جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب تشخیصِ امراضِ مکمل

مصنّفہ

ڈاکٹر فضل کریم

گنج مغلپورہ ۔ لاہور

شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز
ادبی مارکیٹ چوک انارکلی ۔ لاہور

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ

باہتمام شیخ نیاز احمد پرنٹر،
علمی پرنٹنگ پریس، ۱۷ ہسپتال روڈ۔ لاہور
سے چھپوا کر چوک انارکلی، لاہور سے شائع کیا۔

مقامِ اشاعت:
شیخ غلام علی اینڈ سنز، پبلشرز
ادبی مارکیٹ، چوک انارکلی، لاہور

پیش لفظ

یہ کایا کی ریل، ریل سے عجب نرالی ہے۔ ریلوے انجن کو ہر شخص نے دیکھا ہے۔ اس میں سینکڑوں پرزے ہیں۔ اسی طرح اس خالق حقیقی نے انسان کے جسم کی ساخت ہزاروں عجیب و غریب پرزوں سے بنائی ہے۔ گوشت خور اقوام محض دیکھنے کی وجہ سے جسم کے موٹے موٹے پرزوں یعنی گوشت ہڈی۔ دل جگر۔ گروہ۔ پھیپھڑہ تک سے واقف ہیں اس سے آگے کچھ نہیں جانتے غیر گوشت خورِ اقوام نے صرف ان کے نام سُنے ہیں۔ یعنی ان موٹے پرزوں سے بھی واقف ہیں، یہ موٹے پُرزے بھی ہر ایک اپنی جگہ ایک بیشمار چھوٹے پرزوں کا مجموعہ یا الگ الگ کارخانے ہیں۔ جس طرح انجن کے پرزوں میں نقص آکر اسکو بے کار کر دیتا ہے۔ اسی طرح جسم کے ہزارہا پرزوں میں سے کسی ایک یا چند میں کوئی نقص آکر اس پرزہ کو بے کار کر دیتا ہے۔ جسکو عرف عام میں بیماری کہتے ہیں۔ جو چند علامتوں سے پہچانی یا نامزد کی جاتی ہے۔ جس طرح ریلوے انجن کے پرزوں کی خرابی کو درست کرنے والے کو انجنیئر کہتے ہیں۔ اسی طرح جسم کے پرزوں کی خرابی کو پہچاننے والے کو ڈاکٹر یا معالج کہتے ہیں۔ لیکن یہ مجھی بنی نوع انسان گروہ جو ۲۰ سال مسلسل تعلیم حاصل کر کے ڈاکٹر کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں، بدقسمتی سے آجکل پاکستان کے چند بڑے بڑے شہروں میں بہت ملتے ہیں۔ لیکن ان بڑے شہروں سے باہر کی مخلوق کے جسم کے پُرزوں کے بگاڑ کا اللہ حافظ۔ جسم کے پرزوں کے بگاڑ یعنی بیماری کی عام طور پر دو قسمیں ہیں۔ کسی پرزہ کی ساخت میں فرق آجانا یا اس پرزہ کے افعال میں فرق آجانا۔ یہ فرق اُن چند علامتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ جو مریض میں پائی جاتی ہیں۔ اور اُن چند علاماتِ مرض کے مجموعہ کو دیکھ کر ہی بیماری کا نام رکھا جاتا ہے یا دوسرے لفظوں میں وہ منزل مقصود تشخیص۔ یا بیماری قرار دی جاتی ہے۔ جس کا اس جسم کے انجنیئر یعنی ڈاکٹر نے علاج یا مُداوا کرنا ہے۔ اس کو تشخیص مرض کہتے ہیں۔ یہ نہایت اہم اور مشکل مرحلہ ہے۔ کیونکہ اسوقت ان ریکارڈ انسانی جسم کی ایک ہزار بیماریاں معالج کو معلوم ہیں۔ یہ ہر شخص کا تجربہ ہے کہ بیماری چند علامات کا مجموعہ ہوتی ہے۔ فرض کریں کہ ایک بیماری میں دس علامتیں ہوتی ہیں۔ تو اس حساب سے ڈاکٹر کو ہزار بیماری کی دس ہزار علامتیں یاد رکھنی پڑتی ہیں۔ ہر حافظ اس پر قادر نہیں ہوتا۔ اسواسطے ڈاکٹری امتحان پاس کرنے کی شرط سو فیصدی پاسنگ مارک حاصل کرنا نہیں ہے۔ بلکہ مختلف مضمونوں میں مجموعاً ۵۰ فیصد نمبر حاصل کرنا کافی قرار دیا گیا ہے۔ پھر امتحان سے فارغ ہونے کے بعد الانسان مرکب سہو و النسیان کے لحاظ سے کسی مرض کی بہت سی علامات انسان بھول جاتا ہے۔ یا بوقت تشخیص مرض نظر انداز ہو جاتی ہیں۔ پھر متعدد علامات ایسی ہیں جو مختلف امراض میں مشترک ہوتی ہیں۔ اسواسطے اُن سب کو زیر نظر رکھ کر تشخیص مرض کرنا۔ ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس واسطے ہی مریض ایک ڈاکٹر کو چھوڑ دوسرے کے پاس جاتا ہے۔ ورنہ علاج کا مقررہ کورس ہے۔ جو چھوٹا بڑا ہر ڈاکٹر یکساں تشخیص

مرض کے بعد کرتا ہے۔ یعنی سب سے اوّل منزل مقصود بیماری کی تشخیص ہے۔ اس کے بعد انگریزی، طبّی، ویدک سینکڑوں نسخے علاج رائج ہیں، اہم اور مشکل کام تشخیص مرض ہے۔ جیساکہ بیان کیا گیا کہ ایک علامت چند مختلف امراض میں ہرایک میں یکساں پائی جاتی، حالانکہ ہرایک مرض اور اس کا علاج الگ الگ ہے۔ اسواسطے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے مرض کچھ ہے مگر علاج کچھ اور ہو رہا ہے۔ مثلاً مجھے بار بار پیشاب کی تکلیف ہوئی سینکڑوں میل سے لاہور میڈیکل کالج بھاگا جہاں ڈاکٹر پیدا کیے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے استاد بھی آخر انسان مرکب سہو ونسیان۔ جہاں تک ایجادات ہو چکی ہیں۔ کالج میں پیشاب کا بار بار امتحان ہوا مگر کوئی نقص نہ پایا گیا آخر ۴۶/- روپیہ فیس لینے والے پروفیسر نے کہا کہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ پیشاب کیوں بار بار آتا ہے۔ مجبوراً واپس گیا۔ ایک چھوٹے شہر کے ڈاکٹر نے کہا کہ انتڑیوں میں زخم سے پیشاب بار بار آسکتا ہے۔ میں نے تسلیم کیا کہ مجھے پرانی پیچش کی شکایت ہے جس کو ڈاکٹر کے استاد صاحب نہ بھانپ سکے تھے۔ اب صحیح مرض تشخیص ہوگئی۔ پروٹارگال کے صرف ایک انیما سے صحت ہوگئی اسی مشکل یا الجھن کے دُور کرنے کیلئے یہ کتاب تشخیص مرض تصنیف تالیف کی گئی۔ جیساکہ بیان ہوا ہے کہ ایک علامت مرض مختلف مریضوں میں یکساں پائی جانے کی وجہ سے تشخیص میں وقت اور مغالطہ ہو سکتا ہے جبکہ بھول جانا بھی تقاضا بشریت معالج ہے۔ اسواسطے اس کتاب میں بحروف تہجی ایک ایک علامت درج ہے اس کے محاذ میں وہ تمام امراض معہ اپنی دیگر علامات مرض درج ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو بے خوابی کی شکایت ہے تو ب کی تختی میں بے خوابی نکال کر دیکھیں تو یہ کتاب بتائے گی کہ یہ علامت ۱۵ مختلف فلاں فلاں بیماریوں میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ہرایک نام بیماری کے مقابل وہ صفحہ درج ہے جس پر بیماری کی مفصل علامات درج ہیں۔ ہرایک بیماری کی علامات پڑھ کر مریض کی باقی علامات سے ملاؤ۔ ان بیماریوں میں ایک نہ ایک بیماری ایسی ملے گی جس کی علامات مریض کی باقی علامات سے مل جائے گی۔ اس طرح صحیح تشخیص ہو جائے گی کہ مریض کو اصل بیماری کیا ہے جس کا علاج کرنا چاہیئے اس طرح بے خوابی دور ہو جائے گی۔ اس طرح اس کتاب کو پڑھ کر ایک عورت، مرد۔ بچہ خود تشخیص کر سکتا ہے کہ مریض کو کیا بیماری ہے اس طرح ہر خوش قسمت شخص جس تک یہ کتاب پہنچ سکے۔ خود تشخیص مرض کر سکتا ہے تسلیم کیا گیا ہے کہ ڈاکٹروں کو بھی کیونکہ بھول انسان کے ساتھ ہے یہ کتاب بطور یاددہانی اسی طرح مفید ہوگی جس طرح عوام کے لئے خصوصاً بڑے شہروں سے دور مخلوق اللہ کے لئے اور عام معالجین کے لئے یہ کتاب رحمت الٰہی ثابت ہوگی۔ اب یہ ناشرین کی ہمت پر کہ اس کتاب سے لوگوں کو کس حد تک آگاہ کر کے ان کے تشخیص مرض کی واقفیت پہنچا کر بنی نوع انسان اور دکھی مخلوق یعنی بیماروں کی خدمت و مدد کرتے ہیں جو انسان کی مدد اور انسانیت کا تقاضا ہے۔ جبکہ اس کتاب کی اشاعت اور ہر گھر میں موجودگی مریضوں کے لئے باقیات الصالحات سے ہے۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں سے مصنف دعا کی التماس کرتا ہے۔

(ڈاکٹر فضل کریم)

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		علامات دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
آبلے (جسم پر)	حرام مغز کی جھلیوں کا ورم مزمن	کرانک سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۵
	آتشک حقیقی مادہ	سپلس	۱۶۶
	آتشک	"	۱۸۴/۱۶۶
	تمازت آفتاب	"	×
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	آبلے	ہیم فی گس	۱۱۳
آبلے جسم پر جن میں زردی مائل رطوبت بھری ہو۔	سُرخ باد	ایری سپلس	۱۶۴
آبلے پیپ سے بھرے ہوئے	عفونت خون	سپٹی سی میا	۱۵۹
آبلے منہ کے اندر	نقرس	گاوٹ	۱۶۲/۱۶۸
"	شیر خوار بچوں میں خراب دودھ کا استعمال	اینتھس سٹومیٹائی ٹس	۱۳۵
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
"	آتشک	سفلس	۱۶۶
ابرو میں درد	شقیقہ	مائی گرین	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		علامات دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
"	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
اُبکایاں آنا	شقیقہ	مائی گرین	۲
	ملکاؤ	ہائیڈروفوبیا	×
"	ورم دماغ	سیریبرائی ٹس	۱۱
"	جنون	مے نیا	۲۰
"	حلق کی پرانی سوزش	کرانک فیرینجائی ٹس	۷۴
"	سوزش معدہ شدید	اکیوٹ گیسٹرائی ٹس	۷۸
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
"	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
"	جگر سکڑ جانا	سروسس اگڈی لیور	۹۵
"	درد جگر	ہیپاٹک کالک	۹۶
"	ورم خصیہ	ارکائی ٹس	۱۲۱
"	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
"	حمل مستورات	پرگ ننسی	۱۳۴
"	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
"	خسرہ خفیف	میزلس سمپل	۱۶۴
"	خسرہ شدید یا سیاہ	میزلس بلیک	۱۶۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		علامات دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
اُبکایاں آنا (تپ)	کوا گرنا	الانگیشن آف دی	۷۲
	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائیٹس ڈیزیز	۹۹
	استسقا	ڈراپسی	۸
	پیشاب میں البیومن آنا	البیومی نوریا	۱۰۶
احتلام ہو جانا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	کثرتِ جماع	ایکسے سو کوئی شن	۱۲۲
	مجرد رہنا	×	
	چت سونا	×	
	خراش نلکزہ	بیلانائی ٹس	۱۲۱
	آلہ تناسل کا گھنگٹ لمبا ہونا	فائی موسس	۱۲۰
	غدہ قدامیہ کا ورم	پراسٹیٹائی ٹس	۱۲۱
	گرم مقوی محرک چیز استعمال کرنا	×	×

	زیادہ استعمال گرم مصالحہ منی زیادہ ہونا۔		×
	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
احشامیں پانی بھرجانا	جلندھر	اسائٹیز	۱۷۵
	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۹۹
	ورم گردہ	نفرائٹس	۹۹
	دورانِ خون میں رکاوٹ	× ×	عام فہم نہیں ہیں
	دل کے کیواڑوں کے امراض	والوڈزیزز	ایضاً
	بے خودی	کٹیالیپ سی	۱۵
اختیار وارادے جاتے رہنا	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
آزردہ رہنا (پژمردہ رہنا)	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۱۲۲
	نشہ خوری	×	۱۳۶
	استسقا	ڈراپسی	۸

اطراف جسم میں درد (ڈیسیں پڑنا)	حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش شدید	سپائنل مے نن جائٹس	۲۵
اطراف جسم بھاری معلوم ہونا اطراف سخت و بھاری معلوم ہونا	پالا مارنا سردی کھانا	فراسٹ بائٹ	
اطراف جسم مارا جانا	فالج یا ادھرنگ	فالج ہیمی پلیجیا	۲۷
	دماغ میں پھوڑا	ایب سس	
	〃	اندی برین	
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
	رعشہ	کوریا	۲۹
	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
	آتشک	سیفلس	۱۲۶/۱۸۴
اعضا اکڑ جانا	بیخودی	کٹیالیپ سی	۱۵
	حرام مغز کی جھلیوں کی شدید سوزش	اکیوٹ سپائنل مے ننجائٹس	۲۵
اعضا شکنی	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
	بے خوابی	ان سامینا	۱۹
	جریان منی	اسپرٹیوریا	۱۲۲
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳

اعضا شکنی	نشہ شراب اترنا	×	۱۳۶
اعضا اندرونی میں بیچینی	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
مختلف اعضا میں درد	پرانی سوزش گردہ	کرانک نفرائٹس	۹۹
	حرام مغز کی جھلی کی سوزش شدید	اکیوٹ سپائنل مے نن جائٹس	۲۵
الفاظ ٹھہر ٹھہر کر منہ سے نکلنا	سوزش حرام مغز	〃	۲۵
	علدوی		
	لکنت	افیمیا	
آلہ تناسل سے سفید رطوبت نکلنا (یہ منی نہیں ہوتی)	جریان منی	اسپرمیٹوریا	۱۲۲
	جریان ندی	پراسٹے ٹوریا	
	خراش مقعد	ریکٹائی ٹس	۹۳
	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
	دماغ میں خراش	میری برائٹس	۱۲
	خراش حرام مغز	مائی لائٹس	۱۲۱
	سوزش مثانہ	سسٹائٹس	۱۰۸
	سنگ مثانہ	سٹون اندی بلاڈر	۱۰۳
	انتڑیوں کے سوئی کیڑے	تھریڈ ورم	۸۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
آلہ تناسل باریک ہو جانا	مشت زنی لنڈے بازی	ہینڈ پریکٹس "	۱۲۳
آلہ تناسل ٹیڑھا ہو جانا	مشت زنی لونڈے بازی	ہینڈ پریکٹس "	۱۲۳
آلہ تناسل کی وریدیں پھول جانا	مشت زنی "	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
آلہ تناسل سے خون آنا	تپ خونی بواسیر کا خون بند ہو جانا سوزاک	ہیموراجک فیور پائیلز گنوریا	۱۴۰ ۱۸۶
آلہ تناسل سے خون آنا	سوزش حرام رگ گردن والا حصہ	لوکی لائزڈ مائی لائی ٹس	۲۵
آلہ تناسل کے سرے پر زخم	ذیابیطس شکری آتشک نر	ڈایابٹیز ملائی ٹس سافٹ شنکر	۱۷۴ ۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
آلہ تناسل کے سرے یا کسی دوسرے حصہ پر زخم جس سے پیپ نہیں نکلتی	آتشک مادہ	سپلس	۱۸۴/۱۶۶
آلہ تناسل کے کسی حصہ کی جلد کا موٹا ہو جانا ۔	آتشک	"	"
آلہ بول کے سوراخ (مجراء البول) پر زخم	ذیابیطس	پیشاب زیادہ آنا	۱۷۴
آلہ تناسل پر خارش ہو کر پھنسیاں	آتشک نر	سافٹ شنکر	۱۸۴/۱۶۶
" پر پھنسیاں (رچول میں)	آتشک موروثی	"	"
" " پر آبلے	"	"	"
آلہ تناسل پر پھنسیاں زخم	آتشک مادہ	سفلس	"
آلہ تناسل کے منہ سوراخ بول کا چپکا رہنا	سوزاک کہنہ	گلیٹ	۱۸۶/۱۶۷
آلہ تناسل متورم	آتشک	سافٹ شنکر	۱۸۴/۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
"	آتشک مجازی کوڑھ	لیپرسی	۱۶۷
آلہ تناسل کے سوراخ (مجراء البول) کے اندر زخم	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
آلہ تناسل کے سوراخ کے اندر پھوڑا	"	"	"
آلہ تناسل سے پیپ آنا ۔	سوزاک نالی مجراء البول کی سوزش سیلان رحم میں اجتماع خون نقرس میں پیشاب ترش ہو جانا ۔	گنوریا یوریتھرائی ٹس گاوٹ	" ۱۷۳/۱۶۸
اماس (استسقا) جسم	زرد بخار کالا آزار سکروی پیشاب میں ایلبیومن آنا جگر میں اجتماع خون	بیری بیری بلیک فیور سکربوٹ ابلبیومی نوریا کنجسچن آف دی لیور	۱۶۹ ۱۴۲ ۱۷۰ ۱۰۶ ۹۳

اماس واستسقا پہلے پاؤں پر ظاہر ہو پھر پیٹ پر	خرابی دل	ہارٹ ڈزیز	۶۴
اماس واستسقا پہلے پاؤں سے شروع ہو کر پھر اوپر پھیلے	دل کا ضعف ہونا وریدی دوران خون سست ہونا	فیلور آف ہارٹ	۶۴
اماس (استسقا) پاؤں پر ظاہر ہو	کمزوری مثانہ	آٹونی آف دی بلاڈر	۱۰۹
اماس (استسقا) پہلے پیٹ پر ظاہر ہو پھر پاؤں وغیرہ جسم پر پھیلے	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
اماس پہلے آنکھوں و پپوٹوں سے شروع ہو۔	بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۱۴۰
اماس جسم (استسقا) اچانک جس سے تمام جسم پھول کر کپّا بن جائے	بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۱۴۰
اماس جسم (استسقا) خفیف جو آرام آنے سے عموماً صبح کے وقت جاتا رہے چلنے پھرتے ہو جائے۔	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹

انتڑیوں سے جریانِ خون	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
	خونی پرپیورا	پرپیورا ہیموراجک	۱۷۱
	سِل امعاء	انٹس ٹائنل ٹیوبرکلوسس	۸۲
	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	نقرس	گاوٹ	۱۷۳
انتڑیوں کا چھد جانا	آنتوں کی سِل	انٹس ٹائنل ٹیوبرکلوسس	
	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
	محرقہ اسہالی	ٹائیفائڈ فیور	۱۴۰
انتڑیوں میں درد	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	تمام سوزشی امراض امعاء	آل انفلامیٹری ڈزیز آف انٹس ٹائنز	
	تمام امعاء کی ھ بیماریاں جن میں زخم ہوں۔		
انتڑیوں میں زخم	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
	آندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
	سوزش امعاء سلی	ٹیوبرکلر آف انٹس ٹائنز	۸۲
	زخم امعاء سلی	〃	۸۲

	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۱۸۲
	دائمی قبض	کرانک کانسٹی پیشن	۹۱
	سخت ترین قبض		〃
	محرقہ بخار	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
انتڑیوں میں ورم	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	نقرس	گاوٹ	۱۷۳
	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
اندام نہانی میں تشنج	سوزش پردہ بکارت		۱۲۵
	اندام نہانی کے گرد شقاق	ولوائی ٹس	۱۲۵
	اندام نہانی کے زخم	السر آف دی وجائنا	〃
	اندام نہانی کی سوزش	وی جائی نائی ٹس	۱۲۵
اندام نہانی سے جریانِ خون	اسقاط حمل و وضع حمل	مس کیرج پارچوریشن	۱۲۷
	پرپیورا خونی	ہیموراجک پرپیورا	۱۷۱

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
اندام نہانی سے پیپ آنا	سوزاک شرمگاہ کی سوزش	گنوریا ولوائی ٹس	۱۶۷ ، ۱۸۶ ۱۲۴
اندام نہانی میں خارش	سیلان رطوبت حمل سوزش اندام نہانی کرم امعاء	لیوکوریا پریگ نینسی ولوائی ٹس انٹس ٹائنیز ورم	۱۲۸ محتاج بیان نہیں ۱۲۵ ۸۹
اندام نہانی میں چلتے وقت درد۔	سوزش اندام نہانی	وی جائی نائی ٹس	۱۲۵
اندام نہانی سے رطوبت آنا (سفید زردی مائل)	سیلان رحم		۱۲۸
بشرح صدر (سبزی مائل زرد رطوبت)	سوزش اندام نہانی	وی جائی نائی ٹس	۱۲۵
بشرح صدر (زردی مائل رطوبت)	پرانی سوزش اندام نہانی حمل	کرانک وی جائی نائی ٹس پریگ نینسی	۱۲۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
اندام نہانی سے غلیظ رطوبت لیسدار آنا۔	حمل ورم گردن رحم	پریگ نینسی سروائیکل اینڈو سٹرانی ٹس	محتاج بیان نہیں ۱۳۰
اندام نہانی سے پانی جیسی رقیق رطوبت آنا۔	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
اندام نہانی سے خون آمیز رطوبت آنا۔	سوزاک سرطان اندام نہانی	گنوریا کینسر آف یوٹرس	۱۶۷
اندام نہانی کی رنگت نیلو فری	حمل	پریگ نینسی	
اندام نہانی کے اندر باہر زخم	آتشک مجازی	سافٹ شنکر	۱۶۷
اندام نہانی میں سوزش	پرسوت کثرت جماع کثرت حیض کثرت نفاس سوزاک	پیوئرپرل فیور ایکسیسو کوئی ٹس مینو پوسٹ مارٹم ہیمرج گنوریا	۱۵۸ ۱۲۱ بعد وضع حمل ۱۶۷

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
اندام نہانی میں سوزش	عسر ولادت سیلان الرحم آتشک حقیقی ذیابیطیس	اس پارچوریشن لیوکوریا سپلس ڈایابیٹز	 ۱۲۸ ۱۶۶ ۱۷۴
اندام نہانی میں بیچینی محسوس ہونا	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
اندام نہانی دبانے سے پیپ خارج ہونا۔	"	"	"
اندام نہانی کے لبوں پر چھالے	آتشک	سپلس	۱۶۶
آنسو جاری رہنا	رونا ناک کے کیڑے موتیابند ام الصبیان آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش زکام سخت سردی ڈنگو بخار	وی پنگ ورمینز نیزائی کیٹریکٹ ان فنٹائل کنولشن کوریزا ڈنگو فیور	 ۵۰ ۴۳ ۳۶ ۴۸ ۱۵۳

آواز بھرّا جانا (بھاری ہو جانا) یعنی آواز صاف نہ ہونا	حنجرہ کی شدید سوزش	ایکیوٹ لیرنجائی ٹس	۵۱
	حنجرہ کی پرانی سوزش	کرانک لیرنجائی ٹس	۵۳
	حنجرہ کے زخم سلّی	ٹیوبرکلیرق جائی ٹس	۵۴
آواز بیٹھ جانا	سل حنجرہ	لیرن جیل ٹیوبر کلوسس	۵۴
	خناق	کروپ	۵۲
	زکام وبائی	انفلوانزا	۱۶۱
	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۶۱
	خسرہ خفیف	میزلس سمپل	۱۶۳
	خسرہ شدید	میزلس بلیک	۱۶۴
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	شدید سوزش حلق	ایکیوٹ فیرن جائی ٹس	۷۳
	شدید سوزش حنجرہ	ایکیوٹ لیرن جائی ٹس	۵۱
	پرانی سوزش حنجرہ	کرانک لیرن جائی ٹس	۵۳
	آتشک حنجرہ	سپٹلک لیرن جائی ٹس	۵۴
آواز بیٹھ جانا	کوڑھ	لیپرسی	۱۶۷
	زکام	کورائیزا	۴۸
	چرس پینا		
	شدید کھانسی	ایکیوٹ برانکائی ٹس	۵۲
آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جانا۔	لو لگنا	سنکوپی ان سولبوفن	۱۰
	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر ٹیکسی	۳۳
	دل دھڑکنا	پیل پی ٹیشن آفدی ہارٹ	۶۳
	غشی	سنکوپی	۶۵
	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
	دوران سر	ورٹی گو	۲
	دماغ ہل جانا	کنکشن آفدی برین	۵
	دماغ نرم پڑ جانا	سافٹنگ آفدی برین	۱۳
	مشقت ذہنی	ہیڈ بیکٹس	۲۳
	دل کی بیماریاں		
آنکھیں ابھر کر باہر آ جانا	گلہڑ	ایکسافتھالمک	۷۵
آنکھیں بیہوشی میں بند مگر پلکیں بار بار ملنا۔	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
آنکھیں بے حرکت	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
آنکھیں گل کر بیٹھ جانا	بخار پرسوت	پرپیورل فیور	۱۵۸
	ہیضہ		۱۸۲
	سوزاکی آنکھ	گنوریل آف تھالمیا	۴۰
	آتشک	سپلس	۱۶۷
	چیچک (ماتا)	سمال پاکس	۱۶۲
	بخار قحطی	فے من فیور	۱۵۲
آنکھیں بے حس ہو جانا۔	دماغ میں پانی پیدا ہو جانا	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸
	بے خودی موت	کیٹالیپ سی ڈیتھ	۱۵
	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
آنکھوں کی پتلیاں بے حس (یعنی ان پر روشنی کا اثر نہ ہونا)	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
	سر میں پانی پیدا ہو جانا	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸
	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
	دماغ ہل جانا	کن کشن آفدی برین	۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانا	ضعف دماغ	سری برل انی میا	۴
	ام الصبیان	نفنٹائل کنونشنز	
	غشی یا غشیان	سنکوپی	۶۵
	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	
	دماغ دب جانا	کمپرش آفدی برین	۵
	سکتہ	اپیوپیکسی	۹
	گرمی کا دہکا	کارڈی ٹک ان سولیشن	۱۰
	ورم دماغ	سیری برائی ٹن	۱۲
	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
آنکھوں کی تپلیاں سکڑ جانا	دماغ ہل جانا	کن تشن آفدی برین	۵
	〃	〃	
	سوزش حرام مغز گردن والا حصہ	لمکی لاینڈ ڈمائی لائی ٹس	۲۵
	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۱۲
	افیون خوری	اوپیم مے بٹ	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
آنکھوں کی پتلیاں یکساں نہ ہونا یعنی ایک کشادہ دوسری تنگ	حرام مغز کی جھلی کی سوزش	ایکوٹ سپائنیل مے نیجائی ٹس	۲۵
	سکتہ	اپیوپلیکسی	
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۱۲
آنکھ پتھرائی ہوئی	سکتہ	اپوملکسی	۹
آنکھ بند کرکے چلنے پر گر پڑنا آنکھ بند کرکے ناک کو ہاتھ نہ لگا سکنا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
آنکھیں غیر ساکن متحرک	رعشہ	کوریا	۱۸
	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
آنکھ کے پردہ غلبیہ میں سوزش	آتشک	سپلس	۱۸۴
	سوزاک	گنوریا	۱۸۶
آنکھیں جلنا	نقرس	گاوٹ	۱۷۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
آنکھوں کے ڈھیلے اوپر گھوم جانا	ام الصبیان	انفنٹائل کنونشنز	
	تشنج	سپیزم	۱۳
	مرگی	اپی لیپ سی	
آنکھیں نیم وا	بے خودی	کیٹالیپ سی	۱۵
	سر میں پانی بھر جانا	اکیوٹ ہائنڈرو کفلس	۸
ابرو کا درد	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
	عصبی درد	نیورلجیا	۳۸
	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۳
	معدہ کی سوزش	اکیوٹ گیسٹرائی ٹس	۷۶
	زکام وبائی	انفلوائنزا	۱۶۱
	جنگی بخار		
	خسرہ بخار	میزلس فیور	۱۶۳
آنکھیں سفید	سردی لگنا سکروی	سکربوت	

آنکھوں میں زخم	ناک کے کیڑے	ورنیر نیزائی	۵۰
آنکھیں زرد (خفیف)	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایب سس	۹۵
	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
	جگر میں اجتماع خون	کنجسچن آف دی لیور	۹۸
	یرقان	جانڈس	۹۷
	کمزوری خون	کلوروسس	۱۶۹
آنکھیں نیلگوں	بھیس (کمزوری خون)	انی میا	۱۶۹
آنکھیں سرخ	تمام اقسام بخار	فیورز	۱۳۷
	محرقہ گرمی لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
	بے ہوشی	کوما	۶
	جنون	مے نیا	۲۰
	نشہ شراب		۱۳۶
	آنکھ دکھنا	کنجک ٹوائی ٹس	۱۳۹
انگلیوں میں درد جو رات کو سوتے وقت رفع ہو جاتا ہے	فالج محرران	رائٹرز پالسی	۳۱
انگلیوں کے جوڑوں پر گٹھلیاں	نقرس کوڑھ آتشک مادہ	گاوٹ لیپرسی سپلس	۱۶۸/۱۷۳ ۱۶۶
انگلیوں کے جوڑوں پر گٹھلیاں جن کی جلد پھٹ کر نیچے سے چونا سا نکل آتا ہے۔	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
انگلیوں کے جوڑوں میں درد	نقرس گنٹھیا جوڑوں کا پتھرا جانا۔ آتشک مادہ کوڑھ	گاوٹ روماٹیزم روماٹائیڈ ارتھرائی ٹس سپلس لیپرسی	۱۶۸/۱۷۳ ۱۷۰/۱۷۲ ۱۶۶
انگلیاں جھڑ جانا	کوڑھ آتشک مادہ	لیپرسی سپلس	۱۶۶
انگلیاں زخمی	آتشک	"	"
انگلیاں زخمی	کوڑھ	لیپرسی	
انگلیاں ٹیڑھی ہو جانا	آتشک درجہ سوئم	سپلس ٹرٹری	۱۶۶
انگلیوں و ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
انگوٹھے اچانک مڑ جانا	ام الصبیان	انفنٹائل کنونشز	۳۶
انگوٹھا ہتھیلی کی طرف (قلم پکڑتے وقت) خود بخود مڑ جانا۔	فالج محرران	رائیٹرز پالسی	۳۱

ردیف (ب)

بانجھ پن عورت کا	کثرت استعمال مسکرات	ڈپ سومے نیا	
	رحم پیدائشی نہ ہونا		
	رحم کا چھوٹا ہونا	سوپیلان ڈویلوشن آف یوٹرس	
	رحم کا منہ پیدائشی بند ہونا۔		
	رحم بڑھ جانا	سب ان ڈولیوشن آف دی یوٹرس	۳۰
	ورم گردن رحم	سروائیکل اینڈومیٹرائیٹس	۱۳۰

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
بانجھ پن عورت کا،	رحم ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ آفدی یوٹرس	۱۳۱
	رحم باہر الٹ آنا۔	پرولیپس دی جابیتا	۱۲۶
	رحم کی رسولیاں	ٹیومر آف یوٹرس	
	رحم کی سوزش	مٹرائی ٹس،	۱۲۹
	حیض زیادہ آنا	مینوراجیا	۱۲۷
	حیض تکلیف سے آنا	دس مینوریا	۱۲۶
	حیض کم آنا	امی نوریا	۱۲۷
	حیض بند ہو جانا	امی نوریا	۱۲۶
	سیلان رحم	لیکوریا	۱۲۸
	اندام نہانی کی سوزش	دی جائی نائی ٹس	۱۳۴
	پیدائشی اندام نہانی کا نہ ہونا		
	ہوڑاپا	نیبٹ نس ابیٹیسی	
	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
	اندام نہانی کی رطوبت کا کھاری یا ترش ہونا		
	آتشک مادہ	سپلس	۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
بانجھ پن عورت کا	سن یاس خصیتین کا نقص	مینو پاز اووراٹی ٹس	۱۳۴
بانجھ پن مرد کا	نامردی	امپوٹینسی	۱۲۴
	منی کے کیڑے پیدائشی نہ ہونا		
	خصیہ کا پیدائشی نہ ہونا		
	خصیہ میں پانی اتر آنا		
	خصیہ خشک ہو جانا		
	فوطے بڑے ہو جانا (فیل فوطہ)	ایلی فن ٹائیسس سکروٹائی	
	فوطوں کی سوزش	اڈیما آفدی سکروٹم	۱۲۱
	خصیہ کی پرانی سوزش	ارکائی ٹس	۷۴
	آتشک	سپلس	۱۶۶
	سوزاک	گنوریا	۱۶۷/۱۸۶
	سرعت انزال	ہیمچیور اجاگولیشن	۱۲۳
	آلہ تناسل کا خمیدہ ہونا		
	منی کا پتلا ہو جانا		
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	جلق		
	جریان منی	سپرمے ٹوریا	۱۲۲

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
بانجھ پن مرد کا	نامردی ضعف باہ باہ کمزور ہو جانا	امپوٹینسی	۱۲۴
بال گر جانا	بخار سرخباد	ایری سیپلس	۱۶۴
	آتشک	سپلس	۱۶۶
	آتشک موروثی		
	بخار محرقہ	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴۰
	اسہال		
	مرض سِل	تھائی سس ٹیوبرکلوسس	۱۸۱
	تپ محرقہ صفراوی	ارڈنٹ کانٹی نیون فیور	۱۴۰
	سر کی جلد میں بقا		
	سر کی درد	رنگ ورم	
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	جنون	مے نیا	
بازو ٹانگوں کا عجیب طرح حرکت کرنا۔	رعشہ	کوریا	۱۸
	لڑکھڑاتی چال	لوکو موٹر اٹیکسی	۳۳

بدہضمی	ورم پردہ دماغ سلی	ٹیوبرکلر مننجائی ٹس	۱۲
	دماغ کے پردوں کا ورم سلی	ٹیوبرکلر مے ننجائی ٹس	۱۱
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	جنون	مے نیا	۲۰
	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	
	منہ میں پانی بھر آنا	پائی روسس	۲۷
	شل ہو جانا	ہیمی پلیجیا	
	فالج ادھرنگ	پیرا پلیجیا	۲۷
	فالج نچلے دھڑ کا		۲۸
	معدہ کی پرانی سوزش	کرانک گیسٹرائی ٹس	۷۸
	معدہ کا زخم	گیسٹرک السر	۷۸
بخار حس کے ساتویں یا نویں دن پیٹ پر دانے نکلتے ہیں۔ اکیسویں دن مختلف اوقات پر مرجھا جاتے ہیں۔	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳

بخار کے چوتھے دن کانوں، پیشانی چہرہ پر دانے نکلتے ہیں اور ساتویں دن مرجھا جاتے ہیں	خسرہ	میزلس	۱۶۳
بخار جس کی تیسرے چوتھے دن منہ اور کھلی سطح جسم وغیرہ پر آبلے یا دانے نکل کر نویں دن کھرنڈ بن کر چودھویں دن جھڑ جاتے ہیں۔	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
بخار جس کے دوسرے دن دانے منہ پر نکل کر پانچویں دن مرجھا جاتے ہیں۔	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
بخار جس کے پانچویں دن پیٹ سینہ و نیز بالائی حصہ جسم پر دانے نکل کر دوسرے ہفتہ مرجھا جاتے ہیں	محرقہ ہذیانی	ٹائی فس فیور	۱۴۸
بخار جس کے ۲۴ گھنٹہ بعد یا تیسرے دن دانے نکل آتے ہیں پہلے دانے چوتھے دن کھرنڈ بن جاتے ہیں۔	موتیا سیتلا	چکن پاکس	۱۶۳
بخار	دائمی بخار	کانٹی نیوڈ فیور	۱۶۰

بخار	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
	موسمی بخار	تجاری	۱۳۸
	تیہ بخار	ٹرشین فیور	۱۵۳
	چوتھیا بخار	کوارٹن فیور	۱۳۸
	تین دن کا بخار مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳
	صفراوی بخار محرقہ	بلی ایس ٹنٹ فیور	۱۴۱
	لازمی صفراوی بخار	ایمی ٹنٹ فیور	۱۳۹
	گھٹنے والا بخار	میلگنینٹ ٹرشین فیور	〃
	محرقہ رباحی	کومٹوز پرنیشس فیور	۱۵۰
	خبیث بخار	الجائیڈ پرنیشس فیور	〃
	پسینہ کا بخار	ڈایافوریٹک پرنیشس فیور	۱۴۰
	خونی بخار	ہیموراکٹ پیرے فی ٥	〃
	قحطی بخار	فے من فیور	۱۵۲
	بخار لوٹ آنے والا	ری لیپسنگ فیور	۱۵۱
	بخار سات دن	سیون ڈیز فیور	〃
	محرقہ ہذیانی	ٹائی فس فیور	۱۴۸
	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
	عموماً اکیس دن کا بخار		
	زرد بخار	ییلو فیور	۱۴۹
	محرقہ برقانی		

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے۔		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
بخار	سُرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۲۹
	سیاہ بخار	بلیک فیور	۱۳۲
	ہڈی توڑ بخار (ڈنگو بخار)	ڈنگو فیور	۱۵۳
	بخار زکام وبائی جنگی بخار	انفلوانزا	۱۶۱
	موتی جھارا (میعادی)	پیراٹائیفائیڈ فیور	۱۶۵
	محرقہ سرسامی	سیری بروسپائنل فیور	۱۵۰
	چیچڑی کاٹے کا بخار	ٹِک فیور	۱۵۲
	چوہے کاٹے کا بخار	ریٹ بائیٹ فیور	۱۵۴
	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰
	ایک دن کا سادہ بخار	افیمرل فیور	۱۶۰
	بخار موتیا سیتلا	چکن پاکس	۱۶۳
	بخار سرخباد	ایری سیپلس	۱۶۴
	گلٹیوں کا بخار	گلینڈیولر فیور	،،
بخار	بخار محرقہ خفیف	اباڈومائی فائیڈ فیور	۱۴۰
	بخار محرقہ بلا حرارت	ڈائل ٹائی فائیڈ فیور	
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	پرسوت کا بخار	پیورپرل فیور	۱۵۸
	تپ دق	ہکٹک فیور	۱۶۵
	داغدار بخار	اریپٹیو فیور	۱۶۲
	چیچک (ماتا)	سمال پاکس	۱۶۲
	خسرہ خفیف	میزلس سمپل	۱۶۳
	خسرہ شدید یا سیاہ	میزلس بلیک	۱۶۴
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	زرد بخار	بیری بیری	۱۴۹
بد ہضمی اہم علامت	جگر میں اجتماع خون	کنجیشن آف لیور	۹۳
	مراق	ہائپوکانڈرائٹس	۲۱
	سل امعاء	انٹس ٹائنل ٹیوبر کلوسس	
	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایبسس	۹۵
بد ہضمی	غلبہ صفرا (اہم علامت)	بلی الیس نیس	
	جگر سکڑ جانا	سروسس آف دی لیور	۹۵
	سوزش گردہ	نفرائٹس	۹۹
	یرقان	جانڈس	۹۷
	سل	ٹیوبرکلوسس	۱۸۱
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰/۱۷۲
ہمیشہ بد ہضمی رہنا	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
	مالی خولیا	میلنکولیا	۲۱
	سُرخ ریگ بولی	رینل سینڈ ریڈ	۱۰۳
	پیشاب میں انڈے کی سفیدی آنا	البیومی نوریا	۱۰۶
	کمزوری خون	انیمیا	۱۶۹
بد ہضمی نفخ دار	سل امعاء	انٹس ٹائنل ٹیوبرکلوسس	۱۸۰
بھوک نہ لگنا	بد ہضمی	انڈائی جس چن	۱۱

بھوک نہ لگنا	مراق	ہائپوکانڈرائی ٹس	۲۱
	سوزش معدہ نزلی	کٹارل گیسٹرائی ٹس	۷۶
	پرانی سوزش معدہ	کرانک گیسٹرائیٹس	۷۸
	معدہ کا زخم	گیسٹرک السر	۷۸
	ورم حرام مغز 〃	ان فیکٹو مائی لائی ٹس	۲۵
	اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
	منہ کے چھالے 〃	ایفتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
	یرقان	جانڈس	۹۷
	سوزشی دست	کن جیٹو ایریا	۸۷
	پیٹ کے کیڑے	ومنز انٹس ٹائنیل	۸۹
	سوزش جگر	ہےپاٹائی ٹس	۹۴
	کثرت حیض	مینوراجیا	۱۲۷
	بخار ملیریا	ملیریل فیور	۱۳۷
	عام بخار	فیورز	
	ملیریا کا زہر	ملیریل پوائزن	۱۳۷
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	خون میں پیپ مل جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
بھوک نہ لگنا	عفونت خون	سیپٹی سی میا	۱۰۸
	اصلی نمونیا کی سل 〃	کروپس نمونک تھائی سس	۱۸۱
	پرانی پیچش	کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳ ۸۸
	سل امعاء 〃	انٹس ٹائنیل ٹیوبرکلوسس	
	دست	ڈیسے ایریا	۸۶
	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	
	معدہ کی ترشی	ہائی روسس	۸۱
	روغنی اغذیہ کا زیادہ استعمال		
	جریان منی	اسپرمے ٹوریا	۱۲۲
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	بدہضمی	انڈائی جیشن	۸۱
	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	شراب خوری	ڈپ ہومینیا	۱۳۶
بھوک زیادہ لگنا	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
	پیٹ کے کیڑے	انٹس ٹائنیل ورمز	۸۹
	معدہ پھیل جانا	گیسٹرک ڈائی لیٹیشن	
	عصبی دست	نروس ڈائریا	۸۷
بھوک زیادہ لگنا	بخار قبطی خراش معدہ	قے من فیور گیسٹرک اریٹیبلیٹی	۱۵۱ ۷۶
اخیر رات کو بھوک لگنا	خراش معدہ بھوک کا ہونا	بوجہ سوزش معدہ بولیموسس	۷۶
بلغم پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائے	سل	تھائی سس	۱۸۳
بلغم میں پھیپھڑے کے ذرات	سل ریشہ دار کھانسی ذات الجنب نمونیا کی سل	〃 پلاسٹک برانکائٹس نمونیا نمونک تھائی سس	۱ ۵۴ ۱۷۸ ۱۸۰
بلغم پیپ آمیز	سوزش حلق دانہ دار	گرے فیور فیرن جائیٹس	۷۴
نزلی نمونیا کی سل	سل ہوائی نالیوں کا پھیل جانا	کٹارل نمونک تھائی سس برانکیے ایک ٹے سس	۱۸۰
بلغم میں سانچے یا ریشے خارج ہونا	〃	〃	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
بلغم خون آمیز	سوزش حلق دانہ دار	گرینولر فیرنجائی ٹس	۷۳
	سل	تھائی سس	۱۸۱
	اصلی نمونیا کی سل	نمونک تھائی سس	۱۸۱
	دل کے کیواڑوں کے زخم	والوڈزیز	۶۵
	شدید گرمی		
	حیض بند ہو جانا	ایمی نوریا	۱۲۶
	پہاڑ کی بلندی پر چڑھنا		
	پھیپھڑے کی رگ پھٹ جانا		
	زکام وبائی	انفلوانزا	۶۱
	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	ذات الجنب	نمونیا	۱۷۸
بلغم میں خون آنا	طاعون	پلیگ	۱۶۵
بلغم کی بجائے خالص خون	پھیپھڑے کی رگ کا پھٹ جانا		
بلغم میں کم و بیش خون کی دھاریاں	شدید کھانسی	ایکوٹ برانکائی ٹس	۵۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
بلغم میں خون	پرانی کھانسی	کرانک برانکائی ٹس	۵۴
	سردی کی کھانسی	وینٹر کف	۵۶
	سل کا نمونیا	ٹیوبر کلر نمونیا	۱۸۱
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	دل کے بعض ساختی امراض		
	حیض بند ہو جانا۔	ایمی نوریا	۱۲۶
	بواسیر	پائیلز	۱۹۳
بلغم زنگاری رنگ	سل نمونیا کی	نمونک تھائی سس	۱۸۱
	نمونیا۔	ذات الجنب	(اہم علامت)
بلغم سبزی یا زردی مائل ریمدار	نمونیا کی سل	نمونک تھائی سس	۱۸۱
	پرانی کھانسی	کرانک برانکائی ٹس	۵۶
بلغم بدبودار	سل	تھائی سس	۱۸۱
	پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا	گنگرین آف لنگز	۱۸۱
	ہوائی نالیوں کا پھیل جانا		
	بدبودار کھانسی	فیٹڈ برانکائی ٹس	
بلغم حلق سے دقت سے خارج ہونا	حلق کی پرانی سوزش	کرانک فیرن جائی ٹس	۷۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے۔		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
ہونا۔ ہر وقت خیوں خیوں کرتے رہنا۔	حلق کی دانہ دار سوزش	گرینولر فیرن جائی ٹس	۷۴
	پرانی سوزش حنجرہ	کرانک لیرن جائی ٹس	۵۳
بلغم کا ہر وقت تھوڑا تھوڑا اخراج ہوتے رہنا اور مریض کا ہر وقت خیوں تھُوہ خیوں تھوہ کرتے رہنا بلغم تھوکتے رہنا۔	سل (اہم علامت ہے بشرطیکہ مریض کمزور بھی ہو)	تھائی سس	۱۸۱
بلندی پر سے نیچے دیکھتے بیہوش ہو جانا۔	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
بُو (ناک میں) خاص قسم کی آنا۔	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
بُو کسی چیز کی نہ آنا۔	زکام	کورائیزا	۴۸
	ناک کے کیڑے	وینیر نیزائی	۵۰
	ناک کی جھلی کا موٹا یا پتلا ہو جانا۔ پرانا زکام		۴۹
بیہوشی	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵

بیہوشی	غفلت	کوما	۶
	گرمی کا محرقہ	ہائی پر پیکشیا ان سولیشن	۱۱
	محرقہ اسہالی کا چوتھا ہفتہ	ٹائی فائیڈ فیور (فورتھ ویک)	۱۴۳
	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
	ورم دماغ سلی تیسرا درجہ	ٹیوبرکلر مے ننجائی ٹس	۱۲
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۱۲
	ورم پردہ دماغ	مے ننجائی ٹس	۱۱
	بیخودی،	کیٹالیپ سی	۱۹
	زیادتی خون دماغ	سیری برل ہائی پریمیا	۱۲
	پیشاب کا زہر	یوری میا	۱۰۸
	ام الصبیان	انفنٹائل کنونشنز	۳۶
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	ورم حرام مغز	ان فیکٹو مائی لائی ٹس	۲۵
	دل کی اندرونی جھلی کا ورم	اندکارڈائی ٹس	۶۲
	دل کا ڈوبنا	سٹوک ایڈمسز	۶۴
	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایب سس	

بے ہوشی	پیشاب پیدا نہ ہونا۔	اس کیوریا	۱۰۷
	پیشاب کا زہر	یوری میا	۱۰۸
	مہلک بخار	کومے ٹوز فیور	۱۴۱
	بخار غشی	پرنی شش فیور	۱۴۱
	سستی مثانہ	ویسائیکل پریلے سس	۱۰۹
	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۹
	ہیضہ	کالرہ	۱۰۲
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	سر میں پانی پیدا ہو جانا	کرانگ ہائیڈروکفلس	۸
	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
	متعفن بخار		
	خون میں پیپ مل جانا۔	پائی ایمیا	۱۵۹
	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	میٹھا پیشاب	×	
	لو لگنا یا سکتہ شمسی	سن سٹروک	۱۰
	افیون کا زہر	اوپیم پوائزن	

بے ہوشی	کلورل کا زہر	کلورل پوائزن	
	زیادہ جریان خون	ہمیرج	۱۲۷
	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	
	سخت ضرب	شاک	
	تپ ہذیانی	سری برل فیور	۱۴۸
	دماغ دب جانا	کمپریشن آف دی برین	۵
	خونی قے	ہے مے ٹی مے سس	۳
	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
	کھانسی کا نمونیا	کیپلری برانکائی ٹس	۱۶۹
	دماغ میں کوئی غیر جنس	فارم باڈی ان دی برین	
	دماغ میں پیپ جمع ہو جانا		
	دماغ میں پھوڑا یا دنبل	ایب سس اندی برین	
	فاقہ	×	
	سخت ضعف		
	شراب خوری	الکوحال پوائزن	۱۳۶
	جلندر میں پیٹ سے پانی نکلنا		۱۷۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
بے ہوشی	دماغ سے جمع شدہ پانی نکالنا	کرانک ہائیڈرو کفلس اپریشن	۸
بھینگا پن	بچپن	×	
	سر میں پانی	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸
	بخار غشی	سری برو سپائنل فیور	۱۴
	″		
بدن نیلا ہو جانا	خناق	کروپ	۵۲
	کمی خون یا مہلک بھس تاؤ	کلوروسس	۱۶۹
	چھوٹا نمونیا شدید	کیلری بران	۱۷۹
	ترین کھانسی	کائی ٹس	۵۴
	دل پھڑکنا	ٹیکی کارڈیا	۶۴
	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	
	کسی نشہ کی مہلک مقدار کھانا		
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	زکام وبائی	انفلوانزا	۱۶۱
	دم گھٹنا	ایس فیکشیا	
	پھانسی لگنا		
بے خوابی	بھس تاؤ کمزوری		۱۶
	خون	انی میا	
	دماغی پردوں کا ورم سلّی	ٹیوبر کلر مے ننجائی ٹس	۱۱
	جنون	مے نیا	۲۰
	پرانی سوزش گردہ	برائیٹ ڈزیز نفرائی ٹس	۹۹
	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۳
	یرقان	جانڈس	۹۷
	جگر کے افعال کی خرابی	فنکشنل ڈزیز آف لیور	۹۴
	نفخ شکم	فلیچولنٹ یا ٹمپنی ٹائی ٹس	۸۱
	کثرت چاہ نوشی	ٹی ہے بٹ	
	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
	افیون خوری	اوپیم ہے بٹ	
بے خوابی	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲!
	جلق یعنی مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	بیحد دماغی مصروفیت		
	سر میں پانی پیدا ہو جانا	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸

ردیف پ

پاؤں سے ورم (اماس) شروع ہو کر اوپر جائے یعنی پھیلے	وریدوں کا دوران خون سست ہونا		
پاؤں یا اس کی انگلیوں سے ایک قسم کی سرسراہٹ ہو کر دماغ کو جائے۔ پھر فوراً بے ہوشی ،	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
پاؤں یا ٹخنوں کے بعض مقامات کی حس بڑھ جانا ۔	زرد بخار	بیری بیری	۱۴۹
پاؤں ہلا نہ سکنا	لڑکھڑانی چال	لوکو موٹر اٹیکسی	۳۳

پاؤں کی انگلیوں میں درد	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
جسم کے چھوٹے جوڑوں کا وہ درد جو ابتدا میں پاؤں کے انگوٹھے یا کسی انگلی سے شروع ہو	نقرس	گاوٹ	۱۶۸×۱۷۳
جوتی کا پنجہ تنگ ہونا	محتاج بیان نہیں		
پاؤں کے انگوٹھے سے لیٹے ہوئے چھو نہ سکنا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
پاؤں کے تلوے میں سوئی چبھونے سے درد کا احساس نہ ہونا			۳۳
پاؤں کے تلوں میں زخم یا سوراخ ہو جانا			〃
پاؤں کے تلوؤں میں گدگدی			〃
کرنیسے احساس نہ ہونا			〃
پاؤں جوڑ کر آنکھ بند کر کے ایک پاؤں پر بوجھ ڈالنے سے گر پڑنا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
پاؤں معلوم نہ ہونا کہ کہاں رکھا ہے	〃	〃	〃
پاؤں دیکھے بغیر چل نہ سکنا	〃	〃	〃

پاؤں جوڑ کر کھڑا ہونے پر آنکھیں بند کرنے پر ڈگمگا جانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
پاؤں ہاتھ کی انگلیوں میں سرسراہٹ			۳۳
پاؤں جوڑ کر کھڑا ہو کر آنکھیں بند کرنے پر گر پڑنا			۳۳
پاؤں سخت جگہ پر رکھا ہونے سے نرم جگہ پر رکھا معلوم ہونا			۳۳
پاؤں کے تلوؤں میں درد	آتشک مالٹا بخار	سپلس مالٹا فیور	۱۶۶ ۱۵۵
پاؤں کے تلوؤں پر چمبل جس کے کنارے گول ہوں	آتشک	سپلس	۱۵۵
پاؤں کے تلوں کی ہڈیوں کے جوڑوں کا ورم	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
پاؤں کے تلوؤں میں چلنے سے درد ہونا اگر مرض بڑھے تو محراب قدم ضائع ہو جانا	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
پاؤں کے جوڑوں میں درد	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸

پاؤں کے جوڑوں میں درد	گنٹھیا کوڑھ بے حسی	روماٹیزم لپرسی انس تھے ٹک	۱۶۰/۱۷۲
پاؤں کے جوڑ گل کر کھل جانا	〃	〃	〃
پاؤں کے جوڑ گل کر جھڑ جانا	〃	〃	〃
ایک پاؤں میں درد (لرزش ہو کر)	فالج	ہیمی پلیجیا	۲۷
پاؤں کمزور ہو جانا	〃	〃	〃
پاؤں پر سرخ دھبے پڑ جانا	بخار قحطی	فےمن فیور	۱۵۲
پاؤں پر بھورے دھبے	کوڑھ بےحسی	انس تھے ٹک لپرسی	
پاؤں گھسیٹ کر چلنا (بچے کا)	ورم دماغ سلی بادگولہ رعشہ	ٹیوبرکلر منِنجائی ٹس ہسٹیریا کوریا	۱۲ ۱۵ ۱۸
پاؤں ہلا نہ سکنا	زرد بخار	بیری بیری	۱۴۹
پانی پیتے وقت گلا گھٹنا	ہڈکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
پانی پینے پر ناک کے راستے نکل جانا	ورم حلق	فیرنجائی ٹس	۷۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۴۷
پاخانہ پیشاب عموماً دست بار بار آنا	سوزش رحم	اینڈومیٹرائی سس	۱۲۹
پاخانہ پیشاب بے خبر نکل جانا	دماغ دب جانا	کمپیریشن آف دی برین	۵
	دماغی پردوں کا ورم	سیمپل مے ننجائی ٹس	۱۲
	ورم حرام مغز مقامی پشت کا حصہ	لوکی لائیزڈ مائی لائی ٹس	۲۵
	ورم حرام مغز کمر والا حصہ	ایضاً	۲۵
	فالج نچلے دھڑ کا	پیراپلیجیا	۲۷
	عفونت خون	پائی ایمیا	۱۵۸
	جھوٹا خناق	سپازماڈک	۵۲
	"	کروپ	۵۲
	رعشہ	کوریا	۱۸
	غشی	سنکوپی	
	کھانسی کا نمونیا	کیپیری برانکائی ٹس	۱۷۹
پاخانہ پیشاب بے خبر نکل جانا	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
پاخانہ کے ساتھ پیپ آنا	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
	اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
	آنتوں کی سل	ٹیوبر کلو سسس آف انٹس ٹائنز	۱۸۰
پاخانہ کیساتھ سرخ خون آنا	بواسیر	پائیلز	۹۳
پاخانہ کے ساتھ سیاہ خون آنا پاخانہ سیاہ رنگ کا آنا		ملیگولس	
	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرائی ٹس	۷۸
	آنتوں کی سوزش	انٹرائی ٹس	۸۲
	کمی خون	انی میا	۱۶۹
	سکربوت	سکروی	۱۷۰
	آنتوں کے زخم	السریٹو انٹرائی ٹس	۷۴
	امعاء مستقیم کی سوزش	ریکٹائی ٹس	
	حیض بند ہو جانا	ایمی نوریا	۱۲۶
پاخانہ کے ساتھ سیاہ خون	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
پاخانہ میں غیر منہضم غذا کا خارج ہونا	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	آندھی آنت	کولائی ٹس	۸۴
	شدید سوزش غدود ندی	ایکیوٹ پراسٹے ٹائی ٹس	۱۲۱
	رحم الٹ کر باہر آجانا	پرولیپ سس اینائی	۱۳۰
	آنتوں کی سوزش	اینٹی رائی ٹس	۱۸۲
	آنتوں کے زخم سلی	ٹیوبر کلوسس	۱۸۰
پاخانہ بیقاعدہ آنا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	پیٹ کے کیڑے	انٹس ٹائنل ورمز	۸۹
پاخانہ پیشاب بار بار اور کمر میں گرانی و درد	انقلاب الرحم	پرولیپ سس یٹائی	۱۳۱
پپوٹے مفلوج و مسترخی	سانپ کا ٹنا	سینک بائٹ	
پپوٹے متورم	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴

پپوٹے متورم	چاول بطور غذا دن رات کھانا		
پپوٹوں کا درد	ابرو کا درد	ٹک ڈوولرو	۴۷
پپوٹوں ہاتھ پاؤں پر اماس پست ہمتی	پیشاب میں ایلبیومن آنا جنق عصبی کمزوری نشوں کا استعمال دماغ نرم پڑجانا	ایلبیومی نوریا ہینیڈ بریکٹس نیورس تھی نیا سافٹنگ آفدی برین	۱۰۶ ۱۲۳ ۲۲ ۱۳۶ ۱۳
پستان کے نیچے درد	باؤ گولہ درد دِل ذات الجنب نمونیا	ہسٹریا ینجاینا پکٹورس پلورسی نمونیا	۱۵ ۶۳ ۱۷۸
پسینہ بدبودار	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰ ۱۷۲
پسینہ سے خاص قسم کی بو	پرانی پیچش مالٹا بخار عفونت خون	کرانک ڈی سنٹری مالٹا فیور سیپٹی سیمیا	۱۸۳ ۱۵۵ ۱۵۸

پسینہ سے خاص بدبو	خون میں پیپ جذب ہوجانا	پائی ای میا	۱۵۹
پسینہ رات کو سوتے وقت سر و چہرہ پر	کبڑاپن یعنی ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا	رکٹس	۱۷۰
رات کو پسینہ بکثرت	سِل	تھائی سس	۱۸۱
پسینہ جسم کے کسی خاص حصہ پر	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۳
پسینہ بہت زیادہ آنا	سیلان الرحم مالٹا بخار جگر کا پھوڑا	لیوکوریا مالٹا فیور ہیپاٹک الیب سس	۱۲۸ ۱۵۵ ۹۵
پسینہ اسقدر زیادہ آنا کہ جسم تر ہو جاوتے	نمونیا بحران ملیریا بخار غشی درد دِل	نمونیا ملیریل فیور سنکوپی نجانیا کمپورس	۱۷۸ ۱۳۷ ۶۵ ۶۳
پسینہ اسقدر کہ بستر بھیگ کر باہر ٹپکے	پسینہ آور بخار	ڈایا فوریٹک فیور	۱۴۰

پسینہ اس قدر کہ بستر بھیگ کر باہر ٹپکے	بخار غشی استسقا اچھا ہونے کے وقت	پرنی شش فیور	۱۴۱ ۸
پسینہ کے کوٹ بار بار آنا	ہیضہ زہر خوردنی	کالرہ پوایزن	۱۸۲
پشت جوڑوں فم معدہ میں درد	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
پشت، پیٹ، ہاتھ پاؤں گردن کے عضلات میں تشنج	حرام مغز کی جھلیوں کی سوزش	ایکیوٹ سپائنیل می ننجائی ٹس	۲۵
پشت۔ کمر پٹرو میں بوجھ و درد	رحم یا ناف ٹلنا " حمل کے آخری دن	ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس پریگ ننیسی	۱۳۱
پیشاب بند ہو جانا	امراض رحم سکتہ ورم دماغ ورم پردہ ہائے دماغ سلی تمام مغز کی پھیلنے والی سوزش	یوٹرس ڈزیزلہ ایپوپلیکسی سیری برائیٹس ٹیوبرکلرمے تل جائی ٹس ایکیوٹ ڈی سیمی نیٹڈ مائی لائی ٹس	۹ ۱۳ ۱۱ ۲۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب بند ہو جانا	حرام مغز کی پھیلنے والی مقامی سوزش	لوکی لائیزڈ مائی لائی ٹس	۲۵
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	ورم پردہ ہائے حرام مغز	سپائی نل مے ننجائی ٹس	۲۵
	فالج یعنی انترجیا	پیریلے سس	۲۷
	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	ورم گردہ برائیٹ	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
	تشنج مثانہ	ویسیکل سپیزم	۱۰۹
	محرقہ اسہالی	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴۳
	غدہ قدامیہ بڑھ جانا	انلارجمنٹ آف پراسٹیٹ	۱۲۱
	خراب بخار	الجابیڈ پرنی سس فیور	
	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
	پلیگ	طاعون	۱۶۵
	پیشاب کی نالی تنگ ہو جانا	سٹرکچر	۱۶۷
	خناق دبائی	ڈفتھیریا	۱۷۸
	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب بند ہو جانا	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۹
پیشاب پیدا ہی نہ ہونا	بخار قحط	فے من فیور	۱۵۲
	پتھری گردہ	سٹون آف دی کڈنی	۹۷
	سوزش گردہ شدید	نفرائی ٹس اکیوٹ	۹۹
	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۱۰۱
	بول زلالی	ایلبیومی نوریا	۱۰۹
	حوض گردہ کی سوزش	پائی لائی ٹس ″	۹۹
پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا آنا	لو لگنے سے سکتہ	ان سولیوشن	۱۰
	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۹۹
	ریگ بولی	یورونری سینڈ	۹۷
	گردہ کی پتھری	سٹون آف دی کڈنی	۹۷
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
	رحم سے سفید رطوبت آنا	لیوکوریا	۱۲۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا آنا	شدید غدودندی کی سوزش	پراسٹے ٹائی ٹس کرانک	۱۲۱
	بواسیر	پائلیز	۹۳
	پیٹ کے سوتی کیڑے	تھرڈ ورم	۹۸
	جریان منی	اسپرمے ٹوریا	۱۲۲
	کمزوری مثانہ	اٹونی آف دی بلاڈر	۱۰۹
	سلسل بول ″	ان کانٹی نینس آف یورن	
	سستی مثانہ	ویسیکل پیریلے سس	۱۰۹
	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
	سوزش مثانہ	سسٹائی ٹس	
	سوزاک کہنہ یا قرحہ	گلیٹ	۱۶۷
	پیشاب کی نالی تنگ ہو جانا	سٹرکچر سوزاک	۱۶۷
	حیض تکلیف سے آنا	ڈس مینوریا	۱۲۶
	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۹۷
	درد گردہ	رینل کالک	۱۰۴

پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا آنا	ورم اندام نہانی	ویجائی نائی ٹس	١٢٥
	حمل	پریگ ننیسی	
	سوزش امعاء مستقیم	ریکٹ مائی ٹس	
پیشاب ہر پندرہ منٹ کے بعد ناگہانی طور پر	خراش مثانہ	ویسیکل الیری ٹیبلٹی	١٠٨
پیشاب کر چکنے کے بعد معلوم ہونا کہ پیشاب ابھی باقی ہے	مثانہ کی پتھری	سٹون آفدی بلاڈر	٩٧
پیشاب کر چکنے کے بعد پھر فوراً حاجت ہونا	مثانہ کی پتھری	سٹون آفدی بلاڈر	٩٧
پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں آنا	پرانی برائیٹ کی بیماری گردہ	کرانک برائیٹ ڈزیز	١٠١
	بول زلالی	البیومی نوریا	١٠٦
	ذیابیطس شکری	ڈایابیٹز	١٧٤
	″	ملائی ٹس	١٧٣
	ذیابیطس سادہ	پالی یوریا	
	بائو گولہ	ہسٹیریا	١٥
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	١٥٥
پیشاب بے اختیار نکل جانا	حرام مغزی پھیلنے والی سوزش	ایکیوٹ ڈلیسی ٹیٹیڈ مائی لائی ٹس	٢٦
	خون میں پیپ جذب ہوجانا	پائی ای میا	١٥٩
	غشی	سنکوپی	١٦٥
	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	٣٣
	ام الصبیان	انفنٹائل کن وشنز	٣٦
	سخت ڈر		
	سر پر چوٹ لگنا		
پیشاب بلا ارادہ نکل جانا	تشنج مثانہ	ویسائیکل سپیزم	١٠٩
پیشاب بیخبر نکل جانا	″	″	″
	بول بے خبری	ان کانٹی نینس	″
	″	آف یورن	١٠٧
	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	١٠٩
	ضعف مثانہ	اٹونی آف بلاڈر	١٠٩
	سکتہ	اپیوپلیکسی	٩
	ذیابیطس	ڈایابیٹز	١٧٤
	آلہ تناسل کا گھونگٹ لمبا ہونا	فائی موسس	١٢٠
	حشفہ کی خراش یا ورم	بیلانائی ٹس	١٢١
	خون میں پیپ جذب ہوجانا	پائی الیمیا	١٥٩
	انتڑیوں میں سوتی کیڑے	تھرڈ ورم	٨٩
	نرخرہ کی خناقی سوزش	کروپ	٥٢
	سوزش حرام مغز پشت کا حصہ	لوکی لائیز ڈمائی لائی ٹس	٢٦
	بول بے خبری		١٠٧
	ام الصبیان جموگا	انفنٹایل کنونشنز	٣٦
	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	٣٣
	خناق تشنجی	سپازماڈک کروپ	٥٣
پیشاب سوتے ہوتے نکل جانا	ضعف مثانہ	اٹونی فری بلاڈر	١٠٩
	پیشاب کی کیفیت	ترش ہوجانا	
	پیشاب میں ایلبیوسن آنا	البیومی نوریا	١٠٦
	دیابیطس	ڈایابیٹز	١٧٤
	آلہ تناسل کا گھونگٹ لمبا ہونا	فائی موسس	١٢٠
	حشفہ کا ورم خراش	بیلانائی ٹس	١٢١

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب سوتے وقت نکل جانا	انتڑیوں کے سوتی کیڑے	تھریڈ ورم	۸۹
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
	کانچ نکلنا	پرولیپس انیائی	۹۳
پیشاب کی سخت ترین حاجت معلوم ہونا	تشنج مثانہ	ویسیائیل سپیزم	۱۰۹
پیشاب روک نہ سکنا	بول بے خبری	ان کانٹی نینس آف یورن	۱۰۷
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	خراش مثانہ 〃	ویسائیکل ایری ٹی بیلٹی	۱۰۸
	کمزوری مثانہ	اٹونی آفذی بلاڈر	۱۰۹
	سستی مثانہ	ویسائیکل پیریلیسس	〃
پیشاب ایسی جلدی نکل جانا کہ ازار بند کھولتے کھولتے کپڑے خراب ہو جائیں۔ پیشاب ہر پندرہ منٹ کے	کمزوری مثانہ	اٹونی آفذی بلاڈر	〃
بعد ناگہانی طور پر جو رک نہیں سکتا	خراش مثانہ	ویسائیکل ری ٹیبلٹی	۱۰۸
پیشاب بار بار آنا جس کو روکنے پر مثانہ میں گرانی درد ہو	〃	〃	〃
	〃	〃	〃
	〃	〃	〃
پیشاب روکنے پر پیڑو میں درد گرانی	〃	〃	〃
پیشاب زور سے خارج نہ کر سکنا	کمزوری مثانہ	اٹونی آفذی بلاڈر	۱۰۹
پیشاب کرتے وقت درد ہونا	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
	غدود ونذی کی سوزش	پرانسٹے ٹائی ٹس	۱۲۱
پیشاب جل کر آنا	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	غدود ونذی کی سوزش	پراسٹے ٹائی ٹس	۱۲۱
	جریان منی	سپرمے ٹوریا	۱۲۲
	ریگ بول	یورو نیری ہینڈ	۱۰۳
پیشاب سے مثانہ، بوجہ مفلوج ہونے بھرا رہنا اور مثانہ پُر ہونے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکنا۔	سستی مثانہ	ویسائیکل پیریلیسس	۱۰۹
پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنا	فالج نیچلے دھڑ کا	پیرا پلیجیا	۲۸
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	زائدہ اعور کا ورم	اپنڈے سائی ٹس	۸۵
	بول بے خبری	ان کانٹی نینس آف یورن	۱۰۷
	سوزاک کہنہ	گلیٹ	۱۶۷
	میں پیشاب کی نالی تنگ ہو جانا	سٹرکچر گنوریا	۱۶۷
	سوزش مثانہ	سسٹائی ٹس	۱۰۸
	درد گردہ	رینل کالک	۱۰۴
	کمزوری مثانہ	اٹونی آفذی بلاڈ	۱۰۹
	سستی مثانہ	ویسائیکل آفذی پریلیسس	〃

پیشاب نہ زور سے کر سکنا نہ روک سکنا پیشاب کا دھار باندھ کر نہ نکلنا	کمزوری مثانہ	اٹونی آف دی بلاڈر	۱۰۹
پیشاب رک رک کر آنا	رحم یعنی ناف ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس	۱۳۱
	انترو	فائی موسس	۱۲۱
	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۵
	پرانی سوزش مثانہ	کرانک سسٹائی ٹس	
	کمزوری مثانہ	اٹونی آف دی بلاڈر	۱۰۸
	ورم پردہ حرام	لوکی لائیزڈ مائی	۱۰۹
	مغز	لائی ٹس	۲۵
پیشاب میں ایلبیومن آنا (یعنی انڈے کی سفیدی آنا) اس کو بول زلالی بھی کہتے ہیں	خون پھیکا پڑ جانا	لیوکیمیا	۹۸
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	لونگنا	سن سٹروک	۱۰
	ورم زائدہ اعور	اپنڈی سائیٹس	۸۵
	برائیٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۱۰۱
پیشاب میں ایلبیومن	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
	ریگ بولی	یورونری سینڈ	۱۰۳
	گردہ کا پھوڑا	ایب سسس آف دی گڈنی	
	〃		
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
	میعادی بخار	x	۱۴۳
	گردہ کی ساخت کا چربی میں بدل جانا		۱۰۲
	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۵۲
	بخار قحط	فے من فیور	۱۵۲
	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
	خونی پرپیورا	پرپیورا ہیموراجک	۱۷۱
	پرپیورا ہینگی	پرپیورا ہینگی	۱۷۱
	جلندھر یعنی پیٹ میں پانی پڑ جانا	ڈراپسی یعنی اسائے ٹیز	۹۲
	حمل	پریگ نینسی	
	پارہ کا زہر	مرکیورل پوئیزن	۱۶۶
	آتشک	سپلس	
	سکربوٹ	سکروی	۱۷۰
	موسمی بخار	ملیریا	۱۲۷
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	میخواری)		
پیشاب میں ایلبیومن	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	بخار محرقہ	ٹائی فائڈ فیور	۱۴۰
	خسرہ	میزلس	۱۶۳
	گردہ میں پیپ پڑنا	پائی لائی ٹس	
	نقرس مزمن	کرانک گاوٹ	۱۶۸/۱۷۲
	ذیابیطیس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
	سل گردہ	ٹیوبرکلوسس آف کڈنی	
	کمزوری خون (بھس تاؤ)	انی میا	۱۶۹
پیشاب برتن میں رکھنے سے ذرود تہ نشین ہو جانا۔	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	سوزش مثانہ	سسٹائی ٹس	۱۰۸
	سوزش مثانہ	کرانک سسس	〃
	مزمن	ٹائی ٹس	〃
	مثانہ کی پتھری	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۵
	برائیٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱
	سکتہ	ایپوپیکسی	۹
پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی	یورک ایسڈ نقرس	ڈایا تھسس گاوٹ	۱۶۸/۱۶۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔	گنٹھیا	روماٹیزم	١٦٠
	غدود ندی کی پرانی سوزش	کرانک پراسٹے ٹائی ٹس	١٢١
پیشاب میں خون آنا۔	خونی پیشاب		١٠٦
	طاعون	پلیگ	١٦٥
	لو لگنا	سن سٹروک	١٠
	برائیٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	١٠١
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	٩٩
	خونی بخار	ہیموراجک فیور	١٤٢
	سوزش مثانہ شدید	ایکیوٹ سسٹائی ٹس	١٠٨
	ریگ بولی	یورونری سینڈ	١٠٣
	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	
	درد گردہ	رینل کالک	١٠٤
	سکربوت	سکروی	١٧٠
	بواسیر کا خون بند ہو جانا	پائیلز	٩٣
پیشاب میں خون آنا	حیض بند ہو جانا	ایمی نوریا	١٢٦
	سوزاک	گنوریا	١٦٧
	پرانا سوزاک	گلیٹ	″
	انتزو	فائی موسس	١٣٠
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	١٥٥
	چیچک رماتا	سمال پاکس	١٦٢
	پرپیورا	پرپیورا	١٧١
پیشاب کے آخر میں خون آنا	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	١٠٢ ١٠٥
پیشاب کے ہمراہ رطوبت آنا	غدود ندی کی سوزش	پراسٹے ٹائی ٹس	١٢١
پیشاب کی نالی سرخ متورم	سوزاک	گنوریا	١٦٧
پیشاب کی نالی سے پیپ آنا	سوزاک	گنوریا	١٦٧
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	٩٩
	سوزاک کہنہ	گلیٹ	١٦٧
	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	
	پتھری گردہ		٩٩
پیشاب کی نالی سے پیپ آنا۔	حائضہ سے جماع کرنا		
	نقرس	گاوٹ	١٧٣ ١٦٨
	سوزاک	گنوریا	١٦٧
پیشاب کرتے وقت (عورتوں میں) درد ہونا۔	ورم اندام نہانی	ویجائی نائی ٹس	١٢٥
	ورم شرم گاہ	ولوائیٹس	″
پیشاب کرتے وقت چسک (ٹیس) پڑنا۔	مزمن سوزش اندام نہانی	کرانک ویجائی نائی ٹس	١٢٥
پیشاب کر چکنے کے بعد مثانہ کی گردن اور پیشاب کی نالی میں گرمی اور خراش کا معلوم ہونا۔	ریگ بولی	یورونری سینڈ	١٠٣
پیشاب میں بلغم آنا۔	پرانی سوزش گردہ	کرانک نفرائی ٹس	٩٩
	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	
	سستی مثانہ	ویسائیکل پریلپسس	١٠٨
	مزمن سوزش مثانہ	کرانک سسٹائی ٹس	″
	شدید سوزش مثانہ	ایکیوٹ سسٹائی ٹس	″

پیشاب میں بلغم آنا	سوزش گردہ	نفرائٹس	۹۹
پیشاب میں شکر آنا	ذیابیطس آتشک حمل	ڈایابیٹز سپلس پریگ نینسی	۱۷۴ ۱۶۶
پیشاب میں ذرات	درم گردہ کہنہ پتھری مثانہ پتھری گردہ	کرانک نفرائی ٹس سٹون آنڈی بلاڈر سٹون آنڈی کڈنی	۹۹ ۱۰۳/۱۰۵ 〃
پیشاب میں لیتھی ایٹس	مالی خولیا سوء مزاج لیتھی ایٹک	میٹس کویب لیتھی ایٹ ڈایا تھے سس	۲۱
پیشاب میں ایسی ٹون	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
پیشاب میں فاسفیٹ	مالٹا بخار ذیابیطس کاذب سوء مزاج فاسفیٹی	مالٹا فیور پالی یوریا فاسفیٹک ڈایا تھے سس	۱۵۵ ۱۷۴
پیشاب میں فاسفیٹ	سوء مزاج یورک ایسڈی	یورک ایسڈ ڈایا تھے سس	
پیشاب میں یوریٹس	نقرس گنٹھیا گردہ کی یورک ایسڈ کی پتھری مثانہ مالٹا بخار ذیابیطس کاذب	گاؤٹ روماٹیزم یورک ایسڈ سٹون آنڈی بلاڈر مالٹا فیور پالی یوریا	۱۷۳/۱۶۸ ۱۶۰/۱۷۲ ۱۰۳/۱۰۵ ۱۵۵ ۱۷۴
پیشاب میں ریگ آنا	سوء مزاج یورک ایسڈ سوزش گردہ ہیضہ پرانی بدہضمی میٹھی شرابخوری گوشت، انڈے مٹھائی زیادہ کھانا خرابی جگر نقرس ایسی ندی کا پانی پینا جس میں ارضی مادے زیادہ ہوں مثلاً چونہ پوٹاشیم میگنیشیم وغیرہ	یورک ایسڈ ڈایا تھے سس نفرائی ٹس کالرہ کرانک ڈس پیپ شیرا الکوحال پوائزن فنکشنل ڈزیز آف لیور گاؤٹ	۶۳ ۹۹ ۱۸۲ ۱۸۱ ۱۶۸/۱۷۳
پیشاب کھارا ہونا	سست و کاہل رہنا سستی مثانہ	ویسائیکل پریلیپسس	۱۰۹
پیشاب بھورے رنگ کا آنا	یرقان مہلک کمزوری خون	جانڈس کلوروسس	۹۷ ۱۶۹
پیشاب زرد رنگ کا آنا	سخت ترین گرمی میں جسمانی محنت یا سفر زرد بخار مہلک کمزوری خون یرقان	یلو فیور کلوروسس جانڈس	۱۴۹ ۱۶۹ ۹۷
پیشاب سیاہ آنا	خوق بخار	ہامیوناجک فیور	۱۴۲
پیشاب سفید رقیق آنا	دمہ	استھما	۱۵۶
پیشاب دہوئیں کے رنگ کا آنا	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
پیشاب پھیکا رنگ و رقیق آنا	پرانی نقرس	کرانک گاؤٹ	۱۷۳/۱۶۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب پھیکا پچالی کے رنگ کا	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
پیشاب گھوڑے جیسا	گردہ کی ریت	کڈنی سینڈ	۱۰۳
پیشاب کا زمین پر گر کر جلدی سفید رنگ ہو جانا۔	پیشاب میں ایلبیومن آنا	ایلبیو نوریا	۱۰۶
پیشاب جس جگہ کیا جائے وہ جگہ سفید ہو جانا۔	سفید ریگ گردہ	یورو نری سینڈ	۱۰۳
پیشاب کو نلتھ کر کرنا	سنگ گردہ سنگ مثانہ	سٹون آف دی کڈنی سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۵ ۱۰۳
پیشاب کرتے وقت کانچ نکلنا	سنگ گردہ	سٹون آف دی کڈنی	۱۰۵
پیشاب کر چکنے کے بعد بچہ کا حشفہ کو ملتے رہنا۔	″ ″	″ ″	″ ″
پیشاب کرتے وقت بچہ کا رونا	″ ″	″ ″	″ ″
پیشاب کا وزن منناسبہ ۱۰۳۰ سے ۱۰۶۰	″ ″	″ ″	″ ″
پیشاب کر چکنے کے بعد بچہ کا عجیب طرح کا منہ بنانا۔		″	″

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیشاب کے پراسٹیٹ حصہ میں ورم جس کا نتیجہ سرعت انزال ہوتا ہے	پرانا سوزاک جلق	گنوریا گلیٹ ہینڈ پریکٹس	۱۶۷ ۱۲۳
پیشانی میں درد رہنا	دماغ نرم پڑ جانا پرانی سوزش معدہ خسرہ	سافننگ آف دی برین کرانک گیسٹرائی ٹس میزلس	۱۳ ۷۸ ۱۶۳
پیشانی میں درد جو بعض اوقات صبح سے دوپہر تک زیادہ اور دوپہر سے شام تک کم ہوتے تدریج بند مگر ہر روز ایسا ہو	شقیقہ	مائی گرین	۲
پیشانی میں آگ یا گولی لگنے جیسا درد پیشانی میں درد شدید، پیشانی میں سخت درد۔	عصابہ عصابہ زرد بخار محرقہ دماغی	ٹک ڈولرو ″ یلو فیور ویری برو سپائنل فیور	۳۷ ″ ۱۴۹ ۱۵۰
پیشانی کمر ٹانگوں میں درد،	بخار قحطی	فےمن فیور	۱۵۲
پیشانی ابھری ہوئی (بچوں میں)، پیٹ میں کنجران پر درد	کبڑاپن اندھی آنت کی سوزش	رکٹس کونائی ٹس	۱۳۵ ۸۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو صفحہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیٹ بڑھ جانا جس پر حمل کا دھوکا ہو	سستی رحم	سب ان ولیوشن آف یوٹرس	
پیٹ کسی قدر بڑا ہو جانا (پھیلجانا)	تلی بڑھ جانا حمل پیٹ میں پانی پیدا ہو جانا سستی رحم بسیار خوری قبض دائمی ورزش نہ کرنا نفخ شکم انتڑیوں کے کیڑے	انلارجمنٹ آف سپلین پریگ ننیسی ڈراپسی سب ان ولیوشن آف یوٹرس کرانک کانسٹی پیشن فلیچیومنٹ ورمینز انٹس ٹائنیز	۹۸ ۱۷۰ ۹۲ ۹۱ ۸۸ ۸۹
پیٹ مثل مشک بڑھ کر پھول جانا جلد تنی ہوئی ہو۔ اس پر انگلیوں ٹھوکنے سے آواز ناف کے پاس کھوکھلی اردگرد ٹھوس دبانے سے پانی کی ڈھلک محسوس ہونا	جلندھر	اسائےٹیز یا ڈراپسی	۱۷۰
پیٹ ابھرنا (دودھ پینے سے)	باؤگولہ سل بطنی	ہیسٹریا ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	۳۳ ۱۸۰

پیٹ اپھرنا	آنت سکڑنا	سٹی نوسسن	
	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	٧٦
	دمہ	اسھتی ما	٥٦
	درد معدہ	گیسٹریلجیا	٨٠
	پیچش	ڈی سنٹری	١٨٣
	بدہضمی	ڈس پیپ تیا	٨١
	صفرادی دست	بلی اس ڈایریا	٨٧
	قولنج صفرادی	بلی اس ڈائریا	٩٠
	قولنج نفخی	ٹمپی نائی ٹس	٨٨
	غلبہ صفرار	بلی ایس ٹس	٩٦
	یرقان	جانڈس	٩٧
	پہلا ہفتہ محرقہ	ٹائی فائیڈ فیور	١٤٣
	اسہالی		
	بخار پرسوت	پرپیوئل فیور	١٥٨
	نقرس	گاوٹ	١٦٨، ١٧٣
	ورم رحم	اینڈومیٹرائی ٹس	١٣٠
	بدہضمی حمل	پریگ ننٹ ڈس	
	″	پیپ سشیا	٨١
	کانی آنت کی سوزش	ٹفلائی ٹس	٨٤
پیٹ سخت اپھرنا	سوزش امعا میں سخت قبض	انٹرائی ٹس	٨٢
پیٹ سخت اپھرنا	سخت قبض	اکیوٹ کانسٹی پیشن	٩١
	سوزش باریطون	پیری ٹونائی ٹس	٨٩
پیٹ کبھی کبھی اپھرنا	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایپ سس	٩٥
	جگر سکڑنا	سروسس آفدی	″
	″	لیور	
	برقان	جانڈس	٩٧
	نفخ شکم	فلیچیولنسٹ	٨٨
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	٩٩
پیٹ میں نفخ رہنا	بول زلالی	ایلبیومی نوریا	١٠٦
پیٹ میں درد رہنا اور پتلے پتلے دست آنا۔	محرقہ کی علامت منذرہ	ٹائی فائیڈ فیور	١٤٠
پیٹ میں گرانی بے چینی ہوکر یا درد ہوکر بعدہٗ اجابت آنا جس میں آنوں یا بلغم بکثرت یا کم وبیش ہوتی ہے۔	کولن یعنی اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	٨٤
پیٹ میں کھانا کھانے کے بعد درد قرار ہونے لگنا اور دست آنا۔	عصبی بدہضمی	نروس ڈس پیپ سشیا	٨١
پیٹ میں بوجھ وگرانی معلوم ہونا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	٨١
پیٹ میں بے چینی کمر میں درد	اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	٨٤
	سستی رحم	سب ان ولیوشن آف یوٹرس	
پیٹ میں ٹھہر ٹھہر کر درد	تیصق الامعاء	x	x
پیٹ میں درد جسکو دبانے سے آرام ہو	قولنج تشنجی	سپازماڈک کالک	٩٠
پیٹ میں درد	بادگولہ	ہسیٹریا	١٥
پیٹ میں درد موجود رہنا	انتڑیوں کے زخم	السرٹو انٹرائی ٹس	٨٤
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	٨١
	پیچش	ڈی سنٹری	٨٨
	انتڑیوں کے زخم سلی	ٹیوبرکلر انٹرائی ٹس	
پیٹ میں درد	سن یاس	ہینوپاز	
	بادگولہ	ہسٹیریا	١٥
	قبض	کانسٹی پیشن	٩١
	کثرت چائے نوشی	x	x

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیٹ میں درد	نقرس قولنج	گاؤٹ کالک	۱۶۸، ۱۷۳ ۹۱
پیٹ میں سخت درد جو کبھی ایک پہلو، کبھی دوسرے پہلو، کبھی پشت، کبھی سینہ کو منتقل ہو جس کو دبانے سے آرام ہو۔	قولنج تشنجی	اسپازماڈک کالک	۹۰
پیٹ میں سخت ترین درد اچانک۔	قولنج تشنجی	سپازماڈک کالک	۹۰
پیٹ میں چھری چبھونے جیسا (اچانک) درد، پیٹ میں آگ لگنے یا گولی لگنے جیسا درد، جو ہاتھ لگانے یا کپڑا چھونے سے زیادہ ہو، پیٹ میں چھری سے کاٹنے	قولنج مسی قولنج سربی قوما ذیابیطس ورم زائدہ اعور	کاپر کالک لڈ کالک ڈایابٹیک قوما اپنڈے سائی ٹس	۹۱ 〃 ۱۷۴ ۸۵
	سوزش باریطون	پیری ٹونائی ٹس	۹۰

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
یا گولی لگنے جیسا سخت درد	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۲
پیٹ میں سخت درد جس سے مریض لوٹتا پھرے۔	درد معدہ عصبی	گیسٹرو ڈی نیا	۸۰
پیٹ میں قولنج جیسا سخت درد۔	انتڑیوں کے کیڑے پرپیورا ہنگی سوزش امعاء نقرس	ورمیزانیٹس ٹانیز پرپیورا ہنگی انٹرائی ٹس گاؤٹ	۸۹ ۱۷۱ ۱۸۲ ۱۶۸، ۱۷۳
پیٹ میں درد شدید جس کی ٹیسیں پشت اور دائیں کندھے کو جائیں (مقام جگر پر)	درد جگر	ہیپاٹک کالک	۹۶
پیٹ میں درد خلو، معدہ میں۔	پیٹ کا درد	گیسٹروڈی نیا	۹۱
پیٹ میں درد شدید (مقام جگر پر) جو لمبا سانس لینے اور کھانسنے سے زیادہ ہو۔	سوزش جگر جگر سکڑنا	ہیپاٹائی ٹس سروسس آفدی لیور	۹۴ ۹۵
پیٹ کے نچلے حصہ میں دائیں طرف درد۔	(کانی انت) ٹفلس کی سوزش	ٹفلائی ٹس	۸۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیٹ کے کسی خاص مقام پہ درد جو دبانے چھونے سے زیادہ ہو۔	انتڑیوں کی سوزش	انٹیرائی ٹس 〃	۸۲
پیٹ کے کسی مقام سے درد شروع ہو کر تمام پیٹ میں پھیل جائے،	ورم باریطون	پیری ٹونائی ٹس	۹۰
پیٹ میں درد ناف کے نیچے دائیں طرف	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
ناف سے درد شروع ہو کر دائیں پیڑو میں ٹھہر جائے۔	ورم زائدہ اعور	اپنڈے سائی ٹس	۸۰
پیٹ میں ناف کے گرد نوبتی درد	قولنج نفخی قولنج صفراوی	نلیچولنٹ کالک بلی الیس کالک	۸۸ ۹۰
پیٹ میں ناف کے گرد نوبتی درد جس کو دبانے سے آرام معلوم ہو	قولنج تشنجی	سپازماڈک کالک	۹۰
ناف کے نیچے دائیں کوٹھے کی طرف درد	ورم زائدہ اعور محرقہ اسہالی	اپنڈے سائی ٹس ٹائی فائیڈ فیور	۸۰ ۱۴۳

پیٹ میں ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد اور گڑگڑاہٹ	محرقہ اسہالی دوسرا حصہ"	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
پیٹ میں کسی مقام پر سخت درد اور پیٹ کی دیوار مقوے (گتہ کارڈ بورڈ) کی طرح سخت پیٹ میں درد مروڑ۔ قے، دست	محرقہ اسہالی میں انتڑی چھد جانا	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
〃	سوزشی	انفلامٹری ڈائریا	۸۷
〃	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	نقرس	گاوٹ	۱۶۸، ۱۷۳
〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
پیٹ میں درد و قے 〃	ایک دن کا بخار	افیمرل فیور	۱۶۰
پیٹ میں درد و پیچش یعنی مروڑ 〃	اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۶۴
〃	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
〃	صفراوی بخار	بلی ایس فیور	۱۴۱
〃	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
〃	زیادہ گوشت	کھانا	۶۸
پیٹ میں خفیف درد رہنا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
پیٹ کو ہر جگہ دبانے سے	باؤگولہ	ہسٹیریا	

درد معلوم ہونا	اپھارہ	فلیچولنٹ	۸۸
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹراٹیکسی	۳۳
پیٹ میں مروڑ ہو کر بار بار حاجت پاخانہ معلوم ہونا۔ مگر اجابت نہ ہونا بلکہ قبض پیٹ کا کوئی حصہ سخت ہو جانا	قولن آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
پیٹ کے نچلے حصہ میں سخت جگہ جو دبانے سے درد کرے	کانی آنت کی سوزش	ٹفلائی ٹس	〃
〃 〃	ورم زایدہ اعور	اپنڈے سائی ٹس	۸۴
پیٹ کا کونس والا حصہ سخت محسوس ہونا	〃 〃	〃 〃	〃 〃
پیٹ کے مقام درد پر رسولی معلوم ہونا	〃 〃	〃 〃	〃 〃
	〃	〃	〃
پیٹ سے ایک خاص قسم کی سرسراہٹ کا دماغ کو جانا	مرگی کی علامت منذرہ	اپی لیپ سی	۱۴
پیٹ میں سے ایک گولہ سا اٹھ کر حلق میں جا کر رکتا معلوم ہونا جس سے دم گھٹنے لگے۔	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
پیٹ پشت گردن ہاتھ پاؤں کے عضلات کا تشنج	شدید ورم پردہ حرام مغز	اکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۴
پیٹ پشت سینہ کے عضلات	حرام مغز کی	اکیوٹ ڈفیو	۲۵

کا فالج 〃	پھیلنے والی سوزش	زڈ مائی لائی ٹس	۲۵
پیٹ پر داغ	آتشک	سفلس	۱۶۶
پسلیوں (دائیں طرف کی) کے عین نیچے پیٹ میں خفیف درد	جگر میں اجتماع خون	کنجیشن آندی لیور	۹۳
〃 〃 دبانے سے درد	〃	〃	〃
پسلیوں میں جگر کا مقام اونچا یعنی ابھرا ہوا معلوم ہونا۔ اور دردناک دبانے سے درد زیادہ پسلیوں میں چھاتی میں درد	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
	〃	〃	〃
〃	نمونیا	نمونیا	۱۷۸،
〃	سل	تھائی سس	۱۸۱
پسلیوں کے درمیانی گوشت میں درد مگر بخار نہیں ہوتا	پسلیوں کا درد عصبی	انٹرکاسٹل نیورالجیا	۳۸
پیڑو کی جگہ بلند ہو جانا جس کے دبانے سے مثانہ کا پیشاب سے بھرا محسوس ہونا	سستی مثانہ	ویسائیکل پیرے لے سس	۱۰۹
پیڑو کے مقام پر گرانی	شروع حیض	مین سس	
〃	بندش حیض	ایمی نوریا	۱۲۶
〃 〃	دقت حیض درمی	ڈس مین نوریا	۱۲۷
〃	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
〃	ناف ٹلنا	ڈس پلیس منٹ آف	یوٹرس ۱۳۱

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیڑو پشت، کمر میں بوجھ و درد جو چلنے سے زیادہ ہو	ناف ٹلنا	ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس	۱۳۱
پیڑو کمر میں گرانی اور درد جو چلنے کھڑے ہونے سے زیادہ ہو	انقلاب الرحم	پرولیپس یوٹرس	۱۳۰
پیڑو میں گرانی، درد جس کی ٹیسیں کمر رانوں کو جاتیں	سستی رحم	سب ان ولیوشن آف یوٹرس	
”	سوزش رحم	اینڈومیٹرائی ٹس	۱۲۹
پیڑو کے مقام پر گرانی و درد	کثرت حیض	ایمی نوریا	۱۲۷
”	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
” ”	رحم الٹ کر باہر آجانا	پرولیپس آف یوٹرس	۲۶
” دمقام مثانہ (اپر ”	مزمن ورم مثانہ	کرانک سسٹائی ٹس	۱۰۸
” ”	شدید ورم مثانہ	اکیوٹ سسٹائی ٹس	”
” ”	خراش مثانہ	ویسائیکل اریٹی بیلٹی	”
پیڑو کے مقام ورحم میں درد ”	ورم گردن رحم	ہیراوئیکلی اینڈو مٹرائی ٹس	۱۳۰
پیڑو میں دائیں طرف درد	ورم زائدہ اعور	اپنڈے سائی ٹس	۸۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پیڑو (مقام مثانہ) پر سخت درد جس کی ٹیسیں پیشاب کی نالی کو جاتی ہیں ۔	تشنج مثانہ	ویسائیکل سپیزم	۱۰۹
پیڑو پراماس ”	پیشاب میں ایلبیومن آنا	ایلبیومی نوریا	۱۰۶
پیڑو (کالے بالوں والی جگہ) کی جگہ ایک سخت ابھار یا سخت پھنسی جو پھٹ کر زخم بنجاتی ہے۔ زخم دبانے سے سخت مگر اس میں درد یا پیپ نہیں ہوتی ”	آتشک	سپلس	۱۶۶
پپوٹے (بالائی) مفلوج ہو جانا	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۲۳
”	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	
پپوٹوں میں درد	عصابہ	ٹک ڈولر	۳۷
پریشان رہنا	عصبی کمزوری	نیورس تھینیا	۲۲
”	افیون خوری	اوپیم ہیبٹ	۲۴
پست ہمتی	عصبی کمزوری	نیورس تھینیا	۲۲
پشت میں درد	فالج	پریلیسس	۲۷
” ”	حرام مغز کی جھلیوں کا درد	اکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو حصہ دوم نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
پشت درد کی وجہ سے اکڑ جانا	حرام مغز کی جھلی کا ورم شدید	اکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۴
” پشت ہاتھ پاؤں میں درد،	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۰
پشت، پیٹ، ہاتھ، پاؤں گردن کے عضلات کا تشنج	حرام مغز کی جھلی کا ورم شدید	اکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۴
پشت سینہ، ہاتھ، پاؤں گردن پیٹ کا فالج	حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش شدید	اکیوٹ ڈلیسیمینیٹڈ مائی لٹس	۲۵
” پشت پیٹ سینہ کے عضلات کی حس ضائع ہو جانا	”	”	”
پشت بازو ہاتھ کلائی کا مفلوج ہو جانا	فالج سربی	لیڈ پالیسی	۳۰
پسلیوں میں (چھٹی سے لے کر نویں تک) درد	درد عصبی	انٹر کاسٹل نیورلجیا	۳۷
پسلیوں کے درمیان جگہ ہموار یا اونچی ہونا	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
پسلیوں سے سوراخ کر کے پیپ نکلتا	”	”	
پلکوں کے بال گر جانا	کوڑھ	لیپرسی	
	ککرے	گرینولر لڈز	۴۲

پھیپھڑوں میں ورم	مسوڑوں کی سوزش	جن جی وائی ٹس	۷۲
	سِل	تھائی سس	۱۸۱
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	شدید کھانسی	کیپلری برانکائیٹس	۵۴
	ہوائی نالیوں کا پھیل جانا	برانکی ایک ٹے سس	۵۶
	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
پھیپھڑے میں ہوائی نالیوں کا پتلا کمزور ہو جانا	ہوائی نالیوں کا پھیل جانا	برانکی ایک ٹے سس	۵۶
پھیپھڑے جگر کی مانند سخت ہو جانا	ذات الریہ	نمونیا	۱۷۸
پھیپھڑے میں گلٹیاں	آتشک	سپلس	۱۶۶
پھیپھڑے میں جریان خون	سِل	تھائی سس	۱۸۱
〃	آتشک	سپلس	۱۶۶، ۱۸۴
〃	پرپیورا خونی	ہموارجک پرپیور	۱۷۱
〃	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۵۴ ۱۷۱
〃	ذات الریہ	نمونیا	۱۷۸
پھیپھڑے مردار پڑ جانا	بدبودار کھانسی	فیٹیڈ برانکائی ٹس	〃
〃	ذات الریہ	نیا	〃
〃	سِل	تھائی سس	۱۸۳
〃	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷

پھیپھڑے مردار پڑ جانا 〃	ہوائی نالیوں کا پھیل جانا	برانکی ایک ٹے سس	۵۶
پیاس زیادہ لگنا	تمام بخار	آل فیور	×
〃	سخت گرمی	ہٹ سیٹزن	×
〃	حقہ کشی	سموکنگ	×
〃	شراب کا آثار	الکوحال پوائیزن	×
〃 〃	منہ کے چھالے	لفیمقس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
پیچش ہو کر حاجت پاخانہ ہونا مگر پاخانہ نہ آنا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	کوڑھ	لیپرسی	
پیچش	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
〃	موسمی بخار	ملیریا	۱۳۷
〃	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
〃 〃	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	
〃	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
〃 〃	کسی تیز خراشدار دوائی کا استعمال	پوائیزن	
〃	بار بار مسہل لینا	سٹرانگ پرگیٹوز	
〃	انتڑیوں کے زخم	السیریٹو انٹرائی ٹس	۸۴

پیچش	زیادہ گوشت کھانا		۶۸
	سڑا ہوا گوشت کھانا کھانا		
پیچش سے سیاہ رنگ بلغم والا پاخانہ آنا	مقعد کی سوزش	پروکٹائی ٹس	۹۲
پھوڑے نے پھنسیاں نکلنا	یرقان	جانڈس	۹۷
	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
	آتشک	سپیس	۱۶۶
	کوڑھ	لیپرسی	
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱

ردیف ت

تالو میں زخم	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لیپرسی	
تپ دِق کی علامات	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
تتلا کر بولنا	طاعون	پلیگ	۱۶۵
〃	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
〃	شدید نشہ	الکوحالیزم	۱۳۶
〃	شدید بخار	ہائی پر دیکشیا	
تشنج	سر میں پانی	ہائیڈرو کفلس	۸
〃	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
تشنج ہاتھ پاؤں میں	ضعف دماغ	سیریبرل انی میا	۴
〃	دماغی پردوں کا ورم	سیریبل منجائی ٹس	۲۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
تشنج	ورم دماغ	سری برائٹیس	۱۲
"	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
"	دماغی پردوں کا ورم سلی	ٹیوبر کلر می ننجائی ٹس ۲-۳ درجہ	۲۴
" (مثل مرگی کے)	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵
"	حرام مغز کے پردوں کا ورم	سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
"	بخار قحط		۱۵۲
" (بچوں میں)	ام الصبیان	انفنٹائل کنونلشنز	۳۶
" "	مسوڑھوں کی سوزش	جنجوائٹس	۷۲
"	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
" "	پیشاب رک کر زہر ہونا	یوری میا	۱۰۸
" "	دل کی بیرونی جھلی کی سوزش	پیری کارڈائی ٹس	۶۲
	دل کی اندرونی جھلی کی سوزس	انڈ کارڈائی ٹس	۶۳
	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	
	بخار غشی	"	۱۴۱

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
تشنج دورے مرگی کی طرح تشنج	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
	پیپ خون میں مل جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
	خسرہ	میزلس	۱۶۳
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
تشنج ذراسی رگڑ آواز یا روشنی سے	کزاز	ٹے ٹے نس	
تشنج درد و رعشہ	فالج	استرخا	۲۷
تشنجی درد و درد	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹراٹیکسی	۳۳
تشنج "	پیشاب پیدا نہ ہونا	اس کیوریا	۱۰۷
ہلکا تشنج	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
	کان کا درد کان کی سوزش	اٹائی ٹس میڈیا	۴۷
بچوں میں ہاتھ پاؤں میں	صفرادی دست	بلیری ڈائریا	۸۷
"	شروع ملیریل	ملیریل فیور	۱۳۷
"	فیوز	"	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	نمبر صفحہ
بچوں میں	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
تشنج	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	شدید بخار	ہائی پریکٹیا	
" ہاتھ پاؤں میں "	دماغی پردوں کا ورم	سپیں مے ننجائی ٹس	۲۴
تلووں میں گدگدی کا احساس نہ ہونا	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹراٹیکسی	۳۳
تلی بڑھ جانا	آتشک	سپلس	۱۶۶
" "	تلی بڑھ جانا "	انلارجمنٹ آف سپلس	۹۸
تلی بڑھ کر پندرہ بیس پونڈ وزنی ہو جانا	خون پھیکا پڑ جانا	لیوکوسائی تھی میا	۹۸
تلی بڑھ جانا	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
" "	موسمی بخار قائم رہنے والا	ریمی ٹنٹ فیور	۱۳۷
"	جلندھر استسقا	ڈراپسی	۹۲
"	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
"	بخار قحطی	ری لیپ سنگ فیور	۱۵۱
	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۳
	آتشک	سپلس	۱۶۶
	نیند کی بیماری	ساما لینس	

لی بڑھ جانا جو دبانے سے	خونی پرپیورا	پرپیورا ہیموراجک	
درد کرے	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
لی میں گلٹیاں	آتشک	سپلس	۱۶۶
ں میں پیپ دار پھوڑے	عفونت خون	پائی ایمیا	
تنگی تنفس	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
〃	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
〃	دمہ	استھما	۵۶
〃	شدید کھانسی	اکیوٹ بارنکائی	
〃	〃	ٹس	۵۴
〃	زکام	کورایزا	۴۸
〃	تمام شدید		
〃	بخار	آل اکیوٹ فیور	
〃	ذات الجنب	نمونیا	۱۷۸
〃	دل کے کیواڑوں	مائیٹرل ری	
〃	کی بیماری	گرجی ٹیشن	۶۵
〃	دِل کے غلاف		
〃	کی سوزش	پیری کارڈائیٹس	۶۱
〃	نشوں کا استعمال	الکوحال	
〃		پوائزن	۱۳۶
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
〃	ورم گردہ	براہٹ ڈزیز ر	۹۹
تنہائی پسند ہو جانا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲

تنہائی پسند ہو جانا	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
تھک جانا معمولی محنت سے	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
〃	لاغری	ڈیبیلٹی	
〃	روحانی کمزوری	سائی کٹس تھی نیا	۲۳
〃	سوزش معدہ	اکیوٹ گیس	
〃	شدید	ٹرائی ٹس	۷۶
〃	مزمن سوزش	کرانک گیس	
〃	معدہ	ٹرائی ٹس	〃
〃	پارہ کا استعمال	مرکری پوائزن	۷۰
〃	حمل	پریگ نینسی	
〃	جوشش دہن	سٹومی ٹائی ٹس	۶۷
〃		گنگرینس سٹومے	
〃	گوشت خورہ	ٹائی ٹس	۶۸
〃	زخم منہ	السیرٹو سٹومے	
〃		ٹائی ٹس	۶۸
〃	زبان کے چھالے	الیفتھس سٹومے	
〃		ٹائی ٹس	〃
〃	آتشکی امراض	سپٹک سٹومے	
〃	مونہہ	ٹائی ٹس	۱۶۶
〃	زبان کی سوزش	گلوسائی ٹس	۷۰
〃	سوزش حلق	فیرنجائی ٹس	۷۳

تھوک زیادہ آنا	شقیقہ	مائی گرین	۲
〃	آیوڈین کا		
〃	استعمال	آیوڈین پوائزن	
〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	مسوڑے پھول		
〃	جانا	اسفنجی گم	۷۲

ردیف ٹ

ٹانگ میں درد	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
ٹانگ میں کولھے کے جوڑ سے درد			
شروع ہو کر ٹانگ کے پیچھے پیچھے	عرق النسا	سیاٹیکا	۱۳۸
ٹخنہ تک جاتا ہے۔			
ٹانگوں یا ٹانگ کا عجب طرح کا			
حرکت کرنا	رعشہ	کوریا	۱۸
ٹانگوں میں سنسناہٹ	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
ٹانگوں کا فالج	حرام مغز کی مقامی	ان فیکٹو مائی	
〃	سوزش	لائی ٹس	۲۵
ٹانگیں شل ہو جانا	فالج	پیریلے سس	۲۷
ٹانگوں کی طاقت یکساں قائم نہ	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۲۳
رہنا			
ٹانگوں کا سفید ورم	زچہ کی ٹانگ		
	کا سفید ورم		

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		دیکھو مفصل اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
ٹانگ کی لمبی ہڈیوں اور اُن کی نلیوں میں درد جو عموماً رات کو زیادہ ہوتا ہے	آتشک	سپلس	۱۶۶
ٹانگوں کی ہڈیاں خم کھا جانا	آتشک پیدائشی	سپلس	"
ٹانگیں بے قابو ہو جانا	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ٹانگوں، چہرہ کلائی پر نیلے دھبے	سکروی	سکربوت	۱۷۰
" پر سیاہ داغ جوڑوں میں درد	گنٹھیے دار	روماٹک	
	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
ٹانگوں پر گول کھرنڈ دار زخم جو کھرنڈ کے نیچے بڑھتا رہتا ہے	آتشک	سپلس	۱۸۴
ٹخنے کے جوڑ میں درد۔	نقرس	گاوٹ	۱۶۸، ۱۷۳
ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہنا	دماغی پردوں	سپیل مے	
"	کا ورم	تنجائی ٹس	۲۴
"	بے خودی	کیٹالیپ سی	۱۵
ٹخنوں چہرہ پر آماس (ورم)	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
"	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
ٹانگوں ٹخنوں کے بعض مقامات	"	"	
کی حس بڑھ جانا	"	"	"

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		دیکھو مفصل اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
ٹانگوں پر سیاہ داغ	خونی پرپیورا	پرز پیورا	۱۷۱
ج			
جگانے سے مشکل جاگنا	دماغ ہل جانا	کن کشن آف برین	۵
"	نیند کی بیماری	سامنولینس	۱۹
جبڑے میں شدید درد	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
جبڑے کے غدود پھولنا	لب پھٹنا	کریکڈ لپس	
"	منہ کے زخم	السرٹیو سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
"			
جبڑے زخمی دردناک زخم	"		"
جبڑے کی ہڈی مردار	گوشت خورہ	گنگرینی سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
جبڑے کی ہڈی گل جانا	منہ آنا	مرکیوریل پوائیزن	۷۰
"	پارہ سے منہ آنا	مرکیوریل سیلی ویشن	۷۰
جبڑے کے نیچے ورم	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
بالائی جبڑہ کی ہڈیوں کی سوزش ورم	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل روما ٹیزم	۱۶۰
جھٹکے لگنا	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
جسم ہلنا یا کانپنا	رعشہ	کوریا	۱۸
جسم بل کھانا	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر نمبر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
جسم میں درد	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰ ۱۶۲
"	زکام وبائی	انفلوائنزا	۱۶۱
"	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
"	زہر بول	یوری میا	۱۰۸
"	محرقہ دماغی		۱۵۰
" " " شدید	بخار غشی والا	"	۱۴۱
جسم کے مختلف حصوں میں درد	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
جسم میں جلنے یا چھری سے کاٹنے جیسا درد	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
جسم سوکھ جانا	تپ دِق	ہکٹک فیور	۲۷
"	سل تیسرا درجہ	تھائی سس	۱۸۱
"	"	تھرڈ سٹیج	
"	بڑھاپے کا	تھائی سس	"
"	دِق		
"	بچوں کا دِق		
"	سل نزلی	برانکو نمونک	
"	نمونیا	تھائی سس	۱۸۱
جسم کمزور ہو جانا ۔ دبلا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	خنازیر	سکرافیولس	

جسم کمزور ہو جانا	عام کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
〃	سل بطنی	ٹیوبر کلو سسس	
جسم کو گرمی سردی کا احساس نہ ہونا	سن بھری	انس تھیزیا	۳۵
	لڑکھڑانی چال	لوکو موٹر اٹیکسی	۳۳
جسم کے مختلف اعضا کی حس کم	〃	〃	〃
ہو جانا	〃	〃	〃
جسم کے کسی حصہ کی حس ایسا کم ہونا کہ اگر اس جگہ کو کاٹ دیویں تب بھی درد نہ ہو۔	سن بھری	انس تھی نیا	۳۵
جسم پر سرخ رنگ کا ورم جو جس طرف بڑھے اس ورم کا کنارہ صاف معلوم ہونا	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
جسم پر سرخ رنگ کا ورم جس میں دبانے سے گڑھا پڑے	〃	〃	
〃	استسقا		۱۷۵
〃	ورم گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
جسم پر اماس پھر غائب	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائٹ ڈزیز	۱۰۱
〃			
جسم ٹھنڈا یعنی سرد ہو جانا	صفراوی دست	بلی الیس ڈائریا	۸۷
〃	قولنج نفخی	فلیچولینٹ	۹۰
〃	قوما ذیابیطیسی		۱۷۴
〃	پرسوت بخار	پرپیورل فیور	۱۵۸

جسم ٹھنڈا یا سرد ہو جانا	ذات الجنب	نمونیا آخیر حالت	
〃	غشی	سنکوپی	۶۵
〃	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	استسقا بوجہ خرابی گردہ	کڈنی اڈیما	۱۰۳
〃	نبد ہیضہ	سکہ کالرہ	۱۸۲
〃	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
〃	گرمی کا دھکا	کارڈی ٹیک	
〃	〃	ان سولیشن	۱۰
جسم کا رنگ سیاہ پڑ جانا	طاعون	پلیگ	۱۶۵
〃	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	
جسم کا رنگ سیاہی مائل	تلی بڑھ جانا	انلارجمنٹ آف سپلس	۹۸
〃	〃		
جسم پر شہوت کی مانند سیاہ ابھرے ہوئے دھبے جو دبانے سے زائل	محرقہ بد پانی	کانٹی نیوڈ فیور	۱۴۸
	سرخ بخار	ریڈ فیور	۱۴۹
دباؤ ہٹانے سے پھر موجودہ	〃	〃	〃
بچہ کے جسم پر جھریاں بڈھوں کی طرح	آتشک موروثی	سپلس	۱۶۶
جسم زرد	پرسوت بخار	پرپیورل فیور	۱۵۸
	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایپ سسس	۹۵

جسم زرد	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
〃			
〃	خون میں پیپ مل جانا	پائی ایمیا	۱۵۸
〃			
〃	یرقان	جانڈس	۹۸
جسم و اعضا جسم میں درد	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
〃	مکھی کاٹنے کا بخار		
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
جسم میں اکڑن یا جکڑن محسوس ہونا	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
	چاولوں کا اکثر استعمال		
جسم اکڑ کر سیدھا رہ جانا	بخار غشی		۱۶۵
〃	کزاز	ٹیٹے نس	
جسم اکڑ کر دائیں بائیں یا آگے پیچھے کمان کی طرح اکڑ جانا	〃	〃	
〃	حمی غشی	کومی ٹوز پرنی شس فیور	۱۶۵
جسم گھومتا معلوم ہونا	دوران سر	ورٹی گو	۲
جسم سے خاص قسم کی بو	سنگرہنی	پرانی پیچش	۱۸۳
جسم پر گلابی رنگ کے دانے یا ابلے	آتشک	سپلس	۱۶۶
جسم کے مختلف حصوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑنا	پرسوت		
	آتشک	سپلس	۱۶۶
	کوڑھ	لپرسی	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		مفصل دیکھو آخیر
	مرض کا طبی نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
جسم میں گلٹیاں	کوڑھ	لپرسی	
"	آتشک	سیفلس	۱۶۶
جسم میں جس جگہ چوہا کاٹے اور زخم اچھا ہو جاوے اسی زخم کی تندرست جگہ پر ورم شروع ہو جانا اور ارد گرد آبلے	چوہے کاٹے کا بخار		۱۵۴
جسم سے خاص قسم کی بو	زچہ	ڈلیوری	
"	محرقہ ہذیانی		۱۴۸
"	سنگرہنی		۸۷
جگانے سے نہ جاگنا	غفلت	کوما	۶
جسم پر بخار سے ۲۴ گھنٹے بو سرخ دانے جن میں ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر شفاف رطوبت تیسرے دن دانے پختہ ساتویں دن کھرنڈ جھڑ جاتے ہیں	چھاجن	ایگزیما	۱۱۲
جگر بڑھ جانا	جگر میں اجتماع	کنجیسچن آف	
"	خون	لیور	۹۳
"	خون پھیکا	لیوکوسائی	
"	پڑجانا	تھی میا	۹۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		مفصل دیکھو آخیر
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
جگر بڑھ جانا جو دبانے سے درد کرے	بخار قحط		۱۵۲
	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
"	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایبسس	۱۹۵
"	استسقا	ڈراپسی	۱۷۵
جگر میں درد گرانی	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
"	جگر سکڑنا	سرہوسس آف دی لیور	۹۵
"	جگر میں اجتماع		
"	خون	کنجیسچن آف لیور	۹۳
"	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
"	درد جگر	ہیپاٹک کالک	۹۶
"	پتھری جگر	بیلی ایری کیلکولائی	۹۷
مقام جگر پر درد جس کی ٹیسیں دائیں شانے کو جائیں اور گہرا سانس لینے کھانسنے سے درد زیادہ ہو	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایبسس	۹۵
جگر ابھر آنا یا کوئی حصہ جگر ابھر آنا	"	"	"
"	نقرس	گاوٹ	۱۷۳،۱۶۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو آخیر
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
جگر کا کوئی خاص مقام ابھر آنا	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایبسس	۹۵
جگر میں سخت ترین درد جس کی ٹیسیں شکم لپشت داہنے کندھے کو جاتی ہیں	درد جگر	ہیپاٹک کالک	۹۶
جلد نیلی یا سیاہ		ٹیکی کارڈیا	۶۴
"	تنگی تنفس بوجہ	کیپلری بران	
"	کثرت بلغم	کائی ٹس	۱۷۹
جلد کے نیچے سیاہ دھبے	دل کی اندرونی جھلی کا ورم	اینڈو کارڈائی ٹس	۶۲
"	شدید ترین	کیپلری بران	
"	کھانسی	کائی ٹس	۱۷۹
جلد یا تمام بدن نیلگوں	حبس مہلک	انوروسس	۱۶۹
"	کسی نشہ یا زہر وغیرہ کی مہلک مقدار کھانا	پوائزن	
جلد یا تمام بدن زرد اچانک نیلگوں	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۱
"	یرقان	جانڈس	۹۷
	نقاہت ملیریائی	ملیریل کاکیشیا	۱۳۷
	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایبسس	۹۵

〃	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	بھسُ	انی میا	۱۶۹
جلد سیاہی مائل ہوجانا	تشنجی کھانسی	سپازماڈک کف	۵۴
〃	دل کی اندرونی جھلی کی سوزش	انڈوکارڈائی ٹس	۶۲
〃	یرقان	جانڈس	۹۷
〃	تلی میں اجتماع خون	گنجشن آف سپلین	۹۸
جلد یعنی تمام بدن زرد ہو جانا	یرقان	جانڈس	۹۷
〃	سوء مزاج یا نقاہت ملیریائی	ملیریل کاکیشیا	۱۳۷
〃	مہلک بھس تاؤ یا کمزوری خون	پرنی سس انی میا	۱۶۹
جلد زردی مائل سبز	شدید ترین کھانسی	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
〃 سبزی مائل زرد	〃	〃	〃
〃 بھوری	یرقان	جانڈس	۹۷
〃 خشک	افیون خوری	اوپیم ہے بٹ	
〃	سوزش معدہ	گیسٹرائیٹس	۷۶
〃		انفلامیٹری	
〃	سوزشی دست	ڈائریا	۸۷

جلد خشک	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
〃	جلد سرخ	ایری تھیما	
جلد سیاہی مائل مٹیالی	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
جلد سے بھوسی جھڑنا	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
〃	سنگرہنی	کرانک ڈسینٹری	〃
〃	افیون کوکین خوری	×	۲۴
〃	گردہ کی سوزش	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱
جلد کے نیچے سیاہ داغ	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	کھانسی کالی	ہوپنگ کف	
〃	بڑھاپا	عالم پیری	
جلد کے نیچے سیاہ داغ دھبے جریان خون ہوکر	دل کی بیرونی جھلی کا ورم	پیری کارڈائی ٹس	۶۲
〃	عصبی درد	نیورلجیا	۳۷
〃		کوبے ٹوز پرنی	
〃	بخار غشی	سس فیور	۱۴۱
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
〃	طاعون	پلیگ	۱۶۵
〃	آتشک	سیفلس	۱۶۶
〃	عفونتی بخار	سپٹی سیمیا	۱۵۸
〃	محرقہ ہذیانی	کانٹی نیوڈ فیور	۱۴۸
〃	سرخ بخار	ریڈ فیور	۱۴۹

جلد کے نیچے سیاہ داغ دھبے جریان خون ہوکر	خون میں پیپ مل جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
〃	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	سرطان	کینسر	۷۸
〃	ورم گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
〃	سکروی	سکربوت	۱۷۰
جلد پر اونچے دھبے جن سے بھوسی چھڑتی ہے	جلد سرخ	ایری تھیما	۱۰۹
جلد پر دھبے کبھی ظاہر کبھی غائب	چھپاکی	ارٹی کیریا	۱۱۱
جلد پر دھبے سرخی مائل نوبت بہ نوبت	〃	〃	
جلد پر دھبے جو ۲،۳ دن بعد رفع ہو جاتے ہیں۔	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
جلد پر چٹاخ جن میں جلن ہو			
جلد پر باجرے کے دانے جیسے دانے جن کے پنڈے میں سرخی سوزش رطوبت	دھوپ گرمی دانے	بہ کلی ہیئت محتاج بیان نہیں	
جلد پر باجرے جیسے دانے	〃	〃	〃
جن میں سوئیاں سی چبھتی ہیں	〃	〃	〃
جلد پر باجرے جیسے دانے	〃	〃	〃
جن میں آبی رطوبت	〃	〃	〃
〃 سرخی مائل رطوبت	〃	〃	〃

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
جلد پر قرمزی یا سیاہ دھبے	خونی پرپیورا	ہیموراجک پرپیورا	۱۷۱
جلد پر سفید داغ	برص	لیوکوڈرما	
〃	کوڑھ	لپرسی	
〃	آتشک	سپلس	۱۶۶
جلد کے نیچے پھوڑے	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
جلد پر گلابی رنگ کے دانے جنکا رنگ بعد میں سیاہی مائل یا تانبے کے رنگ کا ہو جاتا ہے جن کے مرجھانے کے بعد سیاہ داغ رہ جاتا ہے ان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے مگر درد و خارش نہیں ہوتی۔	آتشک	سپلس	۱۶۶
جلد مردار پڑنا	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
جلد پر بخار کے ۲۴ گھنٹہ بعد جسم پر دانے جن میں شفاف رطوبت تیسرے دن دانے پختہ چھٹے دن دانے خشک کھرنڈ جھڑ جاتا ہے	موتیا سیتلا		
جلد پر گلابی رنگ کے دانے	آتشک	سپلس	۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
جلد پر بخار کے ۴ دن بعد ابھرے ہوئے دانے جو پہلے سرخ پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
〃			
جلد پر سیاہ دانے جن میں بجائے پیپ سیاہ خون ہو	کالی چیچک	〃	〃
جلد پر پھنسیاں پھوڑے	کم نہانا	×	×
〃	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
جلد کی حس کم ہو جانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
جلد پر خارش ہونا	یرقان	جانڈس	۹۷
جلد خشک اور خارش ہونا	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
〃	افیم کھانا	اوپیم ہیبٹ	۲۴
جلد پر آبلے	حرام مغز کی جھلیوں کا پرانا ورم	کرانک سپانیل مےننجائی ٹس	۵
	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
	آبلے	پیمفی گس	۱۱۳
	کنار اسپاں	گلانڈرس	
	آتشک	سپلس	۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
〃			
جلد پر دھبے جو ابتدا میں سرخ پھر بیگنی پھر سیاہ یہ دھبے نہ ابھرے ہوئے ہیں نہ دبانے سے زائل	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
جلد پر گانٹھیں جو نرم ہوکر زخم بن جاتی ہیں	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	آتشک موروثی	کنجنٹل سپلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لپرسی	
جلد میں سنسناہٹ یا جھنجھناہٹ	زرد بخار	بیری بیری	۱۴۹
جلد سرد ہونا	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	محرقہ	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
〃 〃	گرمی کا دھکا	کارڈی ٹیک ان سولیوشن	۱۰
جلد پھٹ جانا	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لپرسی	
〃	استسقا	اڈیما	۸
جلد پر ۲۴ گھنٹہ کے شدید بخار کے بعد دانے نکل آنا	موتیا سیتلا	چکن پاکس	۱۶۳
۴۸ گھنٹہ کے بخار شدید کے بعد دانے نکلنا	چیچک	سمال پاکس	〃

جسم پر ۲، ۷ گھنٹہ بخار کے بعد دانے نکل آنا	خسرہ	میزلس	۱۶۳
جماع کی خواہش بڑھ جانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	خارش شرمگاہ	دیورپرورائیٹس	۱۲۴
〃	گرم اشیاء کا استعمال		
جسم اچانک سوج کر کپ ہو جانا	برایٹ صاحب کی بیماری گردہ	برایٹ ڈزیز	۱۰۱
جوڑوں میں درد	گنٹھیا شدید	اکیوٹ روماٹیزم	۱۶۰، ۱۷۲
	〃 سوزاکی	گنوریل روماٹیزم	〃
〃	〃 مزمن	کرانک	〃
〃	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
〃	فارسی	گلانڈرس	
〃	بخار قحط		۱۵۱
〃	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
〃	مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	〃
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
〃	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
〃	آتشک	سیفلس	۱۶۶
〃	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
〃	ملیریائی تعفن	میلیریل فیورز	۱۳۷
〃		کومے ٹوز پرنی	
〃	بخار غشی	سسس فیور	۱۴۱

جوڑ متورم یا اُن میں پیپ	بخار غشی	کومے ٹور پرنی سسس فیور	۱۴۱
〃			
جوڑوں پشت فم معدہ میں درد	نقرس	گاوٹ	۱۷۲/۱۶۸
〃	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
کولھے ٹخنے، کندھے کے جوڑ متورم و درد	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
جوڑوں میں منتقل ہونے والا ورم	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰، ۱۷۲
جوڑوں میں منتقل ہونے والا مختلف درد	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
〃	مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	〃
〃	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰، ۱۷۲
〃	آتشک	سیفلس	۱۶۶، ۱۸۴
〃 〃	جوڑوں کی سوزش یا جوڑ پھترا جانا		۱۶۰، ۱۷۲
باری باری سے ایک ایک جوڑ متورم ہو کر خراب ہو جانا	〃	〃	〃
جوڑوں میں ورم درد	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰/۱۷۲
جوڑوں جریان خون ہو کر درد ہونا	پرپیورا خونی	پرپیورا	۱۷۱
جوڑ جڑ کر ناکارہ	پرانا گنٹھیا	کرانک روماٹیزم	۱۶۰/۱۷۲

جوڑوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑنا	بخار غشی	کومے ٹوز پرنی سسس فیور	۱۴۱
〃	پرسوت	پرپیورل فیور	۱۵۸
〃 〃	خون میں پیپ جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
جوڑوں میں سوزش درد ہو کر جوڑ کا جڑ جانا حرکت نہ رہنا	جوڑوں کا پھترا جانا	روماٹائیڈ ارتھرائی ٹس	۱۷۲/۱۶۰
جوڑوں میں جریان خون	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
جوڑ میں سوزش درد و ورم ہو کر صحت ہو کر پھر اسی جوڑ کا بیمار رہ کر آخر جوڑ ناکارہ ہو جانا	جوڑوں کا پھترا جانا	روماٹائیڈ ارتھرائی ٹس	۱۷۲/۱۶۰
جوڑ پتھر کی طرح سخت ہو جانا	〃	〃	〃
جوڑوں کی حرکت بند	آتشک	سیفلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لیپرسی	
〃	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰، ۱۷۲
〃	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۲
〃 〃	جوڑ پھترا جانا 〃	روماٹائیڈ ارتھرائی ٹس	۱۶۰/۱۷۲
جوڑوں میں سوزش بچوں میں 〃	آتشک موروثی	کنی جنٹل سیفلس	
نصف رات کے بعد پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اچانک درد	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۲

یہ علامت کس مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پرصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
جوشش میں آجانا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
"	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
جریان مذی	خراش مقعد	پروائی ٹس انیائی	۹۳
"	خراش نابرہ		
"	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
"	انتڑیوں میں سوتی کیڑے	تھریڈ ورم	۸۹
"	سوزش مثانہ	سسٹائی ٹس	۱۰۸
"	سنگ مثانہ	سٹون آفدی	
"	"	بلاڈر	
جریان منی	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
"	کثرت مباشرت	ایکسے سوکوئی شن	
"	"		
"	خراش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
"	" مثانہ	کرانک سسٹائی ٹس	۱۰۹
	چ		
چال لڑکھڑانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
"	سانپ کاٹنا	سینک بائٹ	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پرصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
"	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
"	نشہ شراب	الکوحال پوائیزن	
"	دیگر نشے زیادہ		
چھاتی پر ہاتھ رکھیں تو تنفس کے ساتھ خرخراہٹ محسوس ہونا	شدید کھانسی	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
چھاتی میں درد	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
"	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
"	پسلیوں کے درمیانی گوشت کا درد	انٹر کاسٹل نیورلجیا	۶۰
"	کھانسی خشک	ڈرائی برانکائی ٹس	
چھاتی میں پستان کے نیچے درد	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
چھاتی میں ہنسلی کی ہڈی کے اوپر یا نیچے درد	سِل	تھائی سس	۱۸۲
چھاتی میں درد	"	"	
چھاتی پر سفید داغ	برص	لیوکو ڈرما	"
"	کوڑھ	لیپرسی	
" " سیاہ داغ	آتشک	سپلس	۱۶۶
چھاتی پیٹنا	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
	پاگل پن	مے نیا	۱۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پرصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
چٹکی نہ لے سکنا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
چڈے میں کھڑے ہونے ابھار ہو جانا	فتق	ہرنیا	
چڈوں کے گرد تشقق	آتشک	سپلیس	۱۶۶
چلنا پھرنا بلا سہارا مشکل	فالج	استنرخا	۲۷
"	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
چلنا جسم جھکا کر ٹانگیں پھیلا کر	"	"	"
چلنے میں پاؤں معمول سے زیادہ اٹھا کر دھپ سی زمین پر مارنا	"	"	"
چلتے چلتے اگر فوراً سوئے تو گر پڑے	"	"	"
چلنے میں تکلیف	"	"	"
چلتے لڑکھڑانا یا جھولنا یا ڈگمگانا	ورم حرام مغز	ان فیکو مائی لائی ٹس	۲۵
چلنے میں تکلیف یا دقت	امتلاء دماغ	سری برل ہائی	۳
"	"	پریمیا	
چوچی کی بھٹنی پر زخم جس میں درد پیپ نہ ہو	آتشک	سپلس	۱۶۶
چونڑوں پر دھبے	"	"	"
×	×	×	×

چہرہ پر اماس اچانک اسقدر کہ جس سے چہرہ آنکھیں چھپ یں۔	ورم گردہ	نفرائی ٹس	۱۰۳
	برائٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱
″	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
چہرہ پر اماس	حمل	پریگ نینسی	
″	بول زلالی	ایلبیومی نوریا	۱۰۶
″	بیری بیری	بیری بیری	۴۹
″ ٹخنوں پر	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
″ ٹانگوں پر	سکروی	سکربوت	۱۷۰
چہرہ بھرا بھرا ہوا	درد سر دموی	کن جس ٹو ہیڈک	۱
	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
	زرد بخار	یلو فیور	۶
	کمی خون	انی میا	۱۶۹
	سکروی	سکربوت	۱۷۰
	چاولوں کا استعمال		۰
چہرہ بگڑ جانا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
چہرہ ٹیڑھا ہو جانا	لقوہ	فیشیل پریلےسس	۳۱
چہرہ میں تشنج	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
″ متواتر تشنج	کزاز	ٹے ٹے نس	
چہرہ پر پیپ دار پھنسیاں	فارسی	گلانڈرس	
چہرے پر بھورے دھبے جن میں سوئی چبھونے سے درد نہیں ہوتا	کوڑھ	لپرسی	
چہرہ پر ورم	درد دانت	ٹوتھ ایگ	۷۲
″	سوزش مسوڑھوں	جنجوائی ٹس	۷۲
″	کی		
چہرہ پر گلٹیاں	کوڑھ	لپرسی	
″	آتشک	سپلس	۱۶۶
″	فارسی	گلانڈرس	
چہرہ سہ گوشہ	سر میں پانی	ہائیڈروکفلس	۸
چہرہ کے عضلات پھڑکنا	ام الصبیان	انفنٹائل کنونشنز	۳۶
″	رعشہ	کوریا شدید	۱۸
چہرہ پر سرسراہٹ	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹرا ٹیکسی	۳۳
چہرہ سرخ	امتلاد ماغ	سری برل	۳
″	غفلت	کوما	۶
″	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
″	بیہوشی	کوما	۶
″	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
″	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
چہرہ نیلا ہو کر سرخ	تشنج	کنونشن سیزم	
چہرہ سرخ گالوں پر سرخ ہلکا	سل	تھائی سس	۱۸۱
″	تمام تیز بخار	آل کائنڈ فیور	
″	سردی لگنا		
چہرہ ڈراؤنا ہو جانا ،	مرگی کا دورہ	ایپی لیپسی	۱۳
چہرہ سفید ،	ضعیف دماغ	سری برل انیمیا	۴
چہرہ پھیکا	لو لگنا	کارڈی ٹیک ان	۱۰
″	″	سولیوشن	۹۸
چہرہ فق	غشی	سنکوپی	۶۵
″	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
″	درد دل	انجانیا پکٹورس	۴۳
چہرہ زرد	مالیخولیا	میلن کولیا	۲۱
″	خون پھیکا	لیوکوسائی	۹۸
″	پڑ جانا	تھی میا	
″	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
″	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
″	تلی بڑھ جانا	انلارجمنٹ آف	
″	″	سپلین	۹۸
″	پیٹ کے کیڑے	ورمینز انتھس ٹائنیز	۸۹
چہرہ پر ایک جگہ سرخ دھبہ ورم معلوم ہو کر یہ ورم تمام سر گردن چہرہ بلکہ شانہ تک پھیل جانا عموماً ناک کان	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
	مرگی	ایپی لیپسی	۱۳
″	جھوٹا خناق	سپازموڈک کروپ	
″	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
″		کیپلری بران	
″	شدید کھانسی	کائی ٹس	۱۷۹
″	سکروی	سکربوت	۱۷۰
چہرہ کا یکطرفہ فالج	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
چندیا میں درد گرانی چندیا میں درد تھوڑا تھوڑا رہنا۔	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
		سری برل	۳
	امتلاء دماغ	ہائی پر یمیا	
″	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
″	روحانی کمزوری	سائکس تھی نیا	۲۳
″		ورمیز انٹس	۸۹
″	پیٹ کے کیڑے	ٹانیز	
چیخ مار کر جاگ اٹھنا	ورم دماغ	ٹیوبر کلر مے	
″	سِلّی	ننجائی ٹس	
چیخیں بار بار مارنا	درجہ دوم	″	
چیخ مار کر بیہوش ہوجانا	مرگی کا دورہ	ایپی لیپسی	۱۳
″ ″ بچہ کا	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
چیخ مار کر رونا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
چھینکیں آنا	خسرہ	میزلس	۱۶۳
″	زکام	کورایزا	۱۴۸
″	کھانسی کالی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	سردی لگنا	×	×
چھاتی میں درد جو سانس لینے کھانسنے حرکت سے زیادہ	نمونیائی طاعون	نمونیک پلیگ	۱۶۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
	ح		
حافظہ کمزور	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۱
″	احمق پن	ڈی فیشیا	۲۳
″	روحانی کمزوری	سائی کس تھی نیا	۰
″	دماغ پلپلا نرم	سافنگ آف	۴
″	ہوجانا	ڈی برین	
″	بڑھاپا	″	
″	مسکرات کا	″	
″	استعمال	″	
″	جنون	مے نیا	۲۰ ۱
″	علامت مندرہ سکتہ کی	اپوپلیکسی	۹
حرارت جسم کم ہوجانا مگر مقعد کا ٹمپریچر ۱۰۲	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
حرارت جسم کم ،	استسقا	″	۸
″ ″	کمی خون	انی میا	۱۶۹
″ ″	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
″ ″		کارڈی ٹیک	
″ ″	گرمی کا دھکا	ان سولیوشن	۱۰
″ ″	صفراوی دست	بلئیس ڈائیریا	۸۷

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
حرارت جسم کم	پالا مارنا	فراست بائٹ	
حس جاتے رہنا		ایکیوٹ ڈیسیمی نیٹڈ	
″	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
″	ورم نخاع	سپائینل مے ننجائی ٹس	
″	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
حس وحرکت جاتے رہنا	بیخودی	کیٹالیپسی	۱۵
حس ایسا جانا کہ جگہ کاٹ ڈالنے پر	سن بھری	انس تھی زیا	۳۵
بھی درد نہ ہو۔	پالا مارنا	فراست بائٹ	
حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی	سوزش حلق	فرنجائٹس شدید	۷۳
معلوم ہونا جس کو مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے	حلق کے اندر پھنسیاں	گرینولر فیرنجائی ٹس	۷۴
حلق کی جھلی سرخ متورم	حلق کی سوزش	سور تھروٹ	۷۳
″	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
″	سوزش حنجرہ	لیرنجائی ٹس	۵۱
″	خسرہ	میزلس	۱۶۳
″	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
″	خناق وبائی	ڈفتھریا	۵۲
حلق میں نئی جھلی بننا جس سے تنگی تنفس ہوتی ہے۔	خناق وبائی	ڈفتھریا	۵۲
	خناق کاذب	کروپ	″
″	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷

″	تپ محرقہ بطنی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
	سُرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
حلق میں ورم - درد	″	″	″
″ ″ زخم	″ مہلک	″	″
حلق میں خراش سرسراہٹ گرانی	کوا گرنا	الانگیشن آف	۷۳
	″	دی یودلا	
″	سوزش حلق	فیرنجائی ٹس	″
″	کھانسی	برانکائی ٹس	۵۴
″	زکام	کورائیزا	۴۸
″	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
″	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۴
″	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
″	خسرہ	مینزلس	۱۶۳
″	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
″	محرقہ بطنی	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴۰
″	سُرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
″	پرانی سوزش	کرانک لیرن	۵۳
″	حنجرہ	جائی ٹس	
حلق میں کھرکھری	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
حلق میں درد	سوزش حلق	فرنجائی ٹس	۷۳
″	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
″	سوزش حنجرہ	لیرنجائی ٹس	۵۱

حلق میں درد بولتے یا نگلتے	سوزش حنجرہ	ٹیوبرکلر لیرن	
وقت -	سلّی	جائی ٹس	۵۴
″	سوزش حنجرہ	سپلٹک لیرن	″
″	آتشکی	جائی ٹس	
″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
″	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
″	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
″	خناق کلبی	کروپ	۵۲
″	خناق	ڈفتھیریا	″
″	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
حلق میں خراش رہنا	خراشدار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس	
″	″	پیپ شیا	۸۱
″	سوزش حلق	فیرنجائی ٹس	۷۳
″	ابھاردار سوزش		″
″	حلق		″
″	سوزش حنجرہ		″
″	مزمن		
حلق میں درد	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
″	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
″	سرخ بخار	کارلٹ فیور	۱۴۹
″	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
″	خناق	ڈفتھیریا	۵۲

حلق میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں	سوزش حلق	گرینیولر فیرن	
پیدا ہوجانا -	دانہ دار	جائی ٹس	۷۳
حلق میں چھالے	بدہضمی پرانی	کرانک ڈس	۸۱
″	″	پیپ شیا	
″	آتشک	سپلس	۱۶۶
″	″ موروثی	کنٹی جنٹل ″	″
″	کوڑھ	لیپرسی	
″	خراشدار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس	
″		پیپ شیا	۸۱
حلق میں دھبے سفید جن پر دہی جیسی			
سفید گاڑھی رطوبت لگی ہوتی ہے۔	منہ کے		
اگر اس کو صاف کیا جائے تو زخم	سفید زخم	تھرشس	۶۹
نمایاں ہو۔			
حلق زبان پر گلٹیاں جو بعد	آتشک	سپلس	۱۶۶
میں نرم پڑکر زخم بن جاتی ہیں			
حلق میں زخم۔	آتشک	″	
بچہ میں	″ موروثی	کنٹی جنٹل ″	″
″	سرخ بخار	کارلٹ فیور	۱۴۹
″	کوڑھ	لیپرسی	
حلق میں بلغم چمٹی رہنا جسکو ہر وقت	سوزش حنجرہ	لیرنجائی ٹس	
خصوصاً صبح کو خیوں خیوں کرکے	حلق کی پرانی	فیرنجائی ٹس	۷۴
صاف کرتے رہنا۔	سوزش	مزمن	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		مفصل دیکھو آخر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
"	آتشک	سپلس	۱۶۶
	حلق کی سل	تھائی سس	۱۸۱
حواس میں فتور	امتلاء دماغ	سری برائیٹس	
"	"	پریمیا	
"	ورم دماغ	سری برائیٹس	۲۴
"	دماغ نرم پڑجانا۔	سافننگ آف دی برین	۴
"	سر میں پانی پڑنا	کرانک ہائیڈروکفلس	۸
"	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
حواس خمسہ کی حس بڑھ جانا			
حشفہ میں درد	پتھری مثانہ	سٹون آفدی بلاڈر	۱۰۵
پیشاب کے بعد بچہ کا حشفہ ملتے رہنا۔	"	"	"
حشفہ چھوٹا ہونا	آتشرو	فائی موسس	۱۲۰
"	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
حشفہ متورم دردناک	سوزاک	گنوریا	۱۶۶
	غلاظت		
حنجرہ میں شدید درد	شدید سوزش حلق	اکیوٹ فیرن	۷۳
"	سوزش حلق دانہ دار	گرینولر فیرنجائیٹس	۷۴
"			

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		مفصل دیکھو آخر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
"	پرانی سوزش حلق	کرانک فیرن جائی ٹس	
"	شدید سوزش حنجرہ	اکیوٹ لیرن جائی ٹس	
"			
حیض تکلیف سے آنا،	رحم میں نقص	یوٹرس ڈیزیز	۱۲۷
"	وقت حیض غشائی	ممبرینیس ڈس می نوریا	۱۲۷
"	رحم میں ورم	مٹرائی ٹس	۱۲۹
"	ورم خصیۃ الرحم	اورائی ٹس	"
"	رحم بڑھ جانا	سب ان وولیوشن آفدی یوٹرس	۱۳۰
"	رحم کا منہ بند ہو جانا	×	
"	ورم گردن رحم	سروائیکل اینڈ مٹرائی ٹس	۱۳۰
"	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
"	سبز بھس تاؤ	کلوروسس	۱۶۹
"	سوزاک	گنوریا	۱۶۶
حیض زیادہ آنا	جگر سکڑنا	سروسس آفدی لیور	۹۵
"	گردہ سکڑنا	" " کڈنی	۱۰۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو آخر کتاب بر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
حیض زیادہ آنا	سستی رحم	سب ان وولیوشن آف یوٹرس	۱۲۹
"	رحم ٹلنا	ڈس پلیس منٹ آفدی یوٹرس	
"	اسقاط حمل	مس کیرج	محتاج بیان نہیں
"	اندام نہانی کا کثرت استعمال سے فراخ ہو جانا	×	
"	رحم میں سوزش	مٹرائی ٹس	۱۲۹
"	رحم میں اجتماع خون	کن جیسچن آف یوٹرس	
"	آنول کے ٹکڑے کا رحم میں رہ جانا		
"	رحم کی رسولی	ٹیومر آف یوٹرس	۱۳۰
"	رحم کی سل	ٹیوبر کلوسس آفدی یوٹرس	"
"	جسمانی کمزوری	ڈبلیٹی	
"	سکربوت	سکروی	۱۴۰

حیض کم پھیکا	کمی خون	انی میا	۱۶۹
" بند ہوجانا	حمل	پریگ ننیسی	
"	سن یاس۔	لانگ ایج	
"	رحم کا پیدا ہی نہ ہونا		
"	سل	تھائی سس	۱۸۱
"	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
"	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
"	جگر سکڑنا	سروسس آندی لیور	۹۵
"	خصیۃ الرحم کی سوزش	اوورائی ٹس	×
"	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
"	بہت موٹا ہونا	فیٹ نس	
"	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
"	اندام نہانی پردۂ بکارت سے بند ہونا	×	
"	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	آتشک	سفلس	۱۶۶
	سوزاک	گنوریا	۱۶۷

ردیف خ

خارش ہوتے رہنا	یرقان	جانڈس	۹۷
"	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
"	افیون خوری	اوپیم ہیبٹ	۲۴
"	کوکین خوری	کوکین ہیبٹ	
"	جگر کے فعل کی خرابی	فنکشنل ڈزیز آف لیور	۹۶
"	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۲۶
"	حمل	پریگ نینسی	
"	میلا رہنا		
خراٹے مارنا سوتے ہوئے خیوں خیوں کرتے رہنا	پرانا زکام	کرانک کٹار	۴۹
بوجہ خراش حلق یا اخراج بلغم مسلسل یا حلق میں بلغم چمٹے رہنے کے۔	پرانی سوزش حنجرہ	کرانک لیرن جائی ٹس	۵۱
مادف خصیہ میں اوپر ایک مخروطی گرہ دار ابھار ہوتے کھڑا ہونے سے ورم زیادہ اس میں درد جس کی ٹیسیں رانوں چڈوں کو جائیں	فوطوں کی رگوں کا پھولنا	ویری کوسیس	۱۲۱
خصیہ میں درد شدید ٹھہر ٹھہر کر ہاتھ لگانے سے درد زیادہ ورم سوزش نہیں ہوتی	خصیوں کا درد عصبی	نیورلجیا آف دی ٹیسٹیکلز	۱۲۰
خصیہ میں درد	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
خصیہ میں ورم درد جس کی ٹیسیں رانوں کمر شکم کو جائیں	ورم خصیہ	ارکائی ٹس	۱۲۱
خصیہ میں درد	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
"	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	سوزاک	گنوریا	۱۶۶
خصیہ میں ورم	سوزاک	"	"
"	آتشک	سفلس	۱۶۶
"	کنپھٹر	ممپس	۱۷۶
"	پتھری مثانہ	سٹون آف بلاڈر	۱۰۵
"	سوزش مثانہ		۱۰۸
"	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۳۹
"	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
"	سردی لگنا		
خصیہ میں ورم پہلے نرم بعد سخت بیضوی یا گول	فوطوں میں پانی	ہائیڈروسیل	۱۲۱
خصیوں میں کنپھٹر کے ورم کا تبدیل ہوجانا	کنپھٹر	ممپس	۱۷۶
خصیۃ الرحم میں درد	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
خصیۃ الرحم میں درد	دقت حیض	ڈس مینوریا	۱۲۶
〃	کنپھڑ	ممپس	۱۷۶
خواب میں ڈرنا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	پیٹ کے کیڑے	ورمیز انٹس ٹائنیز	۸۹
〃 〃	کثرت حقہ نوشی	سموکنگ	
〃 〃	کثرت استعمال چائے	ٹی بے بٹ	
〃	نفخ شکم	فلیچولینٹ	۸۸
〃	دانت نکالنا		
〃	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
〃	روحانی 〃	سائکس 〃	۲۳
خواب میں جھٹکے	رعشہ	کوریا	۱۸
خواب میں دانت پیسنا 〃	پیٹ کے کیڑے	ورمیزانٹس ٹائنیز	۸۹
خون کا دباؤ کم ہونا	دل کا پھڑکنا	ٹیکی کارڈیا	۶۴
خودی کے خیال پیدا ہو جانا	مراق سودا	ہیپوکانڈ	۲۱

ردیف د

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
دانتی لگنا	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
دانتی لگنا	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	کزاز	ٹے ٹے نس	
دانتوں کی جڑیں برہنہ 〃	سوزش موہنہ زخم دار	السر ٹو سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
〃 〃	دانتوں کی زردی	ٹار	۷۲
〃 〃	مسوڑوں سے پیپ آنا	پائی اوریا	۷۲
دانت ہلنا	سکروی	سکربوت	۱۷۰
〃 〃	پارہ سے منہ آنا	مرکیورل سٹومے ٹائیٹس	۷۰
〃 〃	گوشت خورہ 〃	گنگرینس سٹومے ٹائی سس	۶۸
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
دانت گرجانا	منہ آنا	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
〃 〃	مسوڑھوں سے پیپ آنا	پائی اوریا	۷۲
〃	سکروی	سکربوت	۱۷۰
〃 〃	منہ کی زخمدار سوزش	السیر ٹیو سٹومے ٹماتی ٹس	۷۰
دانت گرجانا 〃	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
〃	ذیابیطس کہنہ	کرانک ڈایابیٹیز	۱۷۴
〃	سرطان	کینسر	×
دانت بوسیدہ	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
دانتوں سے بدبو آنا 〃	مسوڑوں سے پیپ آنا	پائی اوریا	۷۲
〃	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
〃 〃	منہ صاف نہ رکھنا		
〃 〃	دانتوں کی زرد میل	ٹار	
〃	ناک سے بو	پینس	۴۹
〃 〃	پھیپھڑا امرواز پڑنا	گنگرس آف لنگر	
〃 〃	بدبو دار اشیا کا استعمال		
دانت پیسنا	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
〃	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	رعشہ	کوریا	۱۸

دانت پیتا	ام الصبیان	انفنٹائل کنونلشنز	۳۶	دست (بچوں میں)	مسوڑوں کا			دست	کالا آزار	بیک فیور	۱۴۲
〃	پیٹ کے کیڑے	ورمز انٹس ٹائینز	۸۹	〃	ورم	جنجوائی ٹس	۷۲	〃	استسقا اچھا		
〃	ورم پردہ	سمپل مے	۱۲	〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱	〃	ہونے کے	×	
〃	دماغ	نینجائی ٹس		〃		ٹیوبرکلوسس آف		〃	وقت		
و ۱۲ و	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲	〃	سل امعاء	دی انٹس ٹائینز		〃	سکروی اخیر	سکوبوٹ	۱۷۰
	سِل	تھائی سس	۱۸۱	〃	اندھی آنت			〃	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
〃	کثرت غم و			〃	کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴	〃	سوزش رحم	مٹرائی ٹس	۱۲۹
〃	فکر	×	×	〃 معہ قے	اسہال مانند	کالری فارم		دست سبز	غلبہ صفرا	بلی الیس نیس	۹۶
〃	شدید امراض	اکیوٹ ڈزیز	×	〃	ہیضہ	کالرہ	۸۷	〃	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۲
〃	اسہال	ڈایریا	۸۸	〃	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴	〃	دست مانند	ملی اس ڈائریا	۸۷
〃	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳	〃	دانت نکالنا			〃	ہیضہ		۱۸۲
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴	〃	بچہ کا			〃	سوزش معدہ	ایرتھمس گیسٹرائی ٹس	۷۸
〃	کثرت جماع	ایکسے سوکوئیشن		〃	خراب بخار	الجائیبڈ فیور	۱۳۹	〃	پیچش	ڈی سنٹری	
〃	افیون خوری	اوپیم ہے بٹ		〃	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳	دست نہایت بدبودار	انتڑیوں کے	السر ٹیو انٹرائی	۱۸۳
〃	چرس کشی	سموکنگ		〃	بخار مکھی کا ٹیکا	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳	〃	زخم	ٹس	۸۴
〃	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳	〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵	〃	خون میں پیپ		
〃	بڑھاپا	اولڈنس		〃	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷،۱۷۷	〃	جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۹
〃	امراض دماغ	برین ڈزیز	۲	〃	تپدق کا اخیر	تھائی سس	۱۸۱	〃		ٹیوبرکلوسس آف	
دست	سر میں پانی	کرانک ہائیڈرو		〃	غلبہ صفرا	بلی الیس نیس		〃	سل امعاء	انٹس ٹائینز	۴۲
〃	بھر جانا	کفلس	۸	〃	سل بطن	تھائی سس	۱۸۱	〃	فارسی	گلانڈرس	
〃		الفینٹس سٹوما		〃	انتڑیوں کے	ٹیوبرکلوالسریشن		〃	پیچش	ڈسنٹری	۱۸۳
〃	منہ کے چھالے	ٹائی ٹس	۶۹	〃	زخم سلی	آف انٹس ٹائینز		〃	کولن کی سوزش	کولائی ٹس	۱۸۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
دستوں میں آنوں کے لچھے کے لچھے	اندھی انت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
" " خون	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
دستوں میں بوسیدہ جھلی کے ٹکڑے جو کبھی ایک فٹ تک لمبے ہو سکتے ہیں	انتڑیوں کے زخم	ٹیوبرکلا انٹرائی ٹس	۱۸۰
"	کولن کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
دست پاخانہ پیچش سے آنا	انتڑیوں کے زخم	السرٹو انٹرائی ٹس	۸۴
	انتڑیوں کی سل	ٹیوبرکلوسس اف انٹس ٹائنیز	۱۸۰
	پیچش	ڈی سنٹری	۸۳
	انتڑیوں کی سوزش	انٹرائی ٹس	۸۲
	محرقہ بطنی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	سرطان	کینسر	
	سخت سدہ سے خراش ہونا	اکیوٹ کانسٹی پیشن	۷۹
دستوں میں آنوں بلغم	کولن کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
دستوں میں آنوں بلغم	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	سوزشی دست	انفلامیٹری ڈائریا	۸۷
" "	انتڑیوں کے زخم	السرٹو انٹرائی ٹس	۸۴
دست پتلے پتلے آنوں امیز	پیچش خفیف		۱۸۳
" "	سل بطنی	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	۱۸۰
"	انتڑیوں کا ورم	انٹرائی ٹس	
دستوں میں پیپ، خون، بلغم	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	۱۸۰
" "	پیچش سنگرہنی	ڈی سنٹری و کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳
دستوں میں پیپ	سل بطنی	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	۱۸۰
	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
	انتڑیوں کے زخم	السرٹو انٹرائی ٹس	۸۴
دست یا اجابت پیٹ میں بھینچی درد ہو کر بلغم یا آنوں زیادہ ہو بلغم یا آنوں کے لچھے کے لچھے	کولن (اندھی) انت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
دست بلغم آمیز جن میں خون کی دھاریاں	سوزشی دست	انفلامیٹری ڈائریا	۸۷
دستوں میں خون	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
"	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
" "	سل بطنی	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	۱۸۰
" "	انتڑیوں کے زخم	السرٹو انٹرائی ٹس	۸۴
"	انتڑیوں کی طاعون	مینٹرک پلیگ	۸۲
"	فارسی	گلانڈرس	
"	خونی پرپیورا	پرپیورا ہیموراجیکا	۱۷۱
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
"	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	
"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	زخم معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
"	بھبس	انی میا	۱۶۹
"	سرطان مقعد	کینسر اف اینس	۷۹
"	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰

دستوں میں خون	انتڑی مردار ہونا	کینسر آف انٹس ٹائن	
	بواسیر	پائیلز	۱۶۷
	حیض بند ہو جانا	امینوریا	۱۲۶
ذرا سا کھانے پینے پر فوراً حاجت ہو کر پتلا سا دست آجانا	عصبی دست	نروس ڈائریا	۷۸
	بچوں کا دانت		
کھانے کے چند گھنٹہ بعد پیٹ میں نفخ و مروڑ ہو کر دست آنا۔	خراش دار دست	ایری ٹیٹو ڈائریا	۸۶
دن رات میں آٹھ سے بارہ پانی جیسے پتلے دست جن میں کبھی آنوں بھی ہوتی ہے۔ پیٹ میں مروڑ درد ہونا۔	سوزشی دست	انفلامیٹری ڈائریا	۸۷
دست سیاہ	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
دست وقتے سیاہ معہ پیٹ میں درد		بلی ایس ریمی ٹنٹ فیور	
"	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنز	
"	خونی پرپیورا	ہیمورا جک	۱۷۱
"	"	پرپیورا	"
دست وقتے سیاہ معہ پیٹ میں درد،	پیچش	ڈی سینٹری	۱۸۳
"	سنگرہنی	کرانک ڈی سینٹری	
"	انتڑی کا مردار پڑجانا		
دست مٹیالے جھاگدار متعفن دن میں یا عموماً صبح کو تین چار۔	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۷
	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنز	
دستوں کے ساتھ گرگراہٹ،	سل بطنی	انٹس ٹائنل ٹیوبرکلوسس	
"	محرقہ اسہالی (دوسرا ہفتہ)	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
"	انتڑی کا تنگ ہوجانا	سٹی نوسس	
"			
دستوں میں غیر منہضم غذا خارج ہونا۔	عصبی دست	نروس ڈائریا	۸۷
دستوں میں چیتھڑے	پیچش میں آنت کا مردار پڑجانا	ڈی سینٹری	۱۸۳
"			
دست چاولوں کی پیچھ کی مانند (کانجی کی مانند)	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
دست صبح کو مٹیالے،	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۸
	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس	
دست سبز رنگ پیپ دار	پیچش	ڈی سینٹری	۱۸۳
" زرد نیلے "	"	"	"
" سیاہ چھوٹے چھوٹے دست	"	"	"
زرد پتلے پتلے بدبُودار	محرقہ اسہالی (دوسرا ہفتہ)	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
"			
دست وقتے	آتشک	کنٹی جنٹل	۱۶۶
"	موروثی	سپلس	
"	بخار پرسوت	پرپیورل فیور	۱۵۸
"	عفونت خون	سپٹی سی میا	۱۵۹
"	غلبہ صفرا	بلی ایس نس	۹۶
" (و پیٹ درد)	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
	اسہال صفراوی	بلی ایس ڈائریا	۸۷
	زکام وبائی	انفلوانزا	۱۶۱
	بطنی	بطنی	
	نقرس اندرونی	انٹرنل گاوٹ	۱۶۸
	زہر سنکھیا	ارسینی اس پوائزن	
	سر میں پانی	ہائیڈروکفلس	۸
دق کی علامات۔	گردہ کا پھوڑا	ایبسس آف کڈنی	۱۰۳
دل کا دھڑکنا،	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۵۲
	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
	مرگی	اپی لیپسی	۱۳
	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ	علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت کس مرض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ	علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام			اردو نام	ڈاکٹری نام			اردو نام	ڈاکٹری نام	
دل دھڑکنا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲	دل دھڑکنا	خناق	ڈفتھیریا	۱۷۸	دل دھڑکنا	رنج	×	
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	ـ		نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸	״	باؤگوله	ہسٹیریا	۱۵
	حلق	ہینڈ پریکٹر	۱۱		گنٹھیا	روماٹیزم	۱۷۲/۱۷۰	״	چاربکثرت		
	دل کی بیرونی	پیری کارڈی	۶۲	״	ھُبس	انی میا	۱۶۹	״	پینا	ٹی ہے بٹ	
	جھلی کی سوزش	ٹس		״	بواسیر	پائیلز	۹۳	״	تمباکو کھانا	ٹوباکو ہے بٹ	
	دل کی اندرونی	انڈوکارڈائی	״	״	پرپیورا	اپرپیورا	۱۷۱	״	تمباکو نوشی	سموکر ہارٹ	
	جھلی کی سوزش	ٹس		״	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹	״	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
	موٹاپا	فیٹ نس		دل نہایت تیز دھڑکنا	دل پھڑکنا	ٹیکی کارڈیا	۶۴	״	لاغری	ڈبلیٹی	
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱	دل کا فی منٹ ۲ سے ۳	دل کا چربی میں	فیٹی ڈی جنریشن	۱۰۲	״	کمزوری	ایبی سی ایشن	
	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸	״	بدلنا۔	آف ہارٹ		״	سرعت انزال	پری میچور اجاکو	۱۲۳
	نفخ	فلیچولینٹ	۸۸	״	غصه وغم			״	״	لیشن	
	دل دھڑکن		۶۴	״	کثرت جماع		۱۲۳	״	جریان منی	اسپرمے ٹوریا	۱۲۲
اس زور سے دل دھڑکتا ہے				״	بوگلہڑ	(دگھیگا)		״	نقرس	گاوٹ	۱۷۳
که چار پائی ہلنے لگتی ہے۔	״	״		״	سل	تھائی سس	۱۸۱	״	عصبی خراش	نروس ایری ٹیشن	
دل شدت سے دھڑکتا که پاس	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹	״	غشی	سنکوپی	۶۵	״	جگر کی افعال	فنکشنل ڈزیز	
کھڑا آدمی آواز سن سکتا ہے	״	״		״	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۷۸	״	کی خرابی	آف لیور	
دل کی دھڑکن مریض کو	״	״		״	گرمی کا محرقه	ہائی پر پریکشیل	۱۰	دل ذرا سی محنت سے دھڑکنے	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
خود محسوس ہونا۔	״	״	۱۴۹	״	״	ان سولیوشن		لگتا۔	خونی پرپیورا	ہیموراجک پرپیورا	۱۷۱
دل دھڑکنا	غلیه صفرا	بلی اس نس		״	خوف	×		دل کی حرکات غیر منتظم	دل پھڑکنا	ٹیکی کارڈیا	۶۴
				״	ڈر	×		״	کمزوری دل	بریڈی کارڈیا	״

دل کی حرکات غیر منتظم	تشنج	سنکوپی	
	دل کا چربی میں	فیٹی ڈی جنریشن	۱۰۲
	تبدیل ہو جانا	آف ہارٹ	
		سٹوک ایڈمز	۶۵
	دل ڈوبنا	ڈزیزز	
	دل کے کیواڑوں	مانٹرل ری	
	کی بیماری	گرجی ٹیٹشن	۶۵
	دل کی اندرونی	انڈوکا۔	
	جھلی کی سوزش	ڈائی ٹس	۶۲
	نقرس اندرونی	گاوٹ	۱۷۳،۱۶۸
	بڑھاپا	″	
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶، ۷۸
	سوزش پھیپھڑا	گیسبری بران	۱۷۹
	″	کائی ٹس	
	نقرس مزمن	گاوٹ مزمن	۱۷۳،۱۶۸
دل پھیل جانا	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
″	کمی خون	انی میا	۱۶۹
دل کی اندرونی جھلی میں	طاعون	پلیگ	۱۶۲
ورم	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
	نقرس	گاوٹ	۱۷۳،۱۶۸

دل کی اندرونی جھلی میں	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
ورم	خون میں پیپ		
″	مل جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
″	سل	تھائی سسس	۱۸۱
″	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
″	محرقہ	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
″	برائیٹ صاحب		
″	کی بیماری گردہ	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱
″	رعشہ	کوریا	۱۸
	دل کے کیواڑوں کا ٹنڈن ٹوٹ جانا		۶۵
دل کی بیرونی جھلی کا ورم	نمونیا	نمونیا	۷۸
″	سل	تھائی سسس	۱۸۱
″	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰
″	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
″	رعشہ	کوریا	۱۸
″	خون میں پیپ		
″	جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
″	محرقہ	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۰
″	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
″	طاعون	پیلیگ	۱۶۵
″	گردہ کی سوزش	برائیٹ ڈزیز	۱۰۱

دل کی بیرونی جھلی کا ورم	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
″	آتشک	سپلس	۱۶۶.
دل کا چربی میں بدلنا	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
″	موٹاپا	×	
دل پھیل جانا	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
″	سبز بھٹس	کلوروسس	۱۶۹
″	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
″	دل کے کیواڑوں	والو ڈزیزز	
″	کے امراض		
″	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
دل میں ضعف محسوس ہونا	تمام شدید	آل کائینڈ اکیوٹ	
″	بخاروں کے بعد	فیور	
″	تمام شدید		
″	بیماریوں کے بعد	آل اکیوٹ ڈزیزز	
″	بڑھاپا		
″	دل کی ساخت	فنکشنل ڈزیزز	
″	کی خرابی	آف ہارٹ	
″	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	
″	کثرت جماع	ایکسے سوکوئیشن	
″	دماغ نرم پڑنا	سافننگ آف دی برین	۴
″	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۴۲
″	مسکرات کا استعمال		

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
دل میں ضعف محسوس ہونا	سمیت بول	بوری میا	۱۰۸
"	دل پھڑکنا	بریڈی کارڈیا	۶۴۰
"	دل ڈوبنا	سٹوک ایڈیمز	
"	"	ڈزیز	۶۵
"	سخت غم	x	
"	اچانک صدمہ	x	
"	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
"	دل کے فعلی	فنکشنل ڈزیز	
"	امراض	آف ہارٹ	۶۵
"	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
"	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۵۲
"	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
دل متلانا	دوران سر	ورٹی گو	۲
"	بے ہوشی		
"	ذیابیطس	کوماذیابیطیسی	۱۷۴
"	دماغ ہل جانا	کن کشن آف	۵
"		دی برین	
"		انٹس ٹانیل	
"	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس	۱۸۱
"	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
دل متلانا	گرمی کا دھکا	کارڈی ایک	
"	"	ان سولیشن	۱۰
"	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۲۴
"	عصبی درد معدہ	گسٹریلجیا	۸۰
"	اندھی آنت کی		
"	سوزش	ٹفلائی ٹس	۷۶
"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
"	پھیپھڑوں کی	کیپلیری بران	
"	سوزش	کائی ٹس	۱۷۹
"		ارڈنٹ کانٹی	۱۳۹
"	خراب بخار	ینوڈ فیور	
"	قولنج صفراوی	بلی ایس کالک	۹۰
"	متلی وقے	بلی ایس دامی	۹۰
"	صفراوی	ٹنگ	
"	بخار قحط	ری لیپ سنگ فیور	۱۵۲
"	بخار ڈنگو	ڈنگو فیور	۱۵۳
"	خون میں پیپ		
"	جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۱۵۸
"	خون میں عفونت	سپٹی سیمیا	۱۵۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
دل متلانا	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۱
"	زکام وبائی		
"	بطنی	انفلوائنزا بطنی	۱۶۱
"		انفلامیٹری	
"	سوزشی دست	ڈائریا	۸۷
"		سروسس آف دی	
"	جگر سکڑنا	لیور	۹۵
"	غشی خفیف	سنکوپی	۶۵
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	دردِ جگر	ہیپاٹک کالک	۹۴
"	اندھی انت		
"	کی سوزش	ٹفلائی ٹس	۸۴
"	گردہ کی سوزش	برائیٹ ڈزیز	۹۹
"	سوزشِ گردہ	نفرائی ٹس	"
"	پیشاب میں		
"	ایلبیومن آنا	ایلبیومی نوریا	۱۰۶
"	ورم خصیہ	ارکائی ٹس	۱۰۱
"	پرسوت کا		
"	بخار	پرپیورل فیور	۱۵۸
"	قلت حیض	ایمی نوریا	۱۲۶

دل متلانا	دقت حیض	انفلامیٹری ڈس		دل کا نہایت آہستہ آہستہ	شدید ضعف	x		دل میں درد ہونا	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
"	ورمی	می نوریا	۱۲۶	حرکت کرنا	سمیت بول	یوری میا	۱۰۸	"	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
"	دقت حیض	ایسٹرکٹیوڈس	۱۲۶	"	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹	"	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰/۱۷۲
"	سدی	مے نوریا		"	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳	"	شرائین میں		
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱	"	مالیخولیا	میلن کولیا	۲۱	"	سدہ		
"	ورم رحم	مٹرائی ٹس	۱۲۹	"	فالج	پیریلے سس	۲۷	"	شراب نوشی		
"	متلی قے			"	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹	"	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
"	حیض تکلیف			"	ذیابطیس	ڈایا بیٹیز	۱۷۴	"	سردگرم ہونا	x	
"	سے آنا	ڈس مینوریا	۱۲۶	"	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸	"	بے حد ورزش		
"	سرخباد	ایری سیپلس	۱۶۴	"	یرقان	جانڈس	۹۷	"	جسمانی		
"	سوزش بارطون	سیری ٹونائی ٹس	۹۰	دل میں درد ہونا	دل کی بیرونی جھلی	پیری کارڈائی		دل میں گلٹیاں	آتشک	سپلس	۱۶۶
"	حمل	پریگ ننیسی		"	کی سوزش	ٹس	۶۲	"	کوڑھ	لپرسی	
"	جہازی سفر	x		"	دل کی اندرونی	انڈوکارڈائی		"	سل	تھائی سس	۱۸۱
"	صفراوی بخار	بلی الیس ایمی	۱۳۷	"	جھلی کی سوزش	ٹس	۶۲	"	فارسی	گلانڈرس	x
"	قائم رہنے والا	ٹمنٹ فیور		"	دل کی دیواروں	مایوکارڈائی		" دم بند ہونا	بے حد کثرت		
"	بدبو سونگھنا	x		"	کی سوزش	ٹس	۶۵	"	استعمال مسکرات		
"	محرقہ ہذیانی	ٹائی فس فیور	۱۴۸	"	دل کے کیواڑوں			"	ورم پردہ	سیپل مے نن جائی	۱۲
"	مسلسل سواری			"	کے امراض	والوڈ زیز	۶۵	"	دماغ	ٹس	
"	ریل	x		"	درد دل	انجائنا پیکٹورس	۶۳	"	دل کی کیواڑوں		
"	حقہ نوشی			"	بدہضمی عصبی	ڈس پیپ شیا		"	کے امراض	والوڈز میرز	۶۵
	بکثرت	سموکنگ ہارٹ		"	"	الوٹنک	۸۱	دم گھٹنا	بادگولہ	ہیسٹریا	۱۵
"	"	"		"	نفخ شکم	نیلپچو لنیٹ	۸۸	دیوانوں کی سی حرکات کرنا	"	"	۶

ردیف ڈ

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	اردو نام	ڈاکٹری نام	دیکھو برصفحہ
ڈرنا (بچہ کا)	ورم دماغ سلی	ٹیوبرکلر مے نن جائی ٹس	۴۴
”	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۷
ڈرنا خواب میں	بدہضمی	ڈس پیپشیا	۸۱
	نفخ شکم	فلیچولینٹ	۸۸
ڈراونی شکلیں دکھائی دینا بحالت بیداری	علامت منذرہ مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
”	جنون	مے نیا	۲۰
—	مالی خولیا	میلن کولیا	۲۱
ڈکار بار بار آنا	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
”	بدہضمی	ڈس پیپشیا	۸۱
”	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
”	درد معدہ		
”	عصبی	گیسٹریلجیا	۷۶
”	سرخ ریگ	یوروڈفری	
”	بولی	سینڈ	۱۰۳
	پرخوری	×	×
	منہ میں پانی بھر آنا	پائی اوسس	

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	اردو نام	ڈاکٹری نام	دیکھو برصفحہ
ڈکار آنا	یرقان	جانڈس	۹۷
ڈکار بدبودار یا ترش یا کھاری	بدہضمی پرانی	کرانک ڈس پیپ شیا	۷۶
”	”		
”	خراشدار بدہضمی	ایریٹیٹوڈس پیپ شیا	”
ڈکار ترش	اسہال	ڈائریا	۱۴۳
”	منہ میں پانی بھر آنا	پائی روسس	
”	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
”	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
ڈگمگانا	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
”	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ذبح شدہ جانور کی طرح تڑپنا اور عجب تشنجی حرکات	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳

ردیف ر

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	اردو نام	ڈاکٹری نام	دیکھو برصفحہ
ران کے کنج (دائیں) میں ورم جسکو دبانے سے درد	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۲
ران کے کنج کے غدود متورم	طاعون	پلیگ	۱۶۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	اردو نام	ڈاکٹری نام	دیکھو برصفحہ
ران کے کنج کے غدود متورم	آتشک	سفلس	۱۶۶
”	خنازیر	سکرافیولا	
کنجران میں ران کے بالائی سرے پر یا باہر ابھار جس میں دبانے یا کھانسنے سے حرکت ہو	فتق	فیمرل ہرنیا	
کنج ران کے غدود متورم مگر درد نہ ہو	آتشک	سفلس	۱۶۶
ران میں ورم پاؤں کے پنجہ تک سفید رنگ کا	زچہ کی ٹانگ کا ورم		
رانوں میں درد	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۲۶
رات کو پسینہ آنا	سل	تھائی سسس	۱۸۱
”	ہوائی نالیوں کا پھیل جانا	برانکائی ایک ٹے سس	
”			
رحم میں درد شدید	رحم کی سوزش	مٹرائی ٹس	۲۹
رحم میں درد نہایت شدید	وقت حیض تشنجی	سپازماڈک ڈس می نوریا	۱۲۷
رحم سے لعابدار قدرے خون آمیز رطوبت کا اخراج جو آخر یہ رطوبت پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے	ورم رحم	مٹرائی ٹس	۱۲۹
وقت مجامعت رحم میں درد محسوس ہونا	ورم گردن رحم	سروائیکل مٹرائی ٹس	۱۳۰

رحم سے جریان خون	کثرت حیض	مینوراجیا	۱۲۷
〃	بار بار حمل گرنا	ابارشن ھے بٹ	〃
〃	وضع حمل	پارچوریشن	×
〃	رحم میں اجتماع خون	کنجسچن آف دی یوٹرس	〃
〃	رحم کی سوزش	اینڈو مٹرائی ٹس	۱۲۵
〃	رحم میں آنول کا ٹکڑہ رہ جانا		
〃	رحم میں زخم	السر آف یوٹرس	۱۳۰
〃	سرطان رحم	کینسر آف یوٹرس	۱۲۹
〃	رحم کی رسولی	ٹیومر آف	
〃	〃	یوٹرس	
〃	گردہ سکڑنا	سروسس آف دی کڈنی	۹۹
〃	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
〃	سل رحم	ٹیوبرکلوسس آف دی یوٹرس	۱۲۵
〃	سکربوت	سکروی	۱۷۰
رحم متورم درد ناک	حیض تکلیف سے آنا	ڈس مینوریا	۱۲۶
	سوزش شرمگاہ	ولوائی ٹس	۱۲۵

رحم متورم درد ناک	پرسوت	پیرپیورل فیور	۱۵۸
〃	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
〃	اسقاط حمل	ابارشن یا مس کیرج	
〃	وضع حمل	پارچوریشن	
〃	کثرت جماع	ایکسیسو کوئٹیشن	
〃	سوزش رحم	مٹرائی ٹس	۱۲۵
〃	سردی لگنا	×	
〃	حیض میں جماع	×	
رحم میں درد شدید جو بے حواس کر دے۔	حیض تکلیف سے آنا ،	ڈس مینوریا	۱۲۶
رحم میں درد شدید	وضع حمل	پارچوریشن	
〃	اسقاط حمل	مس کیرج	
〃	رحم سے جھلی کے ٹکڑے اترنے	ممبرینس ڈس مے نوریا	
〃	آنول کا اندر رہ جانا		
〃	پرسوت	پیرپیورل فیور	۱۵۸
〃	آتشک	سپلس	۱۶۶
〃	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
〃	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
فم رحم موٹا درد ناک ،	سستی رحم	سب ان وولیوشن آف دی یوٹرس	

فم رحم موٹا درد ناک	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
〃	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃	انقلاب رحم	پرولیپسس	۱۳۰
〃	〃	یوٹرائی	
〃	رحم ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس	۱۳۱
〃	وضع حمل بار بار	پارچوریشن	
〃	اسقاط حمل بار بار	مس کیرج	
〃	رحم کی گردن کی سوزش	سروائیکل اینڈو مٹرائی ٹس	۱۳۰
فم رحم میں زخم ،	〃	〃	〃
	آتشک	گنوریا	۱۶۶
برحم کی گردن بڑھ جانا ۔	سستی رحم	سب ان وولیوشن آف یوٹرس	
〃			
رحم کے منہ پر بلغم چپکا رہنا	حیض تکلیف سے آنا	ڈس مینوریا	۱۲۶
رحم کا الٹ کر باہر آجانا	ملحقات رحم کا ڈھیلا ہونا	×	
〃	بار بار اسقاط حمل	مس کیرج	
〃			
〃			

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
رخسار پچک جانا	لاغری	ڈیبلٹی	
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	بڑھاپا	×	
	جسم سے چربی کم ہوجانا	×	
	چرس پینا		
رخسار میں درد شدید	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
"	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
رخسار پیشانی ہونٹ ناک میں سرسراہٹ۔	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
رخسار کے عضلات اینٹھ جانا	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
	لقوہ	فےشیل پریلے سس	۳۱
"	کزاز	ٹے ٹے نس	
"	مرگی	ایپی لیپسی	۱۳
رخسار سرخ	بخار شدید	اکیوٹ فیورز	
	ذات الجنب	پلورسی	
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	سِل	تھائی سس	
	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے۔	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو کتاب پر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
رخسار پر سرخ حلقہ پڑ جانا جسکو ہکٹک فلش کہتے ہیں	سِل	تھائی سس	۱۸۱
	دق	ہکٹک فیور	۲۷
رخسار سخت محسوس ہونا	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
رخسار کی اندرونی جھلی متورم سرخ	منہ آنا	سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
رخسار کے اندر دانتوں کے زخم پڑ جانا۔	منہ کے چھالے	الفتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
رخسار کے اندر وہ حصہ جو مسوڑھوں سے ملتا ہے زخمی	منہ کے زخم	السرٹیو سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
رخسار متورم۔	منہ آنا	سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
"	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
	درد دانت	ٹوتھ ایک	۷۲
	جبڑے کی ہڈی گل جانا۔	×	
رخسار کے اندر سفید چھاخ جو بعد کو زخم بن جاتے ہیں۔	منہ کے چھالے	الفتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
رخسار اندر کو پچک جانا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
رخسار پہ ایسا چمکیلا ورم جیسے تیل ملا ہوتا ہے۔	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸

علامت جو مریض میں پائی پائی جاتی ہے۔	جن امراض میں یہ علامت پائی جاتی ہے		مفصل علامات دیکھو کتاب پر صفحہ
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	
اس متورم چمکیلے رخسار کے درمیان گہرے سرخ رنگ کا داغ۔	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
چمکیلے متورم رخسار کے درمیان سوراخ۔	"	"	"
رعشہ	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
"	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
"	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۱۲
"	پیٹ کے کیڑے،	ورمیز انٹس ٹانیز	۸۹
"	بھس تاؤ	انی میا	۱۶۹
"	کثرت شراب نوشی	×	
رعشہ جو سونے کی حالت میں موقوف ہوجاوے۔	رعشہ معہ فالج	پریلے سس ایجی ٹیشن	۳۹
روغنی چکنی اشیا سے نفرت	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
"	یرقان	جانڈس	۹۷
"	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	۷۸
"	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸
"	سِل	تھائی سس	۱۸۱

رو پڑنا خفیف صدمہ نظارہ سے یا خود بخود	دماغ نرم پڑ جانا	سافٹنگ آف دی برین	۱۳
×	شراب نوشی افیون یا دیگر نشوں کا استعمال نشوں کا یکدم چھوڑ دینا	×	
ردہ مستقیم میں درد	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ریڑھ میں درد	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
〃 〃	ورم پردہ دماغ	سمپل مے نن جائی ٹس	۲۵
〃	سوزش حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
ریڑھ میں درد جس کی ٹیسیں ہاتھ پاؤں کو جاتی ہیں	سوزش پردہ حرام مغز	ایکیوٹ سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
	پرانا پردہ حرام مغز	کرانک سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
ریڑھ کے متوازی درد پھیلنا جو دبانے یا حرکت سے زیادہ	بخار غشی	کومے ٹوز پرنی شش فیور	۱۴۱
ریڑھ کی ہڈیوں کے جوڑوں میں سوزش	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل رہما ٹیزم	۱۶۰

ردیف ز

زبان میں درد گرمی	زبان کی سوزش	گلوسائی ٹس	۷۰
زبان باہر نکالتے پر جھٹکا کھا کر اندر چلے جانا	رعشہ	کوریا	۱۸
زبان میں پیپ پڑ جانا	سوزش زبان	گلوسائی ٹس	۷
زبان دانتوں تلے آ کر کٹ جانا	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	رعشہ	کوریا	۱۸
〃	کزاز	ٹے ٹے نس	
زبان کے نچلے غدود متورم ہو جانا	منہ آنا	سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
〃	آتشک	سیفلس	۱۶۶، ۱۸۴
زبان بڑھ جانا یعنی بڑی ہو جانا	پارہ سے منہ آنا	مرکیوریل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
زبان پیلی ہو جانا	〃	〃	〃
زبان متورم	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	〃
خفیف ورم	منہ آنا	سمپل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
زبان متورم	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲

زبان متورم	خنازیر	سکرافیولا	
	شدید بخار	اکیوٹ فیور	
	زہر آتشک	سیفلس	۱۶۶
کثرت ورم سے زبان کا منہ سے باہر نکل آنا	پارہ کا استعمال	مرکری پوائزن	
〃	پارہ سے منہ آنا	مرکیوریل سٹومے ٹائی ٹس	۷۱
زبان پھٹ جانا	سوزش زبان	گلیوسائی ٹس	
〃	بدہضمی	ڈس پیپ سیا	۸۱
〃	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۱۷۶
〃	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۸
〃 〃	پان میں چونا زیادہ ہونا	×	
زبان حلق میں گلٹیاں جو بعد نرم ہو کر زخم ہو جاتی ہیں	آتشک	سیفلس	۱۶۶
زبان پر زخم یا آبلے	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
〃	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	۷۹
〃	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۷
〃	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
〃	آتشک	سیفلس	۱۶۶
〃	جوشش دہن	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
زبان رخسار لب کے اوپر نیچے سفید چٹاخ جو بعد کو زخم بنجاتے ہیں	آتشک	سیفلس	۱۶۶

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
زبان پر دہی کی مانند دھبے	منہ کے سفید زخم	تھرش	۶۹
زبان پر سفید چٹاخ "	زبان کی سختی و سفیدی	اکیتھی اوسس لنگوئی	×
ساری زبان سفید	"	"	
زبان کی جلد اکھڑنا	"	"	
" " " سخت ہو جانا	"	"	
زبان میلی ہونا	اسہال	ڈائریا	۸۶
"	عفونت خون	سپٹی سی میا	۱۵۸
"	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۴۲ ۱۶۰
"	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
"	پیچش	ڈسینٹری	۸۸
"	سوزش حلق	سور تھروٹ	۱۸۳
" "	اندھی آنت کی سوزش	کولائی ٹس	۷۳ ۸۴
"	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
"	بخار قحط	ری لیپسنگ فیور	۱۵۱
"	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
" "	نزلی نمونیا کی سل	کرانک برانکو نمونک تھائی سس	۱۸۱
"	مکھی کاٹنے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۳۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
زبان میلی ہونا	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	سوزش معدہ نزلی	کٹارل گیسٹرائی ٹس	۷۶
	سوزش معدہ ایبری تھی مس	سوزش معدہ ایبری تھیمی	۷۶
زبان میلی کنارے سرخ "	پرانی سوزش معدہ	کرانک گیسٹرائی ٹس	۷۶
زبان میلی اس پر فر جما ہوا	ذات الجنب	پلوریسی	
"	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
" "	بخار محرقہ ۲ سے ۱۰ دن والا	اَرڈنٹ کانٹی نیوڈ فیور	"
" "	اندھی آنت کی سوزش	ٹفلائی ٹس	۱۸۴
زبان میلی خشک	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
	غلبہ صفرا	بلی ایسنس	۹۶
زبان میلی اس پہ کانٹے کھڑے	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
" " " فر بھورے رنگ کا	"	"	"
زبان سرخ پھٹی ہوئی	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۸
	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
زکام کی شکایت رہنا	ناک کے زخم	پینیس یا	
	ناک کی جھلی موٹا ہو جانا	کرانک نیزل کٹار	۵۰
	ناک کی جھلی پتلا پڑ جانا	"	"
	ناک کے اندر کی ہڈی کا ابھار	"	"
	ناک کی ہڈی کی سوزش سلی	ٹیوبرکلر نیزالی	۱۸۰
	کوڑھ ناک کا	لیپرک نیزالی	
	آتشک ناک کا	سپلس نیزالی	۱۸۴
	ناک کی بواسیر	پائی پس نیزالی	۵۰
زکام - علامت منذرہ	حلق کی سوزش	کروپ	۷۳
	حنجرہ کی سوزش	لیرنجائی ٹس	۵۱
	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	خسرہ	میزلس	۱۶۳
	کام وبائی	انفلوئنزا	۱۶۱
زکام معہ بخار	نزلہ زکام	کٹار	۸۴
	زکام وبائی	انفلوئنزا	۱۶۱
اہم علامت	خسرہ	میزلس	۱۶۳

زبان سپید	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۲
	عفونت خون	سپٹی سیمیا	۱۵۸
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	محرقہ بذیانی	ٹائیفس فیور	۱۴۸
	محرقہ اسہالی	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴۳
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	شدید بخاروں میں موت کے قریب		
	پیاس مسلسل یعنی عرصہ دراز تک پانی نہ ملنا		
زبان زرد	یرقان	جانڈس	۹۷

ردیف س

سانس بہت آہستہ چلنا	دماغ نرم پڑ جانا	کشن کشن آفدی برین	۱۳
	غشی	سنکوپی	
سانس خراٹے سے	دماغ دب جانا	کمریشن آف دی برین	۵
	خناق	ڈفتھیریا	۱۷۸

سانس خراٹے سے	سانپ کاٹنا	x	x
〃	گرمی سے محرقہ	ہاپرپریکسیل ان سولیشن	۱۰
〃	سکتہ خربیہ		
〃	پرانی سوزش حنجرہ	کرانک لیرنجائی ٹس	۵۱
〃	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
〃	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
〃	غفلت	کوما	۱۹
سانس تکلیف سے آنا	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
〃	نقرس اندرونی	انٹرنل گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
(دم گھٹنا)	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
〃	سوزش حنجرہ	کرانک لیرنجائی ٹس	۵۱
〃	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	گرمی کی وجہ سے محرقہ	ہائی پرپریکسیل ان سولیشن	۱۰
〃	محرقہ بذیانی	ٹائیفس فیور	۱۴۸
〃	دمہ	استھما	۵۶
〃	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
〃	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
〃	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
〃	نمونیا	نمونیا	۱۷۸

سانس تکلیف سے آنا	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۵۲
	سل نمونیا	نمونک تھائی سس	۱۸۱
	گرمی کا دھکا	کارڈی ٹیک ان سولیشن	۱۰
	سل	تھائی سس	۱۸۱
	کزاز	ٹے ٹے نس	
سانس جلد جلد آنا	کوما ذیابیطسی	ڈایابٹیک کوما	۱۷۴
	سوزش گردہ	نفرائی ٹس	۹۹
	غشی	سنکوپی	۶۵
	برایٹ کی بیماری گردہ	برایٹ ڈزیز	۱۰۱
	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
	پرسوت کا بخار	پرپیورل فیور	۱۵۸
	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
	سل	تھائی سس	۱۸۱
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
سانس نہایت جلد دھونکنی کی طرح یا کتے کی طرح	زکام وبائی	انفلوائنزا	۱۶۱
〃	دل کی جھلی کی سوزش	پیری کارڈائی ٹس	۶۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سانس نہایت جلد دھونکنی کی طرح یا کتے کی طرح	دل پھڑکنا	پریڈی کارڈیا	٦۴
	دل کی اندرونی جھلی کی سوزش	ڈائی [illegible]	٦٢
	قوما ذیابیطسی	ڈایابٹیک قوما	۱۷۴
	دل کے کیواڑوں کے امراض	مائیٹرل ری گرجی ٹیشن	٦۵
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	خواب بخار	الجائٹیڈ پرنی شس فیور	۱۳۹ ۱۳۹
سانس لیتے وقت نتھنے زیادہ پھولنا	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
〃	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
〃	ذات الجنب	پلورسی	
سانس لیتے وقت پیٹ کو حرکت نہ دے سکنا	نفخ شکم	ٹیمپولینٹ	۸۸
	سوزش باریطون	پیری ٹونٹائیٹس	۹٠
	سل بطنی	انٹس ٹائنیل ٹیوبر کلوسس	۱٨٠
سانس لیتے وقت چھاتی کو حرکت نہ دے سکنا	ذات الجنب	پلورسی	
سانس لیتے وقت چھاتی	نمونیا	نمونیا	۱۷۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
کا کم حرکت کرنا یا بالکل نہ کرنا	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
〃	ذات الجنب	پلورسی	
〃	سل	تھائی سس	
〃 (بچوں میں)	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۸۱
سانس لیتے وقت صرف ایک پھیپھڑہ کا حرکت کرنا	سل	تھائی سس	
سانس لیتے ہر دو پھیپھڑوں کا کم وزیادہ حرکت کرنا	〃	〃 اہم علامت تشخیصی	۱۸۸
سانس لیتے وقت پھیپھڑے کا اوپر سے نیچے پھیلنا	〃	〃 〃	
〃	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
〃	سوزش باریطون	پلورسی	۵۸
〃	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
سانس لیتے باہر جانے والی آواز لمبی اندر آنے والی کمزور	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۹
سانس لیتے مرغ کی بانگ کی آواز یا چیخ کی آواز پیدا ہونا	دمہ	استھما	۵٦
〃 خراٹے کی آواز بچہ میں		کروپ	۵۲
سانس اندر لیتے چیخ کی آواز	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷〃

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب پر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سانس رکنا یا گھٹنا	سوزش حنجرہ	لیرنجائی ٹس	۵۱
〃 (دم بند ہونا)	خناق وبائی	ڈپتھیریا	۵۲
〃	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳٦
〃		لیرنجائی ٹس	۵۴
〃	سل حنجرہ	ٹیوبرکلہ	
〃	جھوٹا خناق	سپازموڈک کروپ	۵۴
〃	خراب بخار	الجائٹیڈ فیور	۱۴۹
〃	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
〃	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری بران کائی ٹس	۱۷۷
〃	نرخرہ کی خناقی سوزش	کروپس لیرنجائی ٹس	۵۲
〃 بولتے یا کھانستے وقت 〃	ورم پردہ حرام مغز	ایکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۵
سانس اندر کھینچتے دم رکنا	جھوٹا خناق	سپازموڈک کروپ	۵۲
	آتشکی سوزش حنجرہ	سٹپلیک لیرنجائی ٹس	۵۱
سانس لمبا آنا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۳
سانس لیتے پیٹ کا زیادہ حرکت کرنا	نمونیا	نمونیا	۱۷۵

سانس لیتے پیٹ کا زیادہ	ذات الجنب	پلورسی	
حرکت کرنا	پھیپھڑوں	کیپلیری بران	۱۷۹
	کی سوزش	کائی ٹس	×
	سینہ کا جلنا	×	×
سانس سے بدبو	ناک سے بو	اوزینا	۴۹
″	بدہضمی	ڈسپیپشیا	۸۱
″	سوڑھوں سے		
″	پیپ آنا	پائی اوریا	۷۲
″	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶ — ۷۸
″	خون میں پیپ		
″	جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۱۵۹
″	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
	زہر بول	یوریمیا	۱۰۸
سانس سے پیشاب کی بو		ایکیوٹ بران	
	کھانسی شدید		۵۳
سانس لیتے (بچوں میں) پسلیاں		کائی ٹس	
اندر دب جانا	پھیپھڑوں کی	کیپلیری بران	۱۷۹
″	سوزش	کائی ٹس	
سانس سے میٹھی بو سانس	پرسوت کا بخار	پرپیورل فیور	۱۵۸
سے کلوروفارم یا خاص قسم	خون میں پیپ	پائی ایمیا	۱۵۹
کی بو آنا	آنا		
ذرا سی محنت سے		ہیموراجک	
سانس پھولنا	خونی پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱

ذرا سی محنت سے سانس	عصبی کمزوری	نیوراستھی نیا	۲۲
پھولنا	کمزوری خون	انیمیا	۱۶۹
	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۳
	کثرت جماع	ایکسیسو کوئی ٹس	
	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۳۳
	جسمانی کمزوری	ڈیبلیٹی	
	جریان منی	اسپرمیٹوریا	۱۲۲
سر بڑا ہو جانا	سر میں پانی	ہائیڈروکفلس	۸
″	کبڑا پن	رکٹس	۱۷۰
سر بوجھل ہو جانا	نیند کی بیماری	سلیپنگ سکنس	
″	درد سر دموی	کن جسٹو ہیڈک	۱
″	فالج	فالج	۲۷
″	پھیپھڑوں کی	کیپلیری بران	۱۷۹
″	سوزش	مائی ٹس	
سر میں درد	سر میں پانی	کرانک ہائیڈرو	
″	پیدا ہو جانا	کفلس	۸
″	دماغ کا ورم	سیری برائی ٹس	۲۴
″	دماغی پردوں	سمبل مے نن	
″	کا ورم	جائی ٹس	۲۴
″	دماغی پردوں	ٹیوبرکلر مے نن	
″	کا ورم سلّی	جائی ٹس	″
″	بے خودی	کیٹالیپسی	۱۹

سر میں درد	مرگی	ایپی لیپسی	۱۳
″	عصبی کمزوری	نیوراستھی نیا	۲۲
″	زکام	کورائیزا	۴۸
دل کے ″	دل کے غلاف	پیری کارڈائی	
	کی سوزش	ٹس	۶۱
″	دل کی اندرونی	انڈوکارڈائی	
″	جھلی کی سوزش	ٹس	۶۲
″	سر درد نزلہ	ہیڈک	۲
″	پیٹ کے	ورمیزانٹس	
″	کیڑے	ٹاتینیز	۸۹
″	غلبہ صفرا	بلی ایس نیس	۹۶
″	سرخ رنگ بولی	رنیل سینڈ	۱۰۳
سخت سر درد	نائٹروگلیسرین		
″	کا استعمال		
″	پیشاب کا زہر	یوریمیا	۱۰۸
″	دقت حیض	سپازماڈک	
″	تشنجی	ڈس مینوریا	۱۲۷
″	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
″	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	″
″	قوما ذیابیطسی	ڈایابیٹک کوما	۱۷۴
″	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
″	محرقہ ہذیانی	کانٹی نیوڈ فیور	۱۴۸

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سر درد سخت	بخار محرقہ بوجہ لو لگنا	ہائی پیریکشیل ان سولیشن	۱۴۸
	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
	محرقہ سادہ	ارڈنٹ کانٹی نیوڈ فیور	۱۴۸
	امتلاء دماغ	سیری برل ہائی پریمیا	
	کمی خون دماغ	سیری برل انی میا	۵۵
	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
سر درد نوبت بہ نوبت	شقیقہ	مائی گرین	۲
〃	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
سر کی جلد حرکت دینے سے درد	درد عصبی	نیوریلجیک ہیڈک	۱
سر کی جلد و گوشت میں درد	〃	〃	〃
سر میں کیل ٹھوکنے جیسا درد 〃	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵
سر گھٹا یا بھیچا جانا	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۳
	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سر ایک طرف جھک جانا	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
	زہر سانپ	سینک بائٹ	
سر گردن، کمر، جسم آنکھوں میں درد شدید	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
سر گردن و اعضا جسم میں درد	مکھی کاٹے کا بخار		〃
سر پیچھے کھنچ جانا گردن اکڑ کر	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
〃	حمی غشی	کومے ٹوز پرنی سس فیور	
سر کسی طرف کھچ کر اکڑ جانا	کزاز	ٹے ٹے نس	
سر کی ہڈیوں کے جوڑ کھل جانا	سر میں پانی پیدا ہو جانا	ہائیڈرو کفلس	۸
سر گھومنا	سکتہ	ایپی پلکسی	۹
〃	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	شقیقہ	مائی گرین	۲
〃	سوزش کان		۴۷
〃	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۷
〃	غلبہ صفراء	بلی الیس نس	۹۶
〃	سر میں پانی	ہائیڈرو کفلس	۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
	اُردو نام	ڈاکٹری نام	
سر گھومنا	ورم دماغ سلی	ٹیوبرکلر مننجائی ٹس	۲۴
〃	دماغی پردوں	سیمپل مے نن	
〃	کا ورم	جائی ٹس	۲۴
〃	بیخودی	لیٹیالیپ سی	
〃	کان کی سوزش		۴۸
〃	زیادتی خون	سیری برل ہائی	
〃	دماغ	پریمیا	
〃	مرگی کی علامت		
〃	منذرہ	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	کمی خون	انی میا	۱۶۹
〃	خفیف قسم	ایپی لیپ	۴
〃	کی مرگی	ورٹی گو	
〃	دل کے فعلی	×	×
〃	امراض		
〃	غشی علامت		
〃	منذرہ		
〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	کثرت جماع		
〃	دقت حیض		
〃	سدی		۱۲۶

سر گھومنا	وقت حیض	ڈس مینوریا	۱۲۷
″	تشنج		
″	عام کمزوری		
″	بڑھاپا		
″	پیٹ کے کیڑے	ورمینز انٹس ٹائینز	۸۹
″	دماغ میں کمی	سیری برل انی میا	۴
″	خون		
″	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
″	″		
″	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
″	گرمی کا دھکا	کارڈیک ان سولیوشن	۱۰
″			
″	ضعف دماغ	سیری برل اینمیا	۴
″	گرمی کی وجہ سے محرقہ	ملائی پرپریکشل آف سولیشن	۱۴۳
″			
سرعت انزال منی	ورم غدہ قدامیہ	پراسٹیٹوریا	۱۲۱
″			
″	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
″	سنگ مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۸
″			
″	خراش مثانہ	ویسائیکل اریٹی بلیٹی	″
″			
سرعت انزال منی	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
″	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۲
″	پیٹ کے کیڑے	ورمیز انٹس ٹائنیز	۸۹
″			
″	سوزش مقعد	ریکٹائی ٹس	۹۲
″	حشفہ پر میل	×	×
″	حشفہ پر خراش		
″	سوزش حشفہ	بیلانائی ٹس	۱۲۱
″	بواسیر	پائیلز	۹۳
″	عام جسمانی کمزوری	ڈیبلیٹی	
″			
″		ایکسے سوکوئی ایلشن	
″	کثرت مجامعت		
سل کی بیماری میں رات کو دست آنا	آنتوں کی سل	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائنیز	
″			
″	ش		
″			
شرمگاہ کی خارش	سوزش اندام نہانی	دی جائی نائی ٹس	۱۲۵
″			
″	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۲۶
″	حمل	پریگ نینسی	
شرمگاہ کی خارش	بواسیر	پائیلز	۹۳
″	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
″	آنتوں کے کیڑے	ورمیز انٹس ٹائنیز	۸۹
″			
″	سن یاس	×	×
شرمگاہ میں گرمی سوزش معلوم ہونا	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
	ورم رحم	مٹرائی ٹس	۱۳۰
شرمگاہ کی طرف بچہ کا بار بار انگلی لے جانا	سوزش شرمگاہ	ولوائی ٹس	۱۲۴
شرمگاہ سرخ متورم	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
شرمگاہ سے پیپ آنا	″	″	″
شرمگاہ کا مردار ہو جانا	سوزش شرمگاہ	ولوائی ٹس	۱۲۵
″	سرطان ″	کینسر آف ولوا	۱۳۰
شرمگاہ کو دبانے سے پیپ نکلنا	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
″	شرمگاہ کی خارش	ولور پرو رائٹیس	۱۲۷
″			
″			
شہوت سے آلہ تناسل کھڑا ہونا،	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
″	گرم مصالحہ کا استعمال		
″			
شہوت سے آلہ تناسل کا ہر وقت کھڑا رہنا	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	×	×	×

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب برصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
شہوت سے آلہ تناسل کا ہر وقت کھڑا رہنا	سوزش حرام مغز مقامی	لوکیلائیز ڈمائی لائی ٹش	۲۵
سوتے ہوئے بچہ کا چیخ مار کر اٹھنا	دماغی پردوں کا ورم سلی	ٹیوبرکلر مے نن جائی ٹش	″
سینہ شکم پر گلابی چھوٹے چھوٹے گول دانے یا دھبے جو دبانے سے غائب پھر موجود ہر تیسرے چوتھے مرجھا کر نئے پیدا ہو جاتے ہیں.	محرقہ اسہالی اول ہفتہ	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
سینہ میں جکڑن	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
	غلاف دل کی سوزش	پیری کارڈائی ٹش	۶۱
	خسرہ	میزلس	۱۶۳
	گوٹ کے بند تنگ ہونا		
سینہ میں درد	باؤگولہ	ہسٹیریا	۱۵
سینہ میں درد برچھی چبھنے جیسا درد	ذات الجنب	پلورسی	۱۸۱
	سل	تھائی سس	
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب برصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سینہ میں درد برچھی چبھنے جیسا	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	درد دل	انجائنا پکٹورس	۶۳
	پسلیوں کے درمیانی گوشت کا درد	انٹرکاسٹل نیورلجیا	۳۸
سینہ میں جس طرف درد ہو اسی کروٹ لیٹا رہنا	ذات الجنب	پلورسی	
سینہ پر سرخ نقاط یا دھبے	محرقہ	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
	خراب بخار	الجی ٹیڈ فیور	۱۴۳
سینہ بہت پھیل جانا	ذات الجنب	پلورسی	×
سینہ سکڑا ہوا	سل	تھائی سس	۱۸۱
سینہ سے خون آنا (قے یا تھوک کیساتھ)	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۲۶
	سل	تھائی سس	۱۸۱
	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	ذات الجنب	پلورسی	
	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
سینہ کی ہڈیاں خم کھا کر ٹیڑھا ہو جانا	کبڑا پن	کیٹس	۱۷۰
سینہ میں پسلیوں کے درمیان جگہ ہموار یا بلند ہو جانا	نمونیا	نمونیا	۱۷۸

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب صفحہ نمبر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
سینہ (سانس لیتے) کم پھیلنا	سل	تھائی سس	۱۸۱
سینہ ٹھوکنے سے آواز ٹھوس	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
	سل	تھائی سس	۱۸۱
سینہ ٹھوکنے سے آواز کھوکھے برتن کی طرح	″ ″	″ ″	″ ″
سینہ ٹھوکنے سے آواز ٹوٹے برتن کی طرح	″ ″	″ ″	″ ″
سینہ پر کان لگا کر سننے سے تکلم کی آواز بکری کے بچے جیسی	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
سینہ پر کان لگا کر تکلم کی آواز سنائی نہ دینا	″	″	″
سینہ کے عضلات پھڑکنا ″	ورم پردہ حرام مغز	ایکیوٹ سپائنل مے ننجائی ٹش	۲۵
سینہ پیٹ پشت کے عضلات مفلوج	حرام مغز کا گردن والا حصہ مبتلائے مرض	ایکیوٹ ڈیسمی نیٹڈ مائی لائی ٹش	۲۵
سینہ کا جلد جلد حرکت کرنا	کھانسی	پیرالکائی ٹش	
سینہ کا بجائے پھیلنے کے اوپر نیچے حرکت کرنا	″	″	″
سینہ پر ہاتھ رکھیں تو تکلم کی آواز ہاتھوں کو محسوس نہ ہونا	ذات الجنب	پلورسی	۵۸

سینہ میں جکڑن	گرمی کا دھکا	کارڈی ان سولیشن	۱۰
	کھانسی	برانکائیٹس	۵۴
سینہ میں سوزش۔ جلن	شدید "	اکیوٹ "	
سیون مقعد مثانہ میں درد جلن بوجھ	شدید ورم غدہ قدامیہ	پراسٹے ٹائی ٹس	۱۲۱
سیون میں گرمی	پرانا "	"	۱۲۱
سینہ کے عضلات پھڑکنا	ورم حرام مغز	اکیوٹ سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
"			
سیون میں درد		سٹون آنذی	بلاڈر
"	پتھری مثانہ	بلاڈر	۱۰۹
سینہ کی ہڈی کے جوڑ کا درد	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
"	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل ردماٹیزم	۱۶۰
"	سنگرہنی	کرانک ڈی سنٹری	۸۸، ۱۸۳
سیون میں بوجھ یعنی وزن رکھا ہوا معلوم ہونا	رحم کی سوزش	اینڈومٹرائی ٹس	۱۲۵
	ناف ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ	
	"	آف یوٹرس	۱۳۱
	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
سیون کے مقام پر درد بوجھ معلوم ہونا	سوزاک	گنوریا	۱۶۷، ۱۸۶
شراب کی طلب زیادہ ہونا	جنون	ڈپ سومے نیا	۲۰
	قوت ارادی کمزور ہونا		×
شریان میں سدہ	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
شرمگاہ کی خارش	سوزش اندام نہانی	دی جائی نائی ٹس	۱۲۵
"	سن یاس		
"	کثافت جسمانی		
"	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
"	فتور حیض		
"	کرم امعاء	درمیز انٹس ٹائنیز	۸۹
"	حمل	پریگ نینسی	
"	خصیۃ الرحم	اورائی ٹس	۱۲۹
"	بواسیر	پائیلز	۹۳
ص			
صبح بیدار ہونے پر شدید کھانسی	شدید کھانسی	اکیوٹ برانکائی ٹس	۵۴
صبح کو مریض کا کھوں کھوں کرکے حلق صاف کرنا	پرانی سوزش حلق	کرانک فیرن جائی ٹس	۷۴
صبح جاگتے وقت کھانسی	"	"	
ہونا جس میں جما ہوا خفیف	"	"	
خون آمیز بلغم نکلنا	"	"	
ض			
ضعیف معلوم ہونا	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
"	گرمی کا دھکا	کارڈی ان سولیشن	۱۰
"	شدید مرض کے بعد صحت		
"	نشہ کا تار		
ع			
عضلات میں درد تشنج	رعشہ معہ فالج	پیرالے سسس	۳۹
عضلات جسم میں درد	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳
عقل کم ہونا	سر چھوٹا ہونا		
"	سر میں پانی	ہائیڈرو کیفلس	۸
عشق	جنون	ایرو ٹومے نیا	۲۰
عصبی درد	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
"	سردی لگنا		
"	گنٹھیا	ردماٹیزم	۱۷۲/۱۶۰
"	ملیریا زہر	ملیریا پوائزن	۳۷
"	رحم کے امراض	یوٹرس ڈزیزز	۱۲۷
"	بائگولہ	ہسٹیریا	۱۳
"	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب برصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
عصبی درد	ہونٹ کے	ہرپیز لیبی	
	چھالے	ابلیس	
	غ		
غنودگی طاری رہنا	ورم دماغی سستی	ٹیوبرکلر می نن جائی	
″		ٹس	
″	ورم دماغ	سیبری برائیٹس	
″	ذیابیطیسی قوما	ڈایابٹیک قوما	۱۷۴
″	دماغ نرم پڑ	سافنگ آف دی	
″	جانا	برین	۴
″	زیادہ بیداری		
″	پیشاب کا زہر چڑھنا	یوری میا	۱۰۸
″	افیون اور		
″	اس کے مرکبات		
″	کا استعمال		
″	سرمیں پانی	ہائیڈرو کفلس	۸
″	بخار قحطی	ایسی لیپ سنگ فیور	۱۵۲
″		کومے ٹوز پرنی	۷
″	بخار غشی	سس فیور	۱۴۱

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب برصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
غنودگی طاری رہنا	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
″	خناق دبائی	ڈفتھریا	۱۷۸
غصہ بڑھ جانا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
″	پاگل پن	مے نیا	
″	عصبی مزاج		
″	بعض مسکرات		
″	کا زیادہ استعمال	مثلاً بھنگ	
غشی یکایک		کن کشن آف	
″	دماغ ہل جانا	دی برین	۴
″	ریل کا دھکہ		
″	ضعف دماغ	سیبری برل اینیمیا	۵
غشی		کارڈی ٹیک	
″	گرمی کا دھکا	ان سولیشن	۱۰
″	بادگولہ	ہسٹیریا	۱۵
″	غلاف دِل کی	پیری کارڈائی	
″	سوزش	ٹس	۶۱
″	دل کی اندرونی	انڈو کارڈائی	
″	جھلی کی سوزش	ٹس	۶۲
″		پیل پی ٹیشن	
″	دل دھڑکنا	آف ہارٹ	۶۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر کتاب برصفحہ
	اردو نام	ڈاکٹری نام	
غشی	دل ڈوبنا	سٹوک ایڈمز ڈزیز	۶۵
″	خون نکل جانا	ہیمیرج	
″	قولنج صفراوی	بلی انیس کالک	
″	کمی خون	انی میا	۱۶۹
″	نقرس بیقاعدہ	دل سر گاوٹ	۱۶۴ ۱۷۳
″	سخت ضرب	شاگ	
″	سخت گرمی۔		
″	ذیابیطسی قوما	ڈایابٹیک کوما	۱۷۴
″	استسقا پیٹ		
″	میں پیٹ سے	ڈراپسی آپریشن	
″	ایکدم سارا پانی		
″	نکال دینا		
″	استسقا دماغی		
″	میں دماغ سے	ہائیڈرو	
″	سارا پانی ایک	کفلس آپریشن	۸
″	دم نکالدینا		
″	سخت خوشی		
″	یا غمی		
″	کمی خون	انی میا	۱۶۹
غدود جاذبہ متورم ہوجانا یا بڑھ جانا	سرخ باد	ایری سیپلس	۱۶۴

غدود جاذبہ متورم ہوجانا یا بڑھ جانا	طاعون	پلیگ	۱۶۵
	خنازیر	سکرافیولا	
	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
	جمرہ	نارفارسی	۵۱
	آتشک	سیفلس	۱۶۶
	فارسی	گلانڈرس	
غذا سے نفرت ربھوک نہ لگنا	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
ٹھنکا کر بولنا	پرانا زکام	کولڈ کرانک	۴۹
	ناک بواسیر	پالی پس نیزائی	۵۰
	ناک کی جھلی موٹی ہوجانا	کرانک کولڈ	۴۱
	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۴۸
ف			
فالج 〃	دماغ دب جانا	کمپریشن آف دی برین	۵
〃 نصف جسم	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
〃 مقامی درجہ دوئم	ورم دماغ سلی	ٹیوبر کلرمے نینجائی ٹس	
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	ورم پردۂ حرام مغز	اکیوٹ اسپائنل مے نینجائی ٹس	۲۴
فالج نصف جسم	بخار عشقی	کوسے ٹوزپرنی سسس فیور	۱۴۱
	آتشک	سیفلس	۱۶۶
	نقرس بیقاعدہ	اِرریگیولر گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
	مرگی کا دورہ	ایپی لیپ سی	۱۳
	جریان خون دماغی	سیری برل ہیمرج	۱۲۷
	حرام مغز کی سوزش مقامی	لوکی لائیزڈ مائی لائی ٹس	۲۵
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
فالج نچلے دھڑ کا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
فوطوں میں پانی	استرو	فائی موسس	۱۲۰
فوطے پھول کر ہاتھی کے فوطوں جیسے ہوجانا یا ٹخنوں یا گھٹنوں تک لٹک آنا	فیل فوطہ	ایلی فن ٹائی سس سکروٹائی	
فم معدہ میں درد	سوزش معدہ	ایرتھیمی	۷۶
	سوزش معدہ نزلی	کٹارل گیس ٹرائی ٹس	۷۶
	معدہ کا پھوڑ	فلیگمونس گیسٹرائیٹس	۷۶
	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۸
	سڑا بسا گوشت کھانا		
فم معدہ میں درد شدید	درد معدہ عصبی	گیسٹریلجیا	۷۶
فم معدہ میں دھیما دھیما درد رہنا 〃	سوزش معدہ مزمن	گیسٹرائی ٹس کرانک	〃
〃	شدید	اکیوٹ گیسٹرائی ٹس	۷۸
فوطے اوپر سے نیچے بڑھتے جانا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	پانی کا فتق	ہائیڈروسل	
ان میں گرانی ورم			
فوطوں میں ورم جو ابتدا میں نرم بعدہ سخت اس ورم میں کھانسنے سے دلالاہٹ میں ہوتی	〃	〃	〃
فوطوں کے ایک طرف چراغ رکھیں تو روشنی دوسری طرف معلوم ہو	فوطوں میں پانی	ہائیڈروسیل	
ک			
کانٹے کو دوڑنا	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۳
〃	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
〃	جنون	مے نیا	۲۰
کارنبل نکلنا (خراب قسم کا پھوڑا)	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
کا پخ نکلنا	بچہ کا کرم امعاء	ورمیز انٹسٹائنز	۸۹
	سنگ مثانہ	سٹون آنڈی بلاڈر	۱۰۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
کاپخ نکلنا	پرانے دست	کرانک ڈائریا	۸۸
،	پیچش	ڈی سنٹری	۸۸ × ۱۸۳
"	کرم امعاء	ورمیزانٹس ٹانیز	۸۹
"	عام کمزوری	جنرل ڈیبلیٹی	
"	قبض دائمی	کرانک کانسٹی پیشن	۹۱
"	بواسیر	پائیلز	۹۳
" پیشاب کرتے وقت	گردہ کی پتھری	سٹون آنڈی کڈنی	۱۰۳
کھانے کے بعد غنودگی	دماغ نرم پڑجانا	سافنگ آف دی برین	۴
"			
کھانے کے بعد کھانسی	سل	تھائی سس	۱۸۱
کان سے خون آنا	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	
	سانپ کاٹنا	سینک بائیٹ	
	زخم یا ورم کان	السرآف دی ریر	۱۳۰
کان میں شوروغل سٹیاں باجے بجنے یا پانی کھولنے کی آوازیں	دردسر دموی	کن جسٹو ہیڈیک	۱
	شقیقہ	مائی گرین	۲
	سکتہ	اپوپلیکسی	
	دماغ میں خون	پیریا	۱۲

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
"	قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
	ضعف دماغ	سیری برل انیمیا	۴
	ورم پردہ دماغ سلی	ٹیوبرکلرمے نینجائی ٹس	۲۴
	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
	مرگی	اپی لیپ سی	۱۳
	ورم کان	آٹائی ٹس میڈیا	۸۴
	غشی	سنکوپی	۶۵
	پیٹ کے کیڑے	انٹس ٹائینل ورمز	۸۹
	شدید نشہ کا اترنا		
	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
	کونین کی سمیت	کونائینزم	×
کان کے غدود متورم	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
	خنازیر	سکرافیولا	
	طاعون	پلیگ	۱۶۵
کان کے سامنے کے غدود متورم	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یہ علامت جن امراض میں پائی جاتی ہے		دیکھو اخیر
	مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام	کتاب بر صفحہ
متورم	خنازیر	سکرافیولا	۱۸۱
کان یا ناک یا رخسار یا ہونٹے یا گوشہ دہن سے سرخ ورم شروع ہوکر تمام چہرہ گردن تک پھیل جانا	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
کام کاج پر دل نہ لگنا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۲
	کثرت جماع	ایکسیسے سوکوئی ٹیوشن	

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
کام کاج پر دل نہ لگنا			
	نشہ کی ٹوٹ		محتاج بیان نہیں
	جلق جریان منی	اسپرمٹوریا	۱۲۲
کبڑا ہو جانا	درد کمر	لمبے گو	۲۸
"	گبڑاپن	کٹس	پیدائشی بیماری ہے
	بڑھاپا		محتاج بیان نہیں
	از حد کثرت مباشرت	ایکسے سوکوئی لیوشن	"
کپڑے پھاڑنا	باؤگولہ	ہسٹریا	۱۵
"	جنون	مے نیا	۲۰
کتے کی طرح حرکات کرنا	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
کتے کی طرح خوں خوں کرنا	"	"	
کھانسی	سردی لگنا		محتاج بیان نہیں
"	کچا گھی استعمال کرنا		بشرح صدر
"	حلق کی سوزش		۷۳
"	شدید و مزمن	فرینجائی ٹس	۷۴
"	دوانہ وار		
"	حنجرہ کی سوزش	لیرینجائی ٹس	۵۱
"	کوا گرنا	الانگیشن آف یوولا مینرلس	۷۳
"	گلے پڑنا	ٹان سلائی ٹس	۷۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
کھانسی	گلے کے زخم		خواہ کسی وجہ سے ہوں
"	سل	تھائی سس	۱۸۱
"	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
"	ذات الجنب	پلورسی	۱۷۸
"	خناق	ڈفتھیریا	۵۲
"	زکام ذبائی	انفلوانزا	۱۶۱
"	زکام	کورائیزا	۴۸
"	نرخرہ کے زخم	ٹیوبرکلر	
"	سل	لیرینجائی ٹس	۵۴
"	نرخرہ کی سوزش	ٹریکیائی ٹس	۵۱
"	خسرہ	میزلس	۱۶۳
"	محرقہ	ٹائی فائی فیور	۱۴۳
"	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۷۲
"	نقرس	گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳
"	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
"	دمہ	استھما	۵۶
"	سوزش گردہ	نفرائٹیس کرانک	۹۹
"	بڑھاپا		محتاج بیان نہیں
"	سردی لگ جانا		
"	حیض بند ہو جانا		۱۲۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
کھانسی			محتاج بیان ہیں
کھانسی بار بار	لیرنجائیٹس	سوزش حنجرہ	۵۱
" "	چھوٹا خناق	کروپس لیرینجائیٹس	۵۲
" "	سوزش حلق	فرینجائیٹس	۵۱
" "	حنجرہ کی سل	لیرنجائیٹس ٹیوبرکلر	۵۴
" "	حلق کی کسی قسم کی	خراش	۷۴
" "	کی زکام	کورائیزا	۴۸
" "	خسرہ	میزلس	۱۶۳
" "	کوا گرنا	الانگیشن آف دی یوولا	۷۳
کھانسی کے ساتھ سانس باہر چھوڑنے کی خاص قسم کی آوازیں	دمہ	استھما	۵۶
کھانسی کے ساتھ حلق سے خاص قسم کی آوازیں نکلنا	سوزش حنجرہ	لیرینجائٹس	۵۱
"	سل مزمن	کرانک تھائی سس	۱۸۱
تشنجی یعنی غوطہ دار کھانسی	دمہ	استھما	۵۶
" " " "	تشنجی کھانسی	سپازماڈک کف	۱۷۷
" " " " "	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
کھانسی کیساتھ ٹھن ٹھن کی آواز ہونا	کروپ	چھوٹا خناق	۵۲
کھانسی سخت غوطہ سے جس سے بچہ کا منہ نیلا ہو جاوے اور اندر سانس کھینچتے پر چیخ کی علامت پیدا ہو	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	اردو نام	ڈاکٹری نام	دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
کھانسی کے ساتھ چھاتی میں درد	نمونیا کی سل	نمونیک تھائی سس	۱۷۸
کھانسی صبح اٹھتے وقت	سوزش حلق	فیرینجائیٹس	۵۱
" " " "	دانہ دار سوزش حلق	گرینولر فیرنجائیٹس	۷۴
" " " "	سل	تھائی سس	۱۸۱
" " " "	سوزش حنجرہ	لیرینجائیٹس	۱۵
کھانسی میں ہوا اندر کھینچتے وقت دائیں پسلیوں کے نیچے درد	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۵۴
کھانسی کے وقت سینہ میں درد	سل	تھائی سس	۱۸۱
" " " "	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
" " " "	ذات الجنب	پلورسی	۸
کھانستے وقت چھاتی میں درد	درد دل	انجائنا پکٹورس	۶۳
" " " "	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
" " " "	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
کھانسی میں سانس زور سے کھینچتے وقت چیخ جیسی آواز پیدا ہونا اہم علامت	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
سخت کھانسی کے بعد قے ہوجانا	"	"	
کھانسنے سے پیٹ میں درد	نفخ شکم	فلیچولنٹ	۸۸
" " "	سوزش باریطون	پیریٹونائیٹس	۸۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
تقریباً ہر وقت کھو کھو کرتے رہنا اور بلغم آتے رہنا	سل اہم علامت	تھائی سس	۱۷۸
گھنگھورتے رہنا	سوزش حلق	فرینجائی ٹس	۷۴
" "	سوزش حنجرہ	لیرینجائیٹس	۵۳
کھانسی چپ کیئے زیادہ آنا	کوا گرنا	الانگیشن آف یوولا	۷۳
کھانسی بار بار	جھوٹا خناق	کراپس فیرنجائیٹس	۵۲
کھانے کے بعد پیٹ میں ہوا بھر جانا	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
" " "	انتڑیوں کی سل	ٹیوبرکلوسس آف انٹس ٹائینز	اسہال آتے ہیں جن میں جراثیم سل پائے جاتے ہیں
	سوزش معدہ مزمن	گیس ٹرائی ٹس کرانک	۷۸
کھانے پینے سے نفرت	بدہضمی اٹونک	ڈس پیپ شیا	۷۶
" " " "	سوزش معدہ	گیس ٹرائی ٹس	۷۶-۷۸
" " " "	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸
" " " "	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	
کلیجہ جلنا	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵
" "	سوزش معدہ	گیس ٹرائی ٹس	۷۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو اخیر کتاب بر صفحہ
کلیجہ جلنا	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
کھانے کے بعد کلیجہ جلنا	سرخ ریگ بولی	یوروندی سینڈ	۱۰۳
کلائی کو اندر مڑ جانا	فالج سربی	لیڈ پالسی	۳۰
کلائی کے عضلات سکڑنا	ورم نخاع	سپائنل مے نیجائیٹس	۲۵
" " "	فالج سربی	لیڈ پالسی	۳۰
کلائی کے عضلات لاغر خشک ہو کر پہنچے میں خم آجانا	"	"	۳۰
کلائی کے عضلات تحلیل ہوجانا	"	"	"
کلائی کے عضلات مفلوج ہوجانا	قولنج سربی	"	"
کلائی کی ہڈیوں اور نلیوں میں درد	آتشک	سیفلس	۱۶۶
کلائی پر نیلے نیلے دھبے	سکروی	سکربوت	۱۷۰
کلائی جبڑوں، ٹانگوں پر اور ٹانگوں کی لمبی ہڈیوں اور اس کی نلیوں میں درد عموماً رات کو زیادہ	آتشک	سیفلس	۱۶۶
کمر میں درد جو بڑھ کر رانوں پنڈلیوں تک آجاتا ہے	چھوٹی ذیابیطس	پالی یوریا	۱۰۱
کمر میں درد رہنا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
" " "	ورم حرام مغز	ان فیکٹو مائی لائی ٹس	۲۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کمر میں درد رہنا	فالج	استرخار	۲۷
کمر میں بوجھ و درد	برائیٹ صاحب کی بیماری گردہ	برائیٹ ڈزیز	۹۹
کمر میں درد جس کی ٹیسیں فوطوں کو جائیں	سوزش گردہ	نفرائیٹس	۹۹
کمر میں دھیما دھیما درد جس کی ٹیسیں رانوں حشفہ تک جائیں	گردے کی پتھری	سٹون آف کڈنی	۱۰۳، ۱۰۵
کمر میں دھیما دھیما درد جو دوڑنے، تیرنے، سواری کرنے پھلانگنے پہ زیادہ ہو	″	″	″
کمر میں خفیف درد جس کی ٹیسیں، رانوں، پنڈلیوں تک جائیں	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
کمر میں سخت درد جس کی ٹیسیں مثانہ خفیہ کنج ران	درد گردہ	سٹون آف بلاڈر	۱۰۳، ۱۰۵
کمر میں سخت درد جس کی ٹیسیں مثانہ خفیہ کنج ران تک جاتی ہوں	سوزش گردہ	نفرائیٹس	۹۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کمر کولھے میں درد .	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
مستورات کی کمر میں درد	″	″	″
کمر میں سخت درد جسکی ٹیسیں مثانہ، خصیہ، قضیب، مقام گردہ رانوں تک جاتی ہیں	درد گردہ سنگ گردہ	اینل کالک سٹون آفدی کڈنی	۱۰۴ ۱۰۳-۱۰۵
کمر میں جس طرف درد ہو اس طرف کا خصیہ اوپر چڑھا ہوا	درد گردہ	رینل کالک	۱۰۴
کمر میں درد و قے	″	″	″
کمر میں درد اور پیشاب پیدا ہی نہ ہونا	″	″	″
کمر میں تشنجی نوبت بہ نوبت درد	″	″	″
کمر میں درد	حیض آنا	مین سس	شروع پہلی دفعہ حیض آنے سے ایسا ہوتا ہے
کمر میں درد اور پیڑو میں گرانی یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بوجھ رکھا ہے	دقت حیض حیض بند ہو جانا	ڈس مینوریا ایمے نوریا	۱۲۶ ۱۲۶
کمر میں درد بوجھ گرانی	برائیٹ کی بیماری گردہ	برائیٹ ڈزیز	۹۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کولھوں، رانوں میں درد	حیض بند ہونا	ایمے نوریا	۱۲۶
کمر درد، جس کی ٹیسیں پیڑو رانوں کو جائیں اور پیڑو میں گرانی و درد ہو	تکلیف حیض تشنجی	سپیزموڈک ڈس مینوریا	۱۲۷
کمر میں نوبت بہ نوبت درد و رحم میں درد	تکلیف حیض غشائی	میمبرانس ڈس مینوریا	۱۲۷
کمر میں درد و پیڑو میں بوجھ	کثرت حیض	مینوراجیا	۱۲۷
کمر میں درد پیڑو میں بوجھ اور درد	سیلان الرحم	لیوکوریا	۱۲۸
کمر میں درد، جس کی ٹیسیں، کمر رانوں کو جائیں معہ پیڑو میں بوجھ، درد	رحم میں ورم	اینڈرومٹرائیٹس	۱۲۹
کمر میں درد و پیڑو میں بوجھ و درد	ورم گردن رحم	سرائیکل اینڈمٹرائیٹس	۱۲۹
کمر میں درد و پیڑو و شکم درد و بوجھ	رحم بڑھ جانا	سب ان وولیوشن آف دی یوٹرس	۱۳۰
کمر میں درد، پیڑو پشت میں درد بوجھ	رحم ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس	۱۳۱
کمر میں درد و پیڑو میں رحم میں بوجھ	سستی رحم	سب ان وولیوشن آف یوٹرس	۱۳۰
کمر میں درد و پیڑو پشت میں درد و بوجھ جو چلنے سے زیادہ ہو	رحم ٹل جانا	ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹرس	۱۳۱

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کمر میں درد	محرقہ ہذیانی	ٹائی فس فیور	۱۴۸
" " "	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
کمر و جسم کے اعضاء میں درد	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
کمر و سر میں درد	محرقہ دماغی		۱۵۰
کمر و پیڑو میں درد، چلنے پھرنے سے زیادہ	پیشاب پیدا نہ ہونا	اس کیوریا	۱۰۷
	ورم گردہ		
	رحم		۱۲۹
کمر میں درد	شروع مرض فالج		۱۶۱
" " "	کانچ نکلنا		۹۳
" " "	پتھری مثانہ	سٹون آف بلاڈر	۱۰۵
ہڈیوں، جوڑ، کمر و سر اعضاء میں سخت درد	ڈنگو	ڈنگو بخار	۱۵۳
کمر میں سخت درد	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
سر، کمر، اعضاء جسم میں درد	مکھی کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۴
" " " "	بخار محرقہ	ارڈنٹ کانٹی نیوڈ فیور	۱۴۳
کمر میں خفیف درد	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
کمر میں خفیف درد رہنا	ریگ بولی	بورن سینڈ	۱۰۵
کمر مستورات میں درد	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
کندھے دائیں میں درد	جگر میں اجتماع خون	کن جیسچن آف لیور	۹۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کندھے (دائیں) میں درد	سوزش جگر	ہیپاٹائی ٹس	۱
" " " "	غلبہ صفرا	بلی ایس نس	۹۶
کمبھ (گردن) میں درد	سوزش حنجرہ	فرینجائی ٹس	۵۱
" " " "	سوزش حنجرہ		
" " " "	آتشکی	فرینجائی ٹس	۵۴
" " " " "	سوزش حنجرہ	فرینجائیٹس	۵۴
" " " "	سلی	سلی	
" " " " "	سوزش حلق		
کینۃ المنی کی سوزش	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
" " " "	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
کنپٹی اور جبڑے کے ہڈی کے جوڑ میں درد	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل روماٹزم	۱۶۰
کنپٹی کی رگیں تڑپنا	درد سر دموی	کنجسٹو ہیڈک	۱
کنج ران جو دبانے پر ورم سخت دردناک	اندھی آنت کی سوزش	ٹفلائیٹس	۸۴
کنپٹی کی رگیں تڑپنا	شقیقہ	مائی گرین	۲
کنپٹی میں درد رہنا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
" " " "	روحانی کمزوری	سائیکس تھی نیا	۲۳
گنٹھ کے مقام درد	ورم حنجرہ	انڈیما آف دی لیرنجائٹیس	۵۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو بر صفحہ
کولھے بائیں میں درد یا خاص قسم کی تکلیف	بادگولہ	ہیسٹریا	۱۵
کولھے میں دبانے سے درد مگر اس میں بخار نہیں ہوتا	سدہ انتڑی	کانسٹی پیشن	۹۱
" " " "	سخت قبض	کانسٹی پیشن	۹۱
کولھے میں درد	سوزاک	گنوریا	
کھیلتے کھیلتے بچہ کا اپنی ماں کی گود میں چھپ جانا	ورم پردہ	ٹیوبر کلر	۱۶۷
	دماغ سلی	مینجائیٹس	۲۵
کہنی، گھٹنے، کندھے کے جوڑ میں سوزش مواد پیدا ہو کر جوڑوں کا بیکار ہو جانا	×	×	
کوکھ کے جوڑ کی سوزش	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل روماٹزم	۱۶۰
کوکھ کے جوڑ کھل جانا	وضع حمل کے وقت	ڈلیوری	
قے میں پاخانہ آنا	ورم زائدہ ابور	اپنڈے سائیٹس	۸۵
" " " "	آنتوں میں گرہ پڑ جانا		۸۵
" " " "			
قے بوجہ خراش حلق	کوا گرنا		۷۳
قے دماغ ہل جانا			۵
" فالج کی علامت			۲۷
	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
قے سخت بدبودار		انٹرائی ٹس	۸۴	قے سبز رنگ	ورم پردہ دماغ کی	ٹیوبرکلر مینجائیٹس	۳	قے متلی	قولنج نفخی	فلیچولینٹ کالک	۸۸
〃	گرمی کا دھکا	کاڈی ٹیک	۱۰	〃	صفرادی تائم	بی اس ایمی	۱۴۱	〃	اسہال صفرادی	بی لیس ڈائریا	۸۷
〃		ان سولیشن		〃	رہنے والا بخار	ٹمنٹ فیور		〃	درد گردہ شدید	رینل کالک	۱۰۴
〃	خون متعفن ہونا	سیپٹی سی میا	۱۵۹	〃	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳	〃	گردہ کی پتھری	سٹون آف دی کڈنی	۱۰۳
〃	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۳	〃 متلی	طاعون	پلیگ	۱۶۵	〃	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری برانکائیٹس	۱۷۹
〃	ورم حرام مغز	ان فیکٹو مائی لائیٹس	۲۵	〃		گیسٹرائی ٹس	۷۶	〃	بخار یک روزہ	فیمرل فیور	۱۳۷
〃	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵	〃		کرانک ہائیڈروکفلس	۸	قے جس میں میوکس نکلے	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
〃	حمل	پریگ ننیسی	عام علامت حمل	〃		الفیتھس سٹومے	۶۹	〃 〃 〃 بلغم 〃	〃		
〃	مکھی کاٹے کا بخار		۱۵۳	〃		ٹائی ٹس		〃 〃 〃 〃	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
〃	پیچش بطیر	ڈی سنٹری کرانک	۱۸۳	〃	بخار قحط	ری لیپ سنگ فیور	۱۵۲	〃 〃 〃 〃	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	معدہ کا زخم	گیسٹرک السر	۷۸	〃	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸	〃 〃 〃 〃	بھس تاؤ	انی میا	۱۶۹
〃	سنگرہنی	کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳	〃		ہیری ہقیمس		〃 〃 〃 〃	درد جگر شدید	ہیپاٹک کالک	۹۶
〃	فالج نصف جسم	ہیمی پلیجیا	۲۷	〃		ایپر ہقیمی	〃	〃 〃 〃 〃	نقرس بےقاعدہ	اریگولر گاؤٹ	۱۶۸/۱۷۳
〃	طولانی ادھرنگ			〃	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۲	〃 〃 〃 〃	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایبسس	۷۸
〃	ملیریا بخار	ملیریل فیور	۱۳۸،۱۳۷	〃	اندھی آنت کی	ٹفلائی ٹس	۸۴	〃 〃 〃 〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
〃	درد معدہ تشنجی	گیسٹرلجیا	۸۱	〃	سوزش			〃 〃 〃 〃	ریل کا سفر	سی سک نس	
〃	دردِ دل	انجائنا پکٹورس	۶۳	〃	ورم زائدالمعیور	اپنڈے سائی ٹس	۸۵	〃 〃 〃 〃	جہاز کا سفر		
〃	آنتوں میں	آئی لس	۸۵	〃	آنت میں بل پڑ جانا	آئی لسس	۸۵	〃 〃 〃 〃	شراب خوری	الکوحال پوائزن	
〃 بار بار	بل پڑ جانا			〃	نزلی نمونیا کی	کٹارل نمونک		〃 〃 〃 〃	معدہ کا دب جانا		
〃	حیض تکلیف سے آنا	ڈس مینوریا	۱۲۶	〃	سل	تھائی سس	۱۸۱	〃 〃 〃 〃	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ
قے	بدبو سونگھنا		
"	سنگرہنی	کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳
"	"	کرانک ڈائریا	۸۸
"	پردہ دماغ کی سوزش	مے نن جائی ٹس	۳
"	دماغ پر چوٹ لگنا		
"	دماغ ہل جانا	کن شن آف دی برین	۵
"	شراب کا زہر	الکوحال پوائزن	محتاج بیان نہیں
"	افیم کا زہر	اوپیم پوائزن	"
"	تمباکو نوشی		"
"	کلوروفام کا اثر		"
"	فتق	ہیرنیا	
قے جو دل متلانے کے بعد آوے	خراش معدہ سے آتی ہے		۳
" بغیر دل متلانے کے آوے	یہ قے خرابی دماغ سے آتی ہے		۳
"	کوا گرنا	الانگے شن آف دی یوولا	۷۳
"	سوزش حلق	فرینجائیٹس	۷۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
قے	ورم زائدہ اعور	اپنڈے سائٹس	۸۵
"	غلبہ صفراء	بلی الیس نیس	۹۶
"	جگر سکڑنا	سہروسس آف دی لیور	۹۵
"	گردہ سکڑنا	" " کڈنی	دیکھو برائٹ ڈزیز
" قے سخت کھانسی غوطہ دار کے بعد	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
	ورم حرام مغز	ان فیکٹو مائی لائٹس	۲۵
قے معہ درد شکم	اندھی آنت		
"	ٹفلس کی سوزش	ٹفلائی ٹس	۸۲
"	ورم زائدہ اعور	اپنڈے سائی ٹس	۸۵
"	صفراوی دست	بلی الیس ڈائریا	۸۷
"	قولنج صفراوی	بلی الیس کالک	۹۶
"	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۱
قے و قولنج و درد	پرپیورا ہینگی	پرپیورا ہینگی	۱۷۱
" " "	قولنج نفخی	فلیچولینٹ کالک	۸۸
" مع درد شکم	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
" خونی	پرانی سوزش گردہ	نفرائیٹس کرانک	۹۹
"	پرانی سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶، ۷۸
" دست خونی سیاہ	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
" " " "	خونی بخار	ہیموناجک فیور	۱۴۰

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
قے معہ درد شکم	سوزش معدہ	گیس ٹرائی ٹس	۷۸
"	ایرتھیمی	ایری تھیمس	
" "	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایب سسس	۷۸
"	معدہ کا زخم	گیسٹرک السر	۷۸
"	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۲
"	آنتوں میں گرہ پڑنا	آئی سسس	۸۵
سبز یا زرد	قولنج صفراوی	بلی اس کالک	۹۰
مقام جگر پر درد یعنی دائیں پسلیوں کے عین نیچے	جگر سکڑنا	سہروسس آف دی لیور	۹۵
قے مع درد شکم	خراب بخار	الجاٹیبڈ فیور	۱۳۹
"	دست صفراوی	بلی اس ڈائریا	۸۷
" "	قائم رہنے والا بخار	بلی اس ایمی ٹنٹ فیور	۱۴۰
"	تصوحی امعاء	آنت چڑھ جانا	۱۸۳
"	تعقیق امعاء	آنت سکڑ جانا	
"	ذخیر سدی	ڈی سنٹری	۱۸۳
" "		نقرس گاوٹ	۱۷۳
"	قولنج صفراوی	بلی الیس کالک	۵۰

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو بر صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
قے مع درد شکم		پرپیوبہ اینگی	۱۷۱	قے، دست مثل چاولوں کی کانجی (پیچش) کے۔	خراب بخار	انجائمیٹڈ فیور	۱۳۹	قے جس میں پاخانہ نکلے	آنتوں کی سوزش	انٹرائی ٹِس	۸۲
قے مع اسہال	سرمیں پانی	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸	خونی قے	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۸۰	″ ″ ″ ″ ″	انتڑی سکڑ		۸۰
″	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹	″ ″	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر		″ ″ ″ ″ ″	جانیسے شدہ	انٹرائی ٹِس	۸۲
″	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایب سسس		″ ″	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵	″ ″ ″ ″ ″	سوزش امعاء		
″	پھیپھڑوں کی سوزش	کیپلری برانکائیٹس	۱۷۹	″ ″	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹	″ ″ ″ ″ ″	انتڑیوں کے	ٹیوبرکلر السریشن آف	
مع اسہال سبز یا زرد	صفراوی دست	بلی ایس ڈائریا	۸۷	″ ″	سوزش گردہ	نفرائیٹس	۹۹	″ ″ ″ ″ ″	زخم سلی	انٹس ٹائینز	
″	قائم رہنے والا انجائنا			″ ″	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱	″ ″ ″ ″ ″	انتڑیوں کے		
″	غلبہ صفراء	بلی الیس نس	۹۶	″ ″	حیض بند ہو جانا	ایمی نوریا	۱۲۶	″ ″ ″ ″ ″	کسی حصہ کا بوجھ		
″	موسمی بخار	ملیریا فیور	۱۳۷	″ ″	پلیگ پیٹ کی	ایبڈامنل پلیگ	۱۶۵	″ ″ ″ ″ ″	سوزش یا	انٹرائی ٹس	۸۲
″	خراب بخار	انجائمیٹڈ فیور	۱۳۹	″ ″	نکسیر بند ہو جانا		محتاج بیان نہیں	″ ″ ″ ″	تنگ ہو جانا		
″	بھُس مہک	کلوروسس	۱۶۹	″ ″ سیاہ رنگ	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹	″ ″ ″ ″	انتڑیوں میں		
قے دست	نقرس بتقاعدہ	اررِیگیولر گاؤٹ	۱۶۸ ۱۷۱	″ ″ ″ ″	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰	″ ″ ″ ″	بل پڑ جانا	آئی سس	۸۵
″ ″ بچوں (میں)	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹	″ ″ متلی	ورم رحم	اینڈومٹرائیٹس	۱۲۹	″ ″ ″ ″	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
″	پرسوت	پرپیورل فیور	۱۵۸	″ دست پیٹ میں درد	اسہال صفراوی	بلی الیس ڈائریا	۸۷	″ ″ ″ ″	جگر کی سوزش	ہیپاٹائی ٹس	۹۴
قے، دست مثل چاولوں کی کانجی (پیچش) کے	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲	″ ″ ″	غلبۂ صفراء	بلی الیس نیس	۹۶	″ ″ ″ ″	جگر میں اجتماع	کنجیسچن آف دی	
				″ ″ ″	قولنج نفخی	فلیچولینٹ کالک	۸۸	″ ″ ″ ″	خون	لیور	۹۳
				″ ″ ″	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۱	″ ″ ″ ″	غلبہ صفراء	بلی الیس نس	۹۶
				″ ″ ″	قولنج صفراوی	بلی الیس کالک	۹۰	″ ″ ″ ″	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایب سسس	۹۵
								″ ″ ″ ″	درد جگر	″ کالک	۹۵
								″ ″ ″ ″	سوزش گردہ	نفرائیٹس	۹۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گدی میں درد شدید جس کی ٹیسیں سر و ہاتھ کو جاتی ہے	پرانا ورم پردہ حرام مغز	کرانک سپائنل مے ننجائیٹس	۲۵
گھٹنے سکڑے پڑے رہنا	ورم زایدہ لمور	اینڈے سائیٹس	۸۵
〃	سوزش یاریطون	پیری ٹونائٹس	۸۹
گھٹنے کی چپنی کی حرکت معکوسہ زائل ہو جانا	لوکوموٹر ایٹیکسی	لڑکھڑانی چال	۳۳
گھٹنے کی جھٹک زائل	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
گھٹنے میں ورم درد	گنٹھیا	رومائیٹزم	۱۷۲
〃 〃 〃 〃	شدید نقرس	گاوٹ	۱۷۳
〃 〃 〃 〃	جوڑ پتھرا جانا	رویلٹائڈ تھرائٹس	۱۷۲
〃	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل روماٹیزم	
	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر ایٹیکسی	۳۳
گھٹنے کا جوڑ اکھڑ جانا	صدمہ	شاک	
گھٹنے، کہنی، کندھے کے جوڑوں میں سوزش سے مواد پیدا ہو کر جوڑ ناکارہ ہو جانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر ایٹیکسی	۳۳
گرمی کا احساس نہ ہونا	سن بھری	انس تھیزیا	۳۵
گردن اکڑ جانا	ورم نخاع	انفیکٹوئی لائیٹس	۲۵

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گردن اکڑ جانا	ورم پردہ نخاع	کرانک سپائبل مے ننجائیٹس	۲۵
	ہلکا		
	گردن میں بل پڑنا	رائی نیک	۳۷
	جانا		
	کزاز	ٹے ٹے نس	
گردن اکڑ جانا	گردن میں بل پڑنا	رائی ٹیک	۳۷
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
	زکام	کورائیزا	۴۸
گردن اکڑ جانا	پرانا ورم پردہ نخاع	کرانک سپائنل مے ننجائیٹس	۲۵
	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
	گردن میں بل پڑنا	رائی نیک	۳۷
	گردن کے عضلات کا فالج		۲۷-۲۸
	جوڑ پتھرانا	رومے ٹائیڈار تھرائٹیس	۱۷۲
	کزاز	ٹے ٹے نس	
	خناق	ڈفتھیریا	۵۲
گردن میں تشنج	مرگی خفیف	اپی لیپٹک ورٹی گو	۱۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گردن پھرا نہ سکنا	گردن میں بل پڑنا	رائی نیک	۳۷
〃 〃 〃	ورم نخاع	مائی لائی ٹس	۲۵
〃 〃 〃	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
〃 〃 〃	کزاز	ٹے ٹے نس	
〃 〃 〃	گردن کا فالج		۲۵
〃 〃 〃	جوڑ پتھرا جانا	رومے ٹائیڈ تھرائیٹس	۱۷۲
〃 〃 〃			
گردن میں درد	ورم نخاع	مائی لائی ٹس	۲۵
〃 〃 〃	گردن میں بل پڑنا	رائی نیک	۲۵
〃 〃 〃			
〃 〃 〃	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
〃 〃 〃	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
〃 〃 〃	خناق	ڈفتھیریا	۵۲
〃 〃 〃	جوڑ پتھرا جانا	رومے ٹائیڈ تھرائٹیس	۱۷۲
〃 〃 〃			
〃 〃 〃	سوزش حنجرہ	لیرینجائیٹس	۵۱
〃 〃 〃	زکام وبائی	انفلوائنزا	۱۶۱
〃 〃 〃	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
گردن کے جوڑوں میں درد سوزش جس سے گردن پھرائی نہیں جاسکتی	جوڑوں کا پتھرانا	رومے ٹائیڈار تھرائی ٹس	۱۷۲

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گردن کے غدود متورم ہونا یعنی پھول جانا	خنازیر	سکرافیولا	۱۸۰
"	سرطان زبان	کینسر آف دی ٹنگ	
"	دانتوں کی خرابی		
"	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
خصوصاً پچھلی طرف	آتشک	سفلس	۱۶۶
گردن کے عضلات میں تشنج	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
گردن کی پشت، پیٹ، ہاتھ پاؤں کے عضلات میں تشنج	ورم پردہ حرام مغز	ایکوٹ سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۵
گردن پر سُرخ ورم پھیل جانا	سرخ باد	ایری سپلس	۱۶۴
گردن رخسار پھول کر ایک ہو جانا	"	"	
"	کن پھڑ	ممپس	۱۷۶
گردن پر سُرخ دھبے	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
گردن پر سفید دھبے، دانے	"	"	"
گردن میں سختی محسوس ہونا	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
"	بیخودی	کٹیالیپ سی	۱۵
گلے میں سرسراہٹ	سوزش حنجرہ	لیرنجائیٹس	۵۱
گلے میں کوئی چیز اٹکی معلوم ہونا	حنجرہ کی سوجن	ایڈیما آف دی لیرنجائیٹس	"

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گلے میں کوئی چیز اٹکی معلوم ہوتا	سوزش حلق	فیرنجائیٹس	۷۳
"	دانہ دار سوزش حلق	گرینولر فرنجائیٹس	۷۴
گلے میں خراش کھرکھری	"	"	"
"	سوزش حلق	فیرنجائیٹس	۷۳
"	سوزش حنجرہ	لیرنجائیٹس	۵۱
گلے میں کنٹھ کے مقام پہ درد	"	"	
"	حنجرہ کی سوزش	ایڈیما آف دی لیرنجائیٹس	۵۱
"	حلق کی سوزش	فیرنجائیٹس	۷۳
"	شدید کھانسی	ایکوٹ برانکائیٹس	۵۴
"	دانہ دار سوزش حلق	گرینولر فیرنجائیٹس	۷۴
گلا اندر سے درد کرنا	خناق وبائی	ڈفیتھریا	۱۷۸
"	خناق کاذب	لیرنجسمس سٹڈے ڈیوس	۵۲
"	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	شدید کھانسی	ایکوٹ برانکائیٹس	۵۴
"	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
"	زکام وبائی	انفلوائنزا	۱۶۱

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
گلا اندر سے درد کرنا	زکام	کورایزا	۴۸
"	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
گلا سرخ متورم	خناق	ڈفیتھریا	۱۷۸
مریض کا گلے کے اندر انگلی ڈال کر گلے کو پھاڑنے کی کوشش کرنا			
گردن کے مقام پر کمر میں درد	سوزش گردہ	برائیٹ ڈزیز	۹۹ برائیٹ ڈزیز
"	گردہ کی پتھری	سٹون آف دی کڈنی	۱۰۳
"	سوزش حوض گردہ	پائی لائی ٹس	
"	سوزش گردہ	نفرائیٹس	۹۹
" خفیف درد	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
گردہ سے جریان خون	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
"	برائٹ ڈزیز	برائٹ ڈزیز	۹۹
"	سوزش حوض گردہ	پائی لائی ٹس	۹۹
"	پتھری گردہ	سٹون آف دی کڈنی	۱۰۳
"	پرپیورا خونی	پرپیورا ہیمورا جیکا	۱۷۱
"	نقرس بے قاعدہ	اررگیولر گاوٹ	۱۷۳ ۱۶۸
"	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
"	سُرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
"	موسمی بخار	ملیریا فیور	۱۳۷

گوشوارہ تشخیص الامراض

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامت دیکھو صفحہ
〃	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃	گردہ پر چوٹ لگنا		
〃 〃	گردہ کی سل	ٹیوبرکلوسس آفذی کڈنی	۱۸۰
〃	طاعون	پلیگ	۱۶۵
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
〃	سکروی	سکربوت	۱۷۰
〃	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۲۶
〃	بواسیر بند ہونا	پائیلز	۹۳
〃 〃	تارپین کنپھر بدبینہ کا استعمال		
گردہ میں ورم	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳/۱۳۶
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
〃 〃	خونی پرپیورا	ہیموراجیکا پرپیورا	۱۷۲
〃	پرپیورا اسنگی	پرپیورا ہنگی	۱۷۱
〃	سل	ٹیوبرکلوسس	۱۸۱
〃	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃	نقرس بیقاعدہ	ارریگیولر گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامت دیکھو صفحہ
گردہ میں ورم	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
〃	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
〃	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
〃	چیچک	سمال پاکس	
〃	خسرہ	منیزلس	۱۶۲
	سردی لگنا		
گردوں کی ساخت دانہ دار ہوجانا	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
گوشت و ہڈیوں میں درد جو رات کو زیادہ ہوجاتا ہے	آتشک	سفلس	۱۶۶/۱۸۴
گردہ میں پیپ دار پھوڑے	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
〃	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
〃	سل	ٹیوبرکلوسس	۱۸۱
〃	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لیپرسی	
گردہ میں گلٹیاں	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃	کوڑھ	لیپرسی	
لاغری 〃	سر میں پانی بھر جانا	کرانک ہائیڈرو کفلس	۸
〃	سردی کی کھانسی	ونٹر کف	
〃	سل	ٹیوبرکلوسس	۱۸۱

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامت دیکھو صفحہ
لاغری 〃	(ب) سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آفذی انیٹس ٹابیز	
〃	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
گھومتی اشیاء کو دیکھ کر بیہوش ہوجانا	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
گردن کے عضلات اکڑ کر سر پیچھے کھنچ جانا	بخار عنقی	کومے ٹوز پرنی سپنق فیور	۱۴۴
لاغری، بچہ کا پیٹ بڑا بدن لاغر اور دست	سل امعاء	ٹیوبرکلوسس آفذی انیٹس ٹابینز	۱۸۰
پیٹ دبانے سے غدود محسوس ہونا	سل امعاء	〃	۱۸۰
〃	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۴
〃		میپرس ینیا	
〃	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
〃	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
〃 〃	کمزوری خون بھبس نادر	انی میا	۱۶۹
لبوں کے اندر سفید دہی جیسے دھبے جن کو زور سے صاف کرنے پر زخم نمایاں ہو اور تھوڑا سا خون نکل آوے	منہ کے سفید زخم	تھرش	۶۹
لبوں، زبان رخسار زبان پر زخم	آتشک	سفلس	۱۶۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
لبوں، رخسار، زبان پر سفید چٹاخ جو بعد کو زخم بن جاتے ہیں	آتشک	سپلس	۱۶۶
لبوں پر ایسا زخم جس میں درد نہ ہو	"	"	"
لبوں کے گوشہ پہ زخم پھٹے			
لبوں کے اندر چھالے	منہ کے چھالے	الیفتھس سٹومے ٹائیٹس	۶۹
نچلے لب پر پھنسیاں		ہرپیز لیبی ایلس	۶۶
لبوں اور لبوں گوشوں پر کھرنڈ دار پھنسیاں		"	
"	بخار کے بعد صحت		
لبوں، بچوں میں شقاق، جو بعد سخت زخم یا پھنسیاں بنجاتی	آتشک موروثی	کنٹی جنٹل سپلس	۱۶۶
لبوں کے اندر کی جھلی متورم معہ رخسار کی اندرونی جھلی کے	منہ آنا	سٹومے ٹائیٹس	۶۷
لب زرد	جگر کا پھوڑا	ہیپاٹک ایب سس	۹۵
ہونٹ، مسوڑھے آنکھیں زرد	مہلک کمزوری	پرنی سس انیمیا	۱۶۹
"	یرقان	جانڈس	۹۷

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ہونٹ مسوڑھے آنکھیں زرد	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
لب متورم	منہ کے زخم	سٹومے ٹائٹس	۶۷
لبوں کے اندر کی جلد کا رنگ پھیکا	ہبس تاؤ	انی میا	۱۶۹
لرزہ محسوس ہونا	دماغ ہل جانا	کن کشن آف دی برین	۵
لرزہ سے بار بار بخار	عفونتی بخار کی اہم علامات	سیپٹی سی میا	۱۵۹
لرزہ سے بار بار بخار یا بار بار لرزہ	پلورسی میں پھیپھڑوں میں پیپ جمع ہونا	ذات الجنب	۵۸
لڑکھڑا جانا، کھڑے ہونے پر	رعشہ	کوریا	۱۸
لڑکھڑا کر چلنا	"	"	"
"	ورم حرام مغز	مائی لائی ٹس	۲۵
"	فالج	استرخا	
"	فالج استرخا		۲۷
" اندھیرے میں زیادہ لڑکھڑانا	لڑکھڑانا	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
	نشہ شراب یا دیگر مسکرات		محتاج بیان نہیں
	شدید بخار		"
	دوران سر	ورٹی گو	۲

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
لڑکھڑا کر چلنا	آتشک	سپلس	۱۶۶
لفظ پ، پ، ف، ادا نہ کر سکنا	لقوہ	فیشل پریلے سس	۳۱
لکھنا پڑھنا مشکل معلوم ہونا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
لکھتے لکھتے ایک ٹیڑھی لکیر خودبخود کھچ جانا	محرروں کا فالج	رائٹر فالج	۳۱
لکھتے وقت، قلم پکڑتے وقت انگوٹھا اندر کو مڑ جانا			
لکھتے وقت ہاتھ جلدی تھک جانا			
لقوہ	کان میں ورم	اٹائی ٹس میڈیا	۴۸
"	کان کی سوزش	"	
"	خناق	ڈفتھیریا	۱۷۸
"	آتشک	سپلس	۱۶۶
"	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
"	کان کی ہڈیاں		
"	گل جانا یا	"	"
"	ان میں سوزش		
"	سخت سردی		
سوزش متورم	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰ ۱۷۲
"	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
"	نقرس بیقاعدہ	اریگیولر گاوٹ	۱۶۸ ۱۷۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
سوزش متورم لبعدہ زخمی	آتشک	سیپلس	۱۶۶
" "	سِل حلق	ٹیوبر کلر لیرنجائیٹس	۵۴
"	آتشک	سیپلس	۱۶۶
مجامعت کرتے وقت عورت کو تکلیف	اندام نہانی کے ضرب و زخم	محتاج بیان نہیں	
" "	تشنج اندام نہانی	دی جائی لینس مس	
"	ورم اندام نہانی	دی جائی نائٹیس	۱۲۵
" اندام نہانی میں	ورم گردن رحم	سراویکل اینڈ میٹرائٹس	۱۳۰
	تشنج اندام نہانی	دی جائی لنس مس	
مردہ معلوم ہونا	بیخودی	ٹرانس	۱۵
"	سکتہ	اپوپلیکسی	
مسوڑھے پھول جانا "	منہ آنا	میملی سٹومے ٹائی ٹس	۶۷
"	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶، ۷۸
"	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
مسوڑھے متورم	منہ کے زخم	سٹومی ٹائیٹس	۶۹
"	مسوڑھوں کی سوزش	جنجی وائیٹس	۴۲

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مسوڑھے متورم	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶، ۷۸
"	روحانی کمزوری	لوکوسائی تھیمیا	۲۳
" "	مسوڑوں سے پیپ آنا	پائی اوریا	۴۲
"	پارہ سے منہ آنا	مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
" صرف اوپر کے	پارہ سے منہ آنا	"	۷۰
" ایسے متورم کہ دانت چھپ جائیں	دانتوں کی جڑوں میں پیپ	پائی اوریا	۴۲
" "	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
"	منہ سے رال بہنا	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
"	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
"	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
"	سکروی	سکربوت	۱۷۰
"	دانت کا درد	ٹوتھ ایک	۴۲
"	" خراب ہوجانا		
"	مادہ آتشک	سیپلس	۱۶۶
"	خنازیر	سکرافیولا	
"	سکروی	سکربوت	۱۷۰

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مسوڑھے متورم	بچوں کا دانت نکالنا		
" (اہم علامت)	قولنج عصبی	لیڈ پالسی	۳۰
"	" سربی	لیڈ کالک	۹۱
مسوڑھوں کے گرد نیلگی رنگ کا ایک اہم علامت ہے	قولنج مسی	کاپر کالک	۹۱
مسوڑھے سکڑ کر دانت کی جڑ ننگی ہوجانا	دانتوں میں پیپ پڑنا	پائی اوریا	۴۲
" "	منہ کے زخم	السر ٹسو سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
" "	منہ کی سڑن	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
" "	پارہ سے منہ آنا	مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
"	آتشک	سیپلس	۱۶۶
	دانتوں سے پیپ آنا	پائی اوریا	۴۲

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مسوڑھے سکڑ کر جڑیں ننگی ہو جانا	خنازیر	سکرافیولا	۱۸۰
	سکروی	سکربوت	۱۷۰
مسوڑھوں کی رنگت پھیکی را ہم علامت	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
مسوڑھے زرد	یرقان	جانڈس	۹۷
		مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
		گیسٹرائی ٹس	۷۶
		گیسٹرک السر	۷۸
معدہ میں درد جو پیٹ پشت اور پیٹ کے چوکور معلوم ہو	لڑکھڑانی چال	لوکو موٹرا ٹیکسی	۳۳
فم معدہ میں درد جس کی ٹیسیں شانوں کو جائیں	سوزش معدہ شدید	ایکیوٹ گیسٹرائی ٹس	۷۶
معدہ میں برچھی چبھنے کا سا درد یا آگ سے جلنے کا	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک کینسر ایپ سس	۷۸
″	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	۷۹
″	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک السر	
سخت درد جس کی ٹیسیں بائیں شانے کا جائیں	پیٹ کا مروڑ	گیسٹرک کریمپ	۸۰

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
معدہ میں ایسا شدید درد کہ مریض تڑپنا شروع کر دے	پیٹ کا مروڑ	گیسٹرک کریمپ	۸۰
معدہ میں درد شدید ٹھہر ٹھہر کر رات کو یا عموماً فلو معدہ صبح	درد معدہ عصبی	گیسٹرلجیا	۸۰
معدہ میں درد شدید	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
″	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایب سس	۷۸
″	خراش دار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس پیپ شیا	۷۴
فم معدہ میں درد	خسرہ	میزلس	۱۶۳، ۱۶۴
معدہ دبانے سے درد ″	خراش دار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس پیپ شیا	۷۶
″	معدہ میں درد جلن	″	۷۶
″	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
فم معدہ میں درد جس کی ٹیسیں دونوں شانوں کو جاتی ہیں	خراش دار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس پیپ شیا	۷۶
فم معدہ پشت جوڑوں میں درد	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
معدہ میں کبھی کبھی درد	سوزش معدہ مزمن	کرانک گیسٹرائیٹس	۷۸
فم معدہ دبانے سے درد کرنا	خراش دار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس پیپ شیا	۷۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
معدہ میں معہ مری کے درد	خراش دار بدہضمی	ایری ٹیٹوڈس پیپ شیا	۷۶
کھانے کے بعد معدہ میں گھنٹہ بھر شدید درد۔	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸
معدہ میں درد ضعیف	″	″	
کھانے کے بعد ورم معدہ میں درد	سوزش معدہ	گیسٹرائیٹس	۷۸
″	ایری بھتیمی	ایری تھیمیٹس	۱۷۴
″	ذیابیطس		
فم معدہ میں درد	بخار تحطلی	ری لیپ سنگ فیور	۱۵۱
″	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
معدہ میں تقریباً درد ہر وقت	زخم معدہ	گیسٹرک السر	۷۸
معدہ میں درد جکڑن، بوجھ	″	″	
″	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
معدہ میں گرانی بے چینی	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
″ کھانے کے گھنٹہ بعد	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
″	مالی خولیا	میلن کولیا	۲
معدہ میں درد گرانی بے چینی	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۰۰
معدہ سے خون آنا بذریعہ قے	پرپیورا	پرپیورا	
″	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
″	حیض بند ہونا	ایمے نوریا	۱۲۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
معدہ سے خون آنا بذریعہ قے ″	بواسیر کا خون بند ہو جانا	پائیلز	۹۳
″	سرطان معدہ	گیسٹرک کینسر	۷۹
″	سوزش معدہ	گیسٹرائیٹس	۷۶
″	جگر سکڑنا	سروسس آف دی لیور	۹۵
″	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
معدہ منہ، ناک سے جریان خون	پرنی شس انی میا مہلک انی میا	مہلک انی میا	۱۶۹
″	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
مثانہ کی گردن میں درد		ولیسیا میکل پیرے لسس	۱۰۹
مثانہ کی گردن میں پیشاب کے بعد گرمی وخراش	ریگ بولی	یورونری سینڈ	۱۰۳
صرف مثانہ کی گردن میں درد	سستی مثانہ	ولیسیا میکل پیرے لسس	۱۰۹
مثانہ میں درد شدید جس کی ٹیسیں خصیہ، سیون کو جاتی	ورم مثانہ	سٹائی ٹسس	۱۰۸
مثانہ میں سخت درد جس کی ٹیسیں پیشاب کی نالی کو جائیں	تشنج مثانہ	ولیسیا میکل سپیزم	
مثانہ، سیون، خشفہ میں درد	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامت دیکھو صفحہ
خصوصاً پیشاب کر چکنے کے بعد یا کوئی روز کا کام کرتے وقت مثانہ میں درد	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۳/۱۰۴
	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۵۵
مثانہ، مقعد، سیون میں بوجھ، جلن، درد	ورم شدید قدہ غدامیہ	پراسٹے ٹائیٹس	۱۲۱
″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
″	نقرس بیقاعدہ	گاوٹ ارریگیولر	۱۷۳/۱۶۸
″	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
مثانہ میں درد تشنجی	تشنج مثانہ	ولیسیائیکل سپیزم	۱۰۹
	پیشاب کی کیفیت ترش ہو جانا		
مثانہ بڑا ہو جانا ″	سستی مثانہ	ولیسیا میکل پیرے لسس	۱۰۹
مثانہ کی گردن میں درد	″	″	″
مثانہ پیشاب سے بھرے رہنا	″	″	″
مثانہ اور گردہ کی درمیانی نالی جالین کی سوزش	نقرس	گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
مثانہ سے خون	″	″	″
″ ″	دقت حیض شدی	ڈس مینوریا السیٹریکٹو	۱۲۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	دیکھو صفحہ
مثانہ سے خون ″	حیض بند ہونا	ایمے نوریا	۱۲۶
″	مثانہ کی پتھری	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۳/۱۰۴
″	گردہ کی پتھری	″ ″ کڈنی	۱۰۳
″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
″	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
″	ناسور مثانہ		
″	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
″	سل مثانہ	ٹیوبرکلوسس آف بلاڈر	۱۸۰
مثانہ میں ناسور			
″ ″ زخم	″	″	
″	پتھری مثانہ	سٹون آف دی بلاڈر	۱۰۳/۱۰۴
″	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
مثانہ مفلوج	ورم پردہ حرام مغز	سپائنل مینجائٹس	۲۵
″	ورم دماغ	سیری برائیٹس	۱۲
″ ″	نچلے دھڑ کا فالج	پیراپلیجیا	۲۸
″	سر پر چوٹ لگنا	شاک آف ہیڈ	
″ ″	حرام مغز پر چوٹ لگنا	شاک آف سپائنل	

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مثانہ مفلوج	محرقہ ہذیانی	ٹائی فس فیور	۱۴۸
"	شدید تر بخار	ہائی پرایکسیا	محتاج بیان نہیں
"	بڑھاپا	اولڈنس	"
منہ سے بو میٹھی میٹھی	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
"	بخار پرسوت	پیرپیورل فیور	۱۵۸
منہ سے کلوروفام کی بو	پیشاب سے شکر کی آمد اچانک بند ہو جانا	ڈایابیٹیز	۱۷۴
	نمونیا میں پھیپھڑوں میں پیپ	نمونیا	۱۷۸
	قوما ذیابیطس	ڈایابیٹک قوما	۱۷۴
منہ سے بدبو	گندہ دہنی	پائی اوریا	۷۲
"	سوزش معدہ نزلی		
"	سوزش معدہ مزمن	گیسٹرائی ٹس	۷۸
"	منہ آنا	سمپل سٹومے ٹائی ٹس	۶۷
ناک سے بدبو آنا		اوزینیا	۹۴
	منہ کے زخم	سٹومے ٹائیٹس	۶۸

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے بدبو	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
"	گوشت خورہ	گنگرم ادرس	۶۸
"	منہ کے زخم	السرٹیو سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
"	پارہ کے استعمال سے منہ آجانا	مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
"	خناق وبائی	ڈفیتھریا	۱۷۸
"	سرطان زبان	کینسر آف ٹنگ	
"	سکروی	سکربوٹ	۷۰
"	سوزش حلق	سور تھروٹ	۷۳-۷۴
"	پیٹ کے کیڑے	ورمینز آف انٹسٹائینز	۸۹
منہ چہرہ کے عضلات میں مسلسل تشنج	کزاز	ٹے ٹے نس	
منہ کی باچھیں کھنچ جانا	لقوہ	فیشیل پیرالیسس	۳۱
"	کزاز	ٹے ٹے نس	
"	زہر کچلہ	نکس وامیکا پوائیزن	
"	ادھرنگ فالج	ہیمی پلیجیا	۲۷

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے جھاگ بہنا	امتلاء دماغ		
"	سکتہ	اپوپلیکسی	۹
"	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
"	سانپ کاٹنا	سنیک بائٹ	
"	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
"	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
"	لقوہ	فیشیل پیرالیسس	۳۱
"	سنگرہنی	کرانک ڈائریا ڈی سنٹری	پرانی پیچش ما اسہال
ناک، منہ، مسوڑھوں سے جریان، خون	کالا آزار		۱۴۲
ناک، منہ، مقعد، اعضا تناسل سے خون آنا	خونی بخار	ہیمورا جک فیور	۱۴۰
"	خونی پیچش	ہیموریجک ڈی سنٹری	۳
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
منہ سے خون آنا	بخار غشی		۱۴۱
"	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے خون آنا	شدت مرض		
"	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
"	وقت حیض	ڈس می نوریا یا	
"	مندی	السیٹرو کیٹو	۱۳۶
"	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۳۶
"	سانپ کاٹنا	سنیک بائیٹ	محتاج بیان نہیں
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
"	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
"	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۷۸
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	خونی	ہیموراجک	
"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
"	کمی خون	انی میا	۱۶۹
منہ میں سوزشی درد	منہ آنا	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
"	منہ کے	الفیتھس سٹومے	
"	چھالے	ٹائی ٹس	۶۹
منہ میں کھاتے بولتے درد	"	"	"
منہ کا ذائقہ کڑوا	درد سر صفراوی	بلیس ہیڈک	۱
"	غلبہ صفرا	بلیس نیس	
	اہم علامت حیض		

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ کا ذائقہ کڑوا	فالج سربی	لیڈ پالسی	۳۰
"	سوڈی پوٹاسی		
"	آیوڈائیڈ یا دیگر	آیوڈائیڈ	
"	آیوڈین کے	پوائزن	
"	مرکبات کا استعمال		
منہ کے گوشہ یا ناک، کان یا پپوٹے سے سرخ ورم شروع ہو کر تمام سر گردن چہرہ بلکہ شانہ تک پھیل جانا	سرخباد	ایری سپلس	۱۶۴
منہ کا ذائقہ کسیلا کڑوا	پارہ سے منہ	مرکیورل	
"	آنا	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
"	صفراوی	بلیس ڈس	
"	بدہضمی	پیپ شیا	
"	یرقان	جانڈس	
منہ کا ذائقہ بدمزہ	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	
" " میٹھا	ذیابیطس	ڈایابیٹز	
منہ سے رال بہنا	لقوہ	فیشیل پریلے سس	
"		سمپل سٹومے	
"	منہ آنا	ٹائی ٹس	

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے رال بہنا	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے	
"	پھنسیاں	ٹائی ٹس	۶۹
"	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۷۸
"		گنگرینس سٹومے	
"	گوشت خورہ	ٹائی ٹس	۶۸
"		کنگرم اورس	
" (اہم علامت ہے)	پارہ سے	مرکیورل سٹومے	
"	منہ آنا	ٹائی ٹس	۷۰
"	منہ سے	سیلی ویشن	۶۷
"	رال بہنا		
"	ورم زبان	گلوسائی ٹس	
"	سرطان زبان	کینسر آف دی ٹنگ	
"		کرانک ڈائریا	
"	سنگرہنی	ڈی سنٹری	۸۸
"	پیٹ کے	ورمینز ائیٹس	
"	کیڑے	ٹانیز	۸۹
"	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
"	خناق وبائی	ڈفتھیریا	۱۷۸
"	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
"	سوزش زبان	گلوسائیٹس	

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے رال بہنا	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۶۲
"	شقیقہ	مائی گرین	
"	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
"	آیوڈین کا استعمال	آیوڈین یوز	
منہ کے اندر متورم رخسارہ میں سوراخ ہو جانا	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	
منہ میں پانی بھر آنا	خراش منہ یا زخم چھالے	(ا) السرٹو سٹومی ٹائی ٹس	۶۸
		(ب) تھرش	
		(ج) الفیتھس سٹومے ٹائیٹس	۷۰
	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
	ذانت خراب	ٹیتھ ڈزیز ز	
	حمل	پریگ نینسی	
ڈکار کے ساتھ منہ میں بدمزہ یا ترشش پانی آنا	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
" "	منہ میں پانی بھر آنا	پائی روسس	۷۸
منہ میں دھبے جیہ سفید نقاط	سفید زخم	تھرشش	۶۹

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ میں چھالے	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
منہ میں دہی کی مانند جمے ہوئے دھبے، جن کو صاف کرنے پر زخم نمایاں اور ذرا سا خون نکل آوے		تھرش	۶۹
منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے سفید یا خاکستری نقاط یعنی دھبے جن کے نیچے سے زرد زخم نکل آتے ہیں	منہ کے چھالے	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	
"	نقرس	گاوٹ	۱۷۳
منہ میں پھنسیاں چھالے	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۶
" "	سل اخیر درجہ	تھائی سس تھرڈ سٹیج	۱۸۱
"		(ا) کرانک ڈائریا	
" "	سنگرہنی	(ب) کرانک ڈی سنٹری	
"	خسرہ	میزلس	۱۸۳
"	نقرس	گاوٹ	۱۶۸
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ میں پھنسیاں، چھالے	بدہضمی	ڈس پیپ سٹیا	۸۱
"	ہیضہ کا نتیجہ	کالرہ ریزلٹ)	۱۸۲
"	آتشک موروثی	کنٹی جنٹل سپلس	۱۶۶
منہ کے اندر کی جھلی (لبوں، رخساروں) متورم، سرخ	منہ آنا	سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
" "	منہ آنا	سمپل سٹومے ٹائی ٹس	۶۷
منہ میں زخم	بدہضمی	ڈس پیپ سٹیا	۸۱
" "	گوشت خورہ	گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس	۶۸
"	جوش دہن	سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
" "	منہ آنا	سٹومے ٹائی ٹس	۶ ۷۰
" "	پارہ سے منہ آنا	مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس	۷۰
"	نقرس	گاوٹ	۱۷۳ ۱۶۸
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
"	آتشک موروثی	کنٹی جنٹل ~~سپلس~~	۱۶۶ ۱۴۴

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ میں زخم		کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳
〃	سنگرہنی	یا ڈایریا	۸۸
〃	مالٹا بخار	مالٹا فیور	۱۰۵
منہ کھول نہ سکنا	درد دانت	ٹوتھ ہیڈک	۷۲
〃	رخسار کا ورم		
〃	کنپھیڑ	ممپس	۱۷۶
〃	کزاز	ٹیٹے نس	
〃	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
〃	جوڑ بھتراجانا	روسے ٹائیڈ ار	
〃	کنپٹی کا جوڑ	تھرائی سس	۱۷۲
〃	کان کی ہڈیوں	اٹائی ٹس میڈیا	۴۸
〃	کے زخم		
〃	جبڑے کا عصبی درد	ٹک ڈولرو	۳۷
〃	عصابہ	ٹک ڈولرو	۳۷
منہ کے گرد نیلا حلقہ پڑجانا	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
منہ کا گوشہ لٹک پڑنا	فالج		
〃	استرخا فالج		
〃		فیشیل	
〃	لقوہ	پیریلے سس	۳۱

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے ٹھیک لفظ نہ نکل سکنا	فالج، استرخا فالج	پیریلے سس	۲۷
منہ نیلا ہوجانا	کالی کھانسی کا غوطہ	ہوپنگ کف	۱۷۷
〃	خناق کلبی	کروپ	۵۲
〃	تنگی تنفس	ڈس پی نیا	
〃	نشہ کی مہک مفقود	الکوحال پوائزن	
〃	پھیپھڑوں میں	برانکی ایک	
〃	خون صاف	ٹے سس	
〃	نہ ہونا		
〃	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
〃	سانپ کاٹنا	سنیک بائیٹ	
〃	مرگی	ایپی لیپ سی	۱۳
مردہ معلوم ہونا	بیخودی	ٹرانس	۱۵
〃	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
مہینوں سوتے رہنا	بیخودی	ٹرانس	۱۵
منی رقیق ہوجانا	عصبی کمزوری	نیوریس تھی نیا	۲۲
〃	کثرت مباشرت	ایکسیسو کوئی ٹش	۱۲۳
〃	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
منہ سے جھاگ	سانپ کاٹنا	سنیک بائیٹ	

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
منہ سے جھاگ	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
مقعد میں انگلی ڈال کر آگے دبانے پر شرمگاہ سے پیپ نکلنا	سوزش اندام نہانی	ولوائیٹس	۱۲۵
مقعد میں خراش سوزش	صفراوی دست	بلی ایس ڈائریا	۸۷
〃 〃	دیگر ہر قسم اسہال	ڈائریا	۸۶
مقعد میں خارش	پیٹ کے کیڑے	ورمیز انٹیسٹائنیز	۸۹
〃	بواسیر	پائلیز	۹۳
〃	پاخانے کے چرنے	تھریڈ ورم	۸۹
〃	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	حمل	پریگ نینسی	
〃	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
〃	مقعد کے چٹے	کانڈی لوما	آتشک ۱۶۶
مقعد متورم اور اس سے پیپ آنا۔ درد ہونا۔	ورم مقعد سوزاکی	گنوریل ایکٹائی ٹس	۱۶۷
مقعد سے خون	بواسیر	پائیلز	۹۳
〃 〃	حیض تکلیف سے آنا	ڈسمینوریا	۱۲۶
〃 〃	حیض بند ہونا	ایمے نوریا	۱۲۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مقعد سے خون	حیض بند ہونا	ایمے نوریا	۱۲۶
"	دقت حیض سلمی	البسٹرکٹوڈاس مینوریا	۱۲۶
مقعد ناک، منہ، اعضا تناسل سے خون	خونی بخار	ہیمورا جک فیور	۱۴۰
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	خونی پیچش	ہیمورا جک ڈی سنٹری	۱۸۳
"	سکروی	سکربوٹ	۱۷۰
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
مقعد سے خون	"	"	"
"	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
"	نقرس بیقاعدہ	اریگیولر گاؤٹ	۱۶۸ ۱۴۳
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	ناسور	کینسر	
مقعد کا گردہ حلقہ بڑھ جانا	صفراوی دست	بلی ایس ڈائریا	۸۷
مقعد میں خارش جلن، بوجھ	بواسیر	پائیلز	۹۳
"	بدہضمی	ڈس پیپ شیا	۴۳
"	حمل	پریگ نینسی	
"	ورم غدہ منی	پراسٹیٹ ٹائیٹس	۱۲۱

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
مقعد میں خارش، جلن، بوجھ	بواسیر اندرونی	پائیلز	۹۳
"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳
"	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
"	مقعد کے چٹے	کانڈی لوما	آتشک
مقعد کے گرد جلن درد، شدید جس کی ٹیسیں پشت کو جائیں	سوزش معدہ	ریکٹائیٹس	۹۲
مقعد مثانہ سیون میں جلن درد، گرانی	سوزش شدید قدہ غدامیہ	پراسٹے ٹوریا	۱۲۱
مقعد کے گرد چٹے کانڈی لوما	آتشک	سپلس	۱۶۶
مقعد میں درد	سوزش مقعد	ریکٹائی ٹس	۹۲
"	مقعد پھٹنا	فشر آفدی ریکٹم	۹۲
"	بواسیر	پائیلز	۹۳
"	" اندرونی	انٹرنل پائیلز	۹۳
"	ناسور		
"	سل بطنی	اینڈامینل ٹیوبرکلوسس	
زخم مقعد کے گرد چٹے	آتشک موروثی	سپلس	۱۶۶
"	سرطان	کینسر	۱۶۶
منی بے اختیار نکل جانا	مرگی کا دورہ	ایپی لیپ سسی	۱۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ناک سے رطوبت بہتی رہنا	زکام	کورایزا	۴۸
"	ناک سے بدبو آنا	اوزینا	۴۹
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
"	خسرہ	میزلس	۱۶۴
"	آتشک	سپلس	۱۶۶
"	کوڑھ گٹھلی دار	لیپرسی	
"	بچپن		
"	خناق	ڈفیتھریا	۱۷۸
"	ناک کے کیڑے	درہ میز منیزائی	۱۴۹
"	ناک کی بواسیر	پائیلز نیزائی	
"	آتشک موروثی	سپلس	۱۶۶
"	خنازیر	سکرافیولا	
ناک سے متعفن رطوبت	ناک سے بو	اوزینا	۴۹
سخت متعفن رطوبت	خارسی	گلانڈرس	"
"	زکام	کورایزا	۴۸
"	زخم ناک کے	اوزنیا	۴۹
"	ناک کی بواسیر	پائیلز نیزائی	۵۰
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۵۹
"	جھوٹا خناق	کروپس لیرنجائیٹس	۶۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ناک سے سخت متعفن رطوبت	خسرہ	میزلس	۱۶۴
"	ناک کے کیڑے	ورمینز نیزائی	۴۹
" نہایت متعفن	فارسی	گلانڈرس	
" سے بو آنا	خنازیری مزاج	سکرافیولس	۱۸۲
"	خنازیر	سکرافیولا	
"	ناک سے بو آنا	اوزنیا	۴۹
"	ناک کے زخم	" "	"
"	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
"	خسرہ	میزلس	۱۶۲
"	سوزاک	گنوریا	۱۶۷
"	کوڑھ گھٹلی دار	لیپرسی	
"	فارسی	گلانڈرس	
ناک کی ہڈی گل جانا "	ناک کی ہڈی گل جانا	اوزینیا	۴۹
" ناک سخت متورم	فارسی	گلانڈرس	
ناک بند، ناک سے سانس نہ لے سکنا	زکام	کورایزا	۴۸
"	ناک کی بواسیر	پالیپز نیزائی	۵۰
"	سردی	کولڈنس	
"	ناک رطوبت سے بھرا رہنا		

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ناک بند رہنا	ناک سے بو آنا	اوزنیا	۴۹
"	زکام	کورایزا	۴۸
"	ناک کی بواسیر	پالیپز نیزائی	۵۰
ناک میں خوشبو یا بدبو نہ آنا	زکام	کورایزا	۴۸
"	پرانا زکام	کرانک	۴۸
" "	ناک کی جھلی کا ورم	کورایزا	۴۸
" "	ناک کی جھلی کا موٹا ہو جانا	کورایزا	"
" "	ناک کی جھلی کا پتلا ہو جانا	"	"
"	ناک کے زخم	"	"
"	ناک کی بواسیر	پالیپس نیزائی	۵۰
"	ناک کے کیڑے	ورمینز نیزائی	۴۹
ناک میں خاص قسم کی بو آنا (علامت نمبر ۵)	مرگی	ایپی لیپسی	۱۳
ناک سے پیپ آنا	ناک کے زخم	اوزینیا	۴۹
"	اوزینیا	اوزینیا	"
" "	ورم سوزاک ناک کا	گنوریل اوزینیا	۴۹

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ناک سے پیپ آنا	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
"	فارسی	گلانڈرس	
"	ناک کے کیڑے	ورمینز نیزائی	۴۹
" " خون آنا	سانپ کاٹنا	سنیک بائیٹ	
"	ناک کے زخم	اوزنیا	۴۹
"	" " ناسور	"	"
"	حیض بند ہو جانا	امی نوریا	۱۲۶
ناک، منہ، مقعد، اعضا تناسل سے جریان خون	ہیموراجک بیئور		
"	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
" "	خونی بخار	ہیموراجک ڈی سنٹری	۱۸۳
"	طاعون	پلیگ	۱۶۵
"	خونی پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
"	کالی کھانسی	ہوپنگ کف	۱۷۷
ناک سے نکسیر "	مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳
" " خون آنا	خناق	ڈفتھریا	۱۷۸
"	ناک سے بدبو آنا	اوزنیا	۴۹

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ناک سے خون آنا	کالاآزار	بلیک فیور	۱۴۲	ناک بیٹھ یا جھڑ جانا	آتشک	سپلس	۱۶۶	ناک نوچنا (کریدنا) بچہ کا	چھوٹا خناق	کروپ	۵۰
″	ناک کی بواسیر	پائیلز نیزائی	۵۰	″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲	″	″	سپازموڈک کروپ	۵۲
″ ″	خونی پیچش	پیچش ہیمورا جک	۱۸۳	″	کوڑھ	لپرسی		″ ″	سر میں پانی	کرانک ہائیڈروکفلس	۸ ۹
″ ″	نکبیر	آپس ٹیک سس	۵۰	″	ناک کے کیڑے	ورمینز نیزائی	۴۹	″			
″	نمونیا	نمونیا	۱۷۸	ناک میں ناسور	ناسور ناک			″ ″	پیٹ کے کیڑے	وزمینز انٹس ٹائیٹز	۸۹
″	(انیتجہ) ہیضہ	کالرہ (ریزلٹ)	۱۸۲	″	فارسی	گلانڈرس		ناک کا بہت جلد جلد حرکت کرنا	نمونیا	نمونیا	۱۷۸
″	طاعون	پلیگ	۱۶۵	″	آتشک	سپلس	۱۶۶	″	ذات الجنب	پلورسی	۵۸
″	بھبس	انی میا	۱۶۹	″	آتشک موروثی	″	″	ناک کے راستہ پانی نکل جانا پانی پیتے وقت	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
″	سکروی	سکروٹ	۱۷۰	″	کوڑھ	لپرسی			سل	تھائی سس	۱۸۱
″	حیض بند ہو جانا	ایمی نوریا	۱۲۶	ناک سے چھیچھڑے نکلنا	ناک سے بدبو آنا	اوزینیا	۴۹	″	خناق	ڈفیتھریا	۱۷۸
″ ″	وقت حیض سدی	ایسٹر کٹوڈس می نوریا	۱۲۶	ناک یا کان کا ایک طرف یا گوشہ دہن یا رخسار یا پپوٹے کی ایک جانب سے سرخی شروع ہو کر تمام سر گردن، بلکہ شانہ تک پھیل جانا	سرخ باد	ایری سپلس	۱۶۴	نامردی	ذیابیطس	ڈایابیٹز	۱۷۴
″	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱	ناک جھڑ جانا	آتشک	سپلس	۱۶۶	″	انہرو	فائی موسس	۱۲۰
″	سرخ باد	ایری سپلس	۱۶۴	″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲	″ ″	آتشکی ورم خصیہ	سیپٹک ارکائی ٹس	۱۲۱
ناک کی ہڈی گل کر ناک بیٹھ یا جھڑ جانا	ناک سے بدبو آنا	اوزینا	۱۴۹	″	کوڑھ	لپرسی		″	کنپھڑ کا آپریشن	آپریشن آف مپمس (۲) ارکائی ٹس	۱۷۶
″	آتشک موروثی	سپلس	۱۶۶	ناک، پیشانی، رخسار ہونٹ پہ سرسراہٹ	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹرا ٹیکسی	۳۳	ورم خصیہ	خصیہ کی سوزش	(ب) اٹیبا آف ٹسٹیکلز	۱۲۱
″	فارسی	گلانڈرس						″			

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ	علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
نامردی	عرصہ دراز تک			نامردی	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳	ناف کے دبانے پر پیٹ میں	محرقہ	ٹائی فائیڈ	۱۴۳
"	مجرد رہنا			"	لونڈے بازی			گڑگڑاہٹ	اسہالی	فیور	
"	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳	"	نچلے حصہ کا جل			"	فتق	ہرنیا خصیہ میں آنت اتر آنا	
"	جریان	اسپرمیٹوریا	۱۲۲	"	جانا	(برن) سکیلڈ		ناف ابھر آنا	"	"	"
"	قلت منی			"	سوزاک	گنوریا	۱۶۷	ناخن مڑ جانا	لڑکھڑا کر چلنا	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
"	موٹاپا بیحد	فیٹ نس	محتاج بیان نہیں	ناف کے گرد دبانے سے درد	بد ہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶	ناخن گول سفید	سل	تھائی سس	۱۸۱
"	بڑھاپا			"		فلیچولینٹ		ناخن سفید	کمی خون	انی میا	۱۶۹
"	کثرت استعمال			"	نفخ شکم	ڈٹمپنی نائی ٹس	۸۸	" سیاہ	چوٹ لگنا	شاک	محتاج بیان نہیں
"	مسکرات			"	پیچش	ڈی سنٹری	۱۸۳	" "	موسمی بخار	ملیریل فیور	۱۳۷
"	کثرت مشاغل	ہائی برین		"	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس	۸۴	" "	سانپ کاٹنا	سنیک بائیٹ	
"	دماغی	ورک		ناف کے گرد شدید	قولنج	کالک	۹۰	نبض نہایت تیز	تمام بخار	آل کائنڈ فیور	
"	انتہائی صدمہ			ٹھہر ٹھہر کر۔				"	اختلاج القلب	پل پی ٹیشن آف ہارٹ	۶۳
"	اچانک	شاک		"	قولنج نفخی	فلیچولنٹ کالک	۹۰	" تیز مگر کمزور	غشی بعض اوقات		
"	کثرت مباشرت	ایکسیسو کوئیٹش	"	ناف کے گرد دبانے سے درد		ٹیوبرکلوسس		"	کمزور یا غیر منتظم		
"	خصیہ کا پیدائشی				سل بطنی	آف انٹسٹائنس		"	یا ساقط غشی		
"	نہ ہونا			ناف کے گرد درد	ورم زائدہ المعاء	اپنڈے سائٹس	۸۵	تیز نبض لبا اوقات ۱۸۰	اختلاج القلب	پل پی ٹیشن آف ہارٹ	۶۳
"	حرام مغز کی			" " چھری سے				دفعہ فی منٹ			
"	سوزش	مائی لائی ٹس	۲۵	کاٹنے جیسا درد، جو معدہ				نزلہ کی شکایت ہمیشہ رہنا۔	سوزش حلق	سور تھروٹ	۷۳، ۷۴
"	عضو تناسل کا			میں دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے	"	"	"	نزکام	ناک کی جھلی		
"	پیدائشی نقص			ناف کے دائیں طرف کوکھ بھاری معلوم ہوتا	سل بطنی	ٹیوبرکلوسس آف انٹسٹائنز			موٹی ہو جانا	کوریزا	۴۸

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
نزلہ کی شکایت ہمیشہ رہنا زکام	ناک کی جھلی موٹی ہوجانا	کوریزا	۴۸
نظر کمزور ہوجانا	دماغی کمزوری	سیری برل انی میا	۴
"	عصبی "	نیورس تھی نیا	۲۲
"	کثرت مجامعت	ایکسیسوکوئی ٹشن	
"	باریک بینی		
"	کثرت مطالعہ		
"	رنج وغم		
نگلنے کی طاقت زائل ہونا	سکتہ	اپوپلکسی	۹
نگلنا دشوار ہوتا	ورم پردہ دماغ	مے ننجائی ٹس	۱۱
"	منہ آنا	سٹومے ٹائیٹس	۷۰
"	منہ کے زخم	الفیتھس سٹومے ٹائی ٹس	۶۹
"			
نگلتے وقت حلق میں درد	خناق	ڈفتھیریا	۱۷۸
"	سل حنجرہ	ٹیوبرکلر لیرنجائی ٹس	۵۴
"			
"	حنجرہ کی سوزش	لیرنجائی ٹس	۵۱
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
نگلنے میں حلق میں تکلیف ہونا	سوزش حنجرہ	لیرنجائی ٹس	۵۱
	سوزش حلق	فیرنجائی ٹس	۷۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
نگلنے میں حلق میں تکلیف	حلق کے زخم	السیریشن آف فیرنگ	۵۴
"	دانہ سوزش حلق	گرینیولر فیرنجائی ٹس	۷۴
"	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
"	گلے پڑنا	ٹانسلائی ٹس	۷۴
"	کزاز	ٹے ٹے نس	
"	زخم حنجرہ آتشکی	سپٹک لیرنجائی ٹس	۵۴
"			
"	سنگرہنی	(۱) کرانک ڈائریا (ب) کرانک ڈی سنٹری	۱۸۳
"			
نیند نہ آنا	افیون خوری	اوپیم ہے بٹ	
"	عرصہ تک نہانا		
"	ورم پردہ دماغ	سمپل مینجائٹیس	۳
"	جنون کی اہم علامت ہے	مے نیا	۲۰
"			
"	سوزش گردہ	کرانک برائیٹ ڈزیز	۹۹
"			
"	سر میں پانی	کرانک ہائیڈروکفلس	۸
"			
"	اندھی انت کی سوزش	کولائی ٹس	۸۴
"			

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
نیند نہ آنا	حمل	پریگ نینسی	
"	یرقان	جانڈس	۹۷
"	بخار قحط	ری لیپ سنگ فیور	۱۵۱
"	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
"	مکھی کاٹے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳
"			
"	جلق	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
"	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳
"	کمزوری خون	انی میا	۱۶۹
نیند کی زیادتی	عام کمزوری	ڈیبیلٹی	
"	کثرت مجامعت	ایکسیسوکوئی ٹشن	
"	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
"	دماغ میں خون کی زیادتی	سیری برل ہائی پریمیا	۱۲
"			
"	دماغ میں خون کی کمی	سیری برل انی میا	۴
"			
"	تیز بخار	ہائی پرایکسیا	
"	پیشاب کا زہر چڑھ جانا	یوری میا	۱۰۸
"			
"	یرقان	جانڈس	۹۷

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
نیند کی زیادتی	استعمال مسکرات خصوصاً بھنگ		
ایسی نیند جس سے جگایا نہ جا سکے	پالا مارنا	فراسٹ بائیٹ	
"	نیند کی کمی		
ہفتوں سوتے رہنا	بیخودی	ٹرالنس	۱۵
نکسیر پھوٹنا	سوزش گردہ	نفرائی ٹس کرانک	۹۹
"	حیض بند ہونا	ایمی نوریا	۱۲۶
"	جوانوں میں سرخ باد	ایری سپلس	۱۶۴
"	خناق وبائی سے	ڈفتھریا	۱۷۸
مختلف وہم پیدا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
"	مالی خولیا	میلن کولیا	۲۱
"	جنون	مے نیا	۲۰
ورم سفید رنگ کا ٹانگ پر			
ورم جس میں دبانے سے گڑھا پڑ جائے	استسقا		۱۷۵
ہانپنا	باد گولہ	ہسٹیریا	۱۵

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ہانپنا	بخار	فیور	
ہاتھ، پاؤں سرد ہو جانا	دردسر دموی	کن جسٹو ہیڈک	۱
"	دماغ میں زیادتی خون	سیری برل ہائی پریمیا	۳
"	سکتہ	ایپوپلیکسی	۹
"	غشی	سنکوپی	۹
"	ورم دماغی	سیری برائیٹس	۳
"	باد گولہ	ہسٹریا	۱۵
"	اسہال محرقہ میں انتڑی جانا	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۲
"	کمی خون	انی میا	۱۶۹
"	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
ہاتھ پاؤں سرد، مگر تلوے ہتھیلیاں، گرم	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
ہاتھ پاؤں سرد	غشی	سنکوپی	۶۵
"	درد گردہ	رینل کالک	۱۰۴
"	جریان منی	اسپرمیٹوریا	۱۲۲
"	مشت زنی	ہینڈ پریکٹس	۱۲۳
وضع حمل کے بعد	کثرت نفاس	پوسٹ پارٹم ہیمرج	
"	محرقہ اسہالی میں آنت چھد جانا	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ہاتھ پاؤں سرد رہنا	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۳۳
"	عام کمزوری	ڈیبیلٹی	
"	کثرت مباشرت	ایکسیسو کوئی ٹشن	
ہاتھ پاؤں کی انگلیاں خود بخود کانپنا	محرقہ اسہالی		
"	چوتھا ہفتہ	ٹائیفائیڈ فیور	۱۴۳
"	ردی حالت		
ہاتھ پاؤں پر آماس	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
"	پیشاب زلالی	ایلبیومی نوریا	۱۰۶
"	جگر بڑھ جانا	کنجسچن آف دی لیور	۹۳
"	حاملہ کا بول زلالی	البیومی نوریا	۱۰۶
"	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
"	تپ دق	ہکٹک فیور	۱۸۰
"	استسقا		۱۷۵
"	سل اخیر درجہ	تھائی	۱۸۱
"	پیچش	کرانک ڈی سنٹری	۱۷۳
"	سنگرہنی	کرانک ڈائریا	۸۸
ہاتھ پاؤں میں اکڑن جکڑن	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ دوم
ہاتھ پاؤں میں اکڑن جکڑن	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
"	عصبی کمزوری	نیورس تھی نیا	۲۲
ہاتھ پاؤں یا ان کی انگلیوں سے ایک خاص قسم کی سرسراہٹ کا دماغ کو جانا۔ اور پھر بے ہوشی۔	علامت منذرہ مرگی	اپی لیپسی	۱۳
ہاتھ پاؤں میں اینٹھن محسوس ہونا	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
ہاتھ پاؤں اینٹھنا۔ یعنی ٹیڑھے ہونا۔	ہیضہ	کالرہ	۱۸۲
	تشنج	سپیزم	
"	بیری بیری	بیری بیری	۱۴۹
"	ورم دماغ	سیری برائی ٹس	۳
"	ام الصبیان	انفنٹائل کنولشنز	۳۶
"	جھوٹا خناق	کروپ سپازموڈک	۵۲
"	پیشاب بند ہونا	ڈائی سوریا،	۱۰۷
"	" پیدا نہ ہونا	اس کیوریا	۱۰۷
"	ہلکاؤ	ہائیڈروفوبیا	
"	کان کا درد	اٹائی ٹس میڈیا	۴۸
"	کزاز	ٹے ٹے نس	
"	خسرہ	میزلس	۱۶۳
"	مرگی	اپی لیپسی	۱۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جانا،	خون میں پیپ جذب ہو جانا	پائی ایمیا	۱۵۸
"	ضعف دماغ	سیری برل ہائی پیریمیا	۴
"	دماغی پردوں کا ورم	مے نن، جائی ٹس	۱۱
"	ورم پردہ حرام مغز	اکیوٹ سپائنل منینجائی ٹس	۲۴
"	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
"	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰
"	شدید بخار	ہائی پیریکسیا،	
"	پلیگ	طاعون	۱۶۵
"	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
"	دل پھڑکنا	ٹیکی کارڈیا	۶۴
"	دل کا فیل ہونا	فیلور آف ہارٹ	
"	پیٹ کے کیڑے	ورمینیرا انٹیس ٹائینز	۸۹
"	سنگ مثانہ	سٹون آف دی بلیڈر	۱۰۳
"	موت	ڈیتھ	
ہاتھ پاؤں بے حس "	ورم پردہ حرام مغز	اکیوٹ مائی لائی ٹس ڈیسمی نیٹڈ	۲۵

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ پاؤں بے حس بھاری معلوم ہونا	پرانا ورم پردہ نخاع	کرانک سپائنل مے ننجائی ٹس	۲۵
ہاتھ، پاؤں، پشت، گردن پیٹ، مفلوج۔	ورم پردہ حرام مغز	اکیوٹ ڈیسمی نیٹڈ مائی لائی ٹس	۲۵
ایک طرف کا ہاتھ پاؤں بے حس	فالج ادھرنگ	ہیمی پلیجیا	۲۷
ہاتھ، پاؤں کے تلوے جلنا،	بد ہضمی	ڈس پیپ شیا	۷۶
"	سوزش معدہ	گیسٹرائی ٹس	۷۸
"	ذیابیطس	ڈایابیٹیز	۱۷۴
"	سل	تھائی سس	۱۸۱
"	بد ہضمی عصبی	نروس ڈس پیپ شیا	۸۱
"	تپ دق	ہکٹنگ فیور	۱۸۰
اچانک صبح ہاتھ پاؤں کے تلوے جلنا گرمی محسوس ہونا	"	"	
ہاتھ پاؤں ریچہ کے صبح اچانک مفلوج جن کی حرکت زائل ہو جاتی ہے،	بچوں کا فالج	انفنٹائل پیرلیسس	۲۷
ہاتھ پاؤں کے تلووں میں چمبل، جس کے کنارے خصوصیت سے گول اور چمڑا خشک ہو کر پھٹ جاتا ہے	آتشک	سفلس	۱۶۶

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ہاتھ پاؤں میں درد	پرپیورا	پرپیورا	۱۷۱
〃	محرقہ ہذیانی	ٹائیفس فیور	۱۴۸
〃 〃	بچوں کا فالج	انفنٹائیل پریلے سس	۲۷
پاؤں میں سخت درد	سرخ بخار	سکارلٹ فیور	۱۴۹
〃 〃 شدید ترین قسم کا	لڑکھڑا کر چلنا	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	قولنج سمرقی	کاپر کالک	۹۱
〃	ورم پردہ ہائے دماغ میں	سیپل نینجائی ٹس	۱۱
ہاتھ (دائیں) کی انگلیوں و بازو میں درد	محرروں کا فالج	رائیٹر پالسی	۳۱
ہاتھ پاؤں وجسم میں درد تشنجی قسم کا درد جو اچانک شروع ہوکر کچھ عرصہ بعد رفع ہوجاتا ہے	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کو (بچہ کا) اندر موڑنا	چھوٹا خناق	سپازموڈک کروپ	۵۲
ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں درد	کوڑھ بے حسی	پیرسی انس تھیٹک	
〃	نقرس	گاوٹ	۱۶۸/۱۷۳

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں درد	گنٹھیا	روماٹیزم	۱۶۰/۱۷۲
〃	جوڑوں کا پتھرانا	رومے ٹائیڈار تھرائی ٹس	۱۷۲
〃			
ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں گنٹھیا کی طرح درد	پرانا ورم حرام مغز	اکیوٹ اسپائنیل مے ننجائیٹس	۲۵
ہاتھ، پاؤں، سینہ پیٹ میں جلن	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ہاتھ، پاؤں کی ہتھیلیاں جلنا	خراشدار بدہضمی	اِرری ٹیٹو ڈس پیپ شیا	۸۱
〃	(ا) ذیابیطس	ڈایا بیٹز	۱۷۴
〃	(ب) مکھی کاٹنے کا بخار	سینڈ فلائی فیور	۱۵۳
〃 〃	سل درجہ دوم	تھائی سس (سیکنڈ سٹیج)	۱۸۱
ہاتھ کا کوئی چیز اٹھاتے جھٹکا کھا جانا	رعشہ	کوریا	۱۸
ہاتھ، پاؤں کا جھٹکا کھانا	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
〃	رعشہ	کوریا	۱۸
ہاتھ لقمہ منہ میں ڈالتے وقت سر پر چلا جانا۔	〃	〃	〃

علامت جو مریض میں پائی جاتی ہے	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات دیکھو صفحہ
ایک یا دونوں ہاتھ مفلوج ہوکر لٹک پڑنا	ی	لیڈ پالسی	۳۰
ہاتھ، پاؤں پر بھورے دھبے جیسیں سوئی چبھونے سے درد نہ ہو	کوڑھ	لپرسی	
دھبے سُرخ 〃	برص بہق	لیوکوڈرما	۱۱۷
سیاہ یا تانبے کے رنگ کے داغ	آتشک	سفلس	۱۶۶
〃 〃	پرانا پردہ حرام مغز	ایکیوٹ اسپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
ہاتھ پاؤں کے عضلات کھچرانا	ورم پردہ نخاع	سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
ہاتھ، پاؤں کے عضلات تحلیل ہوجانا (سوکھ جانا)	حرام مغز کی جھلیوں کی پرانی سوزش	کرانک سپائنیل مے نن جائی ٹس	۲۵
ہاتھ آنکھ بند کرکے ہلانے پر معلوم نہیں ہوتا کہ کس طرف کا ہاتھ ہلا رہا ہوں؟	لڑکھڑاتی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ہاتھ سن ہوجانا	دماغ نرم پڑنا	سافٹنگ آف دی برین	۱۴۳

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ کلائی تک سُن ہوجانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ہاتھ پاؤں شل ہوجانا	فالج۔ استرخا		۲۷
〃	پرانا ورم پردہ نخاع	کرانک سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
〃	خناق	ڈفتھیریا	
ہاتھ پاؤں مفلوج	پرانا ورم پردہ حرام مغز	کرانک سپائنیل مے ننجائی ٹس،	۲۵
〃	حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش	ایکیوٹ ڈی سیمی نیٹیڈ مائی لائی ٹس	۲۵
〃	حرام مغز کی پھیلنے والی گردن کا حصہ	〃	۲۵
〃	فالج استرخا		۲۷
〃	سانپ کاٹنا	سنیک بائٹ	
〃	بچوں کا فالج	انفنٹائل پریلے سس	۳۱
ایک طرف کے ہاتھ پاؤں کی حس حرکت جاتے رہنا۔	ادھرنگ	ہیمی پلیجیا	۲۷
ہاتھ پاؤں کے عضلات پھڑکنا۔	سوزش پردہ حرام مغز		

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ، پاؤں، سینہ، پیٹ تنفس مفلوج	حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش میں گردن کا حصہ مبتلا ہونا	ایکیوٹ ڈیسیمی نیٹیڈ مائی لائی ٹس	۲۵
ہاتھ پاؤں کی حرکت جاتے رہنا اور ان میں سوجانے کی حالت پیدا ہوجانا	پرانا ورم پردۂ حرام مغز	کرانک سپائنیل، مے ننجائی ٹس	۵
ہاتھ کا نپنا	رعشہ	کوریا	۱۸
〃		لوکوموٹر اٹیکسی	
〃	عفونت خون	سیپٹی سیمیا	۱۵۹
〃	غشی	سنکوپی	۶۵
ہاتھ پاؤں میں چیونٹیاں رینگنی، یا سرسراہٹ معلوم ہونا۔	دماغ نرم پڑنا	سافننگ آف دی برین	۱۳
〃	پرانا ورم پردہ نخاع	کرانک سپائنیل مینجائی ٹس	
〃	حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش	ایکیوٹ ڈیسیمی نیٹیڈ مائی لائی ٹس	۲۵

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ پاؤں میں تشنج راینٹھ جانا جھٹکے لگنا۔	مرگی	ایپی لیپسی	۱۳
	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
〃	ورم پردہ حرام مغز	ایکیوٹ سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
〃	ورم حرام مغز	ان فیکٹو مائی لائی ٹس،	۲۵
〃	ام الصبیان	انفنٹایل کنولشنز	
〃	غشی	سنکوپی	۶۵
〃	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
ہاتھ پاؤں میں سختی محسوس ہونا	دماغ پڑنا	سافننگ آف دی برین	۱۳
ہاتھ پاؤں کی حس جاتے رہنا۔	پرانا ورم پردہ نخاع	کرانک سپائنیل مے ننجائی ٹس	۲۵
ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کہنی شانہ تک سن ہوجانا۔		لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
دایاں ہاتھ لٹک پڑنا۔	فالج سربی	لیڈ پالسی	۳۰
دونوں ہاتھ لٹک پڑنا۔	〃	〃	〃
ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دینے سے ہاتھ اس طرح کرنا، جس طرح مردہ کا۔	فالج ادھرنگ	ہیمی پلیجیا	۲۷
	سکتہ	ایپو پلکسی	۹

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہاتھ پاؤں لاغر بیکار ہو جانا،	بچوں کا فالج	انفنٹایل کنولشنز	۳۶
بایاں ہاتھ کمزور ناطاقت ۔	ورم حرام مغز	انفیکٹو مائی لائی ٹس	۲۵
ہاتھ، پاؤں، یا انگلیاں گل کر جھڑ جانا	کوڑھ	لُپرسی	
″	آتشک	سپلس	۱۶۷
ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں سنسناہٹ،	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
″	آتشک	سپلس	۱۶۷
ہاتھ پاؤں سن معلوم ہونا،	نرم دماغ	سافٹنگ آف دی برین	۱۳
ہچکی	علامت منذرہ بیخودی	کیٹالیپسی	۱۵
″	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
″	ورم حرام مغز گردن والا حصہ		۲۵
″	جگر کے افعال کی خرابی	فنکشنل ڈرینہ آف دی لیور	۹۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامات مفصل دیکھو صفحہ حصہ دوم
ہچکی	بدہضمی (اہم علامت)	ڈس پیپ شیا	۸۱
″	درد جگر	ہیپاٹک کالک	۹۶
″	سوزش امعاء	انٹرائی ٹس،	۸۲
″	باؤ گولہ	ہسٹیریا	۱۵
″	آنت میں بل پڑنا	آئی لیس	۸۵
″	سوزش جھلی باریطون	پیری ٹونائی ٹس	۸۹
″	یرقان	جانڈس	۹۷
″	نفخ شکم	فلیچولینٹ	۸۸
″	مری میں لقمہ پھنسنا	×	×
″	شدید امراض میں موت کے قریب	-	×
″	زرد بخار	یلو فیور	۱۴۹
ہڈیاں خود بخود ٹوٹ جانا	لڑکھڑانی چال	لوکوموٹر اٹیکسی	۳۳
لمبی ہڈیوں کے سروں میں درد	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
لمبی ہڈیوں کے سرے متورم	کبڑا پن	رکٹس	۱۷۰
ہڈیوں میں درد جو رات کو زیادہ ہوتا ہے	آتشک	سپلس	۱۶۶

علامت	یونانی نام	ڈاکٹری نام	علامت
ہڈیوں پر ابھار، گمٹیاں۔	آتشک	سپلس	۱۶۶
ہڈیوں کے سروں میں ورم	″	″	″
ہڈیوں میں ورم جن میں رات کو سخت درد ۔	آتشک موروثی	کنٹی جنٹل سپلس	″
ہنسلی ہڈی اور سینہ کی ہڈی کے جوڑ کا ورم ۔	سوزاکی گنٹھیا	گنوریل رماٹیزم	۱۶۷/۱۷۲
ہڈیوں، جوڑوں میں سخت درد	ڈنگو بخار	ڈنگو فیور	۱۵۳
″ میں سوزش،	آتشک	سپلس	۱۶۶
ہڈیوں کا خم کھا جانا	کبڑا پن	رکٹس	۱۷۰
ہذیان	کالا آزار	بلیک فیور	۱۴۲
″	چیچک	سمال پاکس	۱۶۲
″	طاعون	پلیگ	۱۶۵
″	ہلکاؤ	ہائیڈرو فوبیا	
″	معدہ کا پھوڑا	گیسٹرک ایبلس	
″	نقرس اندرونی	انٹرنل گاوٹ	۱۷۳/۱۶۸
″	سکتہ	ایپوپلکسی	۹
″	محرقہ گرمی	ہائی پرپریکشیل ان سولیشن	۱۰
″	محرقہ اسہالی	ٹائی فائیڈ فیور	۱۴۳
″ خفیف	لو لگنا	سن سٹروک	۱۰

باب اوّل

امراض نظام عصبی

امراض دماغ

اردو نام		ڈاکٹری نام
دردِ سر	Headache	ہیڈیک

علامات مرض۔ سر کی جلد اور گوشت میں درد ہوتا ہے۔ آبرو۔ پیشانی کی جلد کو حرکت دینے سے درد کو زیادتی ہوتی ہے۔

اردو نام		ڈاکٹری نام
دردِ سر دموی	Congestive Headache	کن جیسٹو ہیڈیک

علاماتِ مرض۔ سر میں ایک دھیما سا درد رہتا ہے۔ سارے سر خصوصاً پیشانی اور گدی میں زیادہ ہے۔ سر بھاری درد خفیف یا شدید۔ چہرہ بھر بھرایا ہوا۔ وریدیں خون سے پُر۔ آنکھیں سرخ، نبض ممتلی۔ جب یہ درد نازک مزاجوں کو ہوتا ہے۔ تو آنکھوں کے آگے چنگاریاں سی اور مکھیاں سی اڑتی معلوم ہوتی ہیں۔ کانوں میں شور سنائی دیتا ہے جب یہ درد ایسے مریضوں کو ہوتا ہے جن کا خون پتلا پڑ گیا ہوتا ہے تو جسم زرد۔ لب زبان اور مسوڑھے پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد۔ دل دھڑکتا ہے۔ دونوں جانب کی کیبسرائڈ آرٹری یعنی کنپٹی کی رگیں شدت سے تڑپتی ہیں۔ نبض کمزور۔ سریع۔

اردو نام		ڈاکٹری نام
دردِ سر صفراوی	Bilious Headache	بلیئس ہیڈیک

علامات:- یہ درد اکثر ایک ہی جگہ رہتا ہے۔ مثلاً بائیں کنپٹی۔ دہنی آنکھ۔ پیشانی۔ اس قسم کا

درد سر یا تو متواتر ہوتا ہے۔ یا نوبت بنوبت۔ اگر متواتر ہو تو عموماً خرابی معدہ اس کی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ نوبت بہ نوبت ہو تو غذا کی خرابی۔ مگر عموماً یہ درد جگر کے افعال کی خرابی سے ہوتا ہے۔ جس کی خاص نشانی منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ قے میں صفرا خارج ہوتا ہے۔ قے آنے کے بعد عموماً درد رفع یا کم ہو جاتا ہے۔

درد سر صفراوی عموماً صبح کے وقت جب بیمار بستر چھوڑتا ہے، شروع ہوتا ہے۔ اور عموماً دس بجے تک رہتا ہے۔ اور زیادہ شدید ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ ایک مقام پر قائم ہو جاتا ہے۔ خیالات منتشر ہوتے ہیں۔ بصارت دھندلی، کانوں میں باجے بجتے ہیں۔ یہ درد عموماً چند گھنٹوں سے چار پانچ دن تک رہتا ہے۔ بعض مریضوں میں خصوصاً جن کو معدہ معا کی خرابی سے یہ مرض ہو نفخ شکم یعنی پیٹ ابھر جاتا ہے۔ جب ڈکار کھل کر آجاویں تو عموماً درد رفع یا ہلکا ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
درد شقیقہ	Migraine	**مائی گرین**

علامات:- پہلے طبیعت کسلمند۔ سست۔ دوران سر۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں وغیرہ اڑتی ہیں۔
عموماً مذکورہ بالا علامات دورہ مرض سے پہلے عموماً پائی جاتی ہیں

شروع مرض میں پہلے کنپٹی اور ابرو پر دھیما دھیما درد۔ شروع ہو کر تیز ہو جاتا ہے۔ جو کچھ عرصہ کے بعد درد نہایت شدید ہو جاتا ہے۔ شدت درد سے مریض بے حواس معلوم ہوتا ہے۔ سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ حرکت سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ درد سر کے ایک طرف ہی ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی سارے سر میں درد ہوتا ہے تاہم ایک طرف پھر بھی شدید ہوتا ہے۔ کبھی درد صبح کو شروع ہوتا ہے۔ جُوں جُوں دن نکلتا ہے درد بھی بڑھتا ہے۔ دوپہر کو دن ڈھلے کے وقت عموماً بالکل آرام آجاتا ہے۔ یا درد بہت کم ہو جاتا ہے۔ مریض کو آواز و روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ چہرہ پھیکا۔ کانوں میں شور انجن کی سیٹیاں اور سینکڑوں باجے ایکدم بجتے سنائی دیتے ہیں۔ جسم کانپتا ہے نبض کمزور۔ دل متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ کبھی قے ہوتی ہے۔ آخر درد ایک طرف کی کنپٹی یا ابرو میں ٹھیر جاتا ہے۔ جو عموماً چند گھنٹے سے ۲۴ گھنٹہ تک ہو۔ مرض شدید تریں، اگر تو ۲-۴ روز رہ کر جب رفع ہونے لگتا ہے تو مریض سو جاتا ہے۔ اور جاگنے پر بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند روز یا عموماً تین چار روز یا چند ہفتہ کے بعد پھر درد شروع ہوتا ہے اور ایسے دورے ہوتے رہتے ہیں۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
دوران سر (سر گھومنا)	Vertigo	**ویرٹی گو**

علامات:- مریض کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ایک چکر سا آجاتا ہے۔ اور ارد گرد کی چیزیں گھومتی نظر آتی ہیں۔ مریض اپنے

آپ کو قائم ملا سہارا نہیں رکھ سکتا۔ اگر کوئی سہارا نہ ملے تو گر پڑتا ہے یا گرنے لگتا ہے۔ دورانِ سر کی شدت اور اقسام میں بڑا فرق ہے۔ چنانچہ بعض اوقات مریض کو صرف لغزش آجاتی ہے۔ اور سر تھوڑا سا گھومتا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی اسکے برخلاف۔ کبھی آنکھیں بند کرنے سے دوران سر میں تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ کبھی اس کے خلاف دوران سر زیادہ ہوتا ہے۔ جب سر بار بار گھومتا ہو تو یہ خطرناک علامت ہوتی ہے۔ جو ہوش، حواس کے خلل کے باعث اور عصبی مادہ کے نقصان کو ثابت کرتی ہے۔

نوٹ:۔ جب امراض گوش کے سبب یکایک نوبتی طور پر دوران سر ہوتا ہے۔ اور اس میں مریض سُست پژمردہ ہو جاتا ہے۔ دل متلاتا اور قے آتی ہے، کان میں شور سنائی دیتا ہے یا کان بہرے ہو جانے تو اُسکو مینٹرس ڈیزیز یا دوار ناشی کہتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
دماغ اور اُسکے پردوں کی سوزش ۔	Encephalitis Freenitis **ان کف لائی ٹس (فری نائی ٹس)**

علامات مرض۔ بہر حال عام علامات یہ ہیں۔ سر میں نہایت شدید درد۔ کنپٹی اور گلے کی رگیں تڑپتی ہیں۔ چہرہ کی ہیئت تبدیل ہو کر چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے۔ مریض کو آواز اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ چہرہ و آنکھیں نہایت سُرخ، آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی، بیخوابی ضرور ہوتی ہے۔ شدید ہذیان اور تشنج ہوتا ہے۔ جسم گرم مگر حرارت ۱۰۲ درجہ سے عموماً زیادہ نہیں ہوتی، نبض سخت اور تیز کبھی ممتلی۔ باریک، زبان خشک، اس پر سفید فر(سیل) جما ہوا شدید پیاس۔ غشیاں۔ صفراوی قے سخت قبض، عام طور پر ۲۷ گھنٹہ کے بعد شدت مرض آہستہ آہستہ کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ سماعت۔ بصارت کم یا معطل ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں بے حرکت۔ عضلات جسم پھڑکتے ہیں۔ ہاتھ۔ خصوصاً ہاتھوں کی انگلیاں کانپتی ہیں۔ پاخانہ بے خبر خارج ہو جاتا ہے۔ عام طور پر پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ جسم پر سرد پسینہ کے کوٹ آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ آخر غایت درجہ ضعف و نقاہت سے بیہوش ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ خاص علامت ضروری و تشخیصی اس مرض میں قے ہوتی ہے۔ ہم مناسب خیال کرتے ہیں کہ اس قے میں جو دماغی نقص اور اس قے میں جو خرابی معدہ سے ہو جاتی ہے۔ تشخیصی علامات اور ان کی تفاوت پیش کریں۔ جو گوشوارہ ذیل سے بخوبی ظاہر ہوگی۔

قے جو خرابی معدہ و جگر سے ہوتی ہے

(۱) قے سے پہلے کم و بیش دل ضرور متلاتا ہے۔ جو قے ہو چکنے کے بعد تھوڑے بہت عرصہ کے واسطے ساکن ہو جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ہی پھر قے شروع ہو جاتی ہے۔

(۲) قے خلا معدہ میں کم ہوتی ہے۔ یا نہیں ہوتی۔

(۳) حرکت کرنے سے کسی قدر سکون ہوتا ہے۔
(۴) اس میں جگر یا معدہ کے مقام پر خود ہی یا دبانے سے درد ہوتا ہے۔
(۵) اس میں نبض کمزور اور تیز ہوتی ہے۔
(۶) زبان میلی۔ تنفس سے بدبو آتی ہے۔
(۷) عموماً آنکھیں زردی مائل ہوتی ہیں۔
(۸) دردسر قے سے پیچھے ہوتا ہے۔
(۹) دل متلاتا۔ ابکایاں آتیں اور منہ سے تھوک آتا رہتا ہے۔
(۱۰) فم معدہ پر رائی کا پلستر لگانے سے غثیان کم ہو جاتا ہے۔
(۱۱) غذا کی طرف طبیعت کی رغبت نہیں ہوتی بلکہ نفرت ہوتی ہے۔

قے جو دماغی عوارض کے سبب ہوتی ہے

(۱) اس قے میں پہلے متلی نہایت ہی کم یا بالکل نہیں ہوتی جو اہم علامت ہے۔
(۲) قے خلو معدہ میں بھی ہوتی رہتی ہے۔
(۳) حرکت سے اس میں شدت ہوتی ہے۔
(۴) اس میں معدہ و جگر کے مقام پر خود بخود یا دبانے سے درد نہیں ہوتا ہے۔
(۵) نبض سخت ... اور آہستہ ہوتی ہے۔
(۶) زبان صاف اور تنفس سے بدبو نہیں آتی۔
(۷) آنکھیں صاف ہوتی ہیں یا سُرخ۔
(۸) دردسر قے سے پہلے ہوتا ہے۔
(۹) ابکایاں نہیں آتیں۔ متلی نہایت کم یا بالکل نہیں ہوتی منہ سے تھوک یعنی پانی نہیں آتا۔
(۱۰) گردن پر پلستر لگانے سے غثیان کم ہو جاتا ہے۔ غذا کی طرف طبیعت کو رغبت ہوتی ہے۔ نفرت نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

کمی خون دماغ (ضعف دماغ)

Cerebral Anaemia سری برل انیمیا

علامات مرض:- کبھی اس مرض کے واقع ہونے سے پہلے مریض کو دردسر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ آنکھوں کی بینائی میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ کانوں میں باجے بجتے ہیں۔ جب دماغ میں خون کم پہنچتا ہے تو اچانک غشی طاری ہو جاتی ہے۔ چہرہ پھیکا یا سفید ہو جاتا ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

دماغ ہل جانا (تزعزع الدماغ) (صدمۃ الدماغ) Concussion of the Brain کن کشن آف دی برین

علاماتِ مرض:۔ خفیف صدمہ دماغ میں۔ چند منٹ کے لئے سر چکراتا۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ قوائے عقلیہ مختل ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں شور و غل کی آوازیں آتی ہیں۔ باجے بجتے اور انجن کی سیٹیوں کی آوازیں آتی ہیں۔ لرزہ براندام ضعف و غشی ہو جانے کی وجہ سے کھڑے ہونے پر چکر آنے یا کھڑا ہونا محال یا ناممکن ہو جاتا ہے۔ متلی ہوتی قے آتی ہیں آخر نیند آکر جاگنے پر صحت ہو جاتی ہے۔

(۲) شدید قسم کے صدمہ دماغ میں مریض بیہوش مطلق ہوتا ہے۔ جگاتے پر بالکل نہیں جاگتا۔ یا ذرا ہاں، ہُوں کر کے پھر بیہوش ہو جاتا ہے، جسم سرد۔ چہرہ اُداس پھیکا بغیر خون کے، نبض نہایت کمزور بعض اوقات غیر منضم۔ جسم سرد۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ عضلات جسم ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اگر مریض کا بازو یا لات اٹھا کر چھوڑ دی جاوے۔ تو مُردے کی طرح گر پڑتی ہے۔ سوائے نہایت خفیف آمد و رفت سانس کے اور خفیف ترین حرکت قلب کے زندگی کی کوئی علامت بظاہر دکھائی نہیں دیتی آخر موت واقع ہو جاتی ہے۔ یا اگر قوت مدافعت صدمہ قوی ہو تو آہستہ آہستہ علامات مذکورہ میں تخفیف واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بدن گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ نبض ممتلی فُل یعنی بھری ہوئی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی دورانِ خون صحیح اور باقاعدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں اور چہرے کی رنگت اپنی اصلی حالت پر آنی شروع ہو جاتی ہے۔ آخر مریض کو ایک قے آکر ہوش آجاتا ہے۔ مگر اس درجہ حالت میں صحت ہونے پر بھی کوئی نہ کوئی نقص دماغی خصوصاً حواس۔ حس۔ بصارت سماعت میں رہ جاتا ہے۔

(۳) شدید تر صدمہ میں۔ مریض مثل مردہ کے بے حس۔ تمام افعال۔ و حرکات جسمانی موقوف و معطل جسم سرد، سانس نہایت آہستہ نامعلوم۔ عضلات کی طاقت موقوف۔ موت۔

(۴) صدمہ شدید ترین۔ فوراً موت۔

نوٹ:۔ کبھی ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ نظام عصبی کو صدمہ پہنچنے پر فوری کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ بلکہ چند روز کے بعد درد یا دَوران سر سے بیماری شروع ہوتی ہے رفتہ رفتہ جسم و عضلات کی طاقت کم سماعت و بصارت میں نقص اور عام تشنج کی شکایت پیدا ہو کر بعد میں یا تو علامات میں تخفیف ہو کر صحت ہو جاتی ہے یا شدید ترین ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

دماغ دب جانا (ضَغطۃُ الدماغ) Compression of Brain کمپریشن آف دی برین

علامات مرض :۔ اس مرض کی علامات بموجب حالات مختلف ہوتی ہیں، عموماً مریض بے ہوش یا نیم مردہ پڑا رہا کرتا ہے۔ نرم تالو کا فالج ہونے کی وجہ سے سانس خراٹے سے آتا ہے۔ اور یہ ایک اہم نشانی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان کے سامنے روشنی کرنے سے اُن پر کوئی اثر نہیں ہوتا یعنی وہ سُکڑتی نہیں۔ مختلف حصص جسم میں فالج ہوتا ہے۔ بول و براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ نبض باریک و ملائم ہوتی ہے اور غیر منتظم۔

نوٹ :۔ ضرب سر کی حالت میں مذکورہ علامات عموماً ۲۴ گھنٹہ کے بعد پیدا ہوتی ہیں اور اگر دماغ پر سے دباؤ جلدی نہ ہٹایا جاوے تو عموماً موت واقع ہوتی ہے۔

تشخیصی نوٹ :۔ دماغ کا دب جانا اور دماغ کا ہل جانا۔ دونوں میں فرق تشخیصی بیان کرنا ضروری ہے چنانچہ دماغ دب جانے میں سانس خراٹے سے آتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی۔ نبض باریک کمزور ملائم برخلاف اس کے، دماغ ہل جانے میں۔ مریض کا تنفس نہایت سست۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی۔ نبض سخت غیر منتظم اور عموماً قے آ کر ہوش آ جاتی ہے۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

خواب غفلت (قوما۔ سبات) Coma کوما

علامات مرض :۔ مریض بے حس و حرکت بے ہوش۔ مطلق۔ سانس خراٹے دار آنکھیں و چہرہ سُرخ جو اہم علامت ہے۔ ہاتھ پاؤں ڈھیلے۔ جگائے جانے پر مریض جاگتا نہیں۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

سر میں پانی بھر جانا (شدید استسقاالدماغ) Hydrocephalus ہائیڈرو کیفی لس

علامات مرض :۔ علامات مختلف مریضوں میں مختلف اور کوئی کم کوئی زیادہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ بخار چڑھا رہتا ہے۔ دماغ میں اجتماع خون کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ بخار کے اوقات کمی بیشی معین نہیں ہوتے۔ بچہ مغموم چڑچڑا ہو جاتا ہے کھیل کود نہیں بھاتا، حرکات سُست ہوتی ہیں۔ بعض اوقات کھیلتے کھیلتے رُک جاتا ہے۔ اور دوڑ کر اپنا سر ماں کی آغوش میں چھپا لیتا ہے۔ ہاتھ سے سر پکڑ کر درد سر کی شکایت کرتا ہے یا صرف یہ کہتا ہے۔ کہ میں تھک گیا ہوں، اور سونے کی طرف رغبت ظاہر کرتا ہے یا سو جاتا ہے۔ بعض اوقات اچانک اس کا سر گھوم جاتا ہے۔ جب وہ حیران ہو کر ادھر اُدھر دیکھتا رہتا ہے۔ اور جب یہ علامات رفع ہو جاتی ہے۔ تو رونے لگ جاتا ہے، یا ہوش میں آ کر کھیل میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ چھوٹا ہو تو خوف زدہ ہو کر آغوش میں لپٹ جاتا ہے۔ چلنے پھرنے والے بچے عموماً چلتے پھرتے اچانک پاؤں گھسیٹ کر اور رک رک کر چلتے ہیں بھوک نہیں لگتی۔ بچہ متلون مزاج اور ضدی ہو جاتا ہے۔ بار بار بلا وجہ ضد کرتا اور رہتا ہے ابھی خوراک مانگی پیش کرنے پر انکار کر دیتا ہے۔ کبھی کھانا کھاتے اُبکائیاں شروع

ہو جاتی ہیں یا قے کرنا چاہتا ہے۔

کبھی غذا و پانی ہر دو سے نفرت کرتا ہے، اور مجبور کر کے کھلانا پڑتا ہے، کبھی علی الصباح یعنی خالی پیٹ سبز قے شروع ہو جاتی ہے۔ جس میں سبز رنگ کی رطوبت نکلتی ہے، قے کئی روز تک متواتر شروع رہتی ہے مگر دو تین دفعہ یومیہ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ سر بھاری ہوتا جاتا ہے درد سر بڑھتی جاتی ہے۔ بے چینی۔ غنودگی۔ ذرا آہٹ سے ڈر جاگ اٹھتا ہے، قبض رہتی ہے، پاخانہ بودار ہوتا ہے۔ اور اس میں صفرا نہایت کم۔ زبان کے کنارے اور نوک خلاف معمول زیادہ سرخ ہوتے ہیں۔ اور درمیان سے سفید، جلد خشک مگر زیادہ گرم نہیں ہوتی، آنکھیں مکدر بے نور سی، نبض تیز اور غیر منتظم (بےقاعدہ)، بچہ بے چین نیند کی طرف کمال رغبت گا ہے ۳-۴ دفعہ سونے کی رغبت کرتا یا سو رہتا ہے، مگر بے چینی رہنے سے اچھی طرح سو نہیں سکتا، حالت خواب میں آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔ ذرا سی آہٹ یا آواز سے ڈر کر چونک پڑتا ہے۔ یہ تمام علامات ہر ایک بچہ میں پھر یکساں نہیں ہوتیں۔ مختلف بچوں میں ان سے کوئی کوئی علامت ہوتی ہے۔ یہ درجہ چار پانچ دن تک رہ کر مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو عموماً لا علاج ہی ہوتا ہے۔ دوسرے درجہ میں بچہ مغموم اداس، بچہ میں بیٹھنے کی طاقت کم ہو جانے سے لیٹا رہنا پسند کرتا ہے، یا لیٹا رہتا ہے۔ آنکھیں بند، پیشانی پُرشکن، آواز اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ جسم خشک چہرہ سُرخ سر گرم اور گفتگو نہایت کم کرتا ہے (اگر ہوش قائم ہوتا ہے) آہیں بھرتا یا زور زور سے چیخیں مارنا اور درد سر کی شکایت کرتا ہے۔ رات کو علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ بچہ زور سے روتا۔ کبھی ہذیان ہوتا ہے۔ نبض کمزور آہستہ بے قاعدہ۔ قے جو ابتداء مرض یعنی درجہ اول مرض میں ہوتی رہتی ہیں۔ اس درجہ مرض میں بند ہو جاتی ہیں مگر بھوک پھر بھی نہیں کھلتی۔ مقامی فالج یا ہذیان ہو جاتا ہے۔ قبض شدید ہو جاتی ہے پیٹ اندر دب جاتا ہے۔ اس کے بعد درجہ سوئم کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

درجہ سوم — اس درجہ مرض میں انتہائی غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ اسکو اٹھانا بٹھانا دشوار ہو جاتا ہے۔ تشنج ہو کر بچہ بے ہوش مطلق ہو جاتا ہے۔ تشنج میں جسم کے ایک طرف کی نسبت دوسری طرف زیادہ تشنج ہوتا ہے۔ تشنج کی نوبت رفع ہونے کے بعد جسم کی ایک جانب کسی قدر یا تمام کی تمام مفلوج ہو جاتی ہے۔ عام طور پر جس طرف تشنج زیادہ ہوتا ہے۔ وہی جانب مفلوج ہو جاتی ہے، ایک اہم بات یہ ہے کہ جب مرض کا تیسرا درجہ بخوبی عمل و دخل کر لیتا ہے تو بچہ ایک طرف لات پھیلا کر دوسری طرف کی لات شکم کی طرف سکیڑ کر بیہوش چت پڑا رہتا ہے۔ ہاتھ تھرتھراتے ہیں۔ اور لب اور ناک کو اس قدر نوچتا ہے۔ کہ ان سے خون نکل آتا ہے۔ ایک ہاتھ شرمگاہ پر رکھتا اور دوسرا سر و چہرہ پر پھیرتا رہتا ہے۔ جو کبھی سرد کبھی گرم۔ چہرہ کبھی سُرخ کبھی پھیکا۔ نبض نہایت کمزور اور غیر محسوس۔ صرف دل پر ہاتھ رکھنے سے اس کی خفیف حرکت محسوس ہوتی ہے۔ اب آنکھوں کی پتلیاں بے حس اور پھیل جاتی ہیں۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ منہ ہر وقت چبانے کے طور پر حرکت کرتا رہتا ہے۔ پھر کبھی ایک ہی مرتبہ سخت تشنج ہو کر خاتمہ ہو جاتا ہے، یا چند روز مزید ردی علامات ظاہر ہو کر خاتمہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ جیسا کہ شروع میں ہم نے بیان کیا ہے۔ علامات مختلف مریضوں میں مختلف اور کم و بیش ہوتی ہیں۔ یعنی

یہ یکساں نہیں ہوتیں۔ کسی میں کوئی علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں کسی میں کم کچھ نہ کچھ فرق ضرور پایا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی کو بہ نسبت دوسرے کے تشنج زیادہ ہوتا ہے۔ کسی کو ابتداء میں ہی تشنج شروع ہو جاتا ہے، کسی کو دوران مرض میں کسی کو سارے جسم میں کسی کو سارے جسم میں کسی کو ایک طرف کسی کو بعد تشنج فالج ہو جاتا ہے کسی کے صرف ہاتھ پاؤں اینٹھے رہتے ہیں۔ کسی میں بیہوشی رفتہ رفتہ کسی میں دفعتہً کوئی عرصہ تک بیمار اور بیہوش رہتا ہے کسی کا جلدی خاتمہ ہو جاتا ہے تاہم ان اختلافات کے باوجود تشخیص مرض میں غلطی نہیں ہوتی۔

علاماتِ مرض:۔ شروع مرض سے ہفتوں بلکہ مہینوں پہلے بچہ کی طاقت گھٹتی جاتی ہے اور لاغر ہوتا جاتا ہے، کبھی بخار ہو جاتا ہے، کسی قدر کھانسی ہوتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ قبض رہتی ہے، کبھی کبھی ہاتھ پاؤں میں درد تبلاتا ہے۔ رفتہ رفتہ بچہ کی حالت بدتر ہوتی جاتی ہے، بخار زیادہ اور بچہ سُست ہوتا جاتا ہے۔ دفعتہً کسی رات کو تشنج ہو کر علامات مرض ظاہر ہوتی ہیں۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

استسقادماغ کاذب Hydrocephalus اسپوریٹس ہائیڈروکفلس

علامات مرض۔ اس مرض میں مریض بچہ کا سر بھاری اور غنودگی آمیز ہوتا ہے، وہ اپنی ماں کی گود میں نیم خواب غنودگی میں نڈھال پڑا رہتا ہے۔ بچہ میں نہ تو سر اٹھانے کی طاقت ہوتی ہے نہ وہ اٹھانا چاہتا ہے۔ آنکھیں کسی وقت کھولتا ہے۔ مگر عام طور پر بوجہ کمال ضعف بند رہتی ہیں۔ سر عام وجود سے نمایاں بڑا ہوتا ہے۔ سہارا ہٹا لیا جاوے تو سر ایک طرف گر پڑتا ہے۔ جسم سرد ہوتا ہے۔ زبان سفید یہ بیماری عموماً چند ماہ سے ۲ — ۳ سال کی عمر تک کے بچہ کو ہو جاتی ہے۔ خصوصاً ایسے بچوں کو جو بہت کمزور اور نازک ہوتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

سر میں پانی بھر جانا (استسقاع دماغ مزمن) Chronic Hydrocephalus کرانک ہائیڈروکفلس

علامات مرض:۔ یہ مرض جنین میں یا چار پانچ ماہ کے بچوں میں اور شاذ و نادر جوانوں میں بھی ہو جاتا۔ اگر جنین کو ہو تو وضع حمل میں سخت مشکل پڑتی ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے سر بہت بڑا مانند چھوٹی صراحی کے ہو جاتا ہے۔ جو بلا سہارے ٹھہر نہیں سر میں پانی بھر جاتا ہے۔ سر اسقدر بڑا ہو جاتا ہے کہ سہارا نہیں جا سکتا، سر کی ہڈیوں کے جوڑ کھل جاتے ہیں۔ پیشانی اُبھری ہوئی اور دونوں جانب پھیل جاتی ہے۔ تالو اُبھرے ہوئے اور ان میں حرکت موجی پائی جاتی ہے۔ چہرہ بیڈول اور مثلث یعنی تکونہ ہو جاتا ہے۔ یعنی پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی کم اور یہ بہت اہم نشانی ہے۔ سر کی جلد تنی ہوئی اور وریدیں اُبھری ہوئی۔ درد سر رہتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ نیند نہیں آتی جسم پورے طور پر نشو و نما نہیں پاتا۔ غنودگی سی رہتی ہے۔ آنکھیں نیم وا۔ پُتلی بے حس۔ بھینگا پن۔ عام تشنج اعضا۔ دست قے یا قبض رہتی ہے۔

بچہ بے عقل ہوتا ہے اکثر سر کو ہاتھوں سے تھام کر چلتا ہے مرض کی شدت کے وقت غنودگی زیادہ ہو جاتی ہے۔ پتلیاں کشادہ۔ مریض ناک و ہونٹ نوچتا ہے۔ اخیر میں بچہ یا تو اندھا یا بہرہ ہو جاتا ہے۔ یا کوئی ہاتھ یا پاؤں مفلوج ہو جاتا ہے۔ آخر تشنج و بے ہوشی کے شدید حملے خاتمہ مرض و مریض کر دیتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
سکتہ	Apoplexy **ایپوپلکسی**

علامات مرض :- اگر بیماری پہلے وقوع مرض سے شروع ہو اور خون بھی زیادہ بہ جاوے تو بیمار بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سر کسیؔ قدر ایک طرف کھچ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد نیلے بول و براز بے خبر نکل جاتے ہیں۔ جسم سرد پسینہ سے تر۔ سانس خراٹے سے چند منٹ کے اندر اندر موت واقع ہو جاتی۔

(۲) بہے ہوئے خون کی مقدار جب اوسط ہوتی ہے تو مریض تھوڑا بہت بے ہوش ہوتا ہے، سانس خراٹے سے لیتا ہے۔ نگلنا دشوار، چہرہ نیلگوں آنکھیں وا بے حرکت، دونوں پتلیوں میں فرق ہوتا ہے یعنی ایک پھیلی ہوئی ایک سکڑی ہوئی۔ ہاتھ پاؤں بے حرکت کھچے ہوئے ہوتے ہیں، یا ان میں تشنج ہونے لگتا ہے۔

اسباب مرض :- ۵۰ سے ۸۰ برس کی عمر تک یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ جوں جوں عمر زیادہ ہوتی جائے۔

علامات :- مرض نمایاں ہوتی جاتی ہیں۔ ۲۰ برس سے کم یہ مرض بہت کم ہوتا ہے ورثہ سمیت خون۔ خواہ کسی وجہ سے ہو قدو قامت خداداد۔ موٹی گردن خداداد۔ فراخ سینہ سرخ رنگ تیار بدن زیادہ گرفتار ہوتا ہے مگر لاغر بھی، اس مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ خون میں سمیت پیشاب۔ زہر نقرس۔ سمیت افیون۔ صدمہ دماغ دماغ دب جانا۔ اختلاج قلب۔ دموی مزاج یعنی خون زیادہ ہونا۔ اچھی خوراک کھانا مگر ورزش نہ کرنا۔ جسم کے معمولی فضلوں کا خارج نہ ہونا۔ دل کے کواڑوں کی بیماریاں جن کے سبب خون دماغ اچھی طرح لوٹ نہیں سکتا۔ دماغ کی رگوں کا چربی میں بدل جانا۔ یا ان کی دیواروں میں کوئی بھی سخت مادہ جمع ہو جانا۔ جس سے نہ تو وہ اچھی طرح سکڑ سکتی ہیں نہ پھیل۔ بلکہ ڈھیلی اور پتلی سخت پڑ جاتی ہیں، جب کسی وجہ سے ذرا دورانِ خون کو تحریک ہو تو رگیں اس قدر خون سے پُر ہو جاتی ہیں۔ کہ ان کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے یا پھٹ جاتی ہیں۔ چنانچہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کئی بوڑھے آدمیوں کو زینہ چڑھنے، زور سے کھانسنے، چھینکنے زور لگانے یا کسی دیگر وجہ سے خون میں تحریک ہو کر رگیں پھٹ کر باعث مرض ہوتا ہے۔

زور لگانا۔ رفع اجابت کے وقت کو نتھنا۔ شدت کی سردی، گرمی۔ غم و غصّہ، کثرت شراب خوری۔ کالر۔ گلوبند، گریبان کا زیادہ تنگ ہو جانا۔ غلبہ شہوت۔ دیر تک سر جھکا کر اچانک کھڑا ہو جانا ہیں۔ بایں ہمہ ڈاکٹر کازوجب لکھتے ہیں کہ حقیقی باعث مرض ہمیں آج تک نہیں مل سکا۔

علامات منذرہ - شروع مرض میں، عرصہ دراز پہلے یا تو دردِ سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ یا سر میں

بوجہ معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں شوروغل۔ خیالات میں فتور۔ بصارت میں فرق کبھی مریض کو ایک کی بجائے دو چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ حافظہ خراب۔ بوقت تکلم بیمار کے منہ سے کچھ کا کچھ نکل جاتا ہے، دل متلاتا ہے، زبان میں لکنت۔ چہرہ سُرخ۔ کبھی نکسیر جاری آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی نظر آتی ہیں۔ کبھی بیمار تھوڑے عرصہ کے لئے بہرہ یا کانا ہو جاتا ہے۔ کبھی بیٹھے اونگھتا ہے۔ بعض دفعہ اس کے ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔ کبھی چہرہ پھیکا غشیان اور غشی طاری۔ قبض رہتی ہے۔ خواب میں ڈرتا ہے۔ چہرہ کا ایک طرفی یا مقامی فالج ہو جاتا ہے۔ کبھی حسی اعصاب میں فتور آجاتا ہے۔ وغیرہ

لیکن یہ علامتیں ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں دوسری طرف سے زیادہ ہوتی ہیں۔ پاخانہ شاذو نادر قبض۔ ورنہ عموماً بے خبر نکل جاتا ہے۔ پیشاب بھی بے خبر نکل جاتا ہے۔ یا اگر مثانہ پیشاب سے پُر ہو جاوے تو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے نبض پُر۔ سخت۔ سریع، لیکن اکثر صحت کی نسبت اس کی سرعت کم ہوتی ہے۔

(۳) اگر یہ بیماری خفیف قسم کی ہو۔ تو مریض مطلق بیہوش نہیں ہوتا۔ تکلم میں بھی تھوڑا عرصہ فرق پڑتا ہے۔ اور اگر فرق پڑے تو تھوڑا عرصہ رہتا ہے۔ بعض حالتوں میں صرف اس قدر ہوتا ہے کہ طاقت گفتار یا تو بالکل جاتی رہتی ہے، یا اس میں فرق پڑ جاتا ہے۔

مرض سکتہ میں عموماً یہ بیماری ۵ منٹ سے ۲،۷ گھنٹہ تک رہتی ہے مریض بیہوش سانس خراٹے سے جگانے پر جاگتا نہیں، ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دینے پر مثل مردہ کے گر پڑتا ہے۔ منہ میں جھاگ دانتی لگی ہوئی نگلنے کی قوت کم یا بالکل زائل یا تو اس حالت میں موت واقع ہوتی ہے۔ یا مریض ہوش میں آکر مرض فالج یا فتور عقل میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ نصف جسم کا فالج زیادہ جریان خون دماغ پر دلالت کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری
لو لگنا (ضربۃ الشمس)	Sun-Stroke	**سن سٹروک**
تاؤ لگ جانا (سکتہ شمسی)	Insolation	ان سولیوشن
گرمی کھا جانا۔	Heat Apoplexy	کوڈی ہولائل (ہیٹ ہیوپلیکسی)

(یہ بیماری مختلف علامات کے لحاظ سے تین قسموں میں تقسیم ہے۔ پہلی دو اقسام میں بخار نہیں ہوتا تیسری قسم میں شدید تر بخار ہوتا ہے۔

قسم اوّل

گرمی کا دھکا،	سکتہ حارہ قلبیہ	کارڈی ٹیک ان سولیوشن	**Cardiac Insolation**
گرمی کی غشی،	سکتہ حارہ غشیہ	سنکوپی ٹل ان سولیوشن	

علامات مرض۔ اس قسم کے مرض میں اگر صدمہ خفیف ہو۔ تو سر کو چکر۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ نبض کمزور چہرہ و لب پھیکے۔ جلد سرد چپچپی۔ پسینہ سے معرق و سینہ میں خفقان۔ متلی قے، آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی۔ سخت ضعف

غنودگی طاری ہوتی ہے۔ بیمار ٹھنڈی سانسیں لیتا ہے۔ فم معدہ پر بوجھ یا فم معدہ بیٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ سر کسی قدر گرم نبض کمزور بطی یہ علامتیں یا تو مناسب علاج سے رفع ہو جاتی ہیں، یا زیادہ ہو کر ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔ اگر یہ صدمہ کسی قدر شدید ہو تو مذکورہ علامات بھی شدید ہونے کے علاوہ تنگی تنفس یعنی سانس جلد جلد آنا زیادہ ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔ غشی زیادہ اور دل کی حرکت بند ہو کر باعث موت ہوتی ہے۔

دوسری قسم

گرمی کا سکتہ   سکتہ حارہ اختناقیہ   ایس فکسیل ان سولیوشن   Asphyxial Insolation

علامات مرض:۔ اس مرض کی قسم میں گرمی کا صدمہ زیادہ دماغ پر ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں۔ مگر شدید تر۔ غشی بہت زیادہ اور تنگی تنفس یعنی سانس جلد جلد اسقدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کا تمام جسم یا چہرہ نیلگوں ہو کر مریض دم گھٹ کر مر جاتا ہے۔ کبھی اس مرض میں ایسا ہوتا ہے۔ کہ کوئی بھی علامت منذرہ یا مرض پیدا نہیں ہوتی بیمار بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور چند گہری سانسیں لے کر مر جاتا ہے۔

تیسری قسم

گرمی کا محرقہ   سکتہ محرقیہ   Hyperpyrexial Insolation   ہائی پر پیریک سی ایل ان سولیوشن

علاماتِ مرض۔ پہلے بیمار کے سر میں درد ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں انتہائی سُرخ اور بھاری جسم خشک گرم۔ نبض پُر اور تیز۔ پیاس بشدت۔ پیشاب کم سُرخ۔ بعض اوقات تھوڑا تھوڑا مگر بار بار اگر یہ علامتیں چند گھنٹہ تک نہ بڑھیں۔ تو علاج مناسب سے رفع ہو جاتی ہیں۔ ورنہ بخار بشدت ہو جاتا ہے، جس کی حرارت ۱۰۸—۱۱۰ بلکہ اس سے بھی زیادہ غنودگی ہو جاتی ہے۔ عضلات پھڑکتے ہیں، سخت بے چینی، شدید پیاس انتہائی تنگی تنفس بعد میں سانس خراٹے سے آہستہ بیہوشی۔ دل زور زور سے دھڑکتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چہرہ پھول کر نیلگوں پیشاب بار بار اس میں ایلبیومن خارج ہوتا ہے اور کبھی خون آمیز۔ ہذیان بشدت۔ شدید دردسر۔ آخر دل کی حرکات کمزور ہو جاتی ہیں۔ نبض جلد ڈوبتی جاتی ہے۔ آخر ۲ سے ۹ گھنٹہ کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ مگر حرارت جسم موت کے بعد بھی عرصہ تک قائم رہتی ہے۔ یعنی بدن گرم ہی رہتا ہے، بعض اوقات اس مرض کا مریض چند منٹ میں مر جاتا ہے، جو مریض جن کی روحانی طاقت زبردست وائیٹل فورس اور قوت مدافعت زبردست ہوتی ہے۔ وہ خوش قسمتی سے بچ بھی جاتے ہیں۔ مگر ان کی صحت بھی بہت عرصہ کے بعد بحال ہوتی ہے۔ اور کوئی نہ کوئی دماغی فتور ان میں بھی قائم رہتا ہے اور پھر وہ گرم ممالک میں نہیں رہ سکتے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
ورم پردہ ہائے دماغ (ورم اغشیہ دماغ)	سمپل مے نن جائی ٹس Simple Meningitis

نوٹ:۔ مے نن جائی ٹس میں اگرچہ دماغ کے تینوں پردے مبتلا ہو جا سکتے ہیں مگر اس قسم کے مرض میں عموماً

ارکنائیڈ یعنی ام الرقیق اور پایامیٹر یعنی ام الدماغ دونوں پردے مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ ڈیورامیٹر یعنی ام الحافیہ کی سوزش اکثر ضربہ و سقطہ سے ہی واقع ہوا کرتی ہے۔

علامات مرض:۔ جب پردہ ارک نائیڈ اور پایامیٹر میں انفلامیشن (ورم) ہوتا ہے تو یہ مرض کئی طور سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ سر میں شدت کا درد و دوران سر ہوتا ہے۔ اور بیمار چیختا ہے۔ پھر اس کو تشنج ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عرصہ تک بیمار کے سارے بدن میں تشنج ہوتا رہتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے تشنج شروع ہونے سے ایک دو روز پہلے طبیعت بدمزہ مزاج چڑچڑا۔ تھوڑا بہت درد سر رہتا ہے متلی یعنی غثیاں اور قے۔ نبض اکثر تو تیز چلتی ہے۔ مگر بعض اوقات سست چلتی ہے۔ پھر بیماری اچھی طرح پیدا ہو جاتی ہے، جس سے مریض چیخ اٹھتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں مارنے لگتا ہے۔ روشنی اور آواز کی برداشت نہیں ہوتی۔ بے خوابی۔ شدت سے ہذیان ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ آنکھیں پُرآب ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ اکثر قے ہوتی ہے۔ اور پاخانہ قبض اور جب یہ بیماری مہلک ہونے والی ہوتی ہے۔ تب علامات ردیہ پیدا ہو کر مریض حالت بیہوشی میں مر جاتا ہے۔

جب انفلامیشن پردہ ڈیورامیٹر میں ہوتا ہے۔ تب درد سر اور بخار ہوتا ہے۔ اور مریض کو مثل تپ لرزہ نوبت بہ نوبت سردی معلوم ہوتی ہے۔ بخار ۱۰۲ سے زیادہ نہیں ہوتا یہ بخار جوانوں میں لرزہ سے اور بچوں میں تشنج سے شروع ہوتا ہے بے خوابی شدت درد اور تشنج متواتر سے مریض چیخنے لگتا ہے، عضلات پھڑکتے ہیں۔ شدتِ ہذیان سے مریض ہر وقت بکواس کرتا رہتا ہے۔ دانت پیستا۔ آنکھیں سرخ اکثر وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہتا ہے۔ پاؤں میں تشنج۔ قبض۔ آخر بیہوشِ مطلق عضلات ڈھیلے مفلوج ہو کر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں بول براز بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ آخر موت واقع ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
ورم دماغ (سوزش دماغ) (التہاب الدماغ)	Cerebritis سیری برائٹس

علامات مرض:۔ اگر ورم اغشیہ دماغ کے سبب سے ہو تو پہلے تمام علامات ورم پردہ ہائے دماغ ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ جنہیں دیکھو اپنے موقع پر تمام علامات ذیل ہوتی ہیں۔ دردسر۔ جو شور و غل سے زیادہ ہوتا ہے۔ قے آتی ہیں تشنج ہوتا ہے۔ قے آتی ہیں۔ غنودگی طاری رہتی ہے، شروع شروع میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ پھر متفاوت یعنی ایک سکڑی ہوئی ایک پھیلی۔ آخر کشادہ ہو جاتی ہیں۔ نبض شروع میں غیر منتظم اور صلب۔ آخر میں تیز۔ سانس بھی غیر منتظم گہرا۔ سرد۔ قبض ہوتی ہے۔ پیشاب بھی نہیں آتا۔ مگر بخار کی حرارت ۱۰۲ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ عصبی علامات مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں۔ بعض میں درد سر قے۔ شدید بعض میں سستی غنودگی زیادہ مگر قے کم بعض میں تشنج بار بار جس کے ۲۴ گھنٹہ بعد بے ہوشی اور ۴۸ گھنٹہ کے بعد ہاتھ پاؤں سرد ہو جایا کرتے ہیں۔ مریض بول نہیں سکتا۔ خاموش پڑا رہتا ہے۔ عضلات پھڑکتے ہیں۔ حواس میں فتور ہوتا ہے۔

انجام اس مریض کا عموماً خراب ہوتا ہے یا بالفظ دیگر ابھی تک ہم اس کے علاج پر کامیاب نہیں ہو سکے کوئی خاص

دوائی ہمیں معلوم نہیں ہوئی موت اس میں عموماً ۹۵ فیصد ہوتی ہے۔ مریض پہلے سے لیکر چوتھے ہفتہ کے درمیان فوت ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

دماغ نرم پڑ جانا کمزوری دماغ / لینۃ الدماغ Softening of the Brain سافٹننگ آفدی برین

علامات:- سر میں تھوڑا بہت درد ہوتا رہتا ہے۔ خاص کر پیشانی پر۔ کبھی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ ہوش و حواس میں فتور۔ مریض بچوں کی سی باتیں کرنے لگتا ہے۔ چھوٹی سی تکلیف پر رو پڑتا ہے۔ چھوٹی سی دردناک بات یا کوئی دردناک راگنی یا نظارہ یا یادِ ایام گذشتہ اس کو رُلا دینے کے لئے کافی ہوتی ہے ہاتھ پاؤں پر چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں۔ کبھی ان میں سختی محسوس ہوتی ہے کبھی وہ سن معلوم ہوتے ہیں کھانے کے بعد بوجہ کمزوری دماغ نیند آجاتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ کبھی تشنج ہونے لگتا ہے۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

مرگی (صرع) Epilepsy ایپی لیپ سی

علاماتِ منذرہ:- یعنی بیماری کی نوبت آنے سے پہلے بیمار کو چند علامتیں پیشتر معلوم ہوتی ہیں۔ کسی بیمار کو دورہ سے پہلے دردِ سر ہوتا ہے یا کمزوری ہو جاتی ہے۔ کسی کو مختلف رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں کسی مریض کو ایک خاص قسم کی بو ناک میں آتی ہے۔ کسی مریض کی آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ کانوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں۔ کسی مریض کو ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔ کسی مریض میں زبان کا ذائقہ نوبت سے پہلے کڑوا یا خاص قسم کا معلوم ہوتا ہے۔ بعض دفعہ مریض کو دورے سے پہلے اچھی طرح نیند نہیں آتی۔ بعض دفعہ طبیعت خواہ مخواہ خوف کھا جاتی ہے۔ یا دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بعض مریضوں کو اپنے جسم کے خاص مقام سے عموماً پاؤں یا ہاتھ کی انگلیوں سے یا پیٹ پر سرسراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ جو وہاں سے شروع ہو کر سر کی طرف جاتی ہے۔ اور مریض کو بیہوش کر دیتی ہے۔ اور دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی سرسراہٹ کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرا ایپی لیپٹکا یعنی مرگی کی سرسراہٹ کہتے ہیں۔ کسی مریض کو کانوں میں باجے بجتے سنائی دیتے ہیں۔ کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ کبھی تشنج ہو کر سر کندھے کی طرف جھک جاتا ہے۔ کبھی مفاصل اور جوڑ سرد ہو جاتے ہیں۔ کسی مریض کے فم معدہ کا مقام پھڑکنے لگتا ہے، یا قے ہو جاتی ہے۔ کبھی بیمار کو قے آنی شروع ہوتی ہے۔ کبھی ان نوبتوں کے وقفوں میں بڑا اختلاف ہوتا ہے۔ کبھی رات کبھی دن، کبھی خواب میں بھی مرگی کی نوبت ہو جایا کرتی ہے۔ بعض دفعہ نوبت ایک گھنٹہ تک یا دن کے اندر کئی نوبتیں ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات مہینوں یا برسوں میں کوئی نوبت ہو جایا کرتی ہے، اکثر کبھی کوئی بھی علامت منذرہ نہیں دکھائی دیتی۔

علاماتِ دورہ مرض:- کسی خاص مقام بازو پیٹ ہاتھ وغیرہ سے ایک قسم کی سرسراہٹ شروع ہو کر دماغ کو جاتی ہے۔

اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ کبھی مریض ایک چیخ مار کر بے طاقت ہو جاتا ہے۔ اور گر پڑتا ہے، تڑپنے اور ہاتھ پاؤں مارنے لگتا ہے۔ چہرہ خوفناک اور نیلا ہو جاتا ہے۔ تیوری چڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ اور بے حرکت ہو جاتے ہیں کبھی متحرک بھی ہوتے ہیں آنکھیں پتھرانے لگتی ہیں مٹھیاں سخت بند ہو جاتی ہیں۔ دم مشکل سے لیا جاتا ہے، قلب شدت سے دھڑکتا ہے سر کی رگیں خون سے پُر ہوتی ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ منہ سے جھاگ آتی ہے۔ بول براز بےخبر خطا ہو جاتا ہے۔ منی بھی بے خبر نکل جاتی ہے منہ کا کف کبھی خون آمیز ہوتا ہے۔ دانتی لگ جاتی ہے۔ کبھی دانتوں کے درمیان لب یا زبان آ کر کٹ جاتی ہے۔ کبھی آلہ تناسل کو خیزش ہوتی ہے۔ پھر ایک طرف کے ہاتھ یا پاؤں کو جھٹکا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ اور مریض ایک سرد آہ بھر کر کچھ عرصہ تک بے حرکت بے ہوش پڑا رہتا ہے۔ اور دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ ہوش آ جاتا ہے۔ جب ہوش آتا ہے۔ تب بھی ہوش بجا نہیں ہوتے بلکہ تھکاوٹ دردسر بدہضمی مقامی تشنج یا فتور عقل کی شکایت باقی رہ جاتی ہے یہ حالت رفتہ رفتہ جاتی رہتی ہے۔ بعض مریضوں کو دیوانوں کی طرح جوش آ جاتا ہے۔ یہ دورہ یا باری ۳ سے ۱۰منٹ تک رہتا ہے۔

اس مرض کی نوبتوں میں مختلف مریضوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک مریض کو ۱۷ برس تک ہر روز رات کو ایک بار دورہ ہوتا رہا۔ ایک دوسرے مریض کو ہر شب دفع نوبت مرض ہوتی رہی۔ ایک مریض کو ۱۶ سال میں حرف ۷ دفعہ دورہ پڑا۔ اس شدید قسم کے حملہ مرض کو گراں مال کہتے ہیں۔ اس کی ایک دوسری قسم بھی ہوتی ہے دورہ خفیف قسم کا ہوتا ہے۔ اس کو پے ٹے مال کہتے ہیں۔ یعنی خفیف قسم کی مرگی جو کبھی وقت معینہ پر مہینہ میں ایک دفعہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے بیمار کا سر گھومنے لگتا ہے، اور وہ بیہوش ہو جاتا ہے کبھی دورہ اتنا خفیف ہوتا ہے۔ کہ سر گھومتا ہے اور پاس بیٹھنے والے شخص کو پتہ تک نہیں لگتا۔ کبھی یہ مرض خواب میں ہو جاتا ہے، اور مریض کو خبر تک نہیں ہوتی ہے اس کی ایک نہایت خوفناک اور عموماً مہلک تیسری قسم ہوتی ہے۔ جس کو "سٹیٹ ایپی لیپٹی کا" کہتے ہیں۔ جس میں پے در پے دورے پڑتے ہیں۔ ابھی ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اکثر فریبی آدمی بوجوہات مرگی کے نقلی مریض بن جاتے ہیں۔ پس بغور دیکھنے سے اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ فریبی کی آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ روشنی سامنے کرتے ہی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ شدت سے ہاتھ پاؤں مارنے سے حرارت جسمانی بڑھ جاتی ہے۔ نقال کی زبان زخمی نہیں ہوتی۔ نہ ہی بول براز خارج ہوتا ہے۔ بعض نقال منہ سے کف جاری دکھلانے کے لئے منہ میں صابن کا ٹکڑا رکھ لیتے ہیں۔ نقال عام طور پر اس وقت یہ تماشا کرتا ہے۔ جبکہ آدمی اس کے گرد و پیش جمع ہوں تاکہ اس کے مرض کو دیکھ لیویں۔ اگر لوہا گرم کر کے داغ دیویں۔ تو نقال اپنی نقل بھول جاتا ہے۔ سب سے اچھا نسخہ ایسے نقال کے فریب دفع کرنے کا یہ ہے کہ تھوڑی سی ہلدی (نسوار) مریض کے ناک میں پھونک دیویں۔ جس سے نقلی دورہ مرگی فوراً رفع ہو کر چھینکیں آنی شروع ہوتی ہیں۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

جمود ۔ شخوص

؛ بیخودی (بے خبری) آخذہ ۔ مدرکہ Catalepsy کٹیالیپ سی (ایکس ٹے سی)

علامات : ۔ شاذ و نادر کبھی ہچکی ۔ درد سر ۔ دوران سر وغیرہ دماغی علامات بطور علامات منذرہ بعض مریضوں میں پائی جاتی ہیں ۔ سب سے بڑی اور معتبر علامت اس کی یہ ہے نوبت مرض کے وقت مریض کا جسم جس حالت میں ہو اور اعضاو اطراف جسم جس حالت میں ہوں ۔ اسی حالت میں اکڑ جاتے ہیں ۔ اور اسی وضع میں پڑے رہتے ہیں ۔ نبض اور سانس نہایت ضعیف اور غیر محسوس سے ہوتے ہیں ۔ مریض کی آنکھیں اس طرح نیم وا ہوتی ہیں ۔ گویا کہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہا ہو ۔ آنکھ کے قرینہ کی حس بھی نہایت کم ہو جاتی ہے یہ نوبت چند منٹ رہ کر مریض کو حیرت زدہ چھوڑ جاتی ہے ۔ اس مرض کی نوبت نہایت کم مہلک ہوتی ہے ۔ البتہ مرض کے بار بار حملوں سے ہوش و حواس میں فرق آجاتا ہے ۔

نوٹ : ۔ ایکس ٹے سی ۔ ایک قسم کی بے خودی ہے جو مذہبی خیالات کے اشخاص کو ہو جایا کرتی ہے ۔ مریض اپنے گرد و پیش کی اشیاء سے بے خبر خود یاد الٰہی میں غرق ہو جاتا ہے ۔ آخر میں مریض مختلف قسم کے توہمات میں مبتلا ہو جاتا ہے ، اور یہ ایک جنون کی قسم بن جاتی ہے ۔ کٹیالیپ سی کی ایک قسم ہی خیال کی جاتی ہے ۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

باؤ گولہ (اختناق الرحم) Hysteria ہسٹیریا

علامات : ۔ علامات کی خفت و شدت کے لحاظ سے اس مرض کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں :۔

(۱) خفیف باؤ گولہ ۔ مریضہ کو بائیں کوکھ میں کچھ تکلیف سی محسوس ہوتی ہے ۔ جس کے تھوڑے عرصہ بعد ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ کہ ایک گولہ سا پیٹ سے اٹھ کر حلق اوپر جاتا ہے ۔ اور حلق میں جا کر رک جاتا ہے ۔ جو سانس کو روکتا ہے جس کو دور کرنے کے لئے مریضہ بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے ، پھر ایک لمبا سا ڈکار آکر مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے ۔ لیکن مریضہ کو تکان ۔ درد سر ۔ گردن میں سختی محسوس ہوتی ہے نفخ شکم ۔ ڈکار آتے ہیں دل دھڑکتا ہے ۔ پیشاب پتلا و بکثرت آتا ہے ۔

(۲) شدید باؤ گولہ ۔ نوبت شروع ہونے سے پیشتر ۔ فم معدہ (کوڑی کا مقام) پر ایک بوجھ سا معلوم ہوتا ہے ۔ دل متلاتا ہے ۔ کلیجہ جلتا ہے شکم میں نفخ ہوتا ہے ۔ جمائیاں انگڑائیاں آتی ہیں ۔ بیمار سست ہوتا ہے ، بلا وجہ آنکھوں سے آنسو ٹپکنے شروع ہو جاتے ہیں ۔ کبھی سردی یا گرمی لگنے لگ جاتی ہے ۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے دل دھڑکتا ہے ۔ مابعد میں بائیں کوکھ پاس شدت کا درد ہوتا ہے ۔ اس مقام پر ایسا ہوتا ہے ۔ کہ ایک گولہ ادھر ادھر پھرتا ہے ۔ جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں گلوبس ہسٹیریکس کہتے ہیں ۔

یہ گولہ معدہ میں داخل ہوتا ہے۔ اور وہاں سے رفتہ رفتہ حلق کی طرف جاتا ہے۔ اسوقت بیماری کی نوبت شروع ہوتی ہے۔ بیمار کا سانس رُکتا معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ناک نتھنے پھیل جاتے ہیں۔ شکم پھُول جاتا ہے۔ مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے۔ یا کھکھلا کر ہنسنے لگتی ہے۔ جبوقت گولہ پیٹ سے چل کر گلے میں پہنچتا ہے۔ مریضہ فوراً (ظاہراً) بیہوش ہوکر گر پڑتی ہے۔ (دراصل پوری بیہوش نہیں ہوتی)، مگر سہج سے گرتی ہے، چیخیں مارتی ہے۔ یا چھاتی پیٹتی ہے۔ واہیات بکنے لگتی ہے سر کو پیچھے جھکا اور گلے کو آگے بڑھا دیتی ہے، تاکہ گلے میں پھنسا ہُوا گولہ نکل جائے۔ کبھی لیٹتی ہے۔ کبھی بیٹھتی ہے۔ کبھی اُٹھتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے۔ کبھی کتے کی طرح بھونکتی ہے۔ پلکیں جھپکتی ہے چہرہ بدوضع نہیں ہوتا۔ بال نوچتی، کپڑے پھاڑتی ہے دیواروں سے ٹکریں مارتی ہے، پاس کھڑے انسانوں کو کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے، گلے کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ شروع میں ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں جو بعد میں غالباً جد وجہد کی وجہ سے گرم ہو جاتے ہیں۔ بار بار گلے کی طرف اشارے کرتی ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ مریضہ آہیں بھرتی ہے۔ آخر لمبے لمبے ڈکار آکر مرض کا زور کم ہونا شروع ہوتا ہے۔ آخر مریضہ ہانپنے لگتی ہے۔ اور کانپنے لگتی ہے، چھونے سے چونکتی ہے۔ پھر یکایک علامات مذکورہ کا زور ہو جاتا ہے۔

اس طرح متعدد حملے مرض کے ہوتے ہیں لیکن دوسرا حملہ پہلے حملہ سے عموماً کمزور ہوتا ہے۔ آخر مریضہ کھکھلا کر ہنس کر رو دیتی ہے یا قے کر دیتی ہے۔ اور سو جاتی ہے بکثرت پیشاب آتا ہے۔ جو رقیق ہوتا ہے، دورہ رفع ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ مرض میں مثل مرگی کے تشنج ہو تو مریضہ بیہوش ہو جاتی ہے۔ کبھی ہذیان ہو جاتا ہے۔ جس سے مریضہ بہکتی بکواس کرتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

کیونکہ اس مرض کا مرگی سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔ اسواسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ ہر دو امراض کی علامات میں جو تفاوت ہے ان کو آمنے سامنے رکھ کر مقابلہ کر کے متفاف علامات واضح کی جاویں۔ تاکہ مغالطہ نہ لگ سکے۔

علامات باؤگولہ	علامات مرگی
(۱) مریضہ بیہوش ہوتی ہے لیکن آس پاس کے آدمیوں کی آوازیں سنتی ہے مگر جواب نہیں دیتی۔	(۱) کامل بیہوشی ہوتی ہے، کوئی آواز سنائی نہیں دیتی دورہ رفع ہونے کے بعد مریض کو کوئی واقع نوبت یا دورہ کے حالات مطلق یاد نہیں ہوتے،
(۲) مریضہ کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے آنکھیں بند پلکیں بار بار مارتی دانت تو ضرور پیستی ہے۔ مگر ان میں آکر رخسار یا زبان نہیں کٹتی۔	(۲) چہرہ نیلگوں یا نیلا ہوتا ہے۔ آنکھیں اُبھری ہُوئی نیم وا ڈھیلے گھومتے ہیں دانت پیستی ہے۔ دانتوں تلے آکر زبان کا کٹ جانا ممکن ہے، منہ سے جھاگ آتی ہے
(۳) آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں مگر اندھیرا یا روشنی آنکھوں کے سامنے کرنے سے روشنی کا پتلیوں پر بخوبی اثر،	

ہوتا ہے۔

(۴) تشنج غیر منتظم اور یکایک ہوتا ہے۔ جو اکثر چہرہ کے عضلات میں نہیں ہوتا۔ شاذو نادر چہرہ بد وضع یعنی بے ڈول ہوتا ہے۔

(۵) مرض کا دورہ عرصہ تک رہتا ہے مریضہ لمبے لمبے سانس لیتی ہے اور کبھی روتی اور کبھی ہنستی ہے۔

(۶) پیٹ سے ایک گولہ سا اٹھ کر اور اوپر کو جا کر گلے میں اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۷) دورہ مرض رفع ہونے کے بعد نیند نہیں آتی۔ پست ہمتی ہوتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

(۸) اگر مریض کے جسم پر آگ یا انگارہ رکھنے کو کہا جاوے تو مریضہ کو ہوش آجاتی ہے۔

(۹) رفع نوبت کے بعد مریضہ رونے اور ٹھنڈی سانسیں بھرنے اور تکالیف دورہ پیش کرنے لگتی ہے۔

(۳) پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ جو روشنی کے اثر سے مطلق نہیں سکڑتی۔

(۴) تشنج منتظم ہوتا ہے مریض مذبوح جانور کی طرح تڑپتا پھڑکتا ہے۔ تشنج پہلے خفیف اور بعد میں زیادہ ہوتا جاتا ہے اور جسم کے ایک طرف کے اعضا میں زیادہ ہوتا ہے مریضہ کا چہرہ بدنما بے ڈول یعنی بدوضع ہوجاتا ہے

(۵) مرض کا دورہ عموماً تھوڑے عرصہ تک رہتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے، مریضہ نہ روتی نہ ہنستی ہے۔

(۶) پاؤں یا پیٹ سے ایک خاص قسم کی سرسراہٹ یا لہر بتدریج اوپر کو چل کر سر تک پہنچتے ہی بیہوشی اور دورہ شروع ہوجاتا ہے،

(۷) دورہ مرض کے رفع ہونیکے بعد گہری نیند آتی یا بیہوشی ہوجاتی ہے۔ دردِ سر ہوتا ہے فہم میں کمی ہوجاتی ہے۔

(۸) اگر مریضہ یا مریض کے جسم پر آگ رکھنے کو کہنا چھوڑ بلکہ رکھ بھی دیا جاوے تو بیہوشی اور تشنج پر کوئی اثر نہیں پڑتا بلکہ بڑھ جاتی ہے۔

(۹) مریض کو تکلیف دورہ کی کچھ خبر نہیں ہوتی۔

نوٹ:۔ یہ دورے بیداری میں آتے ہیں۔ نیند میں نہیں آتے، میعاد دورہ چند منٹ سے ۲۔۴ گھنٹہ ہوتی ہے۔ شدید تر حالتوں میں ایسا ہوتا ہے۔ کہ ایک دورہ ختم نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا شروع ہوجاتا ہے۔ اس شکل میں چار چھ دن تک رہنا اس کا ممکن ہے۔

نوٹ ۲:۔ بعض خفیف حالت مرض میں صرف اتنا ہوتا ہے کہ بوقت نوبت مریض میں طاقت گفتار اور حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ بیمار کو تنگی تنفس ہوتی ہے۔ گلا پھول جاتا اور رخسار سرخ ہوجاتے ہیں آنکھوں کے پپوٹے جلد جلد حرکت کرنے لگتے ہیں۔ اور نوبت رفع ہونے بعد مریضہ رونے، اور ٹھنڈی سانسیں بھرنے لگتی ہے۔

علامات مدت وقفہ:۔ مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں اور اس دورانِ وقفہ میں مریضہ مختلف نقلی امراض کی علامات ظاہر کرتی ہیں۔ جو جو امراض اور ان کی تکلیفیں مریضہ بیان کرتی ہے۔ دراصل اس کی وہ بیماری نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ اس کے اوہام باطلہ یعنی غلط وہم ہوتے ہیں البتہ ان کی عقل میں کسی نہ کسی قدر فتور ضرور آجاتا ہے۔

وہ ضدی ہو جاتی ہیں اور اپنے مرض کی کیفیت کو مبالغہ سے ظاہر کرتی ہیں کوئی اپنے کو مفلوج ظاہر کرتی ہے کوئی استرخائے کی شکایات نا مکمل ظاہر کرتی ہیں مگر نہ ہی عضلات تحلیل کمزور ہوتے ہیں نہ ہی حس ضائع ہوتی ہے، کسی میں فالج نصف جسم طولانی (ادھرنگ) کی شکایت ہوتی ہے مگر چہرہ و زبان مفلوج نہیں ہوتے۔ مریضہ پاؤں گھسیٹ کر چلتی ہے مریضان باؤ گولہ میں ایسی شکائتیں یکایک پیدا ہو جاتی ہیں۔ مگر انہیں آرام بھی جلد ہو جاتا ہے کمر سے نیچے کے دھڑ کے فالج میں مریضہ کے دونوں پاؤں مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مریضہ چل نہیں سکتی۔ لیکن نہ تو رووہ مثانہ مفلوج ہوتا ہے نہ ہی ایکٹم یعنی رودہ مستقیم۔ اس لئے بول و براز بے خبر خطا نہیں ہوتے۔

اگر مریضہ کو کھڑا کر دیں تو وہ پاؤں پر بوجھ ڈال سکتی ہے اور بغیر کسی سہارے کے بلکہ کبھی آنکھ بچا کر چلنے بھی لگتی ہے۔ (کیونکہ یہ تمام بیماریاں وہمی ہوتی ہیں) جسم کے مختلف مقامات پر درد ہوتی ہے۔ حواس خمسہ کی حس بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً آنکھوں میں روشنی کان میں آواز ناک میں بو وغیرہ جسم پر باریک سے باریک کپڑوں کی بھی برداشت نہیں ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف حصے و مقامات درد کرتے ہیں۔ سر میں کیل ٹھوکنے یا سوراخ کرنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پستان کے نیچے۔ ریڑھ۔ ستون۔ کولھے۔ گھٹنے درد کرتے ہیں۔ کبھی مریضہ ریڑھ میں اس قدر درد کی شکایت کرتی ہے، کہ مہروں (ورٹیرل کالم) کے بوسیدہ (بون ایفکٹ) ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ سرین کو چھوتے ہی درد محسوس ہوتا ہے۔ مگر عضلات نہیں سکڑتے۔ کبھی ٹانگ میں درد کی شکایت کرتی ہے۔ مگر مریضہ کو دھمکایا یا خوف دلایا جاوے کہ تمہارا بچہ گر پڑا ہے۔ یا مکان میں آگ لگی ہوئی ہے۔ تو چلنے لگتی ہے۔ بعض جسم کے ہر جگہ دبانے پر وہیں درد کی شکایت ظاہر کرتی ہے کسی کا دل متلاتا ہے۔ کسی کو ہچکی ستاتی ہے۔ کسی کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ وغیرہ طرح طرح کی شکائتیں ہوتی ہیں۔ بعض عورات نقلی مریض بن جاتی ہیں۔ جن کا عقلمندی سے امتحان کرنے پر اصلی ثابت ہو جاتا ہے۔ مگر جب کسی نوجوان عورت کا حیض بند یا رحم یا حیض کا کوئی مرض لاحق ہو۔ اُس کو پہلے ایک دو دفعہ باؤ گولہ کے حملے ہو چکے ہیں۔ اگر اچانک درد ظاہر کرے جو کسی خاص حصہ جسم و دیگر جسم پر چھونے یا دبانے سے یکساں محسوس ہو اور خیال منتقل کرنے سے درد کا احساس کم ہو جاوے تو واقعی مرض باؤ گولہ کی مریض ہے۔

انجام۔ جب مریضہ نازپروردہ نازک مزاج اور مرض موروثی ہو تو آرام مشکل اور دیر سے ہوتا ہے۔ تاہم مناسب علاج معالجہ سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ باکرہ عورت کی شادی ہونے پر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان عمر میں اگر مرض شروع ہو تو زیادتی عمر اور جوانی کے رخصت کے ساتھ مرض بھی رخصت ہو جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
لرزہ رعشہ	رعشہ	**کوریا** Chorea

علاماتِ مرض:۔ پہلے چہرہ یا کسی پاؤں پر تشنجی حرکت ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ پھیلتی اور شدید ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بازو یا ٹانگ عجیب حرکات کرنے لگتی ہے یا نصف جسم یا سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ جب یہ بیماری مکمل

ہو جاتی ہے تو بیمار کا جسم خود بخود حرکت کرتا رہتا ہے۔ مریض کھڑا ہو جاتا تو لڑکھڑاتا ہے۔ کسی چیز کو اٹھانا چاہے تو ہاتھ جھٹکا کھا جاتا ہے۔ اگر مریض کو زبان باہر نکالنے کو کہیں تو زبان باہر نکال کر جھٹ بے اختیاری سے جھٹکا کھا کر زبان اندر چلی جاتی ہے۔ سر کبھی اِدھر کبھی اُدھر جھٹکے کھاتا ہے۔ بیمار جلد جلد چلتا ہے۔ بعض اوقات جس ٹانگ میں بیماری ہوتی ہے۔ وہ مریض چلتے وقت اٹھا نہیں سکتا۔ بلکہ ٹانگ گھسیٹ کر چلتا ہے۔ گویا کہ ٹانگ مفلوج ہے۔ جب وہ ایک ٹانگ ایک جگہ قائم رکھتا ہے تو پیر خود بخود کبھی اندر کبھی باہر مُڑ جاتا ہے۔ اس طرف کے ہاتھ کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ مریض اگر کوئی چیز منہ میں ڈالنا چاہے تو ہاتھ جھٹکا کھا جاتا ہے۔ بجائے مُنہ میں جانے کے سر کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ کئی دفعہ کوشش کر کے مریض لقمہ منہ میں ڈالتا ہے۔ مگر نہایت جلد نگل جاتا ہے۔ اگر مریض کو ہاتھ اٹھانے کا حکم دیا جاوے اور انگلیاں سیدھی اور متوازی رکھنے کو کہا جاوے تو ہاتھ اٹھا کر وہ انگلیاں قائم نہیں رکھ سکتا۔ پھر ہاتھ کو جلد کھینچ لیتا ہے۔ یہ تمام بیقاعدہ حرکات نیند کی حالت میں بند ہو جاتے ہیں، مگر خواب دیکھنے پر پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ اکثر قبض ہوتا ہے بھوک مر جاتی ہے۔ منہ سے بُو آتی ہے۔ عورتوں میں اس سے خلل رحم پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض بعض اوقات واہیات بکنے لگتا ہے، سینہ بین کے ذریعے سننے سے قلب کی آوازوں میں ایک خاص مرمر (خاص آواز) سنائی دیتی ہے۔

شدید حالتوں میں مریض کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتا۔ تمام حرکات غیر ارادی جلد از جلد اور شدید ہوتی ہیں۔ چہرہ اور آنکھیں اِدھر اُدھر پھرتی ہیں۔ مریض بے اختیار دانت پیستا ہے۔ کبھی زبان دانتوں تلے آ کر کٹ جاتی ہے، بولنا کھانا، پینا۔ چلنا پھرنا، سونا یعنی عام افعال و وظائف جسم دشوار ہو جاتے ہیں۔ حرکات قلب و تنفس بے قاعدہ ہو جاتی ہیں۔ بول و براز بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔

خفیف حالتوں میں، مریض چلنے میں ذرا لڑکھڑاتا ہے۔ پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے، کوئی چیز اٹھاتے وقت ہاتھ بھی کانپتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
غفلت کی نیند	(سبات)	Somnolence	**سامنولینس**

علامات :۔ جس مرض یا سبب سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ اسی کی ضمنی علامات پائی جاتی ہیں۔ جب زیادتی خون دماغ یا سردی گرمی کی وجہ سے یہ بیماری ہو تو سر بوجھل ہُوا کرتا ہے۔ آنکھیں خماری، نبض تیز و سخت اور نیند کا ایسا غلبہ ہوتا ہے، کہ مریض کو جگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بے خوابی۔	(سہر)	Insomnia	**ان سامنیا**

علامات :۔ راتوں کو نیند نہیں آتی۔ اگر ذرا سی غنودگی آجائے تو فوراً نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ یا پریشان

خواب آتے ہیں وغیرہ

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خواب میں ڈرنا	(کابوس)	Nightmare **نائیٹ میئر**

علامات :- مریض کو خوفناک وحشت ناک خواب آتے ہیں دم گھٹنے لگتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بوجھ کے نیچے دبا ہے۔ نہ بول سکتا ہے۔ نہ حرکت کر سکتا ہے۔ اسی حالت میں مریض چونک پڑتا ہے۔ بیدار ہونے پر دم گھٹنا تو رفع ہو جاتا ہے۔ مگر تپش قلب باقی رہتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام۔
دیوانگی	(جنون)	Insanity **ان سینٹی**

علامات منذرہ کامل دیوانگی سے پہلے یہ چند علامتیں منذرہ پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا اگر شروع میں ہی باقاعدہ علاج شروع کر دیا جاوے تو خاص مرض رک جاتا ہے۔ بیمار بد مزاج ہو جاتا ہے۔ پست ہمت ہوتا ہے، درد سر، سر گھومتا ہے۔ کاروبار سے طبیعت متنفر ہوتی ہے۔ حافظہ جاتا رہتا ہے دل بے چین طبیعت متنفر ہے۔ و منتشر کسی کام یا چیز پر دل نہیں لگتا۔ دماغ میں ضعف اور تکان محسوس ہوتی ہے، مرنے کو دل کرتا ہے، بے چینی اداسی جن باتوں سے پہلے دل خوش ہوتا تھا۔ ان سے اب نفرت ہوتی ہے۔ راتوں کو نیند نہیں آتی۔

علاماتِ عامہ :- جوش غصہ بڑھ جاتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ معمولی خیالات تبدیل ہو کر کسی خاص جانب توجہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ بیخوابی، بے چینی، پریشان خواب آتے ہیں۔ حتیٰ کہ مریض چونک اٹھتا ہے انسانوں۔ اور اپنے اقارب کی صحبت سے نفرت تنہائی پسند آوارہ گرد، فضول گو۔ ضعیف حافظہ فضول بکواس کرتا رہتا ہے۔ ایک ہی بات کا شرابی کی طرح بار بار تکرار کرتا ہے، آنکھیں سرخ رہتی ہیں، متلی قے ابکائیاں مسلسل۔ درد و دوران سر۔ غنودگی اور سستی طاری۔ جن چیزوں کی اصلیت نہیں جانتا۔ ان کی ماہیت پر قیاس دوڑانا چاہتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ پھر اپنی ہزلیات پر مصر ہوتا ہے کبھی بیداری میں حالت خواب کی سی کیفیت پائی جاتی ہے وغیرہ

علامات مرض :- ابتداء مرض میں بیمار یا تو سست یا خوش و خرم رہتا ہے۔ یا چالاک و چست یا کاروبار سے متنفر ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں چڑ جاتا ہے۔ بال بچوں سے محبت جاتی رہتی ہے، واہیات و فضول باتیں کرتا رہتا ہے۔ گھر سے نکل بھاگتا ہے۔ خلاف عادت حرکتیں کرتا ہے، جوش غصہ بڑھ جاتا ہے۔ اکثر مارنے پیٹنے کے خیال دامنگیر رہتے ہیں۔ کبھی عزیزوں سے خواہ مخواہ ڈرتا ہے۔ خویش و اقارب پیار و محبت سے بھی اگر پیش آویں تو چڑ جاتا ہے۔ گرمی سردی کا اثر بدن پر نہیں ہوتا۔ کبھی آگ ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے۔ سخت سردی میں برہنہ پھرتا ہے ہر وقت جنگ و جدل، مار کٹائی کی سوجھتی ہے آنکھیں سرخ بھویں چڑھی ہوئی زبان میلی۔ روشنی آواز کی برداشت کم ہوتی ہے +

بیٹھے بیٹھے جوش چڑھ جاتا ہے، سوچنے کا مادہ زائل ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ سوجھتا بھی ہے تو ایسا اُلٹا ہی سوجھتا ہے۔ جب عورت اس قسم کی دیوانگی میں مبتلا ہوتی ہے۔ تو پردہ عصمت چاک کر ڈالتی ہے۔ ننگ و ناموس سے بے خبر جوش و غصہ میں بے بس ہو کر کپڑے پھاڑ ڈالتی ہے۔ ماں باپ خاوند اولاد بھین بھائی کسی کا ڈر یا پاس نہیں ہوتا۔ بلکہ اُن کے مار ڈالنے کی کوشش کرتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی	ڈاکٹری نام
مالی خولیا (وہم۔ وسواس)	**Melancholia**	**میلن کولیا**

علامات:۔ بیمار پست ہمت ہو جاتا ہے، طبیعت خودکشی کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور اس طرح مریض کی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔ بیمار حوصلہ ہار دیتا ہے۔ صحبت بُری معلوم ہوتی ہے۔ تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر زردی یا سیاہی غالب آنکھیں مکدّر بے رونق۔ جلد خشک بیاں سُست ہاضمہ خراب، قبض رہتی ہے پیشاب میں لیتھی اٹیس خارج ہوتے ہیں۔ ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے خویش و اقارب سے متنفر ہو جاتا ہے۔ خیالات خام ہو جاتے ہیں۔ کبھی مفلس و نادار ہونے سے ڈرتا ہے۔ کبھی مقتول و مسموم ہونے سے ڈرتا ہے، اور اس واسطے کھانا چھوڑ کر ضعیف ہو کر مر جاتا ہے۔ نیند اچھی نہیں آتی اگر تھوڑی بہت آتی ہے۔ تو وحشت انگیز خواب آکر ٹوٹ جاتی ہے۔ کسی کو وہم ہوتا ہے کہ میرا سر پتھر کا بن گیا ہے، کوئی وہم کرتا ہے، کہ میرا سر ہی موجود نہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میرے حلق میں سانپ چلا گیا ہے کوئی اپنے کو بادشاہ جرنیل قرار دیتا ہے، کوئی اپنے کو مرغ سمجھتا ہے، اور بانگ دیتا ہے۔ بعض پیغمبری کا دعویٰ کرتے اور اپنے اتفاقیہ صحیح واقعات کو معجزات قرار دیتے ہیں۔ کوئی گدھا بن کر یا اپنے کو گھوڑا سمجھ کر ہنہناتا ہے۔ کوئی ہنستا ہے۔ کوئی روتا ہے۔ کوئی چُپ رہتا ہے۔ غرضیکہ طرفہ معجون خیالات فاسد گھیرے رہتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
مراق۔ سودا (مالیخولیا مراقی)	**Hypochondriasis**	**ہائیپوکانڈرائیسس**

علامات:۔ مریض کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ پسلیوں میں ایک خفیف قسم کا درد ہوتا ہے، مریض سُست پژمُردہ متفکر ہوتا ہے۔ اس میں خودی کے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی بات یا تکلیف بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ ہر بات میں مبالغہ کرتا ہے، باتیں زیادہ کرتا ہے۔ بدہضمی رہتی ہے۔ ہاتھ پاؤں بیٹھے جاتے ہیں۔ کاروبار کی طرف سے طبیعت نفرت کرتی ہے۔ دل میں کسی نہ کسی بات کا دھڑکا لگا رہتا ہے، اپنے مرض کو مہلک خیال کرتا ہے، اور علامتوں اور جسمانی تکلیفوں کو بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ ایک ہی بات کو دوہرائے جاتا ہے، بھوک نہیں لگتی، شدید حالتوں میں تنہائی پسند کبھی زندگی سے بیزار ہو کر موت کی آرزو کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
عصبی کمزوری (ضعف اعصاب)	Neurasthenia	**نیورس تھی نیا**

علامات :- وہ تمام علامات جو عام کمزوری میں پائی جاتی ہیں ۔ اس میں بھی ہوتی ہیں ۔ مریض دُبلا ہوتا ہے۔ عضلات پتلے پتلے ۔ چہرہ کمزور بے رونق ہوتا ہے ، ہمت پست ، طبیعت پریشان بلاوجہ اوداس ، متوحش ۔ مزاج چڑ چڑا دل اکثر دھڑکتا ہے ۔ سر میں چکر ۔ یا گرانی ۔ بے خوابی ۔ و پریشان خوابی ، کی شکایت ہوتی ہے ۔ کسی ایک بات پر مریض دل نہیں جما سکتا ۔ انتہا سے زیادہ ڈرپوک ہو جاتا ہے ۔ ذرا کام کہنے پر طبیعت اکتا جاتی ہے ، بعض اوقات خط لکھنا یا چند رقومات جمع کرنا مشکل ہو جاتا ہے ۔ طبیعت میں عجب قسم کے وہم وسوسے اُور خیال پیدا ہوتے رہتے ہیں ۔ کبھی کمرہ کی چھت گر پڑنے کا خوف ناک میں دم کر دیتا ہے ، کبھی گاڑی پر چڑھنے سے گاڑی الٹنے یا دُھرے ٹوٹنے کا خیال دامنگیر اُور سوہان رُوح ہوتا ہے ، ریل کی سواری سے وحشت ہوتی ہے ۔ جب تک بعافیت منزل مقصود پر نہ پہنچ جاوے ریل کی ٹکر یا گاڑی الٹنے یا کسی پل ٹوٹنے کا خدشہ لاحق دامنگیر رہتا ہے ۔ جہاں ریل کی رفتار کم بیش ہوئی اُدھر اس بدنصیب کی جان پر بنی ۔ چھری چاقو دیکھ کر اس کے لگ جانے کا خوف ہوتا ہے ۔ رات کو چوروں کا خوف سونے سے باز رکھتا ہے ۔ اونچی جگہ پر چڑھے تو گر کر مر جانے کا خوف دامنگیر رہتا ہے ۔ طرح طرح کے وہمی امراض میں اپنے کو مبتلا پاتا ہے ۔ کھانے کے بعد ڈکار آیا اور اس کی جان پر خوف سے آ بنی ۔ راتوں کو نیند کچھ تو بے خوابی اُور پریشان خوابی سے نہیں آتی ۔ اگر آنکھ کھلی تو پھر ڈر کے مارے رات کاٹنی مشکل ہو جاتی ہے ، اکیلا کہیں آ جا نہیں سکتا ۔ مجالس و محافل میں جانے شرماتا ہے ، چند گز فاصلہ بعض اوقات بیٹھے بیٹھے طول طویل معلوم ہوتا ہے ۔ چندیا میں گرانی ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پسینہ زیادہ آتا ہے ، خصوصاً ہاتھ پاؤں کمر میں درد ، سرعت انزال ، جریان ، رقت منی کی شکایت ہوتی ہے ۔ کبھی نامردی کا یقین ہو کر خودکشی پر آمادہ کرتا ہے ۔ کبھی مرض سے شفایابی سے مایوس ہو کر کاروبار ملازمت ترک کر دیتا ہے ۔ ملنا جلنا ترک ۔ گوشہ نشینی اختیار ۔ بعض مایوس ہو کر خودکشی پر آماد ہو جاتے ہیں ۔ بعض تنگ آ کر خودکشی کر بھی بیٹھتے ہیں ۔ بظاہر حال دیکھنے والے کو جسم کے کمزور ہونے کے سوا اور کوئی نقص دکھائی نہیں دیتا ۔

بعض مریضوں کے کسی خاص حصہ جسم یا سارے جسم میں پسینہ زیادہ آتا ہے ۔ کمر میں درد ۔ اندرونی اعضا میں بے چینی مردوں میں درد خصیہ ، عورتوں میں درد خصیۃ الرحم جسم زیادہ کمزور اُور ذرا سی محنت سے تھک جاتا ہے ۔

تشخیص مرض جنوں اُور اس کی متعدد اقسام نیز کئی دماغی اُور عصبی امراض سے اس بیماری کا دھوکا ہو سکتا ہے ، اس واسطے ان بیماریوں سے متمیز کرنا ضروری ہے ۔ ذیل کی بیماریوں کی علامات عصبی کمزوری کے قریب قریب ہونے کی وجہ سے ان کی باہمی تفاوت واضح کرنا ضروری امر ہے ۔ تاکہ صحیح تشخیص ہو سکے ۔

(۱) مالیخولیا مراقی (ہا یپو کانڈرائیسس)

(۲) باؤگولہ (اختناق الرحم)

(۳) مرگی (ایپی لیپ سی)

(۴) غوتر الجحوظ (ایکس انتھالمک گائیٹر) فالج مفتر العقل (پریلے سس آفدی ان سین)

(۱) مالی خولیامراقی۔ اس میں مریض ہمیشہ سُست متفکر رہتاہے، اس میں خودی کے خیال پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور وہ ہر بات میں مبالغہ کرتاہے۔

(۲) اختناق الرحم (ہسٹیریا) عموماً نوجوان اور اکثر کنواری عورتوں کو ہوتا ہے، اس میں مرض کے دورے ہوتے ہیں۔ ایک گولہ سا مریضہ کے پیٹ سے اُٹھ کر گلے کو جاکر وہ رُک جاتا اور سانس روکتا ہے

(۳) خفیف مرگی۔ بعض خاص علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ اور دورے ہوتے ہیں۔

(۴) غوتر الجحوظ میں۔ گردن میں ضرور گھیگھا ہوتاہے، اور آنکھیں باہر کو ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔

(۵) فالج مفتر العقل۔ مریض کی آنکھ کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان پر روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔ اس کے ہونٹ کانپتے ہیں۔

مرض کا اردو نام		مرض کا ڈاکٹری نام
روحانی کمزوری	Psychasthenia	**سائیکس تھی نیا**

علامات:۔ اس مرض میں خصوصاً دردسر و دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ اور بعض وہمی امراض و مصائب وآفات کا اندیشہ ہوتاہے اس مرض میں دردسر معمولی قسم کا نہیں ہوتاہے، بلکہ مریض ایسی شکایت کرتاہے کہ گویا اس کا سر گھٹتا یا بیٹھا جاتا ہے۔ کبھی ایسا معلوم ہوتاہے کہ سر خالی ہے، اس میں دماغ یعنی بھیجاہے ہی نہیں وغیرہ۔

اکثر نیند نہیں آتی یعنی بے خوابی و پریشان خوابی کی شکایت رہتی ہے، ہاضمہ خراب ہوتاہے، ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت سے تھک جاتاہے، مختلف قسم کے وہم خوف اندیشے نابود۔ قسم کے دامنگیر رہتے ہیں۔ تنہائی میں بیٹھنے سے ڈرتا ہے۔ بھیڑ بھاڑ میں جانے سے خوف کھاتاہے، اکثر دل دھڑکتاہے، فرق دماغ یعنی چندیا میں گرانی درد محسوس ہوتاہے۔ کبھی کنپٹیوں آنکھ کے ڈھیلوں میں گرانی درد کی شکایت ہوتی ہے، وغیرہ اس کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے۔ مگر آرام دیر سے ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
احمق پن	Dementia	**ڈی مین شیا**

علامات:۔ قوت حافظہ کمزور یا زائل ہوجاتی ہے۔ گذشتہ واقعات فراموش ہوجاتے ہیں اور آئندہ کچھ لمبی چوڑی، دلچسپی نہیں رہتی۔ بلکہ بے فکری۔ بے خبری رہتی ہے۔ اگر مریض مناسب علاج نہ کرے یا علاج سے محروم رہتے تو مزمن یعنی پرانی بیماری ہوجاتی ہے۔ اس حالت میں قوت حافظہ ایسی ہوتی ہے۔ جس کا قریباً ہونا یا نہ ہونا برابر ہوتاہے۔ اور آدمی باوجود مسن و قیع اور معقول ہونے کے بچوں کی سی باتیں کرتاہے۔ شدت مرض جنون ہوجانا ممکن ہے۔

ڈاکٹر کلے ورزدر شتور سے اس کو جنوں کا پیش خیمہ یا علامات منذرہ قرار دیتے ہیں۔ اور ہمارے بھی خیال میں یہ درحقیقت صحیح ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
پیدائشی بیوقوفی (بھولاپن۔ سادگی (خلقی مخبوطی)	**اڈیوسی** Idiocy

کیفیت:- اس مرض میں پیدائش سے ہی کاسہ سر کی ساخت بدوضع اور چھوٹی ہوتی ہے۔ دماغ کامل طور پر نشوونما سے محروم رہ جاتا ہے۔ اسواسطے قواء دماغی بھی ناقص رہ جاتے ہیں۔ مثلاً شاہ دولا کے چوہے۔ لاعلاج ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
طلب افیون (جنون مارفیہ)	**مارفیومے نیا** Morphenomania

علامات:- افیون خوری سے قبض یقینی بات ہے جو ام الامراض ہے، علاوہ ازیں ضروری طور پر دماغ نرم و کمزور ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے انسان میں استقلال قوت ارادی غصہ و غیرت نہیں رہتی۔ مریض چھوٹے سے صدمہ یا نظارہ سے رو پڑتا ہے۔ ہاضمہ کمزور ہو کر اشتہا کم ہونے سے بدن ضعیف ہو جاتا ہے، افیون کا عادی ہونا اور جسم کا موٹا ہونا دو متضاد باتیں ہیں۔ منہ خشک رہتا ہے۔ سستی کاہلی ازحد ہوتی ہے۔ جلد خشک وریدیں ابھری ہوئی۔ رنگ زرد بال جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ اور جلدی گر جاتے ہیں۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہیں۔ عورتوں میں حیض بند ہو جاتا ہے۔ دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے، عضلات لاغر و کمزور ہو جاتے ہیں۔ اکثر غنودگی میں ہی بسر ہو جاتی ہے۔ بعض حالتوں میں رعشہ اور لوکوموٹر اٹیکسی (لڑکھڑاتی چال) ہو جاتی ہے، آخر میں مدت تک افیون خوری سے مالیخولیا، جنون بیوقوفی ہو جاتی ہے۔ عصبی کمزوری تو ضروری بات ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
شدید ورم پردہ ہائے دماغ (حرام مغز کے پردوں کی شدید سوزش)	**ایکیوٹ اسپائنل میننجائٹس** Acute Spinal Meningitis

علامات:- شروع میں جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے، مقام ماؤف پر درد ہوتا ہے، حرکت کرنے، دبانے، ٹھوکنے گرمی پہنچانے سے زیادہ ہوتا ہے، یا ساری پیٹھ میں درد ہوتا ہے حرکت کرنے سے پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے، مریض ہل جل نہیں سکتا۔ ماؤف و متورم حصہ حرام مغز میں سے جو جو اعصاب نکلتے ہیں۔ اور جدھر جدھر جاتے ہیں۔ ان اعصاب و اطراف و اعضا میں شدید درد ہوتی ہے۔ اور ٹیسیں پڑتی ہیں۔ اور درد بڑھتے بڑھتے ہاتھ پاؤں تک چھا جاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ہاتھ پاؤں پیٹ پیٹھ گردن میں درد و تشنج ہونے لگتا ہے، گردن شکم جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

تنگی تنفس یعنی دم گھٹتا ہے، قبض ہوتی ہے۔ پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ مثانہ پیشاب سے بھر جاتا ہے۔ آخر دو چار دن کے بعد اعضا تشنج مفلوج ہو کر بے حس ہو جاتے ہیں، حرکات معکوسہ زائل ہو جاتے ہیں۔ آخر نہایت کمزور ہذیان بے ہوشی ہو کر آخر دم بند ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ اگر گردن کا حصہ ماؤف ہو تو بخار شدید ہوتا ہے۔ گردن پیچھے کھچ جاتی ہے۔ سانس لینا نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ دونوں آنکھوں کی پتلیاں متفاوت ہو جاتی ہیں

تشخیص مرض :۔ عضلات کا کھچ جانا اور درد ہونا ہے۔ ریڑھ میں شدید درد ہونا۔ جو ہاتھ پاؤں تک جاتا ہے۔ دبانے اور حرکت سے زیادہ ہوتا ہے۔ عضلات سخت سکڑ جاتے ہیں۔ مثانہ رودہ مستقیم میں استرخا ہو جاتا ہے، انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے۔ شاذونادر کوئی شفایاب ہوتا ہے، ورنہ دو چار ہفتہ اور شدید حالتوں میں چند دن موت ہو جاتی ہے،

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پرانا ورم پردہ ہائے نخاع	Chronic Spinal Meningitis	**کرانک سپائنل می ننجائی ٹس**

حرام مغز کی جھلیوں کی پرانی سوزش (ورم رغشیہ نخاع مزمن)

علامات :۔ حرام مغز کی گرد کمزور سا درد ہوتا ہے۔ ایک ہاتھ ایک پاؤں میں شاذونادر دونوں ہاتھوں پاؤں میں گنٹھیا کی طرح شدید عصبی درد ہوتا ہے آہستہ آہستہ وہ سو جاتے ہیں۔ اور ان کی حرکت جاتی رہتی ہے۔ پھر مثل چیونٹیوں کے رینگنے کے سنسناہٹ اور جھنجھلاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ آخر بے حس ہو جاتے ہیں۔ آخر درد حرام مغز میں عموماً ایک طرف محدود ہو جاتا ہے۔

اگر گردن کے حصہ کے حرام مغز کی جھلیوں میں سوزش ہو تو گدی میں درد ہوتا ہے، جس کی ٹیسیں سر اور ہاتھوں کو جاتی ہیں۔ گردن اکڑی ہوئی ہاتھ پاؤں میں چیونٹیاں رینگتی ہوئی اور وہ بھاری معلوم ہوتے ہیں۔ جلد پر آبلے یا ہرپیز پیدا ہو جاتے ہیں۔ آخر درد موقوف لیکن ہاتھ خصوصاً کلائی کے عضلات تحلیل ہو کر ہاتھ سکڑ جاتے ہیں۔ آخر پاؤں بھی مفلوج ہو جاتے ہیں مگر وہ بے حس نہیں ہوتے وغیرہ وغیرہ

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سوزش حرام مغز عدوی (ورم نخاع عدوی)	Infective Myelitis	**ان فیکٹو مائی لائی ٹس**

علامات :۔ بالکل بیہوش ہو کر مریض چند دن کے اندر مر جاتا ہے۔ اگر کچھ روز زندہ رہ جاوے تو آہستہ آہستہ ہوش آجاتا ہے۔ مگر ہاتھ پاؤں ناطاقت ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں رعشہ و تشنج ہوتا ہے۔ اس واسطے مریض سے چلنا مشکل ہوتا ہے۔ مریض اگر چلے بھی تو ڈگمگاتا اور لڑکھڑاتا ہے۔ بات کرتے وقت الفاظ آہستہ آہستہ منہ سے نکالتا، تتلاتا اور گنگناتا ہے۔ لفظ منہ سے ٹھیر ٹھیر (برخلاف روانی کے) کر نکلتے ہیں، بھوک زائل ہوتی ہے۔ اکثر قیئیں آتی اور بھوک زائل ہوتی ہے۔ کمر میں درد اور ٹانگوں میں سنسناہٹ اور جھنجھناہٹ (مریض کو) معلوم

ہوتی ہے۔ بعد میں عموماً نچلے دھڑ کا فالج (جھولا۔ شل ہونا۔ استرخا جسم اسفل یعنی ڈیپراپلیجیا)، ہو جاتا ہے۔

قسم دوم

حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش

(Acute Dissiminated Myelitis)

ورم نخاع منتشرہ

اکیوٹ ڈیسمی نیٹڈ مائی لائی ٹس

علامات:۔ یہ سوزش اچانک ہو جاتی ہے۔ اور تمام جسم میں پھیل جاتی ہے، اور عام طور پر شدید اور متعدی امراض کے بعد دیکھی گئی ہے۔ ہاتھ پاؤں سنسناہٹ اور کمزوری ہو کر حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ ہاتھ یا پاؤں دونوں یا صرف ایک عموماً چاروں مفلوج ہو جاتے ہیں کبھی ایک طرف کے ہاتھ پاؤں کی حس جاتی رہتی ہے، اور دوسری کی حرکت۔ ریڑھ کے مقام پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے آخر سینہ پیٹ پیٹھ کے عضلات بھی فالج میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی حس بھی زائل ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں لاغر ہونے لگتے ہیں۔ عضو ماؤف کا گوشت یا تو ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ یا کھچ جاتا ہے۔ اور ان میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ پیشاب بند ہو کر مثانہ پیشاب سے بھر پھول جاتا ہے۔ مگر براز بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ بخار ۱۰۳ — ۱۰۴ شدید ہوتا ہے۔ دم بند ہو کر موت ۲ - ۴ دن میں ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام

تیسری قسم

(Localised Myelitis)

لوکیلائیزڈ مائی لائی ٹس

سوزش حرام مغز مقامی

(ورم نخاع مقامی)

(Transverse Myelitis)

سوزش حرام مغز عرضی (ورم نخاع عرضی)

ٹرینس ورس مائی لائی ٹس

اس قسم کی سوزش نسبتاً زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ اور حرام مغز کا کوئی ایک حصہ ماؤف ہو کر جزوی یا کلی طور پر گرفتار مرض ہو کر ناقص یا تباہ ہو جاتا ہے۔ گردن۔ پشت۔ کمر کے حصہ کے ماؤف ہونے پر مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ علامات قریباً ہر ایک میں دیکھی جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں سستی اور درد۔ سردی لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کمزور، بے حس، درد کمر نچلے دھڑ کا فالج۔ باقی کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ:۔

الف۔ اگر حرام مغز کا گردن کا حصہ مبتلا مرض ہو تو دونوں ہاتھ مفلوج سینہ پیٹ عضلات تنفس مفلوج ہونے لگنے اور سانس میں تکلیف ہوتی ہے، سینہ شکم جکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، آنکھ کی پتلی یا پتلیاں سکڑی ہوئی نہایت شدید بخار ۱۰۸ - ۱۱۰ شدید نعوظ (آلہ تناسل کا کھڑا ہونا) بے اختیار ہوتا ہے جلد لگ جاتی ہے عموماً دم بند ہو کر موت ہوتی ہے۔

ب۔ اگر حرام مغز کا پشت والا حصہ ماؤف ہو تو مریض کا بالائی نصف دھڑ سلامت ہوتا ہے۔ بلکہ نچلا نصف دھڑ مفلوج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ مریض کا سارا جسم بے اختیار کانپتا ہے، مقام ماؤف پر چھترا سا درد ہوتا ہے۔ مریض ٹانگوں یا پاؤں کو بالکل نہیں ہلا سکتا۔ دل دھڑکتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے، پیٹ پر جکڑان معلوم ہوتی ہے پہلے پیشاب رک جاتا ہے، آخر مثانہ مفلوج ہو کر بے اختیار خطا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایکٹم کے مفلوج ہونے پر پاخانہ بھی بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ پشت پر بستر کے زخم نہایت جلد لگ جاتی ہے۔

ج۔ کمر والا حصہ حرام مغز مبتلا مرض ہو تو اس میں نچلے دھڑ کا فالج ہوتا ہے۔ اطراف اسفل مفلوج ہوتے ہیں ول و

براز بے خبرا خطا ہو جاتے ہیں۔ کمر چوتڑوں پر زخم پڑ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ رجولیت جاتی رہتی ہے۔ انجام بخیر نہیں ہوتا۔ یا بہ لفظ دیگر ابھی تک اس مرض کے علاج میں صحیح راستہ نہیں ملا۔ یعنی صحیح علاج معلوم نہیں ہوسکا صرف شدت میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ شفا کامل نہیں ہوتی۔

مرض کا اُردو نام		ڈاکٹری نام
شل ہو جانا۔ (فالج استرخا)	Paralysis	**پیرلے سِس**
جھولا مار جانا۔ شل۔ (شلل)	Parasis Palsy	پیرلے سِس۔ پالسی

اس کی متعدد قسمیں ہیں۔ جن کی مفصل بیان کی گنجائش نہیں چند ایک ضروری اقسام بیان کی جاتی ہیں۔

فالج۔ ادھرنگ (فالج شلل نصفی) Hemiplegia ہیمی پلیجیا

علامات :۔ سیری برل ہے مے پلی جیا کی علامات یہ ہیں :۔ اچھا بھلا سوتے اُٹھ کر ذرا سے سر درد کے بعد دو ایک قیئیں آ کر فالج یا ادھرنگ ہو جاتا ہے۔ ماؤف جانب کے ہاتھ کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے، جس طرح مُردہ کا چہرہ تندرست جانب کو کسی قدر ٹیڑھا ہو جاتا ہے، لیکن زبان بیمار جانب کسی قدر مڑ جاتی ہے۔ طاقت گفتار یا تو جاتی رہتی ہے۔ یا بیمار کی گفتگو سمجھ نہیں آتی۔ شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے کہ چہرہ بیمار جانب مڑ جاتا ہے۔ اور زبان تندرست جانب مڑ جاتی ہے ہاضمہ کم و بیش خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ حرکت کے مفقود ہونے سے حس بھی جاتی رہتی ہے۔ لیکن بعض اوقات حس زیادہ ہو جاتی ہے۔ مفلوج طرف کی حس حرکت کم ہوتی ہے شاذ و نادر زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہوش و حواس حافظ قائم رہتا اور کبھی بگڑ بھی جاتا ہے۔ نیز کبھی آہستہ کبھی تیز تنفس آہستہ، بوجہ کم طاقتی امعا فضلہ نہیں دھکیل سکتی۔ یعنی قبض ہو جاتی ہے، اگر مرض جلدی رفع نہ ہو تو مفلوج ہاتھ پاؤں لاغر اور سرد ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ بیماری جنرل یعنی عام نہیں ہوتی تو بہ نسبت پاؤں کے ہاتھ زیادہ مبتلا (مفلوج) ہوتے ہیں۔ جب اس مرض میں ہاتھ پاؤں کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ بالکل جاتی نہیں رہتی۔ تب مریض اپنا ہاتھ بمشکل اٹھا سکتا ہے۔ بلکہ بلا سہارے نہیں اٹھا سکتا۔ نہ مفلوج ہاتھ سے کوئی چیز تھام یا پکڑ سکتا ہے۔ مفلوج پاؤں گھسیٹ کر چلتا اور ٹھوکر لگنے کا ڈر رہتا ہے۔ جب مرض میں تخفیف اور مریض رو بصحت ہوتا ہے۔ تو پاؤں میں طاقت آتی ہے۔ اور مریض چلنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ مگر ہاتھ پھر بھی مفلوج ہی رہتا ہے، یہ مرض عموماً بائیں طرف واقع ہوتی ہے۔ اور آناً فاناً واقع ہوتی ہے، اسپائنل ہے مے پلیجیا میں سر، چہرہ، زبان ہوش و حواس تندرست رہتے ہیں۔ یہ مرض کم دیکھنے میں آتا ہے۔

اپی لیپٹک ہے مے پلیجیا میں۔ مرگی کی نوبت رفع ہو جانے کے بعد کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک جانب کے ہاتھ پاؤں چند منٹ یا چند گھنٹہ زیادہ سے زیادہ ۲-۴ دن مفلوج رہتے ہیں۔ لیکن دوسری نوبت تک آرام آجاتا ہے۔

کوری رک ھے مے پلیجیا میں جس طرف کورِیا یعنی رعشہ کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ وہ جانب مفلوج ہوجاتی ہے۔ ہسٹریکل ھے مے پلی جیا میں اکثر ہاتھ یا پاؤں مفلوج ہوتے ہیں۔ دیکھو بیان ہسٹیریا یعنی باؤ گولہ اپنے موقعہ پر۔

تشخیص مرض۔ سیری برل ھے مے پلی جیا۔ حواس میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ فرق ضرور پڑ جاتا ہے۔ جب اس کا زور ہوتا ہے، عقل ہوش و حواس میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور تکلم مشکل اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے،

اسپائنل ھے مے پلی جیا۔ میں سر چہرہ زبان تندرست ہوتی ہے اور جس جانب کی حرکت جاتی ہے اس کی یعنی جو دوسری طرف کی حس جاتی رہتی ہے یا فرق پڑ جاتا ہے

اپی لیپٹک میں مریض کی سابقہ سرگذشت سننے سے حال معلوم ہوجاتا ہے۔ کہ اسکو مرگی کی بیماری ہے، یا رہی ہے۔ کوری اک ھے مے پلیجیا میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مفلوج اعضا میں کسی قدر جھٹکے کے حرکت ہوتی ہے نہ چہرہ سکڑتا ہے نہ زبان میں نقص ہوتا ہے۔

نچلے دھڑ کا فالج (استرخا جسم اسفل) Paraplegia پیراپلے جیا

(۱) آرگینگ پیراپلے جیا۔ (حرام مغز کی ساخت یا پردوں کی خرابی سے فالج)

علامات مرض:۔ جب یہ مرض بوجہ مائی لائٹس (سوزش حرام مغز ہو) تو مثل دوسری قسم کے فالجوں کے یہ بھی رفتہ رفتہ یا دفعتہً ہو سکتا ہے۔ جب حرام مغز کا نچلے حصہ مبتلا مرض ہوتا ہے۔ اور اس سبب سے پیراپلیجیا ہو تب دونوں پاؤں کی حس و حرکت بالکل جاتی رہتی ہے، مثانہ و امعا مستقیم بھی مفلوج ہوجاتے ہیں، چوتڑوں و پشت پر بیڈ سور یعنی زخم بستری ہوجاتے ہیں، پیشاب بند ہوجاتا ہے اور مثانہ بھر اور تن جاتا ہے۔ قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ اور اس میں سے تیز امونیا کی بو آتی ہے۔ جب یہ بیماری کامل نہیں ہوتی۔ یعنی آہستہ آہستہ ہوتی ہے، تو پہلے پشت و کمر میں درد ہوتا ہے دونوں ٹانگیں کمزور ہوجاتی ہیں۔ پاؤں سخت و بھاری معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں جھنجھناہٹ و سنناہٹ اور چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں، اور شل ہوجاتے ہیں روده مستقیم مفلوج ہونے کی وجہ سے پاخانہ بے خبر خطا ہوجاتا ہے۔ چلتے وقت مریض کی ٹانگیں لڑکھڑاتی اور تھراتی ہیں۔ جوں جوں ان علامتوں میں زیادتی ہوتی ہے یعنی مرض کامل ہوتی جاتی ہے، مثانہ و ریکٹم یعنی امعا مستقیم مفلوج ہوجاتے ہیں۔ پیشاب جو پہلے رکا ہوتا ہے، مفلوج مثانہ ہونے کی وجہ سے قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے، یہ بیماری اسوقت تک مہلک نہیں ہوتی جب تک دونوں ہاتھ سینہ عضلات تنفس مفلوج نہیں ہوتے،

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اسجگہ ڈاکٹر بی۔ سی کوارڈو کی کتاب سے دونوں قسم کے پیراپلیجیا کی علامتیں آمنے سامنے نقل کر کے دکھائیں۔ تاکہ ناظرین کو انکی تفاوت معلوم اور تشخیص میں آسانی ہو۔

(۲) ری فلیکس پیراپلیجیا (حرام مغز کی فعلی بیماری بوجہ خراش بول وغیرہ۔	آرگینگ پیراپلی جیا بوجہ مائی لائٹس (سوزش حرام مغز یا پردہ حرام مغز یعنی حرام مغز کی ساخت کی بیماری کی وجہ سے
(۱) اس مرض کے شروع سے پہلے مثانہ. گردہ. یا پراسٹیٹ	(۱)۔ اس میں اعضاء بول کی بیماری باعث مرض نہیں ہوتی ۔

گلینڈ (غدہ قدامیہ) سوزاک کی بیماری ہوتی ہے۔	یعنی شروع میں مرض نہیں ہوتی اگر ہو بھی تو اس مرض کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔
(۲) اس میں اکثر دونوں ٹانگیں مفلوج ہوتی ہیں۔	(۲) اس میں علاوہ ٹانگوں کے اور اعضا جسم بھی مفلوج ہوتے ہیں۔
(۳) اس میں فالج اکثر اوپر کی طرف نہیں بڑھتا۔	(۳) اس میں فالج اکثر رفتہ رفتہ اوپر کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔
(۴) اس میں فالج اکثر نامکمل ہوتا ہے،	(۴) اس میں فالج اکثر مکمل ہوتا ہے،
(۵) اس میں بعض عضلات بہ نسبت اوروں کے زیادہ تر مفلوج ہوتے ہیں۔	(۵) اس میں ٹانگوں کے مختلف عضلات کا فالج ایک ہی درجہ کا ہوتا ہے۔
(۶) مثانہ و رودہ مستقیم بہت کم مفلوج ہوتے ہیں۔	(۶) رودہ مستقیم اور مثانہ عموماً مفلوج ہوتا ہے۔
(۷) مفلوج عضوں میں شاذ و نادر تشنج ہوتا ہے۔	(۷) اس میں ہمیشہ اور ضروری تشنج ہوتا ہے۔
(۸) دبانے ٹھونکنے۔ سیکنے یا برف لگانے سے شاذ و نادر ہی درد ہوتا ہے۔	(۸) پشت میں تھوڑا بہت درد ہمیشہ ہوتا ہے۔
(۹) سینہ یا شکم میں درد یا بندھن یعنی جکڑاؤ نہیں معلوم ہوتا۔	(۹) فالج کے اوپر کے حد پر مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدن کسی نے رسی سے جکڑا ہوا ہے۔
(۱۰) اعضا مفلوج پر چیونٹیاں رینگتی یا سویاں سی چبھتی معلوم نہیں ہوتیں،	(۱۰) ہمیشہ چیونٹیاں سی رینگتی اور سویاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔
(۱۱) اعضا زیادہ گرم یا سرد معلوم نہیں ہوتے۔	(۱۱) اعضا اکثر زیادہ گرم یا زیادہ سرد محسوس ہوتے ہیں۔
(۱۲) حس نہایت شاذ و نادر زائل ہوتی ہے،	(۱۲) حس اکثر زائل ہوتی ہے۔
(۱۳) پیشاب اکثر ترش ہوتا ہے (الا اعضا بولی اگر خود بیمار ہوں)	(۱۳) پیشاب ہمیشہ کھارا ہوتا ہے،
(۱۴) مریض کو جلد شفا ہو جاتی ہے،	(۱۴) رفتہ رفتہ مہلک ہو جاتا اور شاذ و نادر ہی شفا ہوتی، اعضا مفلوج کے عضلات لاغر ہو جاتے ہیں،
(۱۵) اعضا مفلوج کے عضلے اکثر لاغر نہیں ہوتے ان کی حرارت بھی تھوڑی ہی کم ہو جاتی ہے۔	(۱۵) اعضا مفلوج کے عضلات زیادہ لاغر ہوتے اور حرارت زیادہ کم ہو جاتی ہے۔
(۱۶) معدہ اکثر بگڑ جاتا ہے۔	(۱۶) ہاضمہ اکثر درست رہتا ہے،

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
رعشہ معہ فالج	پیرالیسس ایجی ٹینس Paralysis Agitans

علامات:۔ ابتدا میں مریض کے ہاتھ پاؤں بازو وغیرہ کمزور ہو کر کانپنے لگتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ مرض سر سے شروع ہو کر سارے بدن میں پھیل جاتا ہے۔ کبھی پہلے تکان محسوس ہو کر پھر ایک پاؤں میں لرزش ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

پھر ان سے رعشہ ہو کر عموماً اسی طرف کے دیگر اعضا کو مبتلائے مرض کر لیتا ہے کبھی تو رعشہ کے ساتھ ہی مگر عموماً کچھ عرصہ بعد عضلات میں تشنج اور درد ہونے لگتا ہے، جب یہ مرض شروع ہو کر بدن میں پھیل جاتا ہے۔ اسوقت مریض کانپتا رہتا ہے۔ اور جب وہ چلنے پھرنے کا قصد کرتا ہے۔ اسوقت اپنے پاؤں کی ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل بے بس ہو کر اس طرح دوڑنے لگتا ہے، گویا ہر قدم پر منہ کے بل گر پڑے گا۔ جب یہ مرض کامل طور پر ہو جاتا ہے تو گردن کے سوا اطراف اعلےٰ و اسفل دونو طرف کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہوتا ہے جو اکثر بحالت خواب موقوف ہو جاتا ہے۔ مگر جب یہ مرض شدید تر ہو جاتی ہے۔ تب سوتے وقت بھی مریض کانپتا ہے، اور بے خوابی ہوتی ہے۔ بیمار لقمہ اپنے منہ خود نہیں ڈال سکتا۔ چبانا اور نگلنا بھی بدقت سرانجام پاتا ہے۔ رفتہ رفتہ بیماری اس حد تک تیز ہو جاتی ہے کہ بیمار کو نیند نہیں آتی ٹھوڑی سینہ کی ہڈی کی طرف جھک جاتی ہے طاقت گفتار کم یا سرے سے بالکل ہی زائل ہو جاتی ہے، مریض کو کھڑا ہونا چلنا پھرنا محال ہو جاتا ہے، بول براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ آخر شدت بے ہوشی و ہذیان میں مریض ایک یا دو دن میں انتقال کر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پارہ کی وجہ سے فالج	فالج سیمابی مزمن سمیت سیمابی	Mercurial Palsy	ٹرے مرمر کیوریے لس مرکیوریل پالسی

علامات:- اس مرض کی ابتداء میں دونو ہاتھ کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ کمزوری رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے۔ اور ساتھ اس کمزوری کے بیمار کے ہاتھ کانپنے لگتے ہیں، یہی حالت دونوں ٹانگوں کی ہوتی ہے۔ آخر سارا بدن کانپنے لگتا ہے یہ لرزہ حرکت کے وقت شروع ہوتا ہے اور آرام کے وقت موقوف ہو جاتا ہے۔ بیمار کی رفتار مثل ناچنے کے ہوتی ہے کسی چیز کو پکڑ نہیں سکتا۔ باتیں جلد جلد اور ٹوٹی پھوٹی کرتا ہے۔ جب یہ بیماری شدید ہو جاتی ہے۔ تب مریض کو چبانا مشکل ہو جاتی ہے۔ مریض اگر اپنے پیشہ سے دست بردار نہ ہو تو کمال بے چینی بے خوابی اور ہذیان ہونے لگتا ہے۔ آخر منہ آجاتا ہے (جسکی علامات دیکھو پارہ سے مُنہ آنا) رفتہ رفتہ مریض کمزور ہو جاتا ہے، دل متلاتا ہے، بھوک مرجاتی ہے۔ جلد خشک اور میلی زبان ہو جاتی ہے، قواء دماغی اور حواس میں فتور آجاتا ہے وغیرہ۔

فالج سربی	فالج رصاصی		
ادھرنگ بوجہ زہر سیسہ	(مزمن سمیت رصاصی)	(Lead Palsy)	لیڈ پالسی

علامات۔ مزمن فالج پیدا ہونے سے پہلے مریض کو ہاتھوں میں درد اور کئی دفعہ قولنج کے دورے ہوتے ہیں۔ پہلے ہاتھ اور بازو کے عضلات گرفتار مرض ہوتے ہیں۔ یعنی ہاتھ و انگلیوں کے ایکسٹنسر مسل مفلوج ہوتے ہیں اکثر دایاں ہاتھ مگر شدت مرض میں دونو ہاتھ مفلوج ہو کر لٹک پڑتے ہیں۔ کلائی کے عضلات لاغر اور خشک ہو کر پنجے (پنجہ) میں خم آجاتا اور کلائی اندر کو مڑ جاتی ہے، مگر حس میں فتور نہیں آتا۔ ترقی مرض میں عضلات بازو بلکہ پشت کے عضلات بھی مبتلائے مرض ہو جایا کرتا ہے۔ مُنہ کا ذائقہ کسیلا اور مسوڑھوں کے گرد ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے، جو اہم تشخیصی علامت ہے

پاخانہ سلیٹی رنگ کا آتا ہے۔ حلق خشک پیاس وقبض کی شکایت ہوتی ہے، کبھی دقت تنفس ہوتی ہے۔ کبھی مسوڑھوں کے گرد نیلی لکیر پڑ جاتی ہے، یہ بھی اہم علامت تشخیصی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بچوں کا فالج	(فالج الاطفال)	**Infantile Paralysis**	**ان فنٹائل پریلے سس**

علامات:۔ رات بچہ اچھا بھلا سوتا ہے۔ صبح اٹھتا ہے تو ایک یا دونوں ہاتھ پاؤں مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جن کی حرکت تو کلیتہً زائل ہو جاتی ہے مگر حس میں چنداں نقص نہیں واقع ہوتا ہے آخر آہستہ آہستہ عضلات ماؤفہ کے نشوونما میں فتور واقع ہو کر وہ لاغر کمزور بیکار ہو جاتے ہیں ہاتھ پاؤں پشت میں درد ہوتی ہے

مرض کا اردو نام	طبی نام		
لقوہ (فالج چہرہ)	لقوہ	**Facial Paralysis**	**فیشیل پریلے سس**

علامات:۔ اس بیماری میں چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ ماؤف جانب کا رخسار تندرست جانب کو کھچ جاتا ہے۔ یعنی جس طرف کو چہرہ کھچا ہوا ہوتا ہے، وہ جانب تندرست ہوتی ہے بیمار تندرست جانب کی آنکھ تو بخوبی بند کر سکتا ہے، مگر مفلوج جانب کی آنکھ یا بالکل کھلی رہتی ہے۔ یا نیم وا، بیمار پھونک نہیں مار سکتا۔ مفلوج جانب سے رال بہتی ہے منہ کا ایک گوشہ نیچے لٹک پڑتا ہے پانی پیتے وقت پانی مفلوج جانب کے گوشہ منہ سے باہر نکل جاتا ہے۔ بیمار سیٹی نہیں مار سکتا اور حروف ب پ ف ادا نہیں کر سکتا۔ ہنسنے، کھانسنے، چھینکنے کے آثار صرف تندرست جانب پائے جاتے ہیں اور مفلوج جانب بالکل بے حرکت رہتی ہے، جس جانب یہ بیماری ہوتی ہے۔ اس طرف کی صرف حرکت زائل ہوتی ہے۔ حس قائم رہتی ہے، بیمار جانب آنسو بہتے رہتے ہیں۔

محرروں کا فالج	طبی نام		
لکھنے والوں کا فالج	(استرخاالکاتبین)	**Writers' Palsy**	**رائیٹرس پالسی**

علامات:۔ اس بیماری کی علامات نہایت پوشیدہ شروع ہوتی ہیں۔ پہلے پہل سارے دن کی محنت کے بعد داہنے ہاتھ یا بازو یا کلائی انگلیوں میں درد ان کو معلوم ہوتا ہے دن کو یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ یا دائیں ہاتھ کی انگلیوں یا بازو یا دونوں میں درد ہونے لگتا اور جو رات آرام کے بعد رفع ہو جاتا ہے۔ پھر کام کی حالت میں ہاتھ تھک جاتا ہے۔ پھر لکھتے لکھتے ایک ٹیڑھی لکیر خود بخود کھچ جاتی ہے، ہاتھ یا کلائی کے عضلوں میں تھوڑا بہت درد اور جلن سی معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ علامتیں بھی چند گھنٹہ آرام سے رفع ہو جاتی ہیں۔ آخر جوں جوں بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ علامات اور تکالیف بڑھتی جاتی ہیں۔ آخر میں قلم پکڑتے ہی تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ اور انگوٹھا ہتھیلی کی طرف کھچ جاتا ہے، پہلی اور درمیان کی انگلی کھچ کر سخت ہو جاتی ہے۔

عضلات کا خشک ہونا۔ (فالج العضلات) پروگریسو مسکیولر اٹروفی

علامات:۔ تشخیصی علامات اس مرض کی یہ ہے کہ ان عضلات کی ساخت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ جن کو ہم اپنی مرضی سے

حرکت میں لا سکتے ہیں۔ یعنی اغتیاری عضلات۔ اور اس سبب سے ان کی جسامت و طاقت گھٹ جاتی ہے، نہ ہی تو مریض کے ہوش و حواس میں فرق پڑتا ہے۔ نہ ہی کوئی حصہ جسم کا بے حس ہوتا ہے۔ پہلی علامت جو اس مرض میں شروع ہوتی ہے۔ یہ ہے انگوٹھے کے اونچے گوشت میں درد شروع ہو جاتا ہے پھر اس طرف کے بازو کلائی کمزور ہونے لگتے ہیں۔ اور ان کے عضلات (گوشت) لاغر (دُبلے) ہونے شروع ہوتے ہیں، عموماً تو یہ لاغری اسی ہاتھ میں محدود رہتی ہے کبھی دونوں ہاتھ لاغر ہونے شروع ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی مریض میں دونو ٹانگیں اور شاذ و نادر جسم کے سارے عضلات خشک (لاغر) ہو جاتے ہیں۔ جس عضلات میں یہ مرض ہوتا ہے اس کے چند ریشے اکثر پھڑکنے لگتے ہیں۔ خواہ بیمار کو اس کی خبر نہ ہو (یعنی محسوس نہ ہو) جب بھی کسی چیز سے عضلات میں خراش ہوتی ہے۔ تب ان عضلاتی ریشوں اختلاج (پھڑکنا) شروع ہو جاتا ہے۔ بیمار یوماً فیوماً کمزور لاغر ہونا شروع ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اس کے پٹھے کمزور ہونے جاتے ہیں عضلات کے لاغر ہونے کے سبب مقام ماؤف پر عجب قسم کی پژمردگی سی چھا جاتی ہے۔ چونکہ جسم کے عضلات کی لاغری میں فرق ہوتا ہے۔ اس واسطے مریض کا جسم بے ڈول و بد قطع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جن عضلوں میں بیماری کم ہوتی ہے۔ وہ ان کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ جو اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ حس عموماً قائم رہتی ہے۔ عضلات ماؤفہ یا متاثرہ میں اس قسم کے جھٹکے پیدا نہیں ہوتے جیسے کہ پرالے سس (فالج) اور ایجی ٹیٹنز کی مذکورہ بیماریوں میں ہوتے ہیں۔ گاہے گاہے عضلات ماؤف میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور ان میں بہت سردی معلوم ہوتی ہے۔ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ ہوش و حواس میں کچھ فتور نہیں ہوتا۔ بیمار اور تو سب باتوں میں تندرست ہوتا ہے مگر جب مریض کے چبانے اور نگلنے کے عضلات بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور اس وجہ سے جب بیمار کی غذا کم ہو جاتی ہے تب البتہ اس کی صحت میں ضرور فرق آ جاتا ہے۔ جب انٹر کاسٹل مسلز (پسلیوں کے مابین عضلات) و عضلات تنفس جب اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ڈایا فرام کے عضلات بھی گرفتار مرض ہو کر بلغم جو اس درجہ مرض زیادہ و پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ آسانی سے خارج نہیں ہو سکتا۔ آخر عضلات تنفس کے مفلوج ہونے سے اور پھیپھڑوں میں بکثرت بلغم جمع ہو کر دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔

فالج خناقی — طبی نام (فالج خناقی) — Diphtheriatic Paralysis — ڈفتھیری اٹیک پرالے سس

علامات:۔ ابتداء فالج میں ہی سے تالو اور حلق کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جس سے بیمار کو نگلنا دشوار ہو جاتا ہے بعض اوقات یہی حالت مہینوں تک رہتی ہے، اور فالج کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ کبھی مرض بڑھ کر گردن کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جس سے بیمار اپنا سر قائم نہیں رکھ سکتا۔ کبھی ایسا ہوتا ہے، کسی ایک یا دونوں ہاتھ یا ٹانگ کی طاقت رفتہ رفتہ کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ حلق کے عضلات کی حرکت کے ساتھ ہی اُن کی حس بھی جاتی رہتی ہے۔ تب حلق میں نوالہ پھنس کر مریض کو ہلاک کر دیتا ہے، یہ یاد رہے کہ اکثر یہ مرض مہلک نہیں ہوتا۔ اور ۹۸ فیصدی عموماً مفلوج حصوں میں طاقت آ جاتی اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

گنٹھیے کا فالج (فالج وجع المفاصل، رو ماٹک پیرا لے سس Rheumatic Paralysis)

علامات : بتدریج یا دفعتہً دونوں ٹانگوں یا کلائی کے بیرونی عضلات مبتلا مرض ہوجاتے ہیں - مرض بڑھ کر جب دوسرے (ڈل ٹایڈ یا ٹراپے زی اس مسل) عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں تب مریض ہاتھ میں نہیں اُٹھا سکتا ماوف عضلات و حصص جسم بے طاقت ہو جاتے ہیں- ان میں درد ہوتا ہے - اور بیمار پست ہو جاتا ہے - یہ بات قرین قیاس ہے - کہ بعض حالتوں میں نخاع کے علاقوں کے محدود حصہ میں بسبب مرض وجع المفاصل کے یا تو انفلامیشن (سوزش) یا صرف خراش پیدا ہو جاتی ہے - مگر اس فالج کی بعض صورتوں میں وجع المفاصل کا اثر صرف عضلوں میں ہوتا ہے۔ جو تعجب ناک بات ہے

ہسٹیریکل پالسی

باؤ گولہ کا فالج (فالج اختناق الرحمی) Hysteric Paralysis ہسٹیریکل پرا لے سس

علامات :- اس مرض میں بعض اوقات صرف ایک ہی کوئی بھی خاص عضلا یا چند عضلے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جب اس قسم کا فالج ہوتا ہے۔ تو اس کے ساتھ باؤ گولہ (ہسٹیریا) کی دیگر علامات بھی ہوتی ہیں۔ حیض بے قاعدہ ہوتا ہے اور درد کے ساتھ آتا ہے- مریضہ کو قبض و بدہضمی رہتی ہے۔ تسکم میں نفخ پشت اور نشستگاہ میں درد ہوتا ہے۔ کبھی بچہ جننے (درد زہ) جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشاب میں بھی ٹیس پڑتی ہے۔ رانوں کے اندر کی جانب اعصابی قسم کا درد ہے۔ اندام نہانی سے کم و بیش رطوبت جاری رہتی ہے - یاد رہے کہ ہر قسم کے ہسٹیریکل پرالے سس کے اندر جسم کے عام پرورشی فعل میں نقص پڑجاتا ہے - اور یہ خلل خصوصاً مفلوج عضلات کے اعصاب میں ہوتا ہے شاید دماغ اور حرام مغز کی پرورش بھی اچھی طرح نہیں ہوتی -

مرض کا اُردو نام		ڈاکٹری نام	
لڑکھڑانی چال لڑکھڑا کر چلنا	حرکت غیر منتظم ہنزال نخاع	Locomotor Ataxia	لوکوموٹر اٹیکسی ٹے بیز ڈارسلس

:- جب یہ مرض شروع ہوتا ہے تو نظام عصبی میں کئی ایک قسم کی بدنظامیاں پیدا ہو جاتی ہیں چنانچہ اول ایک نرالی قسم کی درد ہے۔ جس کی خصوصیت نرالی قسم کی ہے - اس کا پیدا ہونا اور رفع ہو جانا ایسا ہے جیسے بجلی کی چمک آناً فاناً- لیکن بعض دفعہ چند سیکنڈ سے چند منٹ تک رہتی ہے اور ایک گھنٹہ کے اندر دس پندرہ بیس دفعہ پیدا ہونا- اور سال یا مہینے کے اندر کئی دفعہ نوبت بہ نوبت ظاہر ہوتا ہے۔ جوں جوں مرض بڑھتا جاتا ہے۔ تب درد بھی قائم رہتا ہے اور بڑھتا جاتا ہے۔ ڈاکٹر عموماً اس کو غلطی سے عصبی یا گنٹھیا کا درد سمجھتے ہیں۔ یہ درد نہایت شدید قسم کا ہوتا ہے- جیسے آگ سے بدن جلانا یا بجلی سے یا چھری سے زندہ جسم کو کاٹنا یعنی نہایت ہی ناقابل برداشت درد ہوتا ہے- یہ دراصل اس مرض کی علامت منذرہ ہوتا ہے -

دوسری علامات منذرہ :۔ رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ دن یا رات کو احتلام بھی ہوتا ہے۔ بیمار کی طاقت مباشرت بے حد بڑھ جاتی ہے اور وہ دن میں کئی دفعہ جماع کرتا یا کر سکتا ہے۔ لیکن آخر میں یہ طاقت بہت کم یا بالکل جاتی رہتی ہے۔ کبھی ہاتھ پاؤں پیٹ چھاتی میں جکڑن معلوم ہوتی ہے۔ اندرونی اعضاء مثلاً مثانہ رودہ مستقیم وغیرہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ درد معدہ سے شروع ہو کر پشت تک پیٹ کے چوگرد واقع ہوتا ہے۔ اور حرکات قلب غیر منتظم۔ بصارت کم بالائی۔ پپوٹے مسترخی۔ (مفلوج) آنکھوں کی پتلیاں یکساں نہیں رہتی کوئی بڑی کوئی چھوٹی۔ اگرچہ ان پر کوئی روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔ مگر نزدیک چیزیں دیکھتے وقت سکڑ جاتی ہیں۔ بصارت میں بھی کم و بیش فرق پڑ جاتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت پہلے پہل دقت ہوتی ہے۔ آخر کو پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے۔ یا خراش مثانہ سے ٹپکتا رہتا ہے۔ آنکھوں کا کن جکٹائی وا سرخ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ بعض بار اس قدر کہ بیلاڈونہ کا بھی اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن درد کی نوبت کے وقت پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور آنکھ کی سرخی بھی رفع ہو جاتی ہے۔ خصوصاً دورہ سر کے وقت، بدن بندھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پیٹ اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ اس پر کس کر پٹی کسی ہوئی ہے۔ سینہ ہاتھ پاؤں جکڑے بندھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پاؤں میں کھلا جوتا بھی تنگ معلوم ہوتا ہے یہ حالت چند سال رہتی ہے۔ اس کے بعد مرض نمودار ہوتا ہے بعض حکیم سہولت بیان کے لئے ان علامات منذرہ کو پہلا درجہ قرار دیتے ہیں اس شکل میں گویا مرض کا دوسرا درجہ نمودار ہوتا ہے۔

علامات مرض۔ دوسرا درجہ دونوں ٹانگوں کی طاقت قائم نہ رہنے سے مریض کے پاؤں بے قابو ہو جاتے ہیں چنانچہ مریض اگر اپنے دونوں پاؤں جوڑ کر سیدھا کھڑا ہو اور اسے حکم دو کہ آنکھیں بند کر دو تو وہ قائم سیدھا نہیں رہ سکتا۔ ڈگمگا یا گر جاتا ہے۔ اس وجہ سے بغیر سہارے چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بیٹھے بیٹھے اٹھنے لگتا ہے۔ تو کسی چیز کے سہارے سے اٹھتا ہے۔ چھڑی ہاتھ میں لے کر جب وہ چلنے لگتا ہے تو پہلا قدم اٹھاتے ہی دوسرا ہاتھ جس میں چھڑی نہیں ہوتی سہارا ڈھونڈتا ہے اور اس کا جسم بھی اسی طرح جھک جاتا ہے مریض ہمیشہ لڑکھڑا کر چلتا ہے یہ کیفیت اندھیرے میں اور بھی نمایاں ہوتی ہے۔ کیونکہ مریض اپنے پاؤں کو خوب دیکھ دیکھ کر اور جما جما کر زمین پر رکھتا ہے۔ پہلے چند قدم مریض آہستہ چلتا ہے۔ پھر بے اختیار اس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ جب بیماری کسی قدر اور بڑھ جاتی ہے تو اس کیفیت میں بدتر زیادتی ہو جاتی ہے۔ مریض اپنے پاؤں بے اختیار معمول سے زیادہ اونچا اٹھا کر بے اختیار دھب سے زمین پر مارتا ہے۔ اگر بغیر سہارے ہو تو پاؤں کو زیادہ ادھر ادھر مارتا ہے ٹانگوں کو جھکا اور جسم کو آگے پھیلا کر چلتا ہے اور ہاتھوں کو بھی جھولے کی طرح کبھی دائیں کبھی بائیں پھینکتا ہے۔ چلتے ہوئے اگر اچانک لوٹنے کا حکم دیویں تو گر پڑتا ہے۔ اب پاؤں جوڑ کر کھڑا ہونا یا آنکھیں بھی بند کر لینا محال ہوتا ہے۔ چارپائی پر لٹا کر مریض کو حکم دیں کہ آنکھیں بند کر کے ناک کو انگلی لگاؤ یا ایک پاؤں کے انگوٹھے سے دوسرے گھٹنے کو چھوئے تو ایسا نہیں کر سکتا جسم کے مختلف مقامات مثلاً پیشانی، رخسار، ناک، ہونٹ وغیرہ میں سرسراہٹ اور ہاتھ پاؤں انگلیوں میں سنسناہٹ ہوتی ہے۔ جلد کی حس کم ہو جاتی ہے۔ جب مرض اور بڑھ جاتی ہے تو چال جھٹکے دار ہو

جاتی ہے۔ چند قدم بھی نہیں چل سکتا۔ بے دم ہو کر پسینہ میں نہا جاتا ہے۔ تلوؤں میں گدگدی کا احساس نہیں ہوتا۔ پاؤں سخت جگہ پر رکھا ہو تو نرم جگہ پر معلوم ہوتا ہے۔ سردی گرمی کے سوا اور کسی قسم کا احساس محسوس نہیں ہوتا بغیر پاؤں کے دیکھے ایک قدم نہیں چل سکتا۔ آخر ایسا ہوتا ہے کہ باوجود پاؤں میں طاقت ہونے کے چلنے کی کوشش کرے تو گر پڑتا ہے۔ دو آدمیوں کے سہارے سے بھی چلنا چاہے تو پاؤں آگے پیچھے دائیں بائیں ڈالتا ہے لیٹنے کی حالت میں مریض کو محسوس نہیں ہوتا کہ کونسا پاؤں کس طرف رکھا ہے گھٹنے کی چپنی کی نس کی حرکت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ قوت لامسہ اتنی کم ہو جاتی ہے کہ پاؤں میں سوئی چبھونے سے بڑی دیر کے بعد درد کا احساس ہوتا ہے۔ اور نہ وہ بتا سکتا ہے کہ سوئی کس مقام پر چبھی ہے۔ اس حالت میں کبھی سخت درد شکم ہو کر ترشش ڈکاریں اور قے ہو جاتی ہے۔ کبھی پیٹ میں مروڑ یا بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر پاخانہ نہیں آتا بلکہ سخت قبض ہوتی ہے پیشاب بھی بے قاعدہ آتا ہے اور جب پیشاب کی حاجت ہوتی ہے تو مریض اس کو روک نہیں سکتا بوجہ کمزوری مثانہ دھار باندھ کر نہیں آتا ہے۔ کبھی بے اختیار خطا ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔ قوت باہ بالکل نہیں رہتی۔ انگلیوں کے ناخن مڑ جاتے ہیں جسم پر مختلف قسم کے دانے یا بثور نکل آتے ہیں۔ بثور آبلے پیروں کے تلوں پر زخم پڑ جاتے ہیں جو کبھی بڑھتے بڑھتے پاؤں میں سوراخ کر دیتے ہیں۔ کبھی گھٹنے، کہنی کندھے وغیرہ کے جوڑ میں سوزش (ورم) ہو کر پیپ پڑ کر خراب ہو جاتے ہیں یا خود بخود اکھڑ کر بیڈول ہو جاتے کبھی ہڈیاں خود بخود ٹوٹ جاتی ہیں، شاذ و نادر فالج واسترخا بھی ہو جاتا ہے اور یہ حالت سال ہا سال رہ کر مرض اور ترقی کر جاتا ہے۔ سہولت بیان کے لئے جس کو تیسرا درجہ بھی کہتے ہیں اس حالت میں ہاتھ بھی مبتلا ہو جاتے ہیں چنانچہ ہاتھ کی انگلیاں سن ہو جاتی ہیں اور یہ کیفیت کلائی بازو بلکہ شانہ تک پھیل جاتی ہے ان کی حرکت بھی بے قاعدہ ہوتی ہے سینا پرونا چٹکی لینا نہیں ہو سکتا آنکھ بند کر کے مریض ہاتھ ہلائے تو خود بتا نہیں سکتا کہ کونسا ہاتھ ہل رہا ہے۔ جب سر گردن سینہ کے عضلات بھی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں تو بات کرنے لگنے۔ سانس لینے میں تکلیف رونما ہوتی ہے اس حالت میں بھی ہوش و حواس عقل حافظہ قائم رہتا ہے۔ انتہائی مرض میں تمام عضلات جسم مفلوج ہو کر نہ لیٹ سکتا ہے نہ بیٹھ سکتا ہے زخم بستری ہو جاتے ہیں جو اچھا ہونے میں نہیں آتے اور وہ گلنے بڑھنے لگتے اور ان سے متعفن مواد جاری ہونے لگتا ہے۔ آخر میں دماغی افعال میں بھی فتور آ جاتا ہے۔ آخر نہایت عاجز ہو کر اس لعنتی دنیا کو خیر باد کہہ کر سکھ و آرام کی نیند سوتا ہے۔

ڈاکٹری نام			مرض کا اُردو نام
انس تھے شیا	Anasthesia	(حذر)	سن بھری

نقص یا زوال حس کے سبب اس کے مختلف مدارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ کبھی عضلاتی ریشوں میں گدگدی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی سردی یا گرمی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ کبھی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ مقام ماؤفہ

کو جلا دینے یا کاٹ دینے پر بھی درد نہیں ہوتا

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
اینٹھن	**تشنج**	**کن ول شنز** Convulsion
بائنٹے	اعتقال	سپیزم

علامات :- اچانک قدر بے - بے ہوشی ہو کر چہرہ ہاتھ پاؤں جسم کے دیگر عضلات جلد جلد اینٹھنے لگتے سکڑ کر عضلات جسم سکڑ کر سخت ہو جاتے ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے چہرہ اول سُرخ پھر نیلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ یہ دراصل دیگر امراض کی علامت یا نتیجہ ہوتا ہے بذاتہ مرض ہنیں

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جموگا - کمیزہ	**ام الصبیان**	**ان فنٹائل کن ولشنز** Infantile Convulsion

علامات :- بچہ کے ہاتھ پاؤں میں کسی قدر تشنج ہوتا ہے بظاہر وہ سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مگر آنکھیں اِدھر اُدھر پھیرتا ہے۔ یعنی ڈھیلے گھوم کر سیاہی اوپر چھپ جاتی ہے اور سفید ڈھیلے دکھائی دیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ کراہتا ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے۔ چہرہ کے عضلات پھڑکتے ہیں۔ بعض دفعہ چہرہ کے گرد ایک نیلا سا حلقہ پڑ جاتا ہے۔

شدید حالتوں میں بغیر کسی علامت منذرہ کے علامات مرض دفعتہً ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات بچہ زور سے چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی آواز پیدا ہنیں ہوتی کبھی بچہ معمولی سے زیادہ بشاش نظر آتا ہے۔ ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ چند لمحہ دم بند ہو جاتا اور بدن اکڑ کر بے حرکت ہو جاتا ہے اور نوبت گذر جاتی ہے۔ شدید تر حالت میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ عضلات کھنچتے اور سکڑتے ہیں۔ اطراف بھی یعنی ہاتھ پاؤں کبھی ڈھیلے اور کبھی سکڑ جاتے ہیں۔ انگوٹھے ہتھیلیوں کے طرف مڑ جاتے ہیں۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بند اور سخت ہو جاتی ہیں۔ سر سامنے یا پیچھے یا کسی جانب کو جھک جاتا ہے اور جھٹکے کھاتا رہتا ہے۔

کبھی ہاتھ پاؤں یعنی اطراف سر چہرہ اکٹھے جلد جلد زور زور سے جھٹکے کھاتے ہیں۔ چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے عضلات زور زور سے جلد جلد پھڑکنے لگتے ہیں۔ جبڑا ادھر اُدھر برابر متحرک رہتا ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری اور پتلیاں اول سکڑی ہوئی پھر کشادہ اور بے حس ہو جاتی ہے۔

لب ہر چہار طرف کھنچ جاتے ہیں۔ سر چہرہ پہلے سُرخ پھر نیلا آنکھیں کھلی اور گھومنے لگتی ہیں۔ سانس تکلیف سے اور جلد آتا ہے۔ نبض کمزور اور تیز پیشاب پاخانہ بے اختیار نکل جاتا ہے یہ حالت ۳-۲ گھنٹے یا چند منٹ رہ کر بچہ ایک لمبی سانس لے کر بیدار ہو اور نوبت رفع اور ہاتھ پاؤں چہرہ کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں چہرہ پر پھر اصلی رنگ آجاتا ہے مگر بچہ خوف کھایا ہوا معلوم ہوتا ہے اور رونے لگتا یا سو جاتا ہے اور حالت خواب میں بدن پسینہ سے تر ہو جاتا ہے۔ اگر بیماری مہلک ہونے والی ہو تو بیہوشی ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

ایک ہی نوبت شاذونادر ہوتی ہے ورنہ پھر مرض لوٹ کر حملہ کرتی ہے اور کبھی تو جسم کے ایک ہی جانب تشنج

ہوتا ہے اور کبھی ایک ہی ہاتھ پاؤں میں بعض اوقات صرف چہرہ کے عضلات ہی پھڑکنے لگتے ہیں ۔ اس حالت میں ایسا کم ہوتا ہے کہ عضلوں کا تشنج بدن درمیانی خط کے دونوں طرف برابر ہو اسی واسطے آنکھیں چہرہ یا سارا جسم بیڈول ہو جاتا ہے اور بیمار کی شکل و ہیئت بالکل بدل جاتی ہے ۔ نوبت جتنی خفیف ہو اتنی دیر تک رہتی ہے بعض اوقات گھنٹوں تک تشنج رہتا ہے اور درمیانی وقفہ نوبت نہایت چھوٹا ہوتا ہے ۔ مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چار یا پانچ گھنٹہ بعد نوبتیں موقوف ہوتی ہیں اور پھر نوبت شروع ہو جاتی ہے اور ایک دن میں آٹھ دس نوبتیں ہو سکتی ہیں جسکے نتائج میں بچہ کا بھینگا ہو جانا ۔ آدھا جسم مفلوج ہو جانا یا بصارت سماعت تکلم میں نقص رہ جاتا ہے ۔ دماغ میں بھی کبھی تو صرف چڑچڑا پن یا غصہ کی زیادتی پر اکتفا ہوتا ہے ۔ کبھی واقعی ہمیشہ احمق ہو جاتا ہے ۔

نوٹ : باری کے بعد بچہ کی بے چینی دانت پیسنا ۔ مکرر باری کی علامات ہیں ۔ جس قدر کم عمر میں یہ بیماری ہو اسی قدر خطرناک ہوتی ہے ۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گردن میں بل پڑ جانا ،	(التوا الفتق)	**Wry Neck** **رائی نیک**

علامات :۔ مارف طرف کے عضلات اکڑ جاتے ہیں اور سر اسی طرف جھکا رہتا ہے ۔ سر ہلانے پر درد ہوتا ہے ماذونادر گردن کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
عصبی درد (پٹھوں کا درد)	**وجع الاعصاب**	**Neuralgia** **نیورلجیا**

نوٹ :۔ اگرچہ ہر قسم کا درد اعصاب حس کے ذریعہ ہی محسوس ہوتا ہے اگر ان اعصاب حس کو بے حس کر دیا جاوے تو درد کا احساس بھی موقوف ہو جاتا ہے ۔ تمام شدید امراض میں ورم ، پھوڑا پھنسی جوڑوں ، چوٹ وغیرہ میں درد اعصاب حس کے ذریعہ ہی محسوس ہوتا ہے ۔ مگر یہ عصبی درد نہیں کہلاتا مگر عصبی درد وہ ہے جو عصب یا اس کی شاخوں میں درد ہو اور اس کا کوئی باعث مثلاً سوزش ورم چوٹ وغیرہ نہ ہو ۔ بلکہ درد خاص عصب اور اس کی شاخوں میں درد ہو اس قسم کا درد اچانک اٹھتا بڑھتا اچانک ہی ختم ہو جاتا ہے ۔ اس کی چند قسمیں ہوتی ہیں ۔ چنانچہ

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
درد چہرہ یا درد ابرو	(عصابہ)	**Tic Douloureu** **ٹک ڈولورو**

علامات :۔ یہ بیماری اکثر مسن یعنی ادھیڑ عمر میں ہوتی ہے ۔ عورتیں عموماً زیادہ گرفتار مرض ہوتی ہیں ۔ درد اس میں شدید ہوتا ہے ۔ درد اکثر نہایت شدید ہوتا ہے اور درد کبھی پیشانی یا ابرو یا پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں

درد ہوتا ہے۔ کبھی رخسار۔ ٹھوڑی یا نیچے کے جبڑے میں جہاں جہاں عصب کی شاخیں پہنچتی ہوں درد ایسا تیز ہوتا ہے جس طرح چھری سے کاٹنے یا گولی لگنے سے ہوتا ہے یا آگ سے جل جانے سے کبھی بلا سبب مہینوں بلکہ برسوں تک نہیں ہوتا ہے۔ ابتداء میں یہ درد عموماً ایک مقام پر محدود ہوتا ہے مثلاً سوپرا اربیٹل یا انفریا اربیٹل۔ یا منٹل فوریمین (سوراخ) میں کبھی تو صرف درد ہوتا ہے۔ کبھی مقام ماؤف یعنی درد سرخ گرم اور پھول جاتا ہے۔ جب درد آنکھوں میں پہنچتا ہے تو آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ جب جبڑوں میں ہوتا ہے۔ تب رال بکثرت بہتا ہے۔ مریض مارے درد چیختا ہے۔ اور مقام درد کو ملتا ہے۔ کبھی درد کے ہمراہ ماؤف عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
(وجع الاعصاب مابین الاضلاع) **پسلیوں کے درمیانی گوشت کا درد عصبی**	**انٹرکاسٹل نیورلیجیا** (Inter Costal Neuralgia)

علامات: عموماً داہنی جانب کی چھٹی پسلی سے نویں پسلی تک درد ہوا کرتا ہے۔ کھانسنے چھینکنے ہلنے ہاتھ ہلانے سے درد زیادہ اور دبانے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے یہ درد پسلیوں کے مابین گوشت میں ہوتا ہے اسمیں سوزش نہیں ہوتی یعنی عصبی درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
کمر کا درد (وجع القطن)	**لمبے گو** Lumbago

علامات: کمر میں درد ہوتا ہے۔ جو حرکت سے زیادہ ہوتا ہے۔ مریض جھک کر چلتا ہے۔ اکثر رات کو درد زیادہ ہوتا ہے۔ یہ درد دفعتہً ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
ٹانگ کا درد (رینگن کا درد) یا ٹنگری کا درد	**سیاٹیکا** Sciatica

علامات۔ کولھے کے مقام سے ایک شدید درد شروع ہو کر گھٹنے کی پچھلی طرف ٹانگ سے ہوتا ہوا باہر کے ٹخنہ کی بیرونی طرف محسوس تک ہوتا ہے۔

نوٹ: اگر یہ تکلیف عرصہ تک رہے تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔

علامات دیگر۔ سرین (چوتڑ) کے نیچے ٹانگ کی پچھلی طرف سے یہ درد شروع ہو کر گھٹنے تک یا گھٹنے کی پچھلی طرف سے گذرتی ہوئی باہر کے ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہے۔

اس کا مفصل علاج دیکھو میری مؤلفہ کتاب طب حاضرہ و سابقہ" میں جسمیں ہر ایک طب کی زیادہ سے زیادہ معلومات اور ہزاروں پیٹنٹ ادویہ درج ہیں

آنکھ کی بیماریاں

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

آنکھ میں کوئی چیز پڑ جانا۔ Foreign body in the Eye **فارن باڈی ان دی آئی**

علامات، آنکھوں میں سخت خراش ہوتی ہے اور اس سے پانی جاری رہتا ہے آنکھ نہیں کھلتی

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

آنکھ پر چوٹ لگنا۔ ضرب العین Contusion of the Eye **کن ٹیوژن آف دی آئی۔**

علامات۔ ڈھیلے پر چوٹ لگنے سے اس میں خون بھر جاتا ہے یا ناک کی جھلی پھٹ کر ڈھیلے میں ہوا بھر جاتی ہے خفیف چوٹ سے ڈھیلا میں خون بھر جاتا ہے۔ جو ایک دو ہفتہ میں خود ہی جذب ہو جاتا ہے۔ پرانا ہو تو بہت کچھ باعث تکلیف ہوتا ہے۔

	طبی نام		ڈاکٹری نام
آشوب چشم		Simple Conjunctivitis	سمپل کن جنکٹے وائی ٹس
آنکھ آنا	رمد	Catarrhal Conjunctivitis	کٹارل کن جنکٹے وائی ٹس
آنکھ دُکھنا	آشوب چشم نزلی	Catarrhal Ophthalmia	کٹارل آف تھیلمیا

علامات مرض۔ آنکھ کی اندرونی استری جھلی سرخ ہو جاتی ہے اور کسی قدر ورم ہو جاتا ہے اور اس سے پانی آتا ہے۔ آنکھوں میں کوئی چیز رڑکتی (کھٹرتی) معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ ہنیں کھلتی۔ پانی بکثرت آتا ہے اور پانی بار بار پونچھنے پر آنکھ باہر سے بھی دکھنے لگتی ہے۔ آنکھوں میں ریت پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ سے آہستہ آہستہ گیڈ (چیپڑ) آنے لگتا ہے رات ہونے پر آنکھ چیپڑ سے جڑ جاتی ہے اور کھولنے پر بغیر درد ہوئے ہنیں کھلتی زیادہ توضیح کی ضرورت نہیں کیونکہ اس بیماری سے قریباً سب کو سابقہ پڑ چکا ہوتا ہے۔

تشخیص مرض۔ اس مرض کو آئی رائی ٹس (ورم عنبیہ) کیراٹائی ٹس (ورم قرینہ) ایپی سکلی رائی ٹس (ورم صلبیہ) سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی عام علامات قریباً یکساں ہوتی ہیں۔

چنانچہ کن جنکٹے وائی ٹس (آشوب چشم) میں اکثر ساری آنکھ میں سرخی ہنیں ہوتی اور زیریں پپوٹے کو دبا کر اٹھانے سے خون کی باریک رگیں پردہ سکلی راٹک پر نمایاں حرکت کرتی اور ان میں خون دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ سے گیڈ (چیپڑ مواد) خارج ہوتا رہتا ہے۔ یاد رہے کہ پردہ عنبہ پتلی۔ قرینہ میں کوئی فرق نہ دکھائی دیتا ہے۔ نہ پڑتا ہے۔

آئی رائی ٹس میں آنکھ گہری سرخ ہوتی ہے اور ایک نمایاں سرخ، سرخ یا گلابی سا حلقہ قرینہ کے گرد نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے۔ نہ ہی تو پپوٹے کے اندر کی جھلی سرخ ہوتی ہے نہ ہی پپوٹے کے اندر خون کی باریک باریک بھری ہوئی رگیں حرکت کرتی دکھائی دیتی ہیں تپلی کی حرکت قدرتی نہیں رہتی آنکھ و سر میں درد رہتا ہے جو نسبتاً رات کو زیادہ ہوتا ہے۔

کیراٹائی ٹس میں سرخی قرینہ کے ارد گرد زیادہ گہری اور قرینہ مکدر ہو جاتا ہے آنکھ سے مسلسل پانی (آنسو) رواں اور چمک روشنی کی زیادہ پڑتی ہے۔

ایپی سکلی رائی ٹس میں سرخی ملتحمہ کے نیچے ہوتی ہے آنکھ میں درد نہیں ہوتا۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
وبائی آنکھ آنا	(رمد وبائی)	Epidemic Conjunctivitis ایپی ڈیمک کن جنک ٹے وائی ٹس
گلابی آنکھ		Pink Eye پنک آئی

علامات:۔ وہی ہیں جو سمپل کنجنک ٹے وائی ٹس میں صفحہ نمبر ۳۹ میں بیان ہو چکی ہیں فرق یہ ہے کہ اسمیں ایک تو شروع ہی سے آنکھ میں چبک رڑک درد زیادہ ہوتی ہے۔ دوسرے آنکھ نسبتاً بہت زیادہ گہری سرخ ہوتی ہے تیسرے ورم بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہ ورم ایک دو یوم میں ہی اتنا بڑھ جاتا ہے کہ جھلی ملتحمہ سوج کر قرینہ میں چھا جاتی ہے پپوٹے متورم ہو کر آنکھ سے ریم سواد وغیرہ جاری ہو جاتا ہے۔ صبح آنکھیں ریم سے بھری ہوئی ہوتی ہیں بعض اوقات ملتحمہ پر ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیپ دار آنکھ آنا	(رمد صدیدی)	Purulent Conjunctivitis پیورو لینٹ کن جنک ٹے وائی ٹس
پیپ دار آنکھ دکھنا	رمد ریمی	Purvlent Ophthalmi پیورو لینٹ آف تھیلیا
پیدائشی آنکھ دکھنا	رمد مولودی	Ophthalmia Neonatoru آف تھیلیا نیو ناٹورم
سوزاکی آنکھ آنا	رمد سوزاکی	GonorrhoeaOphthalmia گنوریل آف تھیلیا

علامات مرض:۔ اس کی صحیح تشخیص تو پیپ یا گیڈ کی خوردبینی تحقیقات سے ہوتی ہے اور عام علامات میں دوسری امراض آنکھ سے دھوکا کھایا جا سکتا ہے تاہم مریض کی ہسٹری سننے اس پر غور کرنے اور اس پر مناسب جرح کرنے اور عام علامات کو مدنظر رکھنے سے تشخیص ہو سکتی ہے۔

عام علامات:۔ آنکھ متورم، گہری سرخ، اس سے پانی آتا ہے درد شدید تر ہوتا ہے آنکھ نہیں کھل سکتی روشنی میں آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ آخر پانی آنا ایک آدھ ہفتہ میں پیپ (گیڈ) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سرخی اور بڑھ جاتی ہے درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ پپوٹے مزید متورم ہو کر بالائی پپوٹہ لٹک پڑتا ہے آنکھ کھولیں تو

اس میں خاصی مقدار پیپ کی نکلتی ہے ماہ ڈیڑھ ماہ بعد مرض کی شدت میں تخفیف ہو کر مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ مناسب علاج نہ کیا جاوے تو قرنیہ میں زخم ہو کر وہ چھد جاتا ہے یا آنکھ بالکل گل جاتی ہے۔ یا قرنیہ کے گرداگرد کنارے متورم ہو کر مدور (گول) زخم ہو جاتا ہے جس کو کارنیل مارجی نل رنگ السر کہتے ہیں یا پھولا پڑ جاتا ہے۔ یا پردہ عنبیہ میں سوزش ہو جاتی ہے (آئی رائی ٹس)

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پھنسی دار آنکھ آنا	دوقہ	**فلک ٹے نیولر کن جنک ٹے وائی ٹس** Phlyctenutar Conjunctivitis

علامات۔ آنکھ سرخ، درد شدید اور پانی جاری رہتا ہے روشنی کی برداشت نہیں ہوتی یعنی آنکھ میں چوندھ لگتی ہے۔ پپوٹوں تشنج سوزش کی علامات نمایاں ہوتی ہیں آنکھ میں پھنسی یا آبلہ صاف دکھائی دیتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
نچلے پپوٹے کے روہے	(رمد غددوی)	**فالی کیولر کن جنکٹوائی ٹس** Follio ar Conjunctivitis

علاماتِ مرض:۔ علامات بھی وہی ہیں جو رمد نزلی (سمپل کن جک ٹے وائی ٹس) میں پائے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ اہم علامات خصوصی ہوتی ہے۔ جہاں آنکھ کے ڈھیلے سے پپوٹہ ملتا ہے۔ زیریں پپوٹہ کے اندر پیازی رنگ کے چھوٹے چھوٹے ابھار جو باجرے کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں زیادتی مرض میں یہ دانے زیادہ ہو جاتے ہیں خصوصاً پپوٹوں کے کناروں اور کبھی کبھی کنارے کی کڑی پر ہو جاتے ہیں یہ بہت ہٹیل مرض ہوتا ہے اور اکثر سال ہا سال رہتا ہے۔ آنکھوں میں اس قسم کی کھرٹک (رڑک) پڑتی ہے جیسے کوئی غیر چیز کا ذرہ آنکھ میں پڑ گیا ہے۔ کسی قدر سُرخی ہوتی ہے اور جلن سی رہتی ہے رات کو سوتے وقت آنکھیں چپک جاتی ہیں۔ اچانک جگانے سے آنکھیں فوراً نہیں کھلتیں اور اس میں کنکر روڑے سے بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور سخت رڑک معلوم ہوتی ہے آخر پانی پیدا ہو کر پپوٹے جب تر ہو جاتے ہیں تب آنکھ کھلتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
روہے		Granular Conjunctivitis	**گرے نیولر کن جنک ٹے وائی ٹس**
ککرے	رمد جیبی	Granular Lids	گرے نیولر لڈز
آنکھ کی خارش		Trachoma	ٹرے کوما

ککروں کی یہ قسم عموماً زیادہ تر اوپر کے پپوٹے کے اندر پائی جاتی ہیں اور یہ بیماری نہایت عام اور محنت و مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے اس کی دو قسم ہوتی ہیں ایک شدید دوسرے مزمن (پرانے)

شدید روہے (شدید ککرے) Acute Granular Lids **ایکیوٹ گرینولر لڈز**

علاماتِ مرض۔ اگرچہ یہ مرض عموماً بالائی پپوٹہ میں ہوتا ہے۔ مگر یہ کوئی مخصوص اور ضروری نہیں دونوں پپوٹوں میں ہو سکتا ہے۔ پپوٹے کے اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے پیازی رنگ کے دانے یا ابھار (گرمی دانے یا باجرہ کے قدکے) ہو جاتے ہیں۔ جن کے اردگرد کم وبیش ورم ہوتا ہے آنکھیں مسلسل خراش سے سرخ رہتی ہیں۔ اور اسی وجہ عموماً آنکھ پانی سے پر رہتی ہے اوپر کا پپوٹہ کسی قدر بھاری اور متورم ہو جاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت آنکھ سے رطوبت (گیڈ) خارج ہوتی ہے اور زیادہ حالت مرض میں صبح کے وقت گیڈ سے آنکھوں کی پلکیں جڑی ہوتی ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پرانے ککرے	جرب الاجفان تینی	Granular Lids	کرانک گرےنیولر لڈز
پرانے روہے	تراقوماً	Trachoma	ٹرے کوما

علاماتِ مرض۔ سوتے اٹھتے وقت آنکھ میں کنکر بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھ نہیں کھلتی پڑھنے لکھنے سے آنکھ جلد تھک جاتی ہے آنکھ میں یا تو خفیف خارش رہتی ہے یا آنکھ میں کوئی چیز پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پپوٹے الٹ کر دیکھنے پر سرخ یا پیازی رنگ کے دانے جو انگور کے بیج یا موٹے باجرہ کے دانے کے برابر ہوتے ہیں ابھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں جو کبھی باہم مل کر بڑے ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات چھوٹے چھوٹے پھوڑوں (دمبل) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور نئے ککرے پیدا ہو جاتے ہیں ان دانوں کے گرد سرخی درد معلوم ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
آنکھ میں خونی نقطہ	(طرفہ)	Ecchymosis	ایکی موسس

علامات:۔ ڈھیلہ پر سرخ یا سیاہی مائل چھوٹا یا بڑا نقطہ یا دھبہ دکھائی دیتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ناخونہ	ظفرہ	Pterygium	ٹیری جی ام

علامات۔ گوشت کی قسم کا ایک سرخ سا پردہ آنکھ کے ڈھیلے پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ یا نوک تو آنکھ کے اندرونی گوشہ کی طرف ہوتی ہے اور پھیلاؤ آنکھ کی پتلی کی طرف ابتداء سے ہی توجہ نہ دینے سے یہ لحمی مثلث پردہ سا پھیل کر آنکھ کی پتلی تک پھیل جاتا ہے اور کبھی تمام ڈھیلہ (قرنیہ) پر پھیل جاتا ہے۔ جس سے بصارت میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ جوں جوں یہ پردہ بڑھتے بڑھتے پتلی کے سامنے پہنچتا جاتا ہے۔ توں توں

نظر کم ہوتی جاتی ہے۔ جب نظر کم ہو جاتی ہے تو اس میں لحمی پردہ کو کٹوا دینے سے بھی نظر کوئی صحیح نہیں ہو سکتی اس کی وجوہات اگرچہ کئی بیان کی جاتی ہیں مثلاً پتلی کے سامنے قرنیہ پہ داغ رہ جانا وغیرہ مگر حقیقی وجہ ایک صاحب کے قول کے یہی ہے کہ جتنا عرصہ تپلی کے سامنے یہ گوشت کا ایک باریک لوتھڑا رہتا ہے۔ اتنا عرصہ تک نگاہ کے معطل رہنے کی وجہ سے عصب میں جذب شعاع کا مادہ کم ہو جاتا ہے اور یہ واقعی صحیح ہے اسواسطے پتلی کے سامنے پہنچنے سے پہلے ہی اس ناخونہ کو کٹوا دینا چاہیئے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
جالا - پھلی (ٹینیٹ)	بیاض گل چشم	Opacity of the Cornea	**اُپ پے سی ٹی آف کارینہ**

علامات محتاج بیان نہیں۔

پتلی والے پردے کی سوزش (ڈھلکا) (سبل)		Iritis	**آئی رائی ٹس**

علامات - پردہ عنبہ بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ اور اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے پتلی سکڑ کر بے ڈول ہو جاتی ہے۔ کبھی پتلی میں سوزشی مواد پیدا ہو کر پیپ بھر کر وہ بالکل بند ہو جاتی ہے کبھی بعض جگہ پردہ عنبہ پر پردہ چمٹ جاتا ہے۔ رطوبت بیضیہ دھندلی اور غلیظ ہو جاتی ہے۔ قرنیہ کے گرد کے عروقی پھول کر ایک دائرہ سا نظر آتا ہے بعض اوقات ملتحمہ بھی سرخ ہو جاتا ہے۔ قرنیہ کی چمک جاتی رہتی ہے۔ مریض کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی نظر کمزور ہو جاتی ہے آنکھ میں درد اور سوزش کی شکایت ہوتی ہے رات کے وقت پپوٹے کے گرد شدید درد ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
آنکھ پر پردہ چھا جانا (غباری پردہ)	غباری پردہ	Pannus	**پے نس**

علامات - آنکھ میں سرخی اور درد ہوتا ہے۔ چوندھ لگتی ہے یعنی روشنی کی برداشت نہیں ہوتی جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو خراش کم ہو جاتی ہے قرنیہ دھندلا ہو جاتا ہے اور اس کی سطح کھردری ہو جاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا قرنیہ پر ایک پردہ چھا گیا ہے قرنیہ پر زخم ہو جانا بھی ممکن ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
موتیا بند (پانی اُترنا)	نزول الماء	Cataract	**کیٹریکٹ**

علامات - آنکھ میں ایٹروپین ڈال کر جس سے پتلی پھیل جاتی ہے دیکھنے سے یا ویسے ہی بغیر ایٹروپین ڈالے بغور ملاحظہ کرنے سے پتلی کے پیچھے خاکستری مائل یا نیلگوں سفیدی مائل یا عنبر پن رنگ کی شے دکھائی دیتی ہے

جو درحقیقت دھندلا یا ہوا آنکھ کا موتی ہے ۔ مریض کی بنیائی رفتہ رفتہ کم ہوگئی ہوتی ہے ۔ ہر ایک چیز مریض کو حجم میں دوگنی وبڑی دکھائی دیتی ہے ۔ بیمار کو آنکھ کے سامنے جالا سا معلوم ہوتا ہے چراغ کی طرف دیکھنے سے چراغ کی شعاعیں ژولیدہ پریشان یا منتشرہ دکھائی دیتے ہیں ۔ چراغ بہت بڑا دکھائی دیتا ہے ۔ نئے چاند کو دیکھنے سے بجائے ایک کے دو چاند دکھائی دیتے ہیں ۔ مریض کی آنکھوں سے بلا وجہ پانی بہتا رہتا ہے ۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ہر قسم کا موتیا بند (سبیس پڑنا)	خضرۃ العین	Glau Coma **گلاکوما**

علامات :۔ کبھی کبھی آنکھ کے آگے اندھیرا آجاتا ہے چراغ کے گرد رنگین ہالہ یا حلقہ نظر آتا ہے ۔ کرہ چشم کی سختی بڑھتی جاتی ہے ۔ میدان بصارت اور بنیائی دن بدن کم ہوتا جاتا ہے ۔ درد شدید ہوتا اور سبیلس پڑتی ہیں ۔ رنگت سبز ہوتی جاتی ہے آنکھ کا ڈھیلا مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے ۔ آنکھ کنپٹی میں شدید ترین درد بڑھتا جاتا ہے آنکھ کے گرد سُرخ حلقہ دکھائی دیتا ہے ۔ پتلی سُست یا بے حس و حرکت ہو جاتی ہے ۔ یعنی روشنی سے نہیں کھلتی آخر آنکھ اندھی ہو جاتی ہے ۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
نظر کی کمزوری	(ضعف البصر)	Asthenopia **ایس تھی نوپیا**

علامات مرض :۔ تھوڑی سی دیر محنت دماغی لکھنے پڑھنے سینے وغیرہ نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں ۔ دوران کے سامنے اندھیرہ آجاتا ہے ۔ کتاب پڑھتے ہوئے حرف چیونٹیوں کی طرح خلط ملط دکھائی دیتے ہیں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور سر بھاری ہو جاتا ہے ۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دھند غبار	ذہاب البصر جزئی	Ambly Opia **ایم بلی اوپیا**

علامات دونوں آنکھوں کی نظر روز بروز کم ہونے لگتی ہے اور قلیل عرصہ کے اندر اندر نہایت کم ہو جاتی ہے ۔ تا بہ ایں کہ مریض روزانہ کاموں سے بھی مجبور ہو جاتا ہے ۔ سبز سرخ رنگ کی شناخت نہیں رہتی زرد رنگ دکھائی ہی نہیں دیتا ۔ سال کے بعد زرد و نیلے میں تفاوت تک نہیں معلوم ہوتی ۔ دور سے اشیاء دھندلی اور عجیب ہیئت کی دکھائی دیتی ہیں ۔ آنکھ کے سامنے کی چیز یعنی آنکھ کی سیدھ میں جو چیز ہو دکھائی نہیں دیتی ۔ سر میں درد رہتا ہے بے خوابی کی شکایت بڑھ جاتی ہے بھوک ماری جاتی ہے ۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
اندھاپن نظر کا جاتے رہنا اچانک نظر جاتے رہنا	کمنہ فقدالنصر ذہاب البصر بطلان البصر	امیاروسس Amóurosis

علامات :- کبھی یہ مرض رفتہ رفتہ اور کبھی جلدی ہو جاتا ہے۔ نظر روز بروز کمزور ہو کر دفعتہً زایل ہو جاتی ہے۔ میدان بصارت میں مختلف قسم کے نقصانات واقع ہو جاتے ہیں۔ یعنی کبھی چیز دھندلی دکھائی دیتی ہے۔ نظر دھندلی اور ایک پوری چیز صرف نصف دکھائی دیتی ہے۔ کبھی ایک کی دو چیزیں دکھائی دیتی ہیں کبھی مریض اپنے ہی لکھے کو نہیں پڑھ سکتا۔ ویسے آنکھ دیکھنے میں بالکل تندرست دکھائی دیتی ہے میدان بصارت میں نقص یا زوال اور نقص بصارت کی وجہ سے مریض کسی چیز کے فاصلہ کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتا۔ آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور ساقط ہوتی ہیں اندھیرے میں مریض کو کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا اور وہ اندھوں کی طرح چلتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
رتوندا (اندھراتا)	شبکوری	ہیمی رل اوپیا Hemeral=Opia

علامات۔ اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا یہ درحقیقت ایماروسس کی ایک قسم ہے۔ گرم ممالک میں موسم گرما اور برسات میں یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ کبھی یہ مرض وُبا پھیلتا ہے۔ اسکی عام طور پر مدت مرض ایک سے چھ ماہ ہوتی ہے اگر اس عرصہ تک یہ مرض اچھا نہ ہو تو عموماً لاعلاج ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
قریب نظری (دُور سے اچھا دکھائی نہ دینا)	مائی اوپیا Myopia

علامات۔ آنکھ کے ڈھیلے کا عمودی قطر معمول کی نسبت چھوٹا ہو جاتا ہے اور دوسرا افقی قطر بڑھ جاتا ہے اس وجہ سے روشنی کی شعاعیں عصبہ مجوفہ (آپٹک نرو) کے مخصوص مقام پر جمع نہیں ہوتیں یا آنکھ کے موتی کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ جس وجہ سے دور کی نظر ناقص ہو جاتی جن حروف کو ایک تندرست آدمی ۲۰ فٹ کے فاصلہ سے پڑھ سکتا ہے۔ قریب نظری کا مریض اس کو ۵۔۴ فٹ کے فاصلہ سے ہی پڑھ سکتا ہے آنکھوں کے سامنے خیالات دکھائی دیتے ہیں۔

نوٹ : سمپل مائی اوپیا یعنی سادہ قریب نظری چالیس برس کے بعد خود بخود اچھی ہو جاتی ہے مگر ایک قسم پروگریسو مائی اوپیا۔ ہمیشہ بڑھتا رہتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض عموماً اندھا ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
بعید نظری	(طول البصر)	**ہائی پرمیٹروپیا** Hypermetropia

علامات:۔ اس مرض میں باریک بینی میں تکلیف و درد سر ہوتا ہے۔ بوقت مطالعہ لفظ خلط ملط دھندلے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کا علاج صرف عینک لگانا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پڑبال (شعر منقلب)	شعر زائد	**ٹری کائے سس** (Trichiasis) (ڈسٹی کائے سس)

علامات:۔ آنکھ میں بالوں کی رگڑ سے درد ہوتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں ہر وقت خراش رہتی ہے آخر میں کاربنہ پر زخم یا سفیدی ہو جاتی ہے۔ اندر کی طرف پلکوں کی ایک قطار زائد پیدا ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پپوٹوں کے کناروں کی سوزش	(سلاق)	**بلی فرائی ٹس** Blepharitis

علامات:۔ پپوٹوں کے کنارے متورم ہو کر سُرخ ہو جاتے ہیں درد و جلن ہوتی ہے۔ سرد ہوا، روشنی دھوئیں میں دیر تک مطالعہ سے درد اور بڑھ جاتا ہے۔ پلکوں کی جڑ میں پھنسیاں نکل آتی ہیں جو پھوٹ کر زخم میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان پر کھرنڈ بندھے ہوتے ہیں زخم سے پیپ نکلنے لگتی ہے جس وجہ سے زخم سارے کنارے پر پھیل جاتا ہے تب پپوٹہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھ میں سرخی رہتی ہے۔ صبح بیدار ہونے پر آنکھیں چپکی ہوتی ہیں۔ پپوٹے کا کنارہ گول موٹا ہو کر باہر کو پلٹ جاتا ہے۔ آنکھوں سے عموماً پانی آتا رہتا ہے۔

امراض کان

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان میں کچھ پڑ جانا	قذی الاذن	**فارن باڈی ان دی ایر** (Foreign body in the Ear)

کھیلتے وقت کوئی دانہ، موتی، گھنگچی۔ رتی کنکر وغیرہ کوئی چیز کان میں پڑ جاتی ہے یا کوئی کیڑا کان کے اندر چلا جاتا ہے تو کان میں درد اور بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ اگر جلدی نہ نکلے تو سوزش ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان کی میل	(سدہ وسخی)	**ویکس اندی ایر** Wax in the Ear

علامات : مریض کو مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ کبھی مریض کم سننے لگتا ہے۔ اگر کان دھوپ کی طرف کر کے سورج کی شعاعیں کان میں ڈالی جائیں یا ایک شیشہ (منہ دیکھنے کا) ہاتھ لے کر سامنے مریض کو کھڑا کر دیں۔ تیز لمپ کی شعاعیں شیشہ میں پڑیں اور شیشہ سے منعکس ہو کر وہ شعاعیں کان کے اندر ڈالی جائیں یا آلہ ایر سکوپ جو اسی اصول پر بنایا گیا ہے۔ روشنی کان میں ڈالی جاویں تو میل صاف نظر آجاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان کی پھنسیاں	(ثلاح الاذن)	**ایگزیما آفدی ایئر** Eczema of the Ear

علامات : کان کے اندر باہر پھنسیاں چھوٹی چھوٹی نکل آتی ہیں جو کبھی متفرق ہوتی ہیں کبھی اکٹھی ہوتی ہیں اور ان سے رطوبت بہتی ہے کبھی کان کی جڑ چہرہ پر زخم بن جاتا ہے اور اس سے پیپ ایگزیما کا پانی بہتا ہے یہ مرض عموماً چھوٹے بچوں میں ہوتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
عصبی کان کا درد	(وجع الاذن)	**اٹیلجیا** Otalgia

علامات : کان میں سخت درد ہوتا ہے الامان جس کی ٹیسیں چہرہ پیشانی تک جاتی ہیں یہ درد عصبی ہوتا ہے۔ اس میں سوزش ورم نہیں ہوتا۔ (سوزشی درد دیکھو سوزش کان)

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان بہنا	(سیلان الأذن)	**الٹوریا** Otorrhoea

علامات : شروع میں خفیف بخار ہو جاتا ہے کان میں درد ہوتا ہے نیند نہیں آتی۔ کان میں سوزش کی علامات (گرم، ورم، درد) نمایاں ہوتی ہیں بے خوابی ہوتی ہے کبھی کان میں شدت کا درد ہوتا ہے ورم بڑھتا جاتا ہے۔ اس کان سے کچھ سنائی نہیں دیتا۔ ورم کان کے باہر بھی نمایاں ہوتا ہے اور کان کی لو کے نیچے صاف دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے پر کان اندر باہر سے صاف طور پر سرخ و متورم دکھائی دیتا ہے۔ دو تین روز کے بعد سوزش میں تخفیف ہو کر کان کے زرد رنگ کا پتلا سا مواد خارج ہونے لگتا ہے جو دن بدن گاڑھا ہوتا جاتا ہے آخر پیپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: متعدی امراض...... مثلاً خسرہ اخناق وغیرہ میں جب کان بہنے لگتا ہے۔ تو اس کا مواد متعدی ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں اگر یہ مواد اگر کسی دوسرے شخص کو لگ جائے تو اس کو بھی وہی بیماری پیدا کر دیتا ہے۔ اس واسطے اس بات کو خاص احتیاط چاہیے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان کا ورم (کان کی سوزش)	ورم اُلاذن	Otitis Media **اُٹائی ٹس میڈیا**

علامات: ابتداء میں کھانستے، نگلتے، چھینکتے وقت کان میں گرانی محسوس ہوتی ہے پھر دفعتہً کان میں نہایت شدید درد شروع ہو جاتا ہے الحفیظ والامان ساتھ ہی کسی قدر بخار ہو جاتا ہے جو ۱۰۰ درجہ سے کم ہوتا ہے کان میں شوں شوں یا انجن کی سیٹیوں یا گرم پانی کے ابلنے کی آوازیں آتی ہیں۔ کسی قدر اونچا سنائی دیتا ہے شاذ و نادر بچوں میں تشنج اور جوانوں میں ہذیان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ تعریف مرض میں بتایا گیا ہے کان کی درمیانی اندرونی نالی کان کا پردہ متورم اور سخت سرخ ہو جاتا ہے کبھی غش پڑ جاتا ہے۔ کبھی مریض کو لقوہ ہو جاتا ہے کبھی یہ سوزش دماغ کی طرف بڑھ کر موت کا موجب ہوتی ہے۔ بچوں میں یہ مرض خطرناک ہوتا ہے بچہ روتا رہتا اور کانوں کو انگلیاں دے جاتا ہے۔

ناک کی بیماریاں

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
زکام		**کورایزا** Coryza
ٹھنڈ۔ زکام	زکام	کولڈ انڈی ہیڈ Cold in the Head
نزلہ		کٹار Catarrh
ناک کی سوزش		رائی نائی ٹس Rhinitis

زکام۔ اس کی دو قسمیں ہیں ان فلوائنزا یعنی زکام وبائی، دوسرے کٹار۔ زکام وبائی متعدی امراض میں بیان کیا گیا ہے۔ کٹار یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ پھر آگے اس کی بھی بلحاظ علامات دو قسمیں قرار دیتے ہیں شدید زکام پرانا زکام

	طبی نام	
شدید زکام	نزلہ حار	Coryza کورایزا

علامات: شروع میں سر میں بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے۔ سینہ جکڑا ہوا، تکلیف تنفس یعنی کوتہ دمی یا سانس

پھولتا ہے۔ ناک گھٹی ہوئی اور خشک معلوم ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے آنکھیں سرخ ان سے آشوب جاری رہتی ہے۔ آنسوؤں کی نالی متورم ہوجاتی ہے۔ بیمار کو کبھی کبھی گرمی معلوم ہوتی ہے۔ ناک سے خراشدار رطوبت بار بار بہنے لگتی ہے۔ جس کی خراش سے نتھنوں کے کنارے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ سننے چکھنے خصوصاً سونگھنے کی قوت میں فرق پڑ جاتا ہے، حلق بھی درد کرنے لگتا ہے۔ حلق سُرخ اور متورم ہوجاتا ہے۔

جب حلق میں حنجرہ بھی مبتلا مرض ہو جاتا ہے۔ تب بار بار کھانسی اٹھتی ہے، پشت گلا۔ درد کرنے لگتے ہیں لبوں پہ ہر سپز یعنی دانے سے نکل آتے ہیں اگر مرض شدید ہو تو خفیف بخار ہو جاتا ہے، حرارت ۱۰۲ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہیں ہوتی آخر ۳۶ گھنٹہ کے اندر ریزش گاڑھی ہو جاتی ہے اور مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پرانا زکام	(زکام مزمن)	**کرانک نیزل کٹار** Ghronic Nasal Catarrh
پرانا نزلہ	(نزلہ مزمن)	**کرانک رائی نائی ٹس** Chronic Rhinitis

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے ایک وہ جس میں ناک کی جھلی متورم ہو کر موٹی ہوجاتی ہے۔ دوسری قسم میں ناک کی جھلی باریک ہو جاتی ہے۔

علامات قسم اوّل:۔ ناک اکثر بہتی ہے آواز غنغنی (غنّہ) ہوجاتی ہے۔ اگر کان کی اندرونی نالی جو حلق میں کھلتی ہے وُہ بھی مبتلا مرض ہوجائے تو عموماً مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ نرم تالو موٹا ہونے کی وجہ سے مریض اکثر بجائے ناک سے سانس لینے کے منہ سے سانس لیتا اور سوتے ہوئے خراٹے مارتا ہے۔ اکثر زکام لگا رہتا ہے۔

قسم دوم:۔ اس میں جھلی باریک ہوجاتی ہے، ناک سے بدبو دار (متعفن) رطوبت جاری رہتی ہے، جو کبھی خون آمیز ہوتی ہے۔ جس کو انگریزی میں اوزینا کہتے ہیں اور طب میں بخرالانف یہاں پہلی قسم پرانا زکام کے عنوان سے بیان کی جارہی ہے، دوسری قسم ایک علیحدہ مرض قرار دیکر آگے بیان کی جائے گی۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ناک سے بدبو آنا (پی نس،	بخرالانف	**اوزینا** Ozcena

علامات:۔ عام طور پر یہ بیماری زکام کی علامتوں سے شروع ہوتی ہے۔ ناک بھری معلوم ہوتی اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ماتھا درد کرتا۔ کھانسی ہوتی رہتی ہے۔ ناک سے بدبودار اور کبھی خون آمیز پیپ آمیز رطوبت جاری رہتی ہے۔ بیمار کمزور پست ہمت ہوجاتا ہے، کبھی نتھنے فراخ ہو جاتے ہیں۔ اگر زخم ہوں تو متعفن خون کا اخراج ہوتا ہے۔ ناک سے گاہے گاہے بلغم سے سخت اور منجمد ٹکڑے نکلتے ہیں اور مواد یا چھیچھڑوں

کی وجہ سے ناک عموماً بند رہتی ہے۔ ناک سے اس قدر بدبو آتی ہے کہ مریض کسی مجلس میں جانے کے قابل نہیں رہتا۔ مریض اپنے آپ سے اس قدر متنفر ہو جاتا ہے کہ اگر صحت نہ ہو تو مرنے پر آمادہ اور موت کو ترجیح دیتا ہے یہ بو مریض کو خود محسوس نہیں ہوتی۔ جب ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں، تب یہ بیماری عموماً مہلک ہو جاتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ بیمار لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ سونگھنے کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اس کی راتیں قیامت کی ہوتی ہیں اور تکلیف سے کٹتی ہیں۔ جب یہ بیماری عرصہ دراز تک رہتی ہے تو دونوں نتھنوں کی درمیانی دیوار زخمی ہو جاتی ہے — ہڈی بھی شامل مرض ہو جاتی ہے۔ تب یا تو وہ مردہ پڑ جاتی ہے۔ یا زخمی ہو جاتی ہے۔ آخر ناک کی ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ یہ خاصکر اس وقت ہوتا ہے۔ جب جسم میں آتشک کا زہر موجود ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ کبھی یہ بیماری بہت خفیف ہوتی ہے، اور جب مریض ناک صاف کرتا ہے تو اس کے رومال میں خون ذرا سا آجاتا ہے اور بس۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ناک کی بواسیر	(بواسیر الانف)	Polypus Naso	**پولی پائی نیزائی**

علامات:۔ ناک اندر سفیدی مائل نرم پلپلا یا ریشہ دار سخت سرخ رنگ کا مسہ بطور مسہ بواسیر پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے۔ کبھی ناک سے خون آتا ہے۔ ماؤف جانب کا نتھنا اکثر بند رہتا ہے۔ یعنی اُس ناک سے سانس نہیں آتا، کبھی مسہ بڑا ہو کر ناک بیڈول ہو جاتا ہے۔ مریض گھگھیا کر بولتا ہے

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
نکسیر (رعاف)	رُعاف	Epistaxis	**ایپس ٹیک سس**

علامات:۔ ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار باندھ کر خون خارج ہوتا ہے۔ کمزور اور انیمیا کے بیماروں میں خون جاری ہونے سے مریض کے تلف ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے لڑکپن میں ناک سے اکثر خون آتا ہے۔ اور خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ (ہوپنگ کف) کالی کھانسی بخار میں نکسیر آنا خطرناک بات نہیں ہوتی۔ بڑھاپے میں نکسیر پھوٹنا سخت خطرناک بات ہے۔ جب کسی کی طبیعت اپوپلکسی میں مبتلا ہونے کی طرف مائل ہو تو نکسیر آتی ہے۔ دل کی بیماری کے مریض کو نکسیر آنے سے تھوڑا عرصہ فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن باوجود دل کی بیماری ہونے کے بڑھاپے میں نکسیر پھوٹنا ایک خطرناک بات ہے۔ کیونکہ اس سے جسم کے مختلف مختلف حصوں کی خون کی رگوں کے پردوں میں بیماری کا ثبوت ملتا ہے، جس وجہ سے اندرونی اعضا میں بھی جریان خون ہو سکتا ہے۔ گردہ۔ جگر طحال کی بیماریاں بخار، سکروی پرپیورا۔ میں ناک سے خون جاری ہونا کوئی مفید نہیں خیال کیا جاتا تھا۔ مگر اب مزید تحقیقات سے شدید بخار درد سر میں نکسیر آنا۔ اجتماع خون دماغ کا قدرتی علاج شمار ہوتا ہے اور یہ واقعی درست بات ہے

کبھی خون بجائے ناک کے راستہ آنے کے ناک پچھلے راستہ آتا ہے اور منہ یا حلق میں گر سکتا ہے۔

امراض آلات تنفس

حنجرہ یعنی نرخرہ کی بیماریاں

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ ورم حنجرہ نزلی - ورم حنجرہ تہبجی - ورم حنجرہ خناقی، چنانچہ ان تینوں امراض کا علیحدہ علیحدہ بیان درج کیا جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام   طبی نام   ڈاکٹری نام

حنجرہ کی سوزش شدید (ورم حنجرہ شدید) Acute Layngitis اکیوٹ لیرنجائٹس

علامات :- مریض کو جاڑا محسوس ہو کر بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ خشک کھانسی، گلے ہیں خشکی سرسراہٹ یا خراش محسوس ہوتی ہے۔ نگلتے بولتے درد محسوس ہوتا ہے آواز بھرا یا بیٹھ جاتی ہے۔ کبھی نگلتے وقت بوجہ گلاٹس کے پورے طور بند نہ ہونے کے پانی نرخرہ سے آگے نہیں جا سکتا۔ تنگی تنفس ہوتی ہے۔ اور سانس کے ساتھ ایک خاص قسم کی تیز آواز نکلتی ہے۔ اپی گلاٹس (مزمار) سرخ اور پھولا ہوا۔ موٹا سرخ بھرا ہوتا ہے آنکھیں سرخ جسم گرم نبض پُر سخت ہوتی ہے کھانسی جو پہلے خشک تھی بعد میں تر ہو جاتی ہے۔ اور چپکنے والی بلغم بدقت خارج ہوتی ہے۔

حنجرہ کی پلپلی سوزش (ورم حنجرہ تہبجی) ایڈی مے ٹس لیرنجائٹس (Oedematous Laryngitis)

حنجرہ کا ورم رخو ایڈیما آف دی گلاٹس Oedema of the Glottis

علامات :- گردن میں گنٹھ (گھنڈی) کے مقام پر درد ہوتا ہے گلے کے اندر کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے تمام علامات شدید سوزش حنجرہ کے علاوہ سانس بھی دقت سے لیا جاتا ہے بولتے اور کھانستے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اگر جلدی مناسب علاج یا افاقہ نہ ہو تو دم گھٹنے کی خوفناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ مریض کا چہرہ پھیکا فکرمند اترا ہوا، ہونٹ نیلے آنکھیں ابھری ہوئی نتھنے پھیلے ہوئے۔ نبض سریع کمزور غیر منتظم (بیقاعدہ) آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ گلا سوج جاتا ہے۔ کمال درجہ کی بے چینی دم بند ہونے کا اندیشہ صاف دکھائی دیتا ہے۔

رات میں مریض بیٹھا رہتا ہے۔ اور سو نہیں سکتا۔ اگر سو بھی جاوے تو فوراً نہایت گھبرا کر اٹھ بیٹھتا ہے یعنی نہ سوتے آرام، نہ بیٹھے، رفتہ رفتہ دم بند ہوتا جاتا ہے۔ چہرہ نیلگوں اور بے ہوشی طاری اور عموماً مریض چار پانچ دن کے اندر ملک عدم کو رحلت کر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خناق	ورم حنجرہ خناقی	**کروپ** Croup
نرخرہ کی خناقی سوزش		کروپس لیرنجائی ٹس Croupous Laryngitis
نرخرہ کی جھلی دار سوزش	(ورم غشائی)	میمبرنیس لے رن جائی ٹس Membranous Laryngitis

علامات:- بعض دفعہ تو یہ بیماری دفعتہً پیدا ہو کر چند گھنٹہ کے اندر اندر مہلک ہو جاتی ہے، مگر ایسا کیوں ہوتا، ابھی تک معلوم نہیں، اکثر یہ مرض آہستہ آہستہ بڑھتا ہے، اسوجہ سے اس کی علامتوں کو ۳ درجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے،

اوّل۔ چنانچہ درجہ اول میں بخار غنودگی اور آنکھوں و ناک سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ کھانسی بار بار اُٹھتی ہے مگر سانس لینے میں تکلیف نہیں ہوتی اور کوئی ایسی علامت نہیں معلوم ہوتی۔ جس سے خیال گذرے۔ یہ مرض ہونے والی ہے۔ رفتہ رفتہ ۳۶ گھنٹہ کے بعد دوسرے درجہ کی علامات شروع ہوتی ہیں۔ چنانچہ کھانسی کے ساتھ ایک خاص قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے، جس کو بیان کرنے کے واسطے کوئی لفظ ہماری زبان میں مروج نہیں، وہ آواز قریباً ایسی ہوتی ہے۔ جیسے کسی پیتل یا کانسی کے ٹوٹے ہوئے برتن کو ٹھکورنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دم خراٹے سے آتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے رات کو ان علامتوں میں شدت ہوتی ہے، مگر جُوں جُوں صبح قریب ہوتی جاتی ہے ان علامات میں تخفیف ہوتی جاتی ہے، لیکن چند گھنٹہ بعد بخار کی شدت اور دقت تنفس زیادہ ہوتی جاتی ہے، بدن گرم اور خشک چہرہ سرخ دقت تنفس، کھانسی مسلسل نبض تیز اور پُر مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے، پھر تھوڑا سا عرصہ تخفیف مرض اور دقت تنفس میں نمایاں فرق معلوم ہوتا ہے، مگر سانس کے ساتھ خراٹا بدستور ہوتا ہے، پھر مریض فوراً بیدم و نڈھال ہو جاتا ہے۔ سانس کے ساتھ خراٹا بڑھ جاتا ہے۔ بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے، گلے و چہرے کی رگیں خون پر اور تڑپتی دکھائی دیتی ہے۔ پھر یہ حالت چند منٹ رہ کر افاقہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ مریض تھک کے سو جاتا ہے۔ مگر خراٹے کی آواز زیادہ تر سنائی دیتی ہے۔ اچانک مریض اچھل اور خوف زدہ ہو کر بیدار ہو جاتا ہے۔ پھر بدستور سابق علامات میں اشتداد یعنی شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ جُوں جوں مرض بڑھتا ہے توں توں کھانسی شدید تر نہیں ہوتی، نہ اس کے ہمراہ بلغم آتا ہے۔ اگر کچھ بلغم آتی بھی ہے تو اس سے تنگی تنفس میں کچھ افاقہ معلوم نہیں ہوتا۔ آواز بالکل بیٹھ جاتی اور مریض اشاروں سے بات کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اگر مریض بولنا پسند نہیں کرتا۔ پیاس شدید، مگر مریض کوئی چیز بخوبی نگل سکتا ہے۔ حلق سخت سرخ اور لیرنگ (حنجرہ۔ کنٹھ۔ گھنڈی) دبانے سے درد ہوتی ہے، زبان کے کنارے اور نوک سُرخ ہوتی ہے، مگر درمیان اور پیچھے اس کے ایک مضبوط اور سفید گاڑھی سی رطوبت چمٹی ہوتی ہے۔ پاخانہ قبض، بھوک مر جاتی ہے۔ آخر تیسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے، نوبت مرض اس قدر شدید اور جلد جلد ہوتی ہے کہ مریض کو دم لینے کی فرصت نہیں

ملتی۔ مریضوں اس درجہ مرض میں کھانسی بالکل موقوف ہو جاتی ہے اور بجائے خراٹے کے اب دم لینے کے ساتھ چیخنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔

چہرہ فکر مند، مایوس۔ بھاری۔ سر پیچھے کھچ جاتا ہے۔ آنکھیں سُست خماری، لبیں نیلگوں، خشک، ہاتھ پاؤں سرد، جسم سرد، پسینہ سے تر سانس جلد جلد بے قاعدہ نبض تیز نہایت کمزور چلتی ہے۔ حالت مرض میں اگرچہ وقفہ نہیں ہوتا۔ مگر سانس کی شدت بار بار زیادہ ہوتی ہے، اور ان شدتوں میں مریض تڑپنے لگتا ہے۔ دم رُکتا ہے۔ مریض اپنی انگلیاں گلے میں ڈال کر اس کو پھاڑنا چاہتا ہے۔ تاکہ مریض آسانی سے سانس لے سکے۔ آخر تشنج ہو کر خاتمہ تکالیف۔ مرض، و مریض ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بچے عموماً زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
حنجرہ کی پرانی سوزش	(ورم حنجرہ مزمن)	کرانک لیرنجائی ٹس Chronic Laryngitis

علامات:۔ کبھی آواز بالکل بیٹھ جاتی۔ حلق میں خشک کھانسی ہوتی ہے۔ حنجرہ میں سرسراہٹ اور خراش معلوم ہوتی ہے۔ عموماً آواز بھرائی ہوئی ہوتی ہے۔ لیرنگ میں درد ہوتا ہے ذرا سی محنت سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ شروع شروع میں کسی قدر بلغم نکلتا ہے۔ کبھی بولتے بولتے آواز خود بخود بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے حلق میں خراش ہونے کے سبب مریض ہر وقت خیوں خیوں (کھنگھورنا) کرتا رہتا ہے۔ تاکہ حنجرہ میں چمٹی ہوئی بلغم کو خارج کرنا چاہتا ہے۔ جب حلق میں زخم پڑ جاتے ہیں یعنی بیماری بڑھ جاتی ہے، تب بلغم متعفن یا خون آمیز آنے لگتا ہے۔ جب یہ مرض مستقل ہو جاتا ہے تو نوبت بہ نوبت تنگی تنفس اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ زبت کے وقت مریض کو بہ امر مجبوری بستر پر لیٹنا پڑتا ہے۔ نہایت شدید حالت میں دم بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
نرخرڑہ کا اینٹھن (جھوٹا خناق)	تشنج حنجرہ خناق کاذب	لیرنجیس مس سٹرے ڈیولس (دپازماڈک کروپ) Laryngismus Stridulhus

علامات:۔ پہلے یہ علامات منذرہ ہوتی ہیں۔ بچہ اپنی ناک کو بار بار کریدتا ہے اپنے ہاتھ کے انگوٹھوں کو اندر کی طرف کھینچ لیتا ہے۔ رات کو مریض بچہ اچھی طرح سوتا ہے کہ دفعتہً اس کا دم گھٹتا ہے۔ اور چونکتا ہے۔ دم کشی کی آواز کوّے کی چیخ یا مرغ کی چیخ آواز۔ جب سانس مریض اندر لیتا ہے تو پیدا ہوتی ہے یا خراٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی نہیں ہوتی۔ تھوڑے عرصہ کے لئے بچہ کو کمال بے چینی اور دقت تنفس ہوتی ہے۔ آخر یہ تکلیف کم ہو کر مذکورہ مرغ یا کوّے کی چیخ سی آواز سانس کے ساتھ آتی ہے۔ بچہ نہایت گھبراتا منہ اور سارا بدن بوجہ (دم گھٹنے کے) نیلا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ ہاتھ کے انگوٹھے ہتھیلی کی طرف مڑ جاتے ہیں

پاؤں کی اُنگلیاں بھی مڑ جاتی ہیں۔ کلائی اَور ٹخنہ کے جوڑ زور سے خم کھا جاتے ہیں۔ بول براز بے ارادہ خارج ہو جاتا ہے، پھر بچہ یکایک زور سے سانس لینے لگتا ہے۔ اَور تشنج رفع ہو جاتا ہے یعنی دورہ یا باری موقوف ہو جاتی ہے۔ کبھی حالت مرض میں ایک ہی رات میں اسی قسم کے کئی دَورے ہوتے ہیں۔ کبھی ایک گھنٹہ کے اندر اندر دس پندرہ دورے پڑ سکتے ہیں۔ باری جتنی دیر تک رہے اتنی ہی شدید ہوتی ہے۔ جب یہ بیماری ردّی حالت کو پہنچ جاتی ہے بچہ دم بند ہو کر مر جاتا ہے۔ یا تھک کر ماں یا دائی کی آغوش میں گر جاتا ہے۔ اس مرض میں دورہ سے پہلے یا پیچھے کبھی۔ بخار۔ نگلنے بولنے میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
حنجرہ کی سِل حنجرہ کی سِلّ (حنجرہ کی سوزش سِلّی)	قروح حنجرہ سِلّی (سِل حنجرہ)	**لیرن جی ایل ٹیوبر کلوسِس** Laryngeal Tuberculosis لیرن جیُل تھائی سِس

علامات:۔ مزمن ورم حنجرہ یعنی حنجرہ کی پرانی سوزش کی سب علامات پائی جاتی ہیں آواز بھاری ہوتی ہے تھوڑی تھوڑی کھانسی ہوتی ہے۔ اہم علامات تشخیصی یہ ہے کہ کوئی چیز کھاتے یعنی نگلتے یا بولتے وقت کم و بیش تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ جب حنجرہ میں اماس ہو جاتا ہے۔ تو نہایت تنگی تنفس ہوتی ہے۔ سانس رُکتا ہے۔ ساتھ ہی مرض سِلّ کی عام علامات ہوتی ہیں۔ حلق کی بلغم کا امتحان کرنے پر اسمیں جراثیم سِل پائے جاتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
حنجرہ کا زخم آتشکی	**سِفلےٹک آلسر آف دی لیرنگ** (Syphilitic Ulcer of the Larynx

علامات:۔ آواز بھرا کر بیٹھ جاتی ہے۔ کھانستے نگلتے وقت گلے میں خفیف درد ہوتا ہے، اور اکثر اوقات نہیں ہوتا۔ جب حنجرہ کا زیادہ حصّہ زخمی ہو جاتا ہے، تو پھر کھانستے اَور نگلتے وقت ضرور درد ہُوا کرتا ہے،

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
شدید کھانسی	**ایکیوٹ برانکائی ٹس** Acute Bronchitis

علامات مرض:۔ یہ مرض عموماً زکام سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی پہلے زکام ہوتا ہے پھر یہ ناک کی جھلی کی سوزش بڑھتے بڑھتے ہوا کی بڑی اَور متوسط نالیوں تک پہنچ جاتی ہے۔ چنانچہ سینہ کے بالائی حصّہ میں گرمی سخت سوزش جلن کبھی جکڑن اَور بوجھ کی شکایت ہوتی ہے۔ جب سوزش زیادہ شدید ہوتی ہے، تو معلوم ہوتا ہے، کہ سینہ (خصوصاً کھانستے وقت) چھلا جا رہا ہے۔ اَور سخت سڑی جلن سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اکثر سینہ کی ہڈی کے پیچھے دَرد بھی ہونے لگتا ہے جو لمبی سانس لینے اَور کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بار بار خشک کھانسی آتی ہے۔ جو روکنے پر رُک نہیں سکتی۔ کھانسی رات کو لیٹتے وقت پچھلی رات جب رات بھیگتی ہے — اَور صبح

بیدار ہونے پر شدت سے ہوتی ہے جلد گرم خشک۔ نبض پُر تیز۔ کم و بیش تنگی تنفس فم معدہ پر تکلیف کھانسی شدید اور جلدی جلدی ہوتی ہے کہ بیمار کی نیند حرام ہو جاتی ہے، کھانس کھانس کر پسلیوں میں درد ہونے لگتا ہے، جب بصد مشکل تھوڑی سی کف یا جھاگ دار بلغم خارج ہوتی ہے۔ آخر شروع مرض سے چوتھے تیسرے روز بلغم خارج ہونا شروع ہوتا ہے۔ اور مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے، اور تر کھانسی ہو جاتی ہے۔ بلغم غلیظ اور گاڑھا ہو جاتا ہے جس کا رنگ سفید یا زرد اور کبھی سبزی مائل ہوتا ہے۔ شاذونادر اس میں خون کی دھاریاں یا نقاط ہوتے ہیں۔ بخار صرف ہوائی نابیوں کے زیادہ حصہ کی سوزش میں ہوتا ہے اور اگر نہایت باریک ہوائی نالیوں میں سوزش ہو جائے۔ تو قریباً قریباً تمام وہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو اصلی نمونیہ میں ہوتی ہیں۔ اور کچھ تھوڑی سی تفاوت ہوتی ہے۔ کم از کم نمونیہ سے سخت مغالطہ کھایا جا سکتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں اور اُس کا نام بھی کٹارل برانکو نمونیا۔ یعنی نزلی نمونیا ہے۔ مگر یہ مرض حقیقی نمونیا نہیں ہے۔ چنانچہ جب سوزش اس قسم کی باریک ہوائی نالیوں میں پہنچتی ہے۔ تو جاڑا لگ کر شدید بخار ہو جاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ درجہ ہوتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ نبض ۱۸۰ فی منٹ سانس جلد ۵۰ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ فی منٹ۔ سانس کے ساتھ سائیں سائیں کی آوازیں ہوتی ہیں کھانسی نہایت ہی شدید اور بار بار ہوتی ہے۔ مگر بدقت تمام تھوڑا سا لیسدار سا بلغم خارج ہوتا ہے۔ کھانسی اتنی شدید کہ **الحفیظ الامان** دن رات کھانسی ہی کھانسی ہوتی ہے۔ اور مریض کھانسی کی وجہ سے بیٹھا رہتا ہے، کھانس کھانس کر پسلیاں درد کرنے لگتی ہیں۔ بڑی مشکل سے اور بڑے عرصہ کی کھانسی کے بعد تھوڑا سا بلغم خارج ہوتا ہے۔ مریض کھانستے ہوئے اپنی کوکھ اور پسلیوں کو دباتا اور سامنے کو جھک جاتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ تو کھانس کر بلغم نہیں خارج کر سکتا۔ تب بلغم باریک ہوائی نالیوں میں جمع ہونا شروع ہوتا ہے۔ اور وہ بلغم سے پُر ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں ہوا کے گذرنے کا راستہ نہیں رہتا۔ ہوا، ہوائی نالیوں میں نہیں پہنچ سکتی۔ اس وجہ سے خون ہوا سے مل کر پورے طور پہ صاف نہیں ہو سکتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ دم بند ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یا اس کی علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ یعنی مریض کا چہرہ۔ ہونٹ نیلگوں ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں باہر اُبھر آتی ہیں۔ دم کشی بڑھ جاتی ہے۔ سانس کے ساتھ ناک کے نتھنے بھی پھولنے لگتے ہیں۔ جسم کی وریدیں (سیاہ خون کی نالیاں) اُبھر آتی ہیں۔ آخر جسم کا رنگ سیاہ ہونا شروع ہوتا ہے۔ آخر دم گھٹ کر مریض مر جاتا ہے۔ یا مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بڈھوں میں ردی علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔ بول براز بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ دانتوں پر میل اور ہونٹوں پہ پیپڑی جم۔ غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں۔ زبان خشک بھوری ہو جاتی ہے۔ آخر موت واقع ہوتی ہے۔ بچّوں میں جب یہ مرض ہوتا ہے، تو سانس کے وقت پھیپھڑا کام نہیں کرتا۔ بلکہ پیٹ متحرک ہوتا ہے۔ یعنی پیٹ کے ذریعہ مریض سانس لیتا ہے، سانس کے وقت پسلیاں اندر دب جاتی ہیں۔ اسواسطے بچّوں میں اس بیماری کو پسلی چلنا کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹری میں برانکو نمونیا یا کٹارل کہتے ہیں۔ نمونیا مفصل ملاحظہ ہو، اپنے موقعہ پر۔ سینہ ٹھوکنے اور سینہ پر کان یا آلہ سٹےتھسکوپ لگا کر جو جو آوازیں سُنائی دیتی ہیں وہ تمام

آوازیں صرف وہ لوگ جوان کو سُن اور پہچان سکتے ہیں۔ وہ صرف ڈاکٹر ہی ہیں اور وہ پہلے ہی جانتے ہیں۔ اس واسطے اس کا بیان کرنا فضول ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا۔	نفخ الریہ	Emphysema **ایم فائی سیما**

علامات: کھانستے کھانستے دم اکھڑنے یا دم ٹوٹنے لگتا ہے۔ مریض بے چین اور دمہ کے سے دورے ہوتے ہیں۔ دم کشی، یعنی تنگی تنفس رہتی ہے، جو ذراسی جسمی محنت یا ورزش کرنے پیٹ میں نفخ ہونے یعنی ذراسا پیٹ ابھرنے سردی لگنے وغیرہ سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ جب مرض بڑھ جاتی ہے، تب لیٹنے سے بھی تنگی تنفس بڑھ جاتی ہے۔ مریض کا چہرہ کسی قدر نیلگوں (بوجہ پھیپھڑوں میں خون پورے طور پر صاف نہ ہونے سے) ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ رات کو تنگی تنفس (دم کشی یا دم گھٹنا) اس قدر شدید ہو جاتی ہے کہ مریض بسترہ سے اُٹھ بیٹھتا ہے اور کمرہ کے دروازوں کو اسواسطے کھول دیتا ہے۔ کہ تازی ہوا کمرے میں آجائے جس سے تنگی تنفس یا دم پھولنے میں کمی ہو دل شدت سے دھڑکتا ہے۔ اور چہرہ اور لبیں نیلی ہو جاتی ہیں۔ تنگی تنفس کے ساتھ ساتھ کھانسی بھی ہوتی ہے۔ جس میں تھوڑا سا کف یعنی جھاگ دار بلغم اخراج پاتا ہے، جب یہ بیماری عرصۂ دراز تک رہتی ہے۔ یعنی مزمن ہو جاتی ہے۔ تب بیمار کا چہرہ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے، جسم لاغر ہوتا ہے۔ پاؤں اور شکم (پیٹ) پر آماس آجاتا ہے، جس پر ٹھونکنے سے حالت صحت کی نسبت آواز زیادہ صاف سنائی دیتی ہے۔ پھیپھڑوں کی آوازیں کان لگا کر سننے سے تندرست آواز بہت کم اور دم کشی اور سانس باہر آنے کی آوازیں بہت لمبی سنائی دیتی ہیں۔ اور ایک خشک رگڑ کی آواز صاف طور پر ایسی سنائی دیتی ہے، جیسی آواز کہ میز پر انگلی رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ حرکات تنفس کم نمایاں ہوتی ہیں۔ اور بیمار پیٹ کے ذریعہ سانس لیتا ہے، یعنی سینہ کم حرکت کرتا ہے، اور پیٹ زیادہ (سانس لیتے وقت) دل کی دھڑکن (حرکت، فم معدہ پر اچھی طرح محسوس ہوتی ہے، قلب کے مقام پر ٹھوکنے سے آواز صاف پیدا ہوتی ہے۔ جب یہ بیماری پورے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ تو سینہ چاروں طرف سے پھول جاتا ہے۔

جب یہ مرض صرف ایک پھیپھڑے یا ایک پھیپھڑے کے کسی خاص حصہ میں ہوتی ہے تو سینہ کی بالیدگی بے قاعدہ ہوتی ہے، اس بیماری کے ساتھ ہمیشہ کھانسی ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دمہ	(ضیق النفس)	Asthma **استھما**

علامات۔ علامت منذرہ نوبت سے پہلے یا تو مریض کو درد سر ہوتا ہے اور اونگھ آتی ہے اور یا تو ہاضمہ میں کوئی نقص ظاہر ہوتا ہے یا قبض و نفخ شکم ہوتا ہے، یا کسی مریض میں خفیف کھانسی اور دم کشی کی شکایت ہو کر

پیشاب رقیق اور سفید رنگ کا بکثرت آتا ہے۔ جس سے مریض کو معلوم ہو جاتا ہے کہ دورہ شروع ہونیوالا ہے کبھی دورہ دفعتہً بلا کسی علامت منذرہ کے شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر اصحاب کو تو دورہ عموماً پچھلی رات دو تین بجے شروع ہُوا کرتا ہے۔ کبھی دفعتہً بلا تعین وقت دورہ ہو جاتا ہے۔ جو اس طرح ہوتا ہے کہ بیمار کا دم رُکتا ہے۔ سانس نہایت گھُٹ گھُٹ کر آتا ہے۔ سینہ پر بندھن یا جکڑن سی معلوم ہوتی ہے یہ دم گھٹنے کی تکلیف شدید ہو کر بڑھتی جاتی ہے، تا ایں قدر کہ مریض گھبرا کر کھڑا ہو جاتا ہے اور نہایت گھبرا جاتا ہے۔ اور اسواسطے کہ سانس آسانی سے لے سکے۔ مریض طرح طرح کی کروٹیں بدلتا ہے، اٹھتا یا بیٹھتا ہے یا اپنے سر کو دونوں ہاتھوں پر رکھ کر جھک جاتا ہے، یا اپنے سر کو دریچہ سے نکال کر گھنٹوں کھڑا رہتا ہے۔ تاکہ ہوا اندر آسانی سے داخل ہو سکے۔ اپنے سینہ کو خوب پھیلاتا ہے، یا میز کرسی یا دیوار پکڑ کر سر کو پیچھے اور سینہ کو آگے جھکا کر دم لیتا ہے۔ نہایت تکلیف سے سانس لیتا ہے اور چھوڑتا ہے۔ حالتِ مریض قابل رحم ہوتی ہے۔ غوطہ سے اسکو معلوم ہوتا ہے کہ ہوا کے پھیپھڑوں میں آنے جانے میں کوئی شے نہایت مزاحمت کر رہی ہے۔ اگر اس حالت میں بیمار کی چھاتی پر کان یا اسٹتھسکوپ لگا کر سنیں تو سیبی لنٹ رانگس یا وہیزنگ رانگس یا تیز سیٹی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اس واسطے کہ عضلات کھچ جانے سے چونکہ ہوا کی نالیوں کا خول کسی جگہ سے زیادہ اور کسی جگہ سے تنگ ہو جاتا ہے۔ اس واسطے کسی جگہ سے آواز باریک اور کسی جگہ سے زیادہ باریک سنائی دیتا ہے، نبض کمزور، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اور چہرہ فکر مند ہوتا ہے۔ جسم بیمار کا خون کے اچھی طرح صاف نہ ہو سکنے سے چپچپا اور سرد ہو جاتا ہے۔ حرارت جسم ۹۷ درجہ تک گھٹ جاتی ہے۔ بیمار کا چہرہ اس قدر تکلیف میں ہوتا ہے کہ دیکھنے والے کو نزع کی حالت دکھائی دیتی ہے، اسوقت یا تو مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے یا بیمار گرد و پیش کی منت سماجت کرتا ہے، یا ان کی طرف اس طرح دیکھتا ہے کہ مجھکو اس عذاب جان کندنی سے چھڑالو۔ جب یہ حالت عموماً بیس تیس منٹ اور گاہے دو تین گھنٹہ اور شاذ و نادر ایک دو روز رہتی ہے اسوقت افاقہ ہونے لگتا ہے، اسوقت کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اور کھانستے کھانستے مریض کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ مریض سے بولا نہیں جا سکتا۔ آخر ذرا سی بلغم آ کر اور تمام جسم پر پسینہ آ کر نوبت رفع ہو جاتی ہے اور بیمار عموماً سو جاتا ہے۔ جب کوئی نوبت زیادہ عرصہ تک رہتی ہے، تو بائیں پسلیوں کے وہ عضلے جو بوقت تکلیف تنفس حرکت میں آتے ہیں۔ دو تین روز تک درد کرنے لگتے ہیں۔ اور بیمار یہ کہتا ہے کہ میرا بدن کسی نے کوٹ کوٹ کر چور کر دیا ہے۔ نوبتوں کے درمیانی وقفہ میں بیمار ہر طرح سے تندرست معلوم ہوتا ہے۔ سانس بھی باقاعدہ اور آسانی سے لیتا ہے لیکن عموماً اس مرض کے مریض کمزور و لاغر ہو جاتے ہیں، رخسارے دبے ہوئے اور چہرہ فکر مند ہوتا ہے۔ اور عموماً آواز بھرایا بیٹھ جاتی ہے۔ اکثر ان کو تھوڑی بہت کھانسی اور دم کشی کی شکایت رہتی ہے، اگرچہ وقفہ؛ اور امتداد میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ تاہم اس مرض کے حملے نوبت بہ نوبت ہوتے ہیں اور یہ نوبت اکثر تو بیس تیس روز کے بعد مگر کبھی اس سے پہلے بھی یعنی ہفتہ وار یا روزانہ بھی اور کبھی مہینہ یا برسوں بعد ہوتی ہے، بعض مریضوں کو شہر کے ایک محلہ میں آرام رہتا ہے اور کسی دوسرے محلہ میں نوبت ہو جایا کرتی ہے۔

مزاج مریض کا چڑچڑا ہو جایا کرتا ہے۔

یہ مرض جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے اور جوانوں کو بہ نسبت بچوں کے اور ادھیڑ عمر والوں کو بہ نسبت جوانوں کے زیادہ ہوا کرتی ہے، اور یا تو اس مرض میں کوئی اور دماغ پھیپھڑے دل معدہ بیماری اور عضو کی مرض شامل نہیں ہوتی۔ مگر کبھی یہ بیماری مذکورہ اعضا کی بیماریوں کی ایک علامت ہوتی ہے۔ مثلاً پرانی کھانسی، یا دل، یا رحم، یا اووری یا نظام عصبی وغیرہ کسی بیماری کی۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
سانس جلد جلد آنا (سانس گھٹنا، عُسر تنفس	ڈس نیا P. Dysnea

علامات: ۔ بغیر کسی ظاہری وجہ کے اچانک سانس جلد جلد آنے لگتا ہے مگر بعض اوقات جس طرح کُتے یا مرغ گرم موسم میں ہونکتے ہیں۔ اس طرح دم کشی یا تنگی تنفس شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً امراض دل یا پیشاب ہوتی ہیں۔ یعنی فے لیور آف دی ہارٹ،

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
درد پہلو (ذات الجنب،	پلورسی Pleurisy
پسلی کا درد	پلورائیٹس، Pleuritis

علامات عامہ: ۔ بیمار کو جاڑے کے ساتھ بخار چڑھ آتا ہے۔ پہلے تو سینہ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے تھوڑے سے عرصہ کے بعد پستان کے نیچے نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ جیسے برچھی مارنے یا چھری چبھونے سے پیدا ہوتا ہے۔ درد مذکور سینہ کی ہڈی ہنسلی کی ہڈی اور بغل تک محسوس ہوتا ہے، تھوڑی بہت خشک کھانسی ہوتی ہے، سانس جلد جلد اور کھچ کر آتا ہے، لیکن اگر ساتھ ہی مرض کھانسی یا نمونیا یا سِل موجود ہوں تو کھانسی زیادہ ہوتی ہے اور اُن امراض کے خاص جراثیم کا بلغم میں اخراج پاتا ہے۔ مریض کا چہرہ فکرمند اور سانس لینے میں کمال تکلیف ہوتی ہے۔ تنفس کی حرکات کے وقت یعنی سانس لیتے وقت مریض بوجہ درد چھاتی کو حرکت نہیں دیتا بلکہ پیٹ متحرک ہوتا ہے۔ سانس لینے، کھانسنے یا ماؤف جانب کی طرف لیٹنے سے درد کو شدت ہوتی ہے۔ سانس لیتے وقت تو مریض پیٹ کے ذریعہ سانس لیکر گذارہ کر لیتا ہے۔ لیکن جب کھانسی ہوتی ہے۔ اور کیونکہ کھانسی پھیپھڑوں یا ہوا کی نالیوں میں ہوتی ہے۔ اسواسطے مجبوراً چھاتی کو حرکت دینی پڑتی ہے۔ اور حرکت سے درد پیدا ہوتا ہے۔ مگر کھانسنے کے بغیر گذارہ نہیں اور کیونکہ چھاتی کے ذریعہ سانس اندر لیتے وقت درد ہوتا ہے اس واسطے مریض ایک خاص قسم کی کھانسی کھانستا ہے۔ جو لفظوں میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اور جو شخص اس قسم کی کھانسی کو دیکھ لیوے تو پھر اس کو نہیں بھولتا۔ فوراً بغیر چھاتی کی آوازیں سننے یا بغیر دیگر کسی طریقہ سے تشخیص کرنے کے فوراً بیماری پہچان لیتا ہے۔ اس کھانسی میں درد کی وجہ سے اندر

سانس لینے کی حرکت چھوٹی اور کھانسی کی یعنی ہوا باہر چھوڑنے کی حرکت لمبی ہوتی ہے۔

نبض تیز اور مثل لوہے کی تار کے سخت بخار عموماً ۱۰۱ سے ۱۰۳ درجہ تک ہوتا ہے مگر نمونیہ ہمراہ نہ ہو تو بخار شدید ہوتا ہے زبان میلی اس پر سفید فرجا ہوا۔ پیشاب کم رنگین جسم گرم خشک رخسارے سرخ ہوتے ہیں۔ اگر سمیت خون باعث مرض ہو تب بھی بخار تیز ہوتا ہے کبھی غشیاں یعنی متلی دردسر کی بھی شکائیت ہوتی ہے۔ آخر کار پھیپھڑے کے غلاف میں سیرم یا آب خون تراوش پاکر جمع ہو جاتا ہے۔ جو یا تو چند روز میں جذب ہو جاتا ہے۔ یا پیپ وغیرہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور مرض پرانی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یعنی بیماری پرانی ہو جاتی ہے۔ اس حالت کو ڈاکٹری میں ایم پائی ای میا اور طب میں احتقاق المدہ فی الصدر کہتے ہیں۔

در اصل یہی حالت مزمن ذات الجنب یعنی کرانک پلورسی ہے اس حالت میں علامات جو پہلے شدید تھیں خفیف ہو جاتی ہیں، بار بار لرزہ ہوتا ہے۔ لرزہ سے بخار ہوتا ہے۔ حرارت جسم تیز ہوتی ہے، یعنی بخار ہوتا ہے۔ بیمار کو دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی اور جسم لاغر ہوتا ہے۔ مریض ماؤف پہلو کی طرف پڑا رہتا ہے، منہ سے کلوروفارم کی سی بو آتی ہے۔ تندرست جانب لیٹنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے۔ بخار کی علامات مرض دق کے بخار کی سی مانند ہوتی ہیں۔ آخر کو یہ پیپ یا تو پسلیوں کے درمیان سے خود بخود سوراخ کر کے نکل جاتی ہے یا پھیپھڑوں کے راہ سے خارج ہو جاتی ہے یا مری یا آنتوں کے راہ خارج ہوا کرتی ہے، اور اکثر مہلک ہوتی ہے۔

علاماتِ خاص ۔ عین ابتداءِ مرض میں سینہ کو ٹھوکنے سے آواز کی صفائی میں چنداں فرق نہیں پڑتا۔ جب ماؤف طرف بلغم پیدا ہو جاتی ہے۔ تب آواز مذکور کسی قدر ٹھوس ہوتی ہے۔ اگر کان لگا کر سنیں تو پلورا کے دونوں طبق، یعنی پھیپھڑوں کے غلاف کے دونو حصوں کے (یعنی ایک وہ حصہ جو پھیپھڑوں کو غلاف کرتا ہے، اور وہ دوسرا جو پھیپھڑوں کے غلاف کرنے کے بعد الٹ کر چھاتی کے خانہ یعنی پسلیوں کے اندر استر بنتا ہے) آپس میں رگڑنے سے آواز پیدا ہوتی ہے، اور صاف سنائی دیتی ہے۔ (جن کو اصطلاح میں فرکشن ساؤنڈ یعنی رگڑ کی آواز کہتے ہیں) پہلے یہ آواز نہایت ملائم اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے۔ لیکن جب پردہ مذکور کی سطح پر لمف (بلغم) کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب یہ آواز کسی ایک جگہ پر قائم اور زیادہ تیز سنائی دیتی ہے۔ اس آواز کی مثال ہم اس آواز سے دے سکتے ہیں۔ جو چیونٹی کے کان میں داخل ہونے سے پیدا ہو کر خود کو سنائی دیتی ہے۔ جب پلورا جھلی مذکور کے ہر دو طبق میں ایک طبق رطوبت کا ہوتا ہے۔ یعنی جب سیرم کے درجہ کی رطوبت کی مقدار سینہ کی پلورا جھلی کے دونوں طبقوں کے درمیان تھوڑی ہوتی ہے۔ اس وقت سینہ پر کان لگا کر مریض کو کلام کرنے یعنی بولنے کو کہیں تو مریض کے تکلم کی آواز بکری کے بچہ کے ممیانے کی طرح سنائی دیتی ہے۔ اسی کو ڈاکٹری میں اگافونی کہتے ہیں۔ جب سیرم یعنی پانی زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تو یہ آواز بھی بالکل نہیں سنائی دیتی، اسوقت صرف تنفس کی آواز حالت صحت سے کمزور سنائی دیتی ہے اور جوں جوں مقدار پانی کی زیادہ ہوتی جاتی۔ تنفس کی آواز بھی کمزور سنائی دیتی ہے۔ آخر جب سارے غلاف میں سیرم (یا پانی آب خون) پیدا ہو کر بھر جاتا ہے۔ تب کوئی بھی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اس درجہ مرض میں سینہ کو ٹھوکنے سے آواز بالکل

ٹھوس سنائی دیتی ہے اور پسلیوں کی درمیانی جگہ بالکل ہموار یا پسلیوں سے اونچی نظر آتی ہے۔ اس مرض میں بچوں کا سینہ بہت پھیل جایا کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
چھاتی کے گوشت کا درد (ذات الجنب) جھوٹا پسلی کا درد یا چھاتی	Pleurydnia	**پلوروڈی نیا** فالس پلورسی

علامات۔ چھاتی کے نیچے درد ہوتا ہے، جو حرکت کرنے یا سانس لینے سے درد کو زیادتی ہوتی ہے۔ اس سے ذات الجنب (پلورسی) کا شبہ ہوتا ہے مگر پلورسی میں بخار ہوتا ہے مگر اس مرض یعنی پلوروڈی نیا میں بخار نہیں ہوتا۔ نیز یہ درد چھاتی کے بائیں جانب ہوتا ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ اور مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
خون تھوکنا۔ (تھوک یا بلغم میں خون آنا نفث الدم)	Haemoptysis	**ہیماپٹے سس**

علامات۔ خون آنے سے قبل چھاتی میں ایک بوجھ، تکلیف، تناوٹ کبھی بخار بھی محسوس ہوتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے۔ سانس لینے میں کسی قدر تکلیف کبھی خشک کھانسی۔ بعض حالتوں میں بغیر کسی خراش بوجھ گرانی یا کھانسی کے ساتھ خون جو کبھی تو بلغم میں ملا ہوا کبھی بلا کھانسی۔ بیمار کے منہ کا ذائقہ نمکین معلوم ہوتا ہے اگر کوئی پھیپھڑہ کی رگ پھٹ جاتی ہے۔ تو بعض اوقات ایکدم بہت سا خون خارج ہو کر غشی یا ہلاکت واقع ہوتی ہے۔

سینہ کی علامتیں۔ بعض اوقات سینہ کے ایک محدود مقام پر ٹھونکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ اور وہاں پر باریک کری پے ٹمنٹ رانکس بھی سنائی دیتی ہیں۔ پہلی حالت میں خون قصبۃ الریہ (نرخرہ) سے آتا ہے۔ دوسری حالت میں پھیپھڑوں کے اندر خون تراوش پاتا ہے تیسری حالت میں سل کی بیماری میں خون آتا ہے اور اس حالت میں سینہ میں مرض سل کی خاص آوازیں مسموع ہوتی ہیں۔

تشخیص مرض } اس مرض کی تشخیص کے وقت حلق مسوڑھے اور ناک کو پہلے خوب طرح دیکھ لیں مبادا ان سے خون آتا ہو۔ اس مرض میں سرخ رنگ کا خون یا تو خالص آتا ہے یا کفدار بلغم کے ہمراہ تھوڑا، تھوڑا یا زیادہ مقدار میں۔ ویسے ہی کھانسی کے ہمراہ آتا ہے، جب سرخ رنگ کا خون کثرت سے آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ پھیپھڑہ کی کوئی رگ پھٹ گئی ہے، اور جب معدہ سے خون آتا ہے تو عموماً بذریعہ قے یا اچھو کے آتا ہے، مگر اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور اس میں ضرور کچھ نہ کچھ غذا ملی ہوتی ہے، اور مقام معدہ پر جلن گرانی اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔

دل کی بیماریاں

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
دل کے غلاف کی سوزش (ورم حجاب القلب)	Pericarditis	**پیری کارڈائی ٹس**

یہ بیماری دو قسم کی ہوتی ہے اول اکیوٹ پیری کارڈائی ٹس (شدید سوزش غلاف دل) دیم کرانک کارڈائی ٹس (مزمن سوزش غلاف دل

اول۔ ایموٹ پیری کارڈائی ٹس یعنی شدید سوزش غلاف دل۔

علامات:۔ سردی لگ کر دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں بائیں بازو اور بعض اوقات پنجے، اور انگلیوں تک جاتی ہیں اور درد یا تو شدید ہوتا ہے۔ یا خفیف۔ دل عموماً شدت سے دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ نبض یا تو تیز سخت اور باقاعدہ چلتی ہے یا تیز ضعیف۔ اور بے قاعدہ دقت تنفس یا ہچکیاں، مریض بے چین اور اس کو اپنا دم گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مریض کا بدن یا تو پسینہ میں نہا جاتا ہے یا گرم اور خشک ہوتا ہے۔ چہرہ پھیکا و نہایت متفکر ہوتا بعض اوقات کم و بیش تشنج ہوتا ہے۔ یا خفیف عرصہ کے واسطے ہذیان ہوتا ہے نیند یا تو متوحش خوابوں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ یا بے خوابی رہتی ہے۔ بعض اوقات مریض کو اپنی بیماری سے اتنا ضعف اور تکلیف ہوتی ہے کہ ذرا سی حرکت سے مریض کے مرجانے کا خوف ہوتا ہے۔ اگر یہ بیماری مہلک ہونے والی ہو تو سانس لینے میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی دقت تنفس سانس چڑھ جانا۔ چہرہ نیلگوں اور آنکھوں کا [illegible] جاتا رہتا ہے، جسم سرد پسینہ سے تر۔ قلب کے مقام کو انگلیوں سے ٹھونکیں تو آواز ٹھوس سنائی دیتی ہے۔ اور جوں جوں پیری کارڈیم یعنی دل کے غلاف کی جھلی میں پانی پیدا ہوتا جاتا ہے آواز ٹھونکنے پر زیادہ ٹھوس سنائی دیتی ہے۔ سینہ کے ساتھ کان لگا کر سننے سے ایک رگڑ کی آواز (فرکشن ساؤنڈ) سنائی دیتی ہے۔ پہلے یہ آواز ملائم ہوتی ہے۔ مگر جب ملف (بلغم) پیدا ہو جاتا ہے، اس وقت یہ رگڑ کی آواز تیز سنائی دیتی ہے۔ جب پانی مذکور تھیلی غلاف دل میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ تب آواز مذکور پیدا نہیں ہوتی۔ پیری کارڈیم (دل کے غلاف) کے دونوں طبق جب جڑ جاتے ہیں۔ تب بھی آواز پیدا نہیں ہوتی۔ رگڑ مذکور کی آواز (فرکشن ساؤنڈ) پہلے تو سینہ کے درمیانی حصہ کے کسی قدر بائیں طرف اور سینہ کی درمیانی ہڈی (اسٹرنم) کے قریب درمیانہ حصہ پر سنائی دیتی ہے، اور وہاں سے سارے مقام قلب پر پھیل جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی اس آواز فرکشن ساؤنڈ (رگڑ کی آواز) کے ایک آواز مرمر بھی پیدا ہوتی ہے۔ جب تھیلی مذکور میں پانی زیادہ پیدا ہوتا ہے، تو قلب کی آواز پہلے دھیمی ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں جوں جوں پانی زیادہ پیدا ہوتا جاتا ہے۔ کم سنائی دینے لگتی اور آخر بالکل نہیں سنائی دیتی۔

مرض کا اُردو نام۔ ڈاکٹری نام

دل کے غلاف میں پانی بھر جانا۔ Hydro Pericarditis ہائیڈرو پیری کارڈی ایم

علامات ۔ مقام قلب پر ایک بوجھ اور جکڑن معلوم ہوتی ہے ۔ سانس لینے میں نہایت تکلیف ہوتی ہے ۔ چہرہ بھر بھرایا ہُوا ۔ مریض کو غش پڑ جاتا ہے ۔ جا بجا تہیج (ڈھولن اماس ۔ خاص قسم کی سوجن جس میں دبانے سے گڑھا پڑ جاوے) ہو جاتا ہے ۔ نبض سریع کمزور بے قاعدہ چلتی ہے ۔ مریض اکثر بستر پر پڑا رہتا ہے ۔ بات کرنے یا کروٹ بدلنے سے خوف کھاتا ہے ۔ جب پانی بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے ۔ تب دل کا مقام اونچا ہو جاتا ہے ۔ اور پسلیوں کے مابین بھی اونچے ہو جاتے ہیں ۔ ٹھوکنے سے ماؤف جگہ پر آواز ٹھوس ہوتی ہے ۔ جب بیمار ہوتا ہے تب حرکات محسوس نہیں ہوتیں ۔ جب کھڑا یا بیٹھا رہتا ہے ۔ اسوقت وہ حرکتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتی رہتی ہے ۔ کان لگا کر سننے سے قلب کے مقام پر قلب کی آوازیں بہت خفیف سنائی دیتی ہیں ، سینہ کے اُوپر کے حصہ پر زیادہ تر مسموع ہوتی ہیں ۔ بیمار کے کروٹ بدلنے سے ٹھوس آواز (ٹھونکنے کی) آتی رہتی ہے ۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

دل کی اندرونی استری جھلی کی سوزش ۔ Endocarditis اینڈو کارڈائی ٹس

علامات مرض :۔ جب یہ مرض نتیجہ شدید گنٹھیا وغیرہ کا ہوتا ہے تب اسکی علامات بہت نمایاں نہیں ہوتی ہیں ۔ اس صورت میں ایسا ہوتا ہے کہ نبض کسی قدر کمزور اور تیز ہو جاتی ہے ۔ مریض سانس جلد جلد لیتا ہے ۔ چہرہ اس کا فکرمند ہو جاتا ہے ۔ لیکن مقام دل پر بہت خفیف یا کچھ بھی درد معلوم نہیں ہوتا ۔ اور اس صورت میں یہ کم مہلک ہوتا ہے ۔ لیکن اس کے نتائج بہت بُرے ہُوتے ہیں ۔ جب یہ بیماری از خود پیدا ہوتی ہے تب یہ نہایت شدید اور مہلک ہوتا ہے ۔ اور علامات نہایت شدید ظاہر ہوتی ہیں ۔ سینہ کے مقام پر ایک بوجھ جکڑن اور عجیب قسم کی بے چینی نمودار ہوتی ہے ۔ مریض فکرمند بے چین اور چت پڑا رہتا ہے ۔ بخار ہو جاتا ہے ۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے ۔ سرد پسینہ آتا ہے ۔ کمال تنگی تنفس ہوتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور غشی طاری ہو جاتی ہے ۔

خاص علامات :۔ اس بیماری میں دل کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے دل نہایت دھڑکتا معلوم و محسوس ہوتا ہے بعض دفعہ دل کانپتا معلوم ہوتا ہے ۔ دل کے مقام پر ٹھوکنے سے ٹھوس آواز کی حد سے بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے ۔ کان لگا کر سُنیں تو ملائم مرمر کی آواز مسموع ہوتی ہے ۔ یعنی ایسی آواز جیسی لوہار کے دھونکنے کی آواز سے پیدا ہوتی ہے ۔ اگر یہ آواز دل کے پیندے پر بہت صاف سنائی دے تو یہ سمجھ لیویں کہ سوزش لے آرٹا کے کیواڑوں میں ہے ، اور اگر آواز مذکور دل کی پہلی آواز کے ساتھ سنائی دے تو یہ خون کی رکاوٹ کی دلیل ہے ، اگر دوسری آواز کے ہمراہ سنائی دیوے اُس سے

خون کا بطن قلب میں پھر لوٹ جانا ثابت ہوتا ہے۔ اگر مرمر کی آوازوں کے نوک پر اور اُس کے بائیں طرف صاف سنائی دیوے تو بیماری مائیٹرل والو میں ثابت ہوگی۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

درد دل Angina Pectoris انجانیاپکٹورس

علامات مرض:۔ اگر امراض قلب باعث مرض نہ ہوں تو یہ درد عموماً اس وقت ہوتا ہے۔ جب بیمار سخت کام کر رہا ہو۔ یا کسی اونچے مقام یا پہاڑ پر چڑھ رہا ہو۔ یا کھانے کے بعد درد شروع ہو جاتا ہے، یا دیگر حالات میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دل میں آہستہ آہستہ یا اچانک درد شروع ہو جانا جو یا تو خفیف ہوتا ہے، یا نہایت شدید جو بائیں ہاتھ یا دونوں بازوؤں کے ڈِلٹا ئیڈ مسل کے آخر ہونے کی جگہ تک پھیل جاتا ہے۔ بعض اوقات پنجوں کی انگلیوں تک معلوم ہوتا ہے۔ اور اس قدر شدید ہوتا ہے۔ گویا مریض کو ہلاک کر ڈالے گا۔ بعض اوقات مریض کے آرام کرنے پر ساری علامات مفقود ہو جاتی ہیں۔

جب نوبت اس بیماری کی کئی بار ہوتی ہے۔ تو یہ درد ادنیٰ باعث سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اور زیادہ شدید و عرصہ تک رہتی ہے۔ اکثر اسوقت پیدا ہوتا ہے۔ جب صبح کو مریض بستر خواب سے اٹھنا چاہتا ہے۔ آخر ایک دن کا حملہ مرض و مریض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض بغیر علامتوں اور درد کے اچانک مر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

زور زور سے دل دھڑکنا۔ (Palpitation of the Heart) پیل پی ٹیشن آف دی ہارٹ

دھڑکا۔ ہول دل

علامات:۔ خفیف اسباب مثلاً ذرا سے جوش غصہ یا خوف و دہشت سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ جب زور زور سے دل دھڑکتا ہے تو سینہ پر دل کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے (خود مریض کو بھی) طبیعت بے چین و بے قرار ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل ڈوب رہا ہے اور آنکھوں کے تلے (شدت میں) اندھیرا چھا جاتا ہے۔ کبھی بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات دل اس شدت سے ڈھڑکتا ہے کہ مریض کی چارپائی ہلنے لگتی ہے اور چارپائی کے پاس کھڑا ہوا آدمی دل دھڑکنے کی آواز سُن سکتا ہے۔

نبض نہایت تیز جو بعض اوقات ۱۵۰ یا اس سے بھی زیادہ فی منٹ دورہ کے بعد عارضی طور پر پیشاب زیادہ آتا ہے۔ بدہضمی اور نقرس کے مریضوں کو اپنا دل لرزتا ہوا معلوم ہوتا ہے جس وجہ سے اس کی بڑھ جاتی ہے نازک مزاج اور ورزش نہ کرنے والوں کو کبھی بلا وجہ صبح کے وقت دل دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے اس صورت میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ نفخ شکم ضرور ہوتا ہے، بعض مریضوں میں دل دھڑکنے کے ساتھ درد دل ہوتا ہے اور کبھی اس مرض کیساتھ دل کی حرکات

کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن یہ جب ہی ہوتا ہے۔ جب دل کے کیواڑوں یا دل پھیل جائے یا اس کی ساخت میں فرق پڑ جائے، یا اس کی ساخت چربی میں بدل جاوے، یا جب بطن قلب سے خون رُک رُک کر جاتا ہے۔ یا بعض امراض پھیپھڑوں میں دوران خون میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
دل پھڑکنا۔ دل کا نہایت تیز حرکت کرنا (اختلاج القلب)	ٹیکی کارڈیا Tachy Cardia

علامات:۔ نبض اس مرض میں نہایت تیز چلتی ہے۔ اور ایک منٹ میں بجائے ۷۰ یا ۸۰ کے ۱۵۰-۲۰۰، بعض اوقات ۳۰۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے۔ لیکن دل کی حرکت مریض اپنے آپ کو دل دھڑکتا محسوس نہیں ہوتی شاذو نادر درد دل و تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے یہ حالت مرض بہت زیادہ شدید نہ ہو تو صحت میں چنداں فرق نہیں پڑتا۔ بعض ایسے مریضوں کی صحت سالہا سال تک اچھی رہتی ہے اور ان کو ذاتی تجربہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کونسی چیز مضر پڑتی ہے۔ اور کونسی چیز اور کونسی دوائی سے آرام و تسکین ہو جاتی ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دل حرکت کرتا کرتا ایک خاص قسم کی فالتو ضرب لگا دیتا ہے۔ (یعنی عام طور پر حرکت کرتے ہوئے دل کی نوک سینہ کے ساتھ ضرب یا ٹکر کھاتی ہے مگر اس مرض میں جب دل فالتو عجب قسم کی حرکت کرتا ہے۔ تو بجائے دل کے ٹکرانے کے تمام دل یا دل کا اُذن (بالائی حصہ) چھاتی کے ساتھ ٹکر کھاتا ہے۔ والوڈزیز (یعنی دل کے کیواڑوں کے امراض) میں بھی دل اس قسم کی ٹکریں مارا کرتا ہے)

کبھی یہ مرض نوبتی طور پر بھی ہوا کرتا ہے۔ اس حالت میں اس کے دورے مختلف اوقات میں اور مختلف دیر تک رہا کرتے ہیں، دورہ مرض میں خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ عرصہ تک رہے تو مرض سائی نوسس (یعنی زرقہ جلد کی رنگت نیلی ہو جانا)۔ وغیرہ ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
دل کی کمزوری (ضعف القلب)	بریڈی کارڈیا Brady Cardia

علامات:۔ اس مرض میں کبھی بندھش میں اس قدر رکاوٹ ہوتی ہے کہ قلب کے اُذنین و بطنین کی حرکات مختلف واقع ہوتی ہیں۔ چنانچہ اُذن (دل کا بالائی خانہ جو سکڑ کر اپنا اندر کا خون نچلے خانہ بطن میں دھکیلتا ہے) ایک منٹ میں ۱۰۰ یا ۱۵۰ مرتبہ حرکت کرتا ہے۔ اور اس کی حرکت نہ صرف سینہ میں دکھائی دیتی ہے بلکہ اس کے سبب گردن کی دریدیں بھی تڑپتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے بطن (دل کا نچلا خانہ جو سکڑ کر اپنے اندر کے خون کو شعریانوں (خون کی رگوں یا نالیوں) میں دھکیلتا ہے) کی حرکت ۴۰ یا ۵۰ مرتبہ فی منٹ ہوتی ہے اور نبض کی رفتار بھی فی منٹ [illegible] ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

دل کے کیواڑوں کے امراض Valve Diseases والوڈزیزز

علامات:۔ اس بیماری میں نچلے بطن کے سکڑتے وقت کچھ خون اوپر کے خانہ میں بھی لوٹ جاتا ہے۔ مقام قلب کے بائیں جانب ٹھوکنے سے آواز زیادہ ترٹھوس معلوم ہوتی ہے۔ قلب کی نوک حالت مرض میں پستان سے نیچے اور کچھ زیادہ تر بائیں طرف ہوتی یا ٹکر کھاتی ہے۔ جو ایک اہم علامت تشخیصی ہے کبھی دل کو آرام ہوتا ہے۔ کبھی دل میں درد ہوتی ہے۔ کبھی دل زور زور سے دھڑکتا ہے۔ کبھی آہستہ، کبھی دل میں ضعف معلوم ہوتا ہے۔ کبھی دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے۔ دل کی پہلی آواز کے ہمراہ ایک مرمری آواز دل کی نوک پر خوب اور صاف سنائی دیتی ہے اور پیندے پر بالکل محسوس نہیں ہوتی۔

نوٹ:۔ دل کے مختلف امراض میں مختلف علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان کی صحیح تشخیص بجلی کی مشین سے، یا دل کی آوازوں کے سننے سے ہوتی ہے مگر یہ علامات تقریباً سب میں ہوتی ہیں۔ دل زیادہ زور سے دھڑکتا ہے۔ نبض سریع۔ مقام قلب پر جکڑن۔ بندھن اور بوجھ۔ فم معدہ پر بھی بوجھ اور جکڑن محسوس ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر بعض اوقات درد ہوتا ہے۔ جو کبھی خفیف اور کبھی شدید ہوتی ہے۔ بیمار کو تنگی تنفس ہوتی ہے۔ کبھی بیٹھتے بیٹھتے دم پھول جاتا ہے۔ کبھی یہ سانس پھولنا اس حد تک زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کو اس سے نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ اور جس طرح مرغ یا کتے گرمی کے موسم میں ہانپتے یا جلد جلد سانس لیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح سانس نہایت جلد جلد آتا ہے۔ منہ نیلا (کسی قدر بموجب شدت وخفت حملہ مرض) ہوجاتا ہے۔ مریض ایک کروٹ یا دوسری کروٹ نہیں لیٹ سکتا۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔ اکثر غش آجاتا ہے۔ چہرہ فکرمند ہوتا ہے۔ اور ابرو پُر شکن ہوتی ہے۔ چہرہ پھیکا اور بعض اوقات اس پر آماس (سوجن ورم) ابھر آتا ہے بیمار جب چلتا پھرتا ہے۔ یا اونچی جگہ چڑھتا ہے۔ تو ان علامات میں شدت ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

غشی (غش آنا) اغما Syncope سنکوپی (فینٹنگ)

علامات:۔ بصارت میں فرق پڑجاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اشیا جھولتی یا اڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ کانوں میں شور یا باجہ بجنے کی سی آواز۔ چہرہ لبیں پھیکی پڑجاتی ہیں۔ سارا جسم سرد پسینہ سے معرق ہوجاتا ہے۔ اگر اس وقت بیمار کو نہ تھاما جاوے تو وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ حرکت نبض و تنفس ایسی کمزور ہوجاتی ہے کہ محسوس نہیں ہوتی۔ یا بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ بعض حالتوں میں ایسا ہوتا ہے کہ زندگی کے کوئی بھی آثار نہیں پائے جاتے۔ چہرہ پژمردہ پن چھا جاتا ہے اطراف سرد ہوجاتے ہیں۔ آنکھیں بند اور دست وپا ڈھیلے پڑجاتے ہیں، بیہوشی مطلق ہوتی ہے

مرض کے حملہ میں چہرہ زرد۔ نبض رُک رُک کر چلتی ہے۔ سانس جلد آتا ہے کبھی غیر منتظم ہوتا ہے۔ کبھی ساتھ ہی قے ہو جاتی ہے بدن سرد ہو جاتا ہے۔ کبھی ہاتھ پاؤں اینٹھ کر پیشاب پاخانہ خطا ہو جاتے ہیں۔ مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ کچھ عرصہ بعد مریض ٹھنڈی سانس بھر کر ہوش میں آجاتا ہے۔ کبھی جب مریض ہوش میں آنے لگتا ہے تب وہ ٹھنڈی سانسیں بھرتا اور دست و قے آجاتے ہیں۔ کبھی مرگی کی طرح تشنج ہونے لگتا ہے، دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ جب یہ مرض خفیف ہوتا ہے تو بے ہوشی کامل نہیں ہوتی ...... صرف دل کمزور صرف ہو جاتی ہے، چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ دل متلاتا اور پیشانی پر پسینہ کے قطرات نمودار ہوتے ہیں۔

تشخیص مرض:- اگرچہ بیہوشی خواہ کسی وجہ سے ہو عام طور پر غشی کہلاتی ہے، لیکن (۱) دماغ پر چوٹ لگنے، دماغ کو صدمہ پہنچنے یا اس کے ہل جانے (۲) دماغ کے بعض امراض مثلاً سکتہ و مویہ۔ شکستہ شمسیہ (لو لگنا) باؤ گولہ، شدید قسم کے بخارات۔ مثلاً محرقہ ہذیانی یا حمی غشی (۴) یا سمیت بول۔ یا بعض زہروں مثلاً شراب افیون وغیرہ میں جو بے ہوشی ہوتی ہے اس کو ڈاکٹری میں کوما کہتے ہیں اور طب میں غشی امتلائی۔ غشی اور کوما میں تفاوت معلوم کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کا علاج مختلف اور ایک دوسرے کے برعکس ہوتا ہے چنانچہ ہم ذیل میں ایک نقشہ (ر) دونوں کو آمنے سامنے رکھ کر ان کی تفاوت کو واضح کرتے ہیں۔

غشی کی خاص علامات	قوما (بیہوشی) کی خاص علامات
(۱) غشی میں مریض کا چہرہ زرد ہوتا ہے	(۱) قوما میں مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
(۲) غشی میں نبض کمزور و اٹک اٹک کر چلتی ہے	(۲) قوما میں نبض خون سے پُر بھری ہوئی (ممتلی) چلتی۔
(۳) غشی میں سانس آہستہ و غیر منتظم ہوتا ہے	(۳) قوما میں سانس خراٹے سے ہوتا ہے۔
(۴) غشی میں جسم سرد پسینہ سے تر ہوتا ہے	(۴) قوما میں جسم پر سرد پسینہ نہیں آتا
(۵) غشی میں دماغ میں خون کی کمی ہوتی ہے	(۵) قوما میں دماغ میں خون کی زیادتی ہوتی ہے

منہ زبان اور گلے کی بیماریاں

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ہونٹ کی پھنسیاں	**شور الشفت**	**ہرپیز لیبی ایلس** Herpes Labialis

علامات: گاہے ہر دو لب مگر عموماً نیچے کے لب پر چند ایک چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جو آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں پہلے شفاف رطوبت ہوتی ہے جو بعد میں زردی مائل مواد یا پیپ وغیرہ میں بدل جاتی ہے۔

مقام مرض پر خارش ہوتی ہے۔ پیپ دانوں سے نکل کر اور جم کر اس کا ملائم باریک بھورا زردی مائل کھرنڈ بن جاتا ہے۔ اس مرض کے ہمراہ عموماً عصبی قسم درد کی شکایت ہوتی ہے، حکمائے یورپ اس کو بھی عصبی مرض شمار کرتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ہونٹ پھٹنا ہونٹ چھلنا	(تشقق شفتین)	Cracked Lips	کریکڈ لیپس چیپڈ لیپس

علامات:۔ سردی کے سبب یا بدہضمی کے سبب عموماً نیچے کا ہونٹ پھٹ جایا کرتا ہے۔ اس میں سے خون نکلتا ہے۔ اور بہت درد ہوتا ہے۔ خنازیری مزاج کے اشخاص یا بچوں میں یعنی جن کے مزاج میں مرض سل کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ ان کے ہونٹ زیادہ پھٹا کرتے ہیں۔ اگر یہ شکایت بار بار ہو۔ اور عرصہ تک رہے تو ماوف ہونٹ سخت، اور قدرے متورم ہو جایا کرتا ہے۔ جبڑے اور زبان کے نچلے غدود پھول کر باعث تکلیف ہوتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
منہ سے بدبو آنا۔ گندہ دہنی	بدبوئے دہن	Oral Sepsis	اُورل سیپ ٹس

علامات:۔ منہ سے بموجب خفت یا شدت مرض بدبو خفیف یا نہایت سخت آتی ہے۔ دانت زیادہ میلے ہوں۔ اور مسوڑھوں کے نیچے زیادہ پیپ جمع رہتی ہے۔ تو مریض کے تنفس اور منہ سے اسی قدر بدبو آتی ہے کہ اس کے پاس بیٹھنا یا اس سے بات چیت کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مفصل دیکھو مرض پائی اوریا میں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مُنہ آنا (جوشش دہن)	ورم الفم	Stomatitis	سٹومے ٹائی ٹس

علامات:۔ یہ بیماری نہایت چھوٹے اور ننھے بچوں کو ہوتی ہے، اس میں دہن و زبان گرم، سرخ اور بعض دفعہ خشک ہوتی ہے۔ زبان کے کناروں اور نوک پر چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری اکثر معدہ اور امعاء کی سوزش کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ جب یہ مرض چھ سے نو ماہ کے بچوں کو ہوتا ہے۔ تب اس کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں سوزش سارے منہ اور لبوں تک پھیل سکتی ہے۔ لب پھول کر پھٹ جا سکتے ہیں۔ بعض دفعہ ان پر ہرپیز کے سے دانے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب یہ مرض پرانی ہو جاتی ہے۔ تو اکثر منہ سے زیادہ رال بہتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
مُنہ کے سفید زخم	تھرش. مگٹ Thrush Muguet
سفید منہ آنا (سوزشِ دہن جراثیمی)	پیراسٹک سٹومے ٹائی ٹس Parasitic Stomatitis
دہی کی مانند رطوبت والے زخم قلاع۔ القلاع	اسٹومے ٹائی ٹس فنگوزوا۔

علامات:۔ ابتداء میں لبوں، گالوں (رخسار) کے اندر مسوڑھوں تالو۔ ٹانسل گلینڈ (کوّا) زبان کے نیچے خصوصاً کناروں پر سفید مخروطی یا کسی قدر گول یا چھلوں کے طور پر اونچے اونچے دھبے یا چٹے یا چٹن پیدا ہو جاتے ہیں جن پر دہی کی مانند سفید رطوبت چمٹی ہوتی ہے۔ جو چھڑانے سے چھٹتی نہیں۔ اگر اسکو زور سے صاف کیا جاوے تو نیچے زخم نمایاں ہو کر ذرا سا خون نکل پڑتا ہے۔

جہاں تک یہ بیماری منہ تک محدود ہوتی ہے۔ تب تک خطرناک نہیں ہوتی لیکن بعض اوقات یہ مری (غذا کی نالی جو حلق سے شروع ہو کر معدہ تک جاتی ہے۔) کے ذریعہ معدہ تک اور ٹرے کیا (قصبۃ الریہ نرخرہ) کے ذریعہ پسلیوں تک پھیل جاتی ہے۔ اور خطرناک ہوتی ہے۔ جب یہ مرض شدید ہوتا ہے۔ تو چٹین آپس میں ملکر منہ کے اندر اور زبان پر ایک سفید یا بھورے رنگ کے پردے کی طرح بن جاتی ہیں۔ یہ چٹین ملائم ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد جب وہ علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ تب ان کی جگہ پر ایک سُرخ داغ یا خفیف زخم رہ جاتا ہے۔ بعد ازاں چھلا ہوا اور خشک ہو جاتا ہے۔ یا اس پر پھر وہ چٹین پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب یہ مرض معدہ وغیرہ تک پھیل جاتا ہے تب مریض کو بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کمزور بچوں میں مرض پھیل کر وہاں کی ساخت کو گلا دیتا ہے۔ کیونکہ یہ مرض متعدی ہے۔ اسواسطے جب اس مرض کا مریض بچہ ماں یا دائی کا دودھ پیتا ہے۔ تو ماں کے پستان کی بھٹنی یعنی چوچی کی بھٹنی پر ویسا زخم یا دھبہ ہو جاتا ہے جب یہ مرض خراش امعاء کے باعث کمزور اطفال کو ہو جاتا ہے۔ تو بچہ کو جیسا بیان کیا گیا ہے۔ دودھ پینے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

اور جب یہ مرض معدہ تک پھیل جاتا ہے۔ تب مریض کو قے و دست آنے لگتے ہیں۔ جب اس کا گذر ہوائی ایرن میں ہوتا ہے۔ تب کھانسی ہوتی ہے۔ اور بلغم کے ساتھ بھورے باریک باریک ریشے اخراج پاتے ہیں۔ اگر بچہ کمزور ہوتا ہے تو اس جگہ کے ساخت گل جاتی ہے۔ اور اس جگہ بُری طرح کے زخم ہو جاتے ہیں۔ کثرت سے رال بہتی ہے اور کیونکہ بچہ غذا نہیں کھاتا۔ اس واسطے آخر کار فاقہ کشی سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
منہ کی سرطان	آکلۃ الفم	کنکرم اورِس سلفنگ فیجی ڈینا اف دی متھ Cancrum Oris
گوشت خوردہ		گنگرینس سٹومے ٹائی ٹس Gangrenous Stomatitis

علامات:۔ عموماً کوئی علامت ننده دیکھنے میں نہیں آتی ہے کہ اس مرض کے حملہ کی آمد معلوم ہو سکے۔ عموماً اچانک بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ جو عام بات یہ ہے کہ بھوک مرجاتی ہے۔ بچہ بے چین اور لاغر ہو جاتا ہے ـــ منہ سے رال بہتی ہے

مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ ان پر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک رخسار متورم ہو جاتا ہے۔ کبھی شروع میں ہی رخسار متورم ہو جاتا ہے۔ مقام ماؤف پر درد ہوتی ہے، ماؤف رخسار ایسا چمکیلا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ پالش کیا ہوا یا تیل ملا ہُوا ہے۔ اس ورم کے عین درمیان میں ایک گہرے سُرخ رنگ کا داغ دکھائی دیتا ہے۔ گال دبانے سے سخت محسوس ہوتا ہے۔ جبڑے کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے پلپلے۔ متورم۔ منہ سے رال بہتی ہے کبھی دانت جھڑ جاتے ہیں بیمار کے منہ کو کھول کر دیکھیں تو اس متورم گال کے بیچوں بیچ اس بیرونی داغ کے عین مقابل سفید یا خاکستری رنگ کا داغ یا زخم دکھائی دیتا ہے۔ یہ داغ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ باہر والا سیاہ داغ سُرخ رنگ کا ہو جاتا ہے منہ سے سخت بدبو آتی اور بخار شدید ہو جاتا ہے۔ یہ داغ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ باہر والا سیاہ داغ سُرخ رنگ کا ہو جاتا ہے منہ سے سخت بدبو آتی ہے، اور بخار شدید ہو جاتا ہے۔ مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ مگر داغ والا مقام زیادہ درد نہیں کرتا آخر کار سیاہ داغ یا دانے کے مقابل رخسار گل کر ایک سوراخ بن جاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے یہاں تک کہ اس حصہ اس رخسار کا لب اور مسوڑھے زخمی ہو جاتے ہیں۔ رال نہایت کثرت سے بہتی ہے۔ اور نہایت بدبو آتی ہے۔ اب زخم پھیلتا جاتا ہے۔ سارا گال مردار پڑ جاتا ہے۔ مرض بعض دفعہ جبڑوں میں پھیل جاتا ہے۔ آخر جبڑوں کی ہڈی مردار ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ آخر جھڑنے لگتی ہے۔ ہونٹ گل کر جھڑ جاتے ہیں۔ جب مرض اس درجہ تک بڑھ جاتا ہے۔ تب نہایت درجہ کا ضعف لاحق ہوتا ہے۔ دیگر کئی جسمانی سقم یعنی نقص و امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ پیری ٹونیم (پیٹ کے اندر کی استری جھلی) اور مینٹرک غدودوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں میں امراض و خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر غایت درجہ کے ضعف میں مرض و مریض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مُنہ کے چھالے	(بثور الفم)	Aphthous Stomatitis	ایفتھس سٹومے ٹائی ٹس
منہ کی پھنسیاں،		Vesicular Stomatitis	ویسی کیولر سٹومے ٹائی ٹس،

علامات:۔ سوزش مُنہ کی عام علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ یعنی منہ میں سوزش۔ درد کھانے پینے بولنے میں درد تکلیف اگر سوزش کی شدت ہو تو خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بے چینی ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے۔ بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ زبان میلی، قے و دست آنے لگتے ہیں۔ لبوں رخساروں کے اندر زبان مسوڑھوں پر بڑے بڑے گول کسی قدر اونچے سفید یا خاکستری رنگ کے نقاط یا دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی نوک ہوتی ہے۔ مرکز دبا ہوا دیکھنے میں چھوٹے چھوٹے آبلے دبانے سے سخت، جب یہ ٹوٹ جاتے ہیں تو ان کی سفیدی اتر جاتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مُنہ کے زخم	(قروح الفم)	Ulcerative Stomatitis	السریٹیو سٹومے ٹائی ٹس
منہ کے بدبودار زخم	قروح دہن متعفن	Fetidstomatitis	فیٹڈ سٹومے ٹائی ٹس،

علامات:۔ اس مرض کا آماجگاہ مسوڑھے ہوتے ہیں۔ ماؤف حصہ مسوڑھوں کا گہرا ارغوانی دکھائی دیتا ہے۔ جو خاکستری رنگ کی میل سے ڈھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر کپڑے وغیرہ سے اس میل کو دُور کیا جاوے

تو دور ہو جاتی ہے۔ اور نیچے سے زخم نمایاں ہو کر خون نکلنے لگتا ہے۔ مریض کا بالائی حصہ ہونٹ متورم اور ماؤف جانب کے، غدود متورم ہوتے ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے۔ منہ سے شدید بو آتی ہے۔ رخسار بھی متورم اور سخت ہوتا ہے۔ رخسار کے اندر دانتوں کے نشان نمایاں ہوتے ہیں۔ اور کم و بیش زخم ہوتے ہیں پھر مسوڑھے زخمی ہونے شروع ہوتے ہیں۔ اگر مسوڑھوں کے زخم بڑھتے جاویں تو دانتوں کی جڑیں برہنہ ہوتی جاتی ہیں۔ دانت گر پڑتے ہیں۔ نہایت درجہ کمزوری ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
منہ کی سوزش	ورم الفم	Simple Stomatitis	سمپل سٹومے ٹائی ٹس
منہ آنا	سوزش دہن نزلی		کٹارل سٹومے ٹائی ٹس

علامات مرض:۔ منہ کی اندرونی استری جھلی یعنی مسوڑھوں۔ لبوں۔ رخساروں کی استری جھلی متورم سرخ ہو جاتی ہے۔ زبان کسی قدر متورم ہو سکتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ اور درد و بے چینی ہوتی ہے۔ منہ سے کسی قدر بد بو آتی ہے۔ آخر کار منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پارہ سے منہ آنا	جوشش دہن سیمابی	Mercurial Stomatitis	مرکیوریل سٹومے ٹائی ٹس

جب کسی نسخہ میں مرکری یعنی پارہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور اسکو مسلسل یا طاقت برداشت سے زیادہ استعمال کیا جاوے تو منہ آنا کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ سوزش دو قسم کی ہوتی ہے۔ یعنی یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

ایکیوٹ پوائزن آف مرکری (۲) کرانک پوائزن آف مرکری یا مرکیوریلزم

علامات قسم اول۔ منہ کا ذائقہ معدنی یعنی دھاتی ہوتا ہے۔ گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ قے و دست آتے ہیں۔ دست عموماً خون آمیز ہوتے ہیں۔ زبان سفید ہو جاتی ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز۔ پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ تشنج ہوتا ہے۔ آخر نہایت ضعف ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پارہ سے منہ آنا	مزمن جوشش دہن سیمابی	Mercurial Salivation Stomatitis	مرکیوریلزم مرکیورل سٹومے ٹائی ٹس مرکیورل سیلے ولشن

سیماب یا اس کے مرکبات زیادہ مقدار میں یا بے احتیاطی سے زیادہ عرصہ تک کھائے جائیں تو حسب ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات:۔ سب سے پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ منہ سے خاص قسم کی بو آنے لگتی ہے۔ مسوڑھوں کو دبانے سے درد کرتے ہیں۔

نوٹ :۔ سیماب کا دوا استعمال اس سے آگے نہیں چاہیے یعنی جب یہ علامات پیدا ہوں تو فوراً پارہ یا اس کے مرکبات کو کھانا یا ملنا یا پچکاری کرنا یا سونگھنا وغیرہ بند کردیں۔ پھر منہ کا ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے سُوج جاتے ہیں اَور نرم ہو کر اُن سے خون آنے لگتا ہے۔ منہ سے بکثرت رال بہتی ہے اگر اَب بھی پارہ کا استعمال جاری رکھا جاوے تو زبان متورم ہوجاتی ہے۔ لوزتین وحلق کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سیلویری گلینڈ اور پراٹڈ گلینڈ (تھوک پیدا کرنے والے غدود) متورم ہو جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے دانتوں سے جدا ہونے لگتے ہیں۔ اَور زخمی ہو جاتے ہیں۔ لعاب دہن غلیظ لیس دار رال ہر وقت منہ سے بہتی بخار وضعف ہو جاتا ہے۔ وغیرہ اگر اب بھی سیماب کا استعمال جاری رہے یا آئینہ سازی یا کان کنی کا شغل جاری رکھا جاوے۔ تو مذکورہ علامات شدید تر ہو جاتی ہیں۔ دانت گِر جاتے ہیں۔ منہ میں زخم ہو جاتے ہیں۔ جبڑے کی ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ مریض نہایت کمزور اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ خون کے رقیق ہو جانے سے جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو جاتا ہے۔ آخر بدرجہ غایت ضعف ونقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ جیساکہ مذکور ہوا ہے۔ دوَران استعمال سیماب یا مرکبات سیماب جب منہ سے بُو آنے لگے یا مسوڑھے دبانے سے درد کرنے لگیں تو اس کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ یا اس کی خوراک کسی قدر کم کر دینی چاہیئے۔ کہ علامات مذکور موقوف ہو جاویں۔ یا آئینہ سازی یا کان کنی کا شغل ترک کر دینا چاہیئے۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	مرض کا اُردو نام
Ptyalism ٹایالزم	کثرت بزاق	بہت تھوک آنا
Salivation سیلی ویشن	(رالیں بہنا)	بہت تھوکنا

علامات :۔ مریض کو بکثرت تھوک آتا ہے بعض اوقات اسقدر تھوک آتا ہے کہ مریض تھوکتے تھوکتے کھانا پینا بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مرض رفع نہ ہو تو مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ پارے کے استعمال سے بھی تھوک زیادہ آتا ہے۔ اس کی علامات پیچھے مرض "پارہ سے منہ آنا" میں درج ہیں وہاں ملاحظہ کریں تاکہ صحیح تشخیص مرض میں کوئی نقص نہ رہے۔ "پارہ سے منہ آنا" دیکھو صہ

دانتوں کی بیماریاں

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
دانت کا درد	(وجع السن)	Odan Talgia	اوڈن ٹیلجیا (ٹوتھ ایک)

علامات :۔ ماؤف دانت میں درد شدید ہوتا ہے منہ ہلانے سے درد کو شدت ہوتی ہے۔ ماؤف دانت کے اردگرد کے مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ کبھی رخسار اور چہرہ پہ ورم آجاتا ہے

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
دانتوں پر میل جمنا	Tar Tar	ٹار ٹار

علامات :۔ جب کھانے کے بعد برش یا داتن سے دانتوں کو صاف نہیں رکھا جاتا۔ تو دانتوں پر خصوصاً نچلے دانتوں پر بھورے یا زرد رنگ کی میل جم جاتی ہے۔ جو تھوک سے پیدا ہوتی ہے۔

جب یہ میل مسوڑوں کے نیچے جمع ہو جاتا ہے۔ تو عموماً درد ہوتی ہے۔ اس سے دانتوں کی جڑ کھوکھلی ہو جاتی ہے یہ میل عموماً مسوڑوں کے کناروں کو زخمی کر دیتی۔ جس سے پیپ پیدا ہو کر مرض پائی اوریا (ناسور لثہ مسوڑھوں کے نیچے پیپ پیدا ہو جانا) ہو جاتا ہے جو نہایت خطرناک بیماری ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مسوڑھوں کی سوزش	ورم لثہ	Gingivitis	جنجی وائی ٹس

علامات :۔ مسوڑھے متورم۔ ان میں دبانے سے یا خود ہی درد ہوتا ہے۔ چہرہ پر بھی کبھی ورم آجاتا ہے۔ غذا تکلیف سے کھائی جاتی ہے۔ کبھی بیحد تکلیف جس سے منجمد غذا کھائی ہی نہیں جاسکتی۔

بچوں میں جب مسوڑھوں میں سوزش ہوتی ہے۔ (خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں۔) تو دست آنے لگتے ہیں۔ اس سوزش سے بعض اوقات پھیپھڑوں یا دماغ میں سوزش ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مسوڑھوں سے پیپ آنا	(قروح لثہ)	Pyorrhea Alveolaris	پائی اوریا ایلوی اولیرس
مسوڑھے کے ناصور	ناصور لثہ	Riggs Disease	رگز ڈزیزیز
منہ سے بدبو آنا۔	بخر الفم		اورل سیپ سس
مسوڑھوں سے خون آنا۔	جریان الدم اللثہ		بلیڈنگ گمز

علامات : ۔ شروع شروع حالت مرض میں مسوڑھے اسقدر متورم ہو جاتے ہیں کہ تقریباً دانتوں کو دبالیتے ہیں ۔ یعنی ان کے اُوپر چڑھ جاتے ہیں ۔ ان سے کبھی جریان خون ہوتا ہے ۔ زبان میلی اور سانس سے سخت بدبُو آنے لگتی ہے ۔

علامات مرض مزمن ۔ خفیف حالت مرض میں مسوڑھے سکڑنے شروع ہوتے ہیں اور یہ سکڑاو دانت کی جڑ کی طرف پھیلتا جاتا ہے ۔ (آخیر درجہ مرض میں بھی ایساہی ہوتا ہے) دانتوں کی جڑیں ننگی ہو جاتی ہیں ۔ دانت ہلنے لگتے ہیں ۔ اگر اب بھی مناسب علاج نہ کیا جاوے تو آخر دانت گر جاتے ہیں اور مریض شفا پا جاتا ہے ۔ یعنی دانتوں تک محدُود ہوتا ہے ۔ کبھی سارے دانت اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ تھوڑی بہت پیپ دبانے سے خارج ہوتی ہے ۔ جو کھانے کے ساتھ معدہ میں جا کر بیشمار امراض کا باعث ہوتی ہے ۔ ملاحظہ ہو مرض منہ سے بو آنا صفحہ (۷۲) اکثر یہ مرض خفیف ہوتا ہے ۔ شدید شاذو نادر دیکھنے میں آتا ہے ۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

کوّا گرنا ۔ گھائی Elongation of the Vulva الانگے شن آف یُوولا

علامات : ۔ کوا ڈھیلا اور لمبا ہو کر نیچے کو لٹک آتا ہے ۔ جس سے حلق میں سرسراہٹ یا کھرکھری ہو کر بار بار خشک کھانسی آتی ہے ۔ جو عموماً چت لیٹنے کی حالت میں زیادہ آتی ہے ، کبھی کھانسی شدید ہوتی ہے ۔ ساتھ ہی متلی ہونے لگتی ہے ۔ یا قے آجاتی ہے ۔

نوٹ : ۔ ہر قسم کھانسی اور گلے کے امراض میں کوّے کا ضرور امتحان کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ بعض دفعہ صرف کوّے کے گرنے سے ہی کھانسی آیا کرتی ہے ۔ اور غلطی سے برانکائی ٹس یعنی کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے ۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

حلق کی شدید سوزش Acute Pharyngitis ایکیوٹ فرینجائی ٹس

گلے کی سوزش (درد گلو) Sore Throat سوء تھروٹ

علامات : ۔ خفیف بخار ہو جاتا ہے ۔ جو عموماً لرزہ سے ہوتا ہے ۔ حلق میں کھرکھری ۔ سرسراہٹ ۔ بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے ۔ پیاس لگتی ہے ۔ اگر کوا بھی مبتلا مرض ہو تو خراش ہو کر بار بار کھانسی آتی ہے ۔ آواز بھرّائی ہوئی یا بیٹھ جاتی ہے ۔ حلق کی جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے ۔ گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس کو مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے ۔ کچھ نگلنے یا زور سے بولنے سے گلے میں درد ہوتا ہے بلغم کھنکار کے ساتھ خارج ہوتی ہے ۔

مُنہ کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے۔ سانس سے بو آتی ہے۔ اگر ورم کان کی طرف بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہو جاتا ہے کبھی پرانا ورم حلق شدید سوزش کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
حلق کی پرانی سوزش	(درد گلو مزمن)	Chronic Pharyngitis	کرانک فیرینجائی ٹس
پرانا درد گلو	ورم گلو مزمن	Relaxed Throat	ری لیکسڈ تھروٹ ،

علامات :۔ وہی ہیں جو شدید سوزش حلق میں بیان کی گئیں ہیں۔ اس میں ان علامات میں ویسی شدت نہیں ہوتی۔ خصوصاً جب مریض کو شدید نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ (جو اس مرض کے ساتھ اکثر ضرور رہتی ہے) تو اس حالت میں علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ عام علامات اس مرض میں حلق میں خراش گرانی۔ کبھی کبھی درد خصوصاً زور سے بولنے یا مسلسل بولنے پر جلدی آواز بھرا جاتی ہے۔ مریض کے گلے میں ہر وقت لیسدار بلغم چمٹی رہتی ہے۔ جس کو خارج کرنے کے واسطے مریض ہر وقت خیوں خیوں تھوہ کرتا رہتا ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت مریض گلے میں چمٹی ہوئی بلغم خارج کرنے میں زور لگایا کرتا ہے۔ اور مریض کو دقت محسوس ہوتی ہے صبح بستر سے اٹھتے کم و بیش کھانسی آیا کرتی ہے۔ گلے میں چمٹا ہوا بلغم خارج کرتے وقت ابکائیاں آ جاتی ہیں۔ آخر بمشکل خیوں خیوں کر کے تھوڑا سا بلغم جو غلیظ لیسدار ہوتا ہے۔ خارج ہوتا۔ کبھی یہ بلغم خون آمیز بھی ہو سکتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
حلق کی پھنسیاں	بثور الحلق	Granular Pharyngitis	گرے نیولر فیرینجائی ٹس
ابھار دار سوزش حلق	درد گلو واعظین	Clergymens Sore Throat	کلرجی نیس سور تھروٹ

علامات :۔ اس مرض میں حلق میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر ایک ابھار بنا دیتی ہیں۔ پرانی سوزش حلق کی علامت ہمیشہ رہتی ہے۔ گلے میں کھرکھری اور خراش ہوتی ہے۔ جس سے کھانسی کی شکایت اور اخراج بلغم کا سلسلہ کم و بیش جاری رہتا ہے۔ گلے میں بوجہ پھنسیوں کے کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت نگلتا رہتا ہے۔ بلغم گلے میں چمٹا رہتا ہے۔ جس کو خارج کرنے کے لئے مریض حنجرہ و حلق کو دبا کر خیوں خیوں کرتا رہتا ہے۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ تو حنجرہ بھی گرفتار مرض ہو کر آواز بیٹھ جاتا ہے بلغم پیپ آمیز آنی شروع ہو جاتی ہے

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
گلے پڑنا	ورم لوزتین	Tonsillitis	ٹان سی لائی ٹس
ورم لوزتین	خناق کاذب	Quinsy	کوین زی

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے،

(ا) ایکوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید ورم لوزتین) شدید گلے پڑنا)

(ب) کرانک ٹانسلائی ٹس (مزمن ورم لوزتین) پرانی گلو کی تکلیف یا ورم) Chronic Tonsillitis

علامات قسم اول۔ پہلے جاڑا معلوم ہو کر خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ پشت دست پا میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ تپش تیز اور پُر ہوتی ہے۔ گلے میں گرمی و خشکی معلوم ہوتی ہے، بعدہٗ گلے میں سوزش و درد محسوس ہوتی ہے۔ جس کی ٹیسیں کانوں تک جاتی ہیں۔ نگلتے اور بات کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ منہ کھول کر دیکھیں تو حلق میں سوزش دکھائی دیتی ہے۔ ٹانسل گلینڈ (گلے) زیادہ تر سرخ اور پھولے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور اُن پر زرد اور بھورے رنگ کی رطوبت چمٹی ہوئی ہوتی ہے۔ زبان میلی، اس پر سفید میل جمی ہوئی۔ جوں جوں بیماری ترقی کرتی ہے۔ غدودوں کا ورم زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ نگلنا۔ بات کرنا۔ زیادہ درد ناک ہو جاتا۔ جب ورم زیادہ ہو جاتا ہے تو پانی یا کوئی اور سیال چیز پیتے وقت ناک کے راستہ نکل آتی ہے، منہ میں لیسدار تھوک رہتا ہے۔ لوزتین میں ٹیسیں پڑتی ہیں۔ بخار بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور کمال اعضا شکنی ہوتی ہے۔ جب بیماری بڑھ جاتی ہے۔ تب بخار فرو ہو جاتا ہے۔ عموماً یہ بیماری ۴ سے ۷ دن تک رہتی ہے۔ بعد میں یا تو سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ یا یہ بیماری پرانی ہو جاتی ہے۔ یا ان گلٹیوں میں پیپ پڑ کر زخم بن جاتے ہیں۔ یا پھوڑا بہت تکلیف دیتا ہے۔

دوسری قسم (ب)

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پرانے گلے پڑنا	ورم لوزتین مزمن	کرانک ٹانسلائی ٹس Chronic Tonsillitis

علامات۔ لوزتین بہت بڑھ جاتے ہیں۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض بوجہ کانوں کے سوراخ پر دباؤ پڑنے کے کسی قدر یا بالکل بہرہ ہو جاتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آواز بھرا بلکہ گھگیا جاتی ہے۔ مریض کا منہ اکثر ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ گلے میں درد رہتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گھیگا۔ گلہڑ	غُوتر۔ غدد	براں کوسل (گائٹر) Bronchocele Goiter

علامات:۔ گلے کا تھائی رائیڈ گلینڈ (ایک غدود ہے جو گلے میں ہوتا ہے۔ یا تو سارا یا اس کا ایک حصہ سُوج جاتا ہے اور گلے پر ایک ابھار سا دکھائی دینے لگتا ہے۔ پہلے تو یہ گلٹی مذکور سخت اور لچکدار ہوتی ہے۔ لیکن ایک عرصہ کے بعد ملائم ہو جاتی ہے۔ پہلے تو آہستہ آہستہ لیکن ایک عرصہ کے بعد جلد چاروں طرف بڑھ جاتی ہیں۔ جب اس کا حجم و وزن بہت بڑھ جاتا ہے۔ تو گلے کی رگوں پر دباؤ پڑ کر بیمار کو تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی دباؤ کی وجہ سے آنکھیں باہر اُبھر آتی ہیں۔ جس کو ایکس آفتھالمک گائیٹر کہتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
معدہ میں اجتماع خون	اجتماع الخون فی المعدہ	Congestion of Stomach	**کن جسچن آف دی سٹمک**

علامات:۔ معدہ کی میوکس ممبرین میں خون جمع ہو جاتا ہے اور اس کے غدود خون سے پُر ہو جاتے ہیں۔ جس وجہ سے گیاسٹرک جیوس (ہاضم رطوبت معدی) آہستہ آہستہ اور کم پیدا ہوتا ہے۔ بھوک مرجاتی ہے۔ بدہضمی ہوتی ہے۔ زبان خشک اور پیاس معلوم ہوتی ہے۔ کم وبیش قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ آخر کار معدہ کی رگوں سے خون ٹپکنے لگتا ہے۔ یہ خون معدہ کی رطوبت سے مل کر سیاہ رنگ کا کلاٹ (چکا) بن جاتا ہے۔ جب قے کے ذریعے وہ چکا اخراج پاتا ہے۔ تو اسکو ہیماٹے مے سس یعنی خونی قے کہتے ہیں۔ یا امعا سے گذرتے وقت متغیر ہو کر اجابت کے راہ نکل جاتا ہے تب اس کو مے لے نا (خونی پاخانہ) کہتے ہیں۔ فم معدہ پر بے چینی درد کا احساس ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
معدہ کی سوزش شدید	(ورم معدہ شدید)	Acute Gastritis	**اکیوٹ گیسٹرائی ٹس**
شدید بدہضمی	(ورم معدہ) شدید ورم معدہ نزلی	Acute Catarrhal Gastritis	ایکیوٹ کٹارل گیسٹرائی ٹس

علامات:۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ (الف) سوزش معدہ نزلی (کٹارل گیسٹرائی ٹس)، (ب) سوزش معدہ ایری تھیمی اٹیس گیسٹرائی ٹس۔

علامات سوزش معدہ نزلی۔ مقام معدہ پر کبھی درد محسوس ہوتا ہے۔ کبھی نہیں ہوتا۔ مگر عموماً محسوس ہوتا ہے۔ ورنہ گرانی اور ایک خاص قسم کی جلن کہیں یا بے چینی یا خراش کوئی خاص لفظ ایسا نہیں۔ جو صحیح معنوں میں عندیہ ظاہر کر سکے۔ بے چینی کسی حد تک موزوں لفظ ہے۔ ہوتی ہے۔ دل متلاتا اور بار بار قیئیں آتی ہیں۔ جو اس مرض کی اہم علامت تشخیصی ہے۔ قے میں پہلے غذا نکلتی ہے۔ پھر میوکس (بلغم کی قسم کی لیسدار رطوبت) پھر جب معدہ میں کچھ نہیں رہتا تو سوکھی ابکائیاں آتی ہیں۔ زبان میلی اس پر فر جما ہوا۔ بھوک بالکل نہیں لگتی۔ (جو دوسری اہم علامت تشخیصی ہے) بلکہ مریض کو غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ قبض پیشاب کم و رنگین کبھی پیشانی و آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ مریض آواز اور روشنی سے بھی نفرت اور عدم برداشت کا اظہار کرتا ہے۔

(ب) سوزش معدہ ایری تھی می:۔ اس میں برخلاف سوزش معدہ نزلی کے فم معدہ پر ضرور درد ہوتا ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ (جب سرخ بخار وغیرہ کے ضمن میں سوزش معدہ ہو تو درد نہیں بھی ہوتا) درد عموماً کھانے کے بعد ہی ہونے لگتا ہے۔ جس کی ٹیسیں بعض اوقات پشت میں دونوں شانوں کے درمیان یا عموماً بائیں بازو کے نیچے تک جاتی ہیں۔ مریضان سل میں جب اس قسم کی سوزش ہوتی ہے۔ تو آسافی گس (مری)۔ غذا کی

ابتدائی نالی جو حلق سے معدہ تک جاتی ہے) اور معدے میں خفیف درد محسوس ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً آسافی گس کے سرے میں جو معدہ سے ملتا ہے۔ فم معدہ کو دبانے سے (آرام کی حالت میں بھی) شدید زیادہ درد محسوس ہوتا ہے۔ بچوں میں اگرچہ درد کی شکایت تو نہیں ہوتی لیکن ہاتھ لگانے سے فم معدہ میں خفیف احساس درد ہوتا ہے۔ قیئیں آتی ہیں۔ اور بار بار آتی ہیں۔ لیکن میوکس بہت کم نکلتا ہے۔ بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ اُبکایاں آتی ہیں۔ پیاس شدید تر ہوتی ہیں۔ اس میں زبان شروع میں سُرخ دو ایک روز بعد چمکیلی۔ اور خشک بدبودار دست، نبض پُر اور تیز۔ جسم گرم خصوصاً اگر مریض بچہ ہو تو زیادہ گرم ہوتا ہے۔ بچوں میں جب اس قسم کی سوزش معدہ ہوتی ہے۔ تو ورم کے انتڑیوں کی طرف بڑھ جانے کی وجہ سے دست بدبُودار آتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

خلاصہ عام علامات سوزش معدہ:- خفیف حالت مرض میں پیٹ میں گرانی معدہ میں بے چینی، بھوک نہیں لگتی تھوک بکثرت آتا ہے، بعض اوقات ترش پانی ڈکار کے ساتھ منہ میں بھر آتا ہے۔ پیاس لگتی ہے، بچوں میں سوزش انتڑیوں کی طرف بڑھ جائے تو دست و قے آتے ہیں۔ جوانوں میں قبض ہو جائے تو صفرا کی نالی متورم ہو کر کسی قدر بند ہو جانے سے خفیف یرقان ہو جاتا ہے۔ ورم شدید تو علامات بھی شدید۔ زبان خشک میلی۔ منہ سے بدبُو، بار بار متلی و قے میں غذا نکل چکنے کے بعد میوکس خارج ہوتی ہے یعنی بلغم۔ غذا سے نفرت، بھوک ندارد۔ فم معدہ پر درد یا دبانے سے ضرور درد۔ پیشاب رنگین اور اس میں درد بکثرت۔ آخر دست آنے لگتے ہیں۔

نتائج:- جب یہ مرض رفع ہونے والا ہوتا ہے۔ تب نبض ملائم اور پُر ہو جاتی ہے، اور دیگر علامات مذکورہ بالا رفع ہوتی جاتی ہیں۔ کبھی شدید علامات میں تخفیف ہو کر مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ جب نتیجہ اس بیماری کا (مردار پڑ جانا) ہوتا ہے۔ تب پہلے علامات میں نہایت شدت ہو کر بعد ازاں دفعتہً درد موقوف ہو کر نبض باریک ہو جاتی ہے مریض نہایت نڈھال اور ہاتھ پاؤں اس کے سرد ہو جاتے ہیں۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ اور حالت ہذیان میں مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ جب اس بیماری میں زخمی ہو کر معدہ چھد جاتا ہے، تب دفعتہً ایک شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے، اور پیری ٹونائی ٹس (سوزش پیری ٹونیم۔ پیٹ کے اندر کی استری جھلی ری سی اس ممبرین یا آبدار جھلی کی سوزش ہو جاتی ہے۔ جب یہ مرض تنہا ہوتا ہے تو نتیجہ اس کا اچھا ہوتا ہے۔ اگر دوسرے امراض کے دوران میں ہو تو نتیجہ عموماً بُرا ہوتا ہے۔ زیادہ شدید حالتوں میں ایک سے ۲ ہفتوں کے اندر آرام آجاتا ہے، ورنہ مرض پرانی ہو کر علامات کمزور ہو جاتی ہیں۔

تشخیص مرض:- سوزش معدہ شدید کی قیئوں کو دماغی امراض کی قیئوں سے تشخیص کرنا پڑتا ہے، چنانچہ دماغی امراض میں کھانا کھانے کے بعد قے ہو جاتی ہے۔ اور قے سے پہلے دل نہیں متلاتا۔ زبان تو صاف ہوتی ہے مگر نبض تیز چلتی اور جسم گرم ہوتا ہے۔ سخت قبض ہوتی ہے۔ اور چند دیگر ایسی نمایاں علامات بھی ہوتی ہیں۔ جو کسی دماغی مرض کے ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ سوزش معدہ میں قے آنے سے پہلے دل متلاتا ہے، زبان میلی ہوتی ہے نبض (سوزش معدہ) میں کسی قدر تیز چلتی ہے، جسم سرد ہوتا ہے۔ قبض نہیں ہوتا بلکہ دست آتے ہیں۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوتا ہے۔

کہ پہلے بھی اس قسم کا درد ہُوا تھا۔" سوزش معدہ ایری تھی می" کو (خصوصاً بچوں میں) ٹائی فائیڈ فیور سے تشخیص کرنا ہوتا ہے۔ اس مرض میں ابتداء سے ہی فم معدہ پر درد ہوتا ہے۔ اور دیگر ردّی علامات فوراً پیدا ہو جاتی ہیں اور حرارت جسم بھی بڑھ جاتی ہے۔ زبان سُرخ اور تلّی (طحال) بڑھی ہوئی نہیں ہوتی ؛

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
معدہ کی پرانی سوزش	(ورم معدہ مزمن)	Chronic Gastritis کرانک گیسٹرائی ٹس

علامات:۔ بڑی علامت بھوک نہ لگنا ہے، ہمیشہ بدہضمی رہتی ہے، کلیجہ جلنا، پیاس زیادہ اور درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ ڈکار زیادہ آتے ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد ضرور ہوتا ہے۔ کھانے بعد معدہ میں ایک خاص قسم کی درد ہوتی ہے۔ حلق میں کھرکھری۔ زبان میلی مگر نوک و کنارے سُرخ۔ منہ میں پھنسیاں و چھالے اکثر رہتے ہیں۔ قبض رہتی ہے۔ اجابت غیر منہضم آتی ہے۔ جلد خشک رنگ پھیکا مریض پژمردہ کمزور، ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ زبان بلا وجہ خود بخود پھٹ جایا کرتی ہے۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ پیشاب کم سُرخ رنگیں اس میں درد بکثرت ہوتا ہے۔ مسوڑھے اکثر پھولے رہتے ہیں اور منہ سے بُو آتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
زخم معدہ	قروح معدہ	Gastriculcer گیسٹرک السر

علامات:۔ فم معدہ کے ایک تھوڑے سے مقام پر کھانا کھاتے ہی یا بعد از غذا ایک درد شدید تر معلوم ہوتا ہے۔ اور ہر وقت رہتا ہے۔ یہ درد گھنٹہ دو گھنٹہ رہ کر جوں جوں معدہ خالی ہوتا جائے کم ہوتا جاتا ہے۔ فم معدہ کے محاذ یا عقب پر بھی ایسا ہی محدود درد اکثر معلوم ہوتا ہے۔ فم معدہ کو دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ کھانے سے عموماً دو گھنٹہ بعد قے ہو جاتی ہے۔ جب کوئی ثقیل غذا یا کوئی گرم چیز یا شراب استعمال کی جاوے تب اس درد کو شدت ہوتی ہے اور جوان عورتوں میں ایام حیض کے قریب یہ درد زیادہ ہوتا ہے۔

بیمار کا دل متلاتا اور قے ہوتی ہے۔ اس قے میں غذا یا ترش رطوبت یا صفرا یا خون خارج ہوتا ہے۔ کبھی کسی بڑی شریان کے زخم میں آکر پھٹ جانے یا کٹ جانے سے خالص خون کی قیئیں آتی ہیں۔ کبھی پاخانہ کے ساتھ خون ملا ہوا آتا ہے۔ اور عموماً رنگ میں سیاہ ہوتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ بیمار لاغر ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ اس کا فکر مند تکلیف زدہ ہوتا ہے۔ عموماً اس بیماری میں جسمانی تکالیف کم پیدا ہوتی ہیں۔ بلکہ بعض اوقات خاص معدہ کی علامات بھی کم ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ معدہ کا زخم بہت بڑھ جاتا ہے اور زخم پیدا ہونے کے چند ہفتہ کے اندر اندر معدہ چھد جاتا ہے۔ اور پیری ٹونیم (پیٹ کی استری آبدار جھلی) میں سوزش ہو کر موت کا باعث ہوتا ہے۔ مگر بعض

حالات میں اور عام طور پر یہ مرض برسوں رہا کرتا ہے۔ اور اس کی معمولی علامتیں ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ کبھی کبھی درد ہوتا ہے۔ آخر کار معدہ چھد جاتا ہے۔

نوٹ :۔ بسمتھ کے مرکبات اور ٹنکچر سٹیل وغیرہ کے استعمال سے پاخانہ سیاہ آتا ہے۔ اس واسطے مغالطہ نہیں کھانا چاہیئے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سرطان معدہ	سرطان المعدہ	Cancer of Stomach **کینسر آف سٹمک**

علامات :۔ عین ابتدا مرض میں بجز بد ہضمی کی علامات کے کوئی خاص علامت نہیں دکھائی دیتی۔ تھوڑے دنوں بعد بیمار لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بد ہضمی ستاتی ہے۔ فم معدہ میں ایک رسولی محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت جلن درد۔ ٹیس ہوتی ہے۔ درد چھری بھونکنے یا برچھی چبھنے سا ہوتا ہے۔ دل متلاتا ترش اور خاص قسم کی بدبودار ڈکاریں آتی ہیں۔ قے ہوتی ہے۔ جس میں یا تو غذا رطوبت میوکس کینسر خون کے ٹکڑے اخراج پاتے ہیں۔ سخت قبض ہوتی ہے۔ شکم سکڑ اور دب کر سخت ہو جاتا ہے۔ چہرہ فکر مند پھیکا۔ جب کنسر کی بیماری معدہ کے فم اسفل میں ہوتی ہے۔ تو غذا امعا میں نہیں جاتی۔ اور معدہ میں جمع ہو کر متعفن ہو جاتی ہے۔ اور بذریعہ قے اخراج پاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خونی قے	(قے الدم)	Haematemesis **ہیمے ٹی مے سس**

علامات :۔ مقام معدہ پر بوجھ۔ جلن۔ خراش۔ جکڑن اور دھیما درد ہو کر قے آ جاتی ہے۔ کبھی برچھی چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ کبھی خون شدت سے خارج ہوتا ہے۔ کبھی اچھو کے ساتھ آتا ہے۔ اور رنگ اس کا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اگر خون مسلسل معدہ میں ٹپکتا رہے تو بیمار کا چہرہ پھیکا پڑ جاتا۔ لیکن جب خون مسلسل، اور زیادہ ٹپکتا رہے۔ تو بیمار کو غشی اور غثیان ہو سکتا ہے۔ اور اس حالت میں جو خون آتا ہے۔ وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ خون کبھی رقیق کبھی غلیظ کبھی کفدار اور غذا سے ملا ہوا کبھی خالص ہوتا ہے۔ کبھی تھوڑا اور سیاہ رنگ۔ کبھی زیادہ اور سرخ رنگ ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر زیادہ کہ مریض کے تلف ہو جانے کا خوف ہوتا ہے۔

تشخیص :۔ اس مرض یعنی قے الدم (خونی قے) کو نفث الدم (خون تھوکنا) سے تفاوت کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ اس بیماری (قے الدم) میں خون قے کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور کھانسی کے یا کھنگار کے ساتھ ملا ہوا نہیں ہوتا۔ اس میں غذا ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور خون سیاہ رنگ کا اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ لیکن جو خون ہیماپ ٹے یعنی (خون تھوکنا) میں پایا جاتا ہے۔ اور پھیپھڑے سے آتا ہے۔ وہ پتلا اور نہایت سرخ۔ جب خون کھانسی کے

ساتھ آئے۔ جب چھاتی میں درد، بےچینی معلوم ہوتی ہے۔ جب قے کے ساتھ آتا ہے۔ تو فم معدہ پر بے چینی اور درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
قے و متلی	تہوع۔ غثیان	Retching	ریچنگ (وامی ٹنگ)

علامات:۔ دماغی قیئوں کو معدہ کی قیئوں سے تشخیص کرنا ضروری چاہیئے۔ معدہ کے سبب جب قے آتی ہے۔ تو دل متلاتا ہے پھر قے آتی ہے۔ اور قے آچکنے کے بعد طبیعت ہلکی یعنی ہلک ہو جاتی ہے۔ مگر کسی قدر ضعف محسوس ہوتا ہے دماغی قے آنے سے پہلے دل نہیں متلاتا۔ بلکہ خالی معدہ سوکھی اُبکایاں آتی ہیں۔ قے آچکنے کے بعد ضعف محسوس نہیں ہوتا نہ افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
جہازی قے (قے بوجہ سفر جہاز		Sea Sickness	سی سِک نس
جہازی قے۔	غثیان بحری		

اکثر جہاز کے پہلے سفر میں قے آتی شروع ہو جاتی ہے۔ جہاز کا پہلا سفر تو ضرور قے کا باعث ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
درد معدہ	وجع المعدہ	Gastralgia	گیسٹریلجیا
کلیجہ جلنا	وجع الفواد	Cardialgia	کارڈی ایل جیا

علامات:۔ فم معدہ میں خلو، معدہ (علی الصباح نہار منہ) ٹھیر ٹھیر کر درد ہوتا ہے۔ اور کوئی چیز کھانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی اس کا الٹ ہوتا ہے۔ یعنی بھرے معدہ میں درد ہوتا ہے۔ جوں جوں معدہ خالی ہوتا جائے درد میں تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ پیٹ میں نفخ۔ قراقر۔ جلن ہوتی ہے۔ دل متلاتا ڈکار آتے کبھی قے ہو جاتی ہے۔ جس سے نسبتاً افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پیٹ کا درد شدید	مغص معدی)	Gastrodyna	گیسٹروڈی نیا
پیٹ کا مروڑ (	) تشنج معدی	Gastric Cramps	گیسٹرک کریمپ

علامات:۔ مقام معدہ پر شدید تر درد ہوتا ہے۔ جس سے مریض سخت بیتاب ہوتا ہے۔ اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔ مقام معدہ کو دباتا ہے۔ اس قسم کا درد عموماً صبح خلو، معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ درد پہلے دھیما دھیما

پھر ایک دم شدید ہو جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بھُوک مرجانا۔	ضعف اشتہا	Anorexia	اینوریکیا
بھُوک کم ہوجانا۔			اینوریکیا۔

اسباب و علامات :۔ بدہضمی۔ عصبی کمزوری۔ کثرت شراب خوری۔ پُرخوری۔ چرب اغذیہ کھانا۔ معدہ کی شدید یا پرانی سوزش سرطان معدہ۔ زخم معدہ یہ اہم اسباب ہیں۔ بھوک نہ لگنا امراض معدہ، خصوصاً سوزشی بیماریوں کی اہم علامت ہے۔ خصوصاً سوزش معدہ بھوک مطلق نہیں لگتی۔ بلکہ غذا سے نفرت ہوتی ہے، کھانے پر کھانے پینے میں بے اعتدالی ہی کی وجہ مرض ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بھوک کا ہوکا۔		Bulimas Bulimia	بولیموس
بھوک بے حد لگنا۔	جوع الکلبی۔ جوع البقری۔		

علامات :۔ بار بار بھوک لگتی ہے۔ ادھر کھایا پھر بھوک آگے پیچھے زمین آسمان بھُوک ہی بھوک ہوتی ہے۔ مریض پژمردہ اداس۔ کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بدہضمی		Dyspepsia	ڈِس پیپ شیا
ہاضمہ کی کمزوری	(فساد ہضم)		انڈائی جیسچن

علامات :۔ مختلف مریضوں میں اور مرض کی مختلف حالتیں ہونے کی وجہ سے مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ شدید بدہضمی یا تو عادتاً نوبت بہ نوبت ہوتی ہے۔ یا پرانی بدہضمی ہی شدید علامات کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ کھانے کے دو تین گھنٹہ بعد معدے میں درد۔ تناوٹ۔ گرانی۔ بے چینی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے کبھی دل متلاتا ہے۔ کبھی قے ہو جاتی ہے۔ کسی میں دست آتے ہیں۔ کسی میں قبض ہوتی ہے۔ پیٹ میں کم و بیش درد ہوتا ہے مُنہ سے بدبُو آتی ہے۔ شاذ و نادر خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ پیٹ دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ اور ان میں ترش یا کھاری پانی منہ میں بھر آتا ہے۔ پیشاب میں دُرد تہ نشین ہونے لگتا ہے۔ کسی میں بول زلالی آنے لگتا ہے،

پرانی بدہضمی میں بھُوک مرجاتی ہے۔ یا کم ہو جاتی ہے، فم معدہ پر گرانی یا دھیما درد ہونے لگتا ہے۔ خصوصاً کھانے کے بعد پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ یعنی نفخ ہو جاتا ہے۔ ترش یا کھاری ڈکار آتے ہیں۔ کبھی دل متلاتا ہے۔ اور اُبکایاں آتی ہیں۔ کسی میں قبض ہو جاتی ہے۔ یا دست آتے ہیں، جلد خشک اور مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

اس کی کئی قسمیں قرار دیتے ہیں۔

(۱) اٹونک ڈس پیپ سیا (کمزوری معدہ کی بدہضمی) کھانے پینے کی چیزوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ طبیعت مضمحل کسلمند سست کبھی سر میں درد دل دھڑکتا ہے۔

(۲) ایری ٹیٹوڈس پیپ سیا۔ (خراشدار بدہضمی) معدہ میں جلن درد کی شکایت ہوتی ہے۔ معدہ کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ حلق میں اکثر خراش رہتی ہے، کبھی منہ حلق میں چھالے پڑ جاتے ہیں ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں۔

(۳) نروس ڈس پیپ سیا (عصبی بدہضمی) کھانے کے بعد پیٹ میں درد قراقر ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ مریض روز بروز لاغر ہونے لگتا ہے۔ درد سر ہوتا ہے، دل متلاتا ہے۔ قے آتی ہے۔ پیشاب کی اجزاء میں مختلف قسم کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اسی مرض کے باعث طرح طرح کے توہمات پیدا ہوتے ہیں۔ اور بیمار ڈرتا ہے، رات کو خوفناک خواب آتے ہیں۔ جس کا باعث حالت خواب میں معدہ کا پُر ہونا ہے۔ مختلف قسم کے خوفناک ڈراونے خواب آتے ہیں۔ کبھی بدہضمی کے سبب بصارت سماعت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ دل دھڑکنا تو عام شکایت ہے۔ سب سے بڑی شرارت جو مرض بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ مرض ہائیپوکن ڈرائی سس یعنی مالی خولیا۔ وہم کی بیماری ہے۔ جس میں بیماری ہے۔ جس میں بیمار سست کاروبار سے متنفر اور کسی نہ کسی وہم میں مبتلا پایا جاتا ہے۔ اور ذرا سی تکلیف کو بہت بڑا اور مہلک خیال کرتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ہچکی	(فواق)	Hiccough	ہکپ ہکف

ہچکی آنا بذاتہ کوئی مرض نہیں۔ بلکہ یہ بدہضمی یا فتور معدہ کی ایک علامت ہے، پردہ ڈایا فرام یعنی حجاب حاجز (وہ پردہ جو پیٹ کے خانہ کو چھاتی کے خانہ سے جدا کرتا ہے) میں تشنج ہو کر وہ سکڑتا ہے۔ تو ہچکی آتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
آنتوں کی سوزش	ورم الامعا	Enteritis	انٹی رائی ٹس
آنتوں کی سوج	سوزش امعاء		انفلامیشن آف دی انٹس ٹائینز

علامات:۔ جب آنتوں کے صرف اندرونی استری جھلی میں سوزش ہوتی ہے۔ تو پیٹ میں قولنج جیسا درد شدید ہوتا ہے۔۔ بلغمی یا زرد رنگ کی کڑوی قیئیں آتی ہیں۔ اگر مرض زیادہ شدید ہو تو لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ جسم گرم ہوتا ہے۔ نبض سخت تیز ہوتی ہے۔ ناف کے گرد دبانے سے سخت درد شدید ہونے لگتا ہے۔ کبھی ہچکیاں آتی ہیں۔ کبھی بیہوشی تشنج ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

جب کسی انتڑی کے تمام طبقات میں محدود سوزش ہوتی ہے۔ تو مقام ورم یعنی سوزش پر درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے سے یا دبانے سے تیز ہو جاتا ہے۔ شدید تر بخار ہوتا ہے۔ مریض سخت بے چین کمزور متوحش ہوتا ہے۔ انتڑی کے ماؤف حصہ میں پہلے تشنج ہوتا ہے۔ بعد میں وہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے آنتوں میں روک پڑ کر سخت قبض ہو جاتا ہے۔ پیٹ ابھر کر موت کا باعث ہوتا ہے۔

اگر مفلوج انتڑی میں سخت روک پڑ جاوے تو قے کے ذریعہ پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے۔ ہذیان ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

جب ڈیوڈنیم میں سوزش ہوتی ہے۔ تو بوجہ ورم صفرا کی خارجی نالی بند ہو کر مریض کو یرقان بھی ہو جاتا ہے۔ تفلائی ٹس اور پیری ٹفلائی ٹس میں داہنی جانب کنج ران پر ورم معلوم ہوتا ہے۔ جو دبانے سے سخت ہوتا ہے۔ اور درد کرتا ہے۔

عام علامات :۔ شکم میں درد ہوتا ہے۔ جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بیمار ہاتھ پاؤں سکیڑے پڑا ہوتا ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو ہاتھ پاؤں مارتا اور تڑپتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی سینہ شکم کو حرکت نہیں دیتا۔ سینہ کے ذریعہ سانس لیتا ہے۔ یعنی سانس لیتے وقت پیٹ کو متحرک نہیں ہونے دیتا۔ درد شدید ہوتے ہیں۔ جیساکہ مذکور ہوا ہے۔ اگر رکاوٹ شدید ہو تو قے کے راستہ پاخانہ بھی خارج ہوتا ہے۔ مرض میں بخار شدت سے ہوتا ہے۔ نبض تیز و سخت لیکن تھوڑی دیر کے بعد نبض کمزور بے قاعدہ چلتی ہے۔ چہرہ سکڑ جاتا ہے۔ بدن پسینہ سے معرق ہو جاتا ہے۔ درد موقوف ہو جاتا ہے۔ آخر کار تشنج ہو کر مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ سوزش امعا کو درد قولنج۔ سوزش پیری ٹونیم یعنی پیٹ کی استری جھلی کی سوزش۔ اسہال پیچش پیٹ کے پھوڑے وغیرہ سے تشخیص کرتے ہیں۔ چنانچہ (۱) درد قولنج میں مریض کو بخار نہیں ہوتا، لیکن سوزش امعاء میں بخار شدید ہوتا ہے۔ سوزش امعا کے درد کو دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ مگر قولنج کے درد کو دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ سوزش امعا کا درد شروع سے بڑھتا جاتا ہے، اگر دفعتہً درد موقوف ہو جائے تو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انتڑی کا ماؤف حصہ مردہ پڑ گیا ہے۔ قولنج کا درد تشنجی ہوتا ہے۔ اس واسطے کبھی کم زیادہ ہوتا ہے۔ انتڑیوں کی سوزش میں بیمار ہاتھ پاؤں سکڑے چت پڑا رہتا ہے۔ قولنج کا مریض پیٹ کو سرہانہ یا کسی اور چیز سے دبائے پٹ پڑا رہتا ہے۔ پیٹ کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔ شدت درد کے ساتھ نفخ شکم بھی ہوتا ہے۔

اسہال میں بخار نہیں ہوتا۔ اور درد کسی خاص جگہ شکم میں محدود نہیں ہوتا۔ پیچش میں تقریباً سارے پیٹ میں مروڑ ہوا کرتا ہے۔ پیٹ کے پھوڑے میں انتڑیوں کے فعل میں کچھ خلل واقع نہیں ہوتا۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
آنتوں کے زخم (قروح امعاء)	Ulcerative Enteritis **السریٹوِ انٹرائی ٹس**

علامات:۔ مختلف کوائف زخم کے مطابق مختلف علامات ہوتی ہیں۔ لیکن ہر حال میں دست ضرور آتے ہیں جو متعفن بدبودار ہوتے ہیں اور ان میں پیپ خون بلغم بعض اوقات بوسیدہ جھلی کے ٹکڑے یا ریشے ہوتے ہیں۔ درد بھی کم و بیش ہر وقت موجود ہوتا ہے اگر زخم بڑی آنتوں کے نچلے حصہ میں ہوں تو پیچش و مروڑ ضرور ساتھ ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
قولن کا بلغمی ورم	(سحج بلغمی)	Mucous Colitis **میوکس کولائی ٹس**

علامات:۔ علامات بھی بموجب شدت یا خفت مرض مختلف ہوتی ہیں، یہ مرض نوبتی قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی وقتاً فوقتاً اس کے دورے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں ایک خاص قسم کی گرانی یا بے چینی اور درد ہو کر پھر پاخانہ یا دست آتے ہیں۔ جس میں آؤں کے لچھے کے لچھے یا آنتوں کی اندرونی بلغمی استری جھلی کے سانچے (خراط)، یا ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ یہ سانچے کبھی تو ایک ایک فٹ لمبے اور کبھی عموماً ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں پیچش یا مروڑ درد ہوتا ہے، پیٹ کو دبائیں تو قولن حقوے کی طرح سخت محسوس ہوتا ہے، اور دبانے سے درد کرتا ہے۔ مریض پریشان اور خوف زدہ ہوتا ہے۔

شدید حالتوں میں قولن میں زخم پڑ جاتے ہیں اور براز یعنی پاخانہ نہایت متعفن پیپ و خون آمیز آتا ہے۔ زائدہ میں بھی ورم ہو سکتا ہے۔ کسی قدر بخار بھی ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ مریض کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔

تشخیص:۔ پاخانہ کے ساتھ آؤں کا کم یا زیادہ آنا۔ یا آنتوں کی بلغمی جھلی کے ٹکڑے یا سانچے خارج ہونا۔ تشخیصی علامت ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
کانی آنت کی سوزش	Typhlitis **ٹفلائی ٹس**

علامات:۔ خفیف بخار ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی، بھوک مرجاتی ہے۔ متلی ہوتی، اُبکائیاں و قیئیں آتی ہیں۔ پاخانہ کبھی تو قبض ہوتا ہے۔ کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ پیٹ پھولا ہُوا۔ دہنے طرف کے (رائی لایک ری جی این) پیٹ کے نیچے ناف کے دائیں طرف سخت درد ہوتا ہے۔ مقام ماؤف کو دبانے سے بیمار ہاتھ پاؤں سیکڑے پڑا رہتا ہے۔ لیکن نہ تو بیمار کی نبض اس قدر تیز ہوتی ہے۔ نہ چہرہ اس کا ایسا پژمُردہ یا فکرمند ہوتا ہے۔

جیسا پیری ٹونائیٹس (پیٹ کی استری جھلی کی سوزش) یا انٹرائی ٹس (سوزش امعاء) میں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
زائدہ کی سوزش	(ورم زائدہ اعور)	Appendicitis	اپنڈے سائی ٹس

علامات:۔ دفعتہً مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ اسے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا ناف کے آس پاس کوئی چھری سے کاٹ رہا ہے۔ وہ درد کے مارے بے چین ہوتا اور تڑپتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد درد دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے۔ ساتھ ہی جی متلاتا ہے اور قیئیں آتی ہیں۔ مریض جو کچھ پانی وغیرہ پیتا ہے۔ فوراً قے کر کے نکال دیتا ہے جاڑا لگ کر بخار ۱۰۲ سے ۱۰۳ درجہ تک ہو جاتا ہے۔ دائیں پیڑو کو دبانے سے وہاں پر ایک ابھار یا رسولی محسوس ہوتی ہے۔ جو درد کرتی ہے۔ مریض گھٹنے سیکڑے پڑا رہتا ہے۔ بہت شدید مریضوں میں جبکہ آنتوں میں رکاوٹ بھی ہو جاتی ہے تو قے کے راستہ پاخانہ آنے لگتا ہے۔ نبض اکثر ملائم اور سریع چلتی ہے۔ کبھی خراش مثانہ کے سبب قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی شکایت ہو جاتی ہے، کبھی پیشاب میں ایلبیومن (زلالی رطوبت انڈے کی سفیدی جیسی) آنے لگتی ہے، دورہ مرض عموماً دو تین دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن مقام ماؤف پر خفیف درد باقی رہ جاتا ہے۔

اگر پھوڑا بن جائے تو بار بار جاڑے سے بخار چڑھ آتا ہے۔ جو پیپ پڑنے کی اہم علامت ہے۔ سخت قبض ہوتی ہے۔ اور بار بار قے آتی ہے۔

اسکو قولنج معوی (انٹس ٹائنل کالک) قولنج صفراوی (بلیری کالک) قولنج التوائی (انٹس سس سپشن) اور قولنج کلوی (رینل کالک دردگردہ) سے تشخیص کیا جاتا ہے۔ چنانچہ قولنج معوی یعنی امعاء میں ناف کے اردگرد درد شدید ہوتا ہے۔ اور مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ قولنج صفراوی میں بھی مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ اس میں متلی وقے زیادہ ہوتی ہے۔ قے میں سبز یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے۔ کبھی شدت درد سے مریض کو غش آجاتا ہے۔ — قولنج التوائی میں سخت قبض ہوتی ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور وہ پھول کر ڈھول کی مانند ہو جاتا ہے۔ اور بار بار قے آتی ہے، جس میں آخر براز (پاخانہ) خارج ہونے لگتا ہے۔ قولنج کلوی میں مقام گردہ پر درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں رانوں وکمر کو جاتی ہیں۔ باربار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب بہت کم یا بالکل نہیں آتا۔ جو کبھی قطرہ قطرہ خون آمیز ہوتا ہے

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
آنتوں میں بل پڑ جانا	(ایلاوس)	Intussusception	ای لی اس
آنتوں میں گرہ پڑ جانا	قولنج التوائی		انٹس سس سپسس

علامات: مریض کو سخت قبض ہوتی ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ آخر کار قے میں براز یعنی پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔ جو تشخیصی علامت ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ پھول کر ڈھول کے مانند ہو جاتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے، مقام ماؤف پر ایک بلندی سی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی بیمار کو دم کشی کی حالت ہوتی ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد اور پیچش ہوتی ہے۔ اجابت کے ہمراہ یا تو خون آتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا ہوکس آتا ہے۔ عام علامات مرض انٹرائی ٹس یعنی سوزش امعا کی ہوتی ہیں۔ مگر ان علامتوں میں یہ مرض نہیں پہچانا جاتا ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہو۔ اور کچھ بھی نہ نکلے۔ اور بیمار کو ہچکیاں اور برازی قے آوے تو اس مرض کا احتمال کیا جاتا ہے۔ چھوٹے رودوں کی روک میں جلدی قے آنے لگ جاتی ہے۔ لیکن بڑے رودوں کی روک میں قے ایک دو روز بعد آیا کرتی ہے۔

علامات تشریحی بعد وفات: ایک ہی انتڑی کا ایک حصہ دوسرے حصہ کے اندر داخل ہو کر گرہ سی لگ جاتی ہے۔ یہ حالت ایک جگہ یا کئی جگہ پر ہو سکتی ہے۔ لیکن چھوٹی اور بڑی انتڑیوں کے جوڑ میں یہ گرہ اکثر ہوتی ہے۔ اور یوں تو گرہ آنتوں کے چاہے کسی حصہ میں لگ جاوے اور توس قولن بھی اس مرض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

دفعتہً قبض کا ہو جانا اور بعد ازاں ایک گولی کا شکم میں محسوس ہونا اور پاخانہ کے ہمراہ خون کا آنا۔ بعض دفعہ یوں ہوتا ہے کہ جو حصہ انتڑی کا پھنس جاتا ہے۔ اس میں پیپ پڑ کر وہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں جب وہ حصہ براز میں پایا جاتا ہے۔ تب کامل تشخیص ہو جاتی ہے، گویا طبیعت نے جو خود مدبر بدن ہے خود بخود اس بیماری کو دفع کر دیا۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دست	(اسہال)	Diarrhoea **ڈائریا**

علامات: پیٹ میں قراقر درد گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ زبان میلی بار بار مختلف رنگوں کے پتلے پتلے دست آتے ہیں جو کبھی زردی مائل اور کبھی مٹیالے یا جھاگ دار ہوتے ہیں۔ اگر شدت گرما میں دست آویں تو پیٹ میں سخت درد ہوا کرتا ہے۔ آنتوں میں تشنج ہوتا ہے۔ سردی محسوس ہوتی ہے۔ اسہال میں عموماً مریض لاغر و ناتواں ہو جاتا ہے اسہال کے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ جن میں سے چند ضروری اقسام بیان کئے جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خراشدار دست	(خراشدار اسہال)	Irritative Diarrhoea **ایری ٹیٹو ڈائریا**

علامات: کھانا کھانے کے چند گھنٹہ بعد پیٹ میں نفخ اور مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے بھورے رنگ کا فضلہ خارج ہوتا ہے۔ اور پھر ذرا پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں۔ اگر خراشدار مادہ انتڑیوں میں سے بالکل خارج ہو جاوے تو عموماً نفخ شکم اور مروڑ رفع ہو کر مریض ایک دو روز میں اچھا ہو جاتا ہے۔ ورنہ یہ اسہال سوزشی اسہال میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جس میں پانی کی طرح پتلے پتلے دست آتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
سوزشی دست	اسہال سوزشی	Congestive Diarrhoea	کن جسٹو ڈایریا
ورمی دست	اسہال ورمی	Inflammatory Diarrhoea	انفلامیٹری ڈایریا
بلغمی دست	اسہال بلغمی	Mucous Diarrhoea	میوکس ڈایریا
پانی کی مانند دست	اسہال مصلی	Serous Diarrhoea	سیرس ڈایریا
آنتوں کا ورم بلغمی	ورم امعا نزلی	Catarrhal Diarrhoea	کٹارل ڈایریا

علامات :۔ پانی کی مانند پتلے دست آتے ہیں۔ جن میں کبھی آنوں ملی ہوئی ہوتی ہے۔ پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ بھوک مرجاتی ہے۔ شبانہ روز میں چھ سات کبھی دس بارہ کبھی اس سے بھی زیادہ دست آتے ہیں۔ بخار بھی ہو جاتا یا ہوسکتا ہے۔ اگر جلدی آرام نہ ہو تو سنگرہنی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بڑی انتڑیوں سے بلغم آمیز دست جن میں کبھی خون کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ نہایت مروڑ سے آیا کرتے ہیں۔ جلد گرم خشک ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
صفراوی دست	اسہال صفراویہ	Bilieus Diarrhoea	کالری فارم ڈایریا
ہیضہ کی مانند دست	اسہال مانند ہیضہ	Choleriform Diarrhoea	

علامات :۔ شروع شروع میں مریض کو قے و دست آنے لگ جاتے ہیں پہلے تو مادہ صفرا یعنی پت (پت) وغیرہ خارج ہوتا ہے۔ پھر جب کثرت سے دست آنے لگتے ہیں تو پتلے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ معقد میں سوزش ہوکر اس کے گرد سُرخ حلقہ پڑجاتا ہے۔ بچوں میں جب اس قسم کے اسہال آتے ہیں تو اسکی علامات ہیضہ کی علامات کے بہت مشابہ ہوتے ہیں۔ حرارت جسم گھٹ گھٹ جاتی ہے۔ جسم پژمردہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ چہرہ نہایت اتر جاتا ہے۔ اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ پیاس شدید، پیشاب کم یا بند۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ لیکن قے یا اسہال میں کچھ نہ کچھ قدرے قلیل صفرا ضرور موجود ہوتا ہے، اور دستوں اور قے کی رنگت کانجی یعنی چاولوں کی پیچھ کے موافق نہیں ہوتی۔ جیسی مرض ہیضہ میں ہوتی ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبّی نام		ڈاکٹری نام
عصبی دست	اسہال عصبی	Nervous Diarrhoea	نروس ڈائریا
سنگرہنی	ذرب۔ خلفہ	Lienteric Diarrhoea	لائی انٹرک ڈائریا

علامات :۔ انتڑیوں کے اعصابی مرکز ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ اور سب سے بڑی پہچان اس مرض کی یہ ہے کہ غذا کھاتے ہی فوراً یا ایک آدھ گھنٹہ بعد اجابت کی حاجت ہوکر ایک دو پتلے سے دست آجاتے ہیں۔

بعض مریضوں میں فوراً دست یا قے ہو جاتی ہے) اور کیونکہ غذا معدہ آنتوں میں کچھ عرصہ نہیں ٹھیرتی یا بہت تھوڑا ٹھہرتی ہے۔ اسواسطے ایک تو مریض کا لاغر اور کمزور ہو جانا لازمی امر ہے۔ دوسرے اسہال میں عموماً غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے، معدہ کے فوراً خالی ہو جانے کی وجہ سے بار بار بھوک لگتی اور بار بار پاخانہ آتا ہے۔

مرض کا اردو نام			ڈاکٹری نام
پرانے دست		Sprue	**سپرو**
سنگرہنی	ذرب مزمن	Psilosis	سائی لوسس

علامات مرض۔ عموماً صبح کو یا دن میں دو چار بدبودار یا مٹیالے دست آجاتے ہیں۔ اور مریض نہایت ہی کمزور ہو جاتا ہے۔ معمولی علاج قابضات بے اثر ہوتے ہیں۔ منہ زبان سرخ اور ان پر زخم یا چھالے پائے جاتے ہیں۔ رال بہتی ہے۔ نگلنا کھانا تکلیف سے ہوتا ہے۔ مریض کا پیٹ اندر کی طرف پچک جاتا ہے جلد خشک ہوتی ہے اگر مناسب علاج نہ ہو تو یہ مرض عموماً مہلک ہوتی ہے۔ کبھی اس قسم کے دستوں میں پیٹ میں نفخ شکم کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام			ڈاکٹری نام
پیٹ ابھرنا	**نفخ شکم**	Flatulence	**فلیچولینٹ**
اپھارہ	**قولنج نفخی**		**فلیچولینٹ کالک**
	نفخ الریہ		**ٹمپی نائی ٹس**

علامات مرض:۔ کھانا کھانے کے چند گھنٹہ بعد پیٹ ابھر جاتا ہے۔ اور جب تک ڈکار یا گوز وغیرہ آکر نفخ دور نہ ہو، طبیعت ہلکی نہیں ہوتی۔ دل دھڑکنے لگ جاتا ہے، اگر نفخ شدید ہو تو قولنج جیسا درد ہوتا ہے

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
خونی پاخانہ	Melena	**مے لی نا**

علامات:۔ جیساکہ تعریف مرض میں بیان کیا گیا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ سیاہ رنگ کا خون آتا ہے۔ کبھی خالص یعنی سرخ خون بھی آسکتا ہے۔ مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

اس مرض کو بواسیر کی بیماری سے تمیز کرنا ضروری ہوتا ہے، چنانچہ بواسیر کا خون۔ رقیق۔ سرخ، اور پاخانہ سے پہلے یا ساتھ براز کے اوپر لگا ہوا یا بعد خارج ہوتا ہے، اس مرض میں خون سیاہ اور پاخانہ (براز) کیسا تھ ملا ہوا ہوتا ہے

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

آنتوں کے کیڑے Intestinal Worms انٹس ٹائنیل ورمز

علامات :۔ عام علامات اِن کرموں کے پیدا ہونے سے یہ ہوتے ہیں کہ شکم پھُول جاتا ہے۔ قولنج سا درد ہونے لگتا ہے۔ مریض اپنے ناک کو نوچتا ہے۔ (یہ اہم علامت ہے) مقعد میں کھجلی ہوتی ہے۔ سیون کے مقام پر بھی خارش ہوتی ہے۔ بیمار کے منہ سے بو آتی ہے پاخانہ کبھی قبض کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ منہ سے بدبُو آتی ہے۔ بھُوک کبھی تو زیادہ اَور کبھی کم ہوتی ہے۔ بیمار رات کو سوتے وقت دانت پیستا ہے، (اہم علامت تشخیصی ہے) چہرہ زرد و کسی قدر سُوج جاتا ہے۔ بیمار کا جی اچھا نہیں رہتا۔ لیکن کامل تشخیص تب ہی ہوتی ہے۔ جب براز کے ہمراہ کرم یا اس کا ٹکڑہ خارج ہوتا ہے۔ جب کرم شکم میں نہایت خارش کرتا ہے۔ تب نظام عصبی بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ کبھی تشنج کبھی رعشہ کبھی ہسٹریا کی نوبتیں ہوتی ہیں۔ کانوں میں شور و غل سنائی دیتا ہے۔ سر گھومتا اور خون پتلا (انی می آ) بعض اوقات مریض دیوانہ بھی ہو جاتا ہے۔ جب کدو دانہ شکم میں ہوتے ہیں۔ تب سر کے تالو یعنی چندیا میں درد ہوتا ہے، (یہ علامت عموماً عورتوں میں ہوتی ہے)، وغیرہ

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

پیٹ کی استری جھلّی سوزش Peritonitis پیری ٹونائی ٹس

علامات :۔ پہلے جاڑا معلوم ہوتا ہے۔ اور بعد ازاں شکم کے کسی مقام پر درد ہوتا ہے۔ اور یہ درد سارے پیٹ میں چھا جاتا ہے۔ ذرا سا دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ ذرا سا کھانسنے سے یا پیٹ ہلنے یا زور سے سانس لینے، پیٹ کو کپڑا تک چھو جانے سے درد ہوتا ہے۔ یہ درد یا تو چھُری لگنے یا نشتر چبھنے جیسا ہوتا ہے یا گولی لگنے، یا آگ میں جلنے جیسا شکم گرم ہوتا ہے۔ نبض پُر سخت چہرہ نہایت تکلیف زدہ، بخار لرزہ سے چڑھتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ تک ہوتی ہے۔ مریض سانس لیتے وقت پیٹ کو حرکت نہیں دیتا۔ بلکہ چھاتی کے ذریعہ سے سانس لیتا ہے۔ بیمار رانوں کو پیٹ کی طرف موڑے چت یعنی سیدھا لیٹا رہتا ہے۔ پاخانہ قبض ہوتا ہے، پیشاب کم سُرخ زبان سفید و خشک۔ پیشاب میں سوزش ہو جاتی ہے۔ آخر کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ نبض جو پہلے پُر و تیز تھی۔ آخر کو باریک اَور تیز چلتی ہے۔ متلی اُ اُبکائیاں آتی ہیں۔ پھر ہچکیاں ستاتی ہیں۔ آخر پیٹ مثل ڈھول کے ابھر کر پھول جاتا ہے۔ نبض نہایت باریک اَور مانند تار چلنے لگتی ہے، سرد پسینہ آتا ہے۔ مریض نڈھال ہو کر ۲۴ گھنٹہ سے لیکر ہفتہ عشرہ کے اندر اندر انتقال کر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ورم باریطون سلّی	ورم باریطون سلِّی	**ٹیوبرکلر پیری ٹونائی ٹس** Tubercular Peritonitis

علامات :۔ اس مرض کی علامات نہایت پوشیدہ اور خفیف طور پر پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ چنانچہ شکم تبدریج بڑھتا جاتا ہے۔ مریض لاغر ہو جاتا ہے۔ کبھی قبض کبھی دست ہ جاتے ہیں۔ کبھی پسینہ آتا ہے۔ (سردیوں میں بھی) شکم کھچ جاتا ہے اور درد کرنے لگتا ہے۔ بعدازاں علامات ردّیہ ظاہر ہوتی شروع ہوتی ہیں۔ یعنی قے ہوتی ہے۔ اور شدت سے دست آتے ہیں۔ اور بیمار نہایت کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ بعض دفعہ ٹیوبرکل کا یا تو مسنٹری گلینڈ (غدود ماساریقا) یا خود (ماساریقا) کے پردوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس صورت میں شکم کو دبانے سے سخت اور گول گول رسولیوں کی مانند غدود مذکور محسوس ہوتے ہیں۔ اس حالت کو ٹے بیز مسنٹری کا کہتے ہیں جو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ کے اپنے موقع پر۔ علاوہ اس صورت میں بیمار صرف لاغر ہو جاتا ہے، اور پیٹ اس کا بڑھ جاتا ہے۔ اور جس کے علاوہ بڑھ جانے غدود ماساریقا کے شکم میں خفیف درد بھی ہوتا ہے، بچہ کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ کبھی قبض اور کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ آخر کار شکم میں پانی بھر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
قولنج	وجع القولنج	**کالک** Colic **انٹسٹائنل کالک** Intestinal Colic

پیٹ میں درد شدید

علامات :۔ پیٹ اپھر جاتا ہے اور ناف کے گرد درد شدید ہوتا ہے۔ بیمار تکیہ یا اپنی کہنیوں سے پیٹ کو دباتا ہے۔ سیدھا پڑا رہتا ہے۔ اس میں نہ تو بخار ہوتا ہے۔ نہ ہی نبض تیز ہوتی ہے۔ پھر گوز آ کر یا ریح رفع ہو کر اچانک صحت ہو جاتی ہے۔ کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے۔ متلی ہوتی، کبھی قے بھی آ جاتی ہے۔ اگر مرض دیر تک رہے تو غش پڑ جانا ممکن ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
صفراوی قولنج	**بلیری کالک** Biliary Colic

علامات مرض :۔ قبض و پیٹ میں درد ہوتا ہے، جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ ساتھ ہی متلی و قے ہونی کبھی شدت درد سے غش آ جاتا ہے۔ یہ قے صفراوی (زرد رنگ) ہوتی ہے، اگر درد قبض۔ نفخ عرصہ تک رہے۔ تو یرقان ہو جاتا ہے، اگر درد زیادہ عرصہ تک رہے۔ تو سوزش امعا ہوتی ہے۔ اس کا دورہ ۱۵-۲۰ دن بعض اشخاص میں برسوں کے بعد ہوتا ہے۔ اس کی اہم علامت تشخیص منہ کا کڑوا ہونا اور زرد رنگ کی قئیں آنا یا یرقان

ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ جگر کی ایک بیماری یا قولنج جگر کی ایک خفیف قسم ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
قولنج	(قولنج تشنجی)	Spasmodic Colic	سپازماڈک کالک
پیٹ کا درد	درد امعا	Entralgia	ان ٹرلیجیا
آنتوں کا درد عصبی	قولنج امعا	Nervous Colic	نروس کالک

علامات :- اس مرض میں آنتوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور اس کی ٹیسیں پڑتی ہیں، درد ایک پہلو سے دوسرے پہلو اور کبھی پشت کبھی سینہ کو منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ ریح خارج ہو کر درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
تانبہ کے زہر کیوجہ سے درد قولنج	Copper Colic	کاپر کالک

علامات :- شدید حالت مرض میں منہ میں تانبے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے، کثرت سے تھوک آتا ہے۔ پیٹ میں سخت ترین درد شروع ہو جاتا ہے۔ متلی اور قیئں آتی ہیں۔ گلا گھٹتا ہے۔ مگر قبض نہیں ہوتی۔ ساتھ مروڑ کی کیفیت بھی ہوتی ہے۔ قیئں نیلے یا سبز رنگ کی ہوتی ہے، سر گھومتا اور درد کرتا ہے۔ مسوڑھوں کے کناروں پر ایک بینگنی رنگ کی لیر پڑ جاتی ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ تنگی تنفس ہوتی ہے۔ چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- نہایت شدید زہر کی حالت میں ہذیان و تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بیہوشی ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام			ڈاکٹری نام
قبض	قبض الامعاء	Constipation	کانسٹی پے شن

علامات :- زیادہ محتاج بیان نہیں۔ پاخانہ میں زیادہ دیر بیٹھنا پڑتا ہے۔ براز (پاخانہ) زیادہ سخت موٹا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کبھی بوجہ سختی خون یا بلغم بھی آسکتا ہے۔ یا براز کے گولے سے بندھے ہوتے ہیں۔ عموماً درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ خصوصاً سر کے پچھلے حصہ میں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ چہرہ پر چھایاں پڑ جاتی ہیں۔ آخر مرض مراق یا وہم ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیٹ میں پانی پڑنا	استسقاء شکم	اسائیٹیز Ascites
پیٹ بڑھ جانا۔		ڈراپسی Dropsy

علاماتِ مرض :۔ اس مرض میں حاملہ عورت کی طرح پیٹ بڑھتا جاتا ہے ، اس بیماری میں پیٹ میں چاروں طرف یکساں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم چمکدار۔ ہموار درمیانی خط نمایاں۔ اور اس کے ٹھوکنے سے آواز ٹھوس سنائی دیتی۔ سامنے سے آواز صاف اگر پیٹ پر ہاتھ سے تھپ تھپایا جاوے تو پانی کی ڈھلک یا موجودگی ہاتھ کو محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ یعنی ان پر اماس آجاتا ہے۔ اس قسم کے ورم یعنی اماس کی یہ نشانی ہوتی ہے۔ اگر انگلی سے دبایا جاوے تو وہ جگہ نیچی ہو جاتی ہے یعنی اس پہ گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اور پھر وہ گڑھا دیکھتے دیکھتے پُر ویسے کا ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ تمام جسم پر اماس کی علامات (جنرل انارسا کا) کی علامات موجود ہوتی۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ شکم کے ورید خون سے پُر۔ تشنگی۔ جسم خشک پیشاب تھوڑا آتا ہے۔

مرض کو اویری ڈراپسی (استسقا) بعضلتہ الرحم اور حمل سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اویری کی ڈراپسی دائیں یا بائیں کوکھ یا کولھا سے شروع ہوتا ہے۔ اس مرض میں پیٹ چمکدار مجلد ہموار ہوتا ہے۔ لیکن اویری ڈراپسی میں کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا ہوتا ہے۔ کہیں سے سخت کہیں سے پلپلا۔

اس بیماری میں پیٹ ٹھونکنے سے اکثر سامنے سے آواز صاف اور دونوں جانب ٹھوس نکلتی ہے۔ لیکن اویری ڈراپسی میں اس کے خلاف ہوتا ہے۔ یعنی آواز ٹھوس دونوں جانب سے نکلتی ہے۔ اس مرض میں جنرل ڈراپسی یعنی تمام جسم کے استسقا کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ مگر اووریَن ڈراپسی میں بہت کم۔ حمل میں اور اس مرض میں یہ تفاوت ہے کہ حمل جو ہاتھ لگانے سے سکڑ جاتا ہے ، علاوہ ازیں شکم پر کان لگا کر سننے سے بچہ کے قلب کی حرکت صاف سنائی دیتی ہے۔

مرض اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
مقعد کی سوزش	ورم المقعد	ریکٹائی ٹس Rectitis

علامات :۔ مقعد کے گرد جلن محسوس ہوتی ہے۔ درد شدید ہوتا ہے۔ جبکی چسک یا ٹیسیں پشت تک جاتی ہیں۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ پیچش ہو کر سیاہ رنگ کا بلغم پاخانہ (براز) کے ہمراہ آتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
مقعد پھٹنا	(شقاق المقعد)	فشر آف دی ریکٹم Fissure of the Rectum

علامات :۔ رفع حاجت کے وقت مقعد میں سخت درد جلن ہوتی ہے۔ جو بعد رفع حاجت بھی کچھ عرصہ تک ہوتی رہتی ہے

مرض کا اردو نام			ڈاکٹری نام
مقعد کی خارش	(حکۃ المقعد)	Pruritis	**پرورائی ٹس**

علامات:۔ علامات محتاج بیان نہیں۔ خارش ہوتی ہے

کانچ نکلنا	(خروج المقعد)	Prolapsus Ani	**پرولیپسس اینائی**

علامات:۔ شروع شروع میں تو اجابت کے وقت ہی کانچ اٹھتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد عرصہ تک کھڑا رہنے۔ کھانسنے ہنسنے۔ زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔ کانچ کبھی کبھی پانچ پانچ چھ چھ انچ لمبی ہوتی ہے۔ کبھی اس پر زخم ہو جاتے ہیں۔ رفع حاجت کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بواسیر	بواسیر مقعد	Piles	**پائیلز**
بواسیر	ریموریدس	Haemorrhoids	**ہیموراۂڈز**

علامات:۔ اندرونی بواسیر۔ مقعد میں بوجھ۔ خارش۔ جلن۔ درد ہوتی ہے خصوصاً رفع حاجت کے وقت مریض کی حالت سخت قابل رحم ہوتی ہے۔ براز کی آمد رکنے والی بات نہیں مگر مریض درد سے ڈرتا ہے پاخانے نہیں پھرتا۔ جس سے قبض ہو جاتی ہے۔ جو زیادتی مرض کا باعث ہوتی ہے۔ خون بعض دفعہ یا بعض مریضوں میں تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ کبھی اتنا شدید آتا ہے کہ مریض کا رنگ زرد یا فق ہو جاتا ہے یا غش پڑ جاتا ہے۔ خون اس طرح خارج ہوتا ہے کہ (۱) پاخانہ سے پہلے آنا (۲) پاخانہ کے ساتھ براز کے ساتھ ملا ہوا۔ (۳) پاخانہ کے بعد، مسے اس قدر متورم ہو کر باہر نکل آتے ہیں کہ پھر اندر داخل نہیں ہو سکتے۔ اور سخت اذیت دیتے ہیں۔ ان پر زخم پڑ جاتے ہیں۔ یا گل سڑ کر مردار ہو جاتے ہیں۔

جو خون بواسیر کی وجہ سے آتا ہے۔ وہ سرخ ہوتا ہے۔ اور براز کی بالائی سطح پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور جو خون معدہ امعاء کے امراض کی وجہ سے ہوتا ہے، اور وہ سیاہ رنگ اور براز کے ساتھ ملا جلا ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
جگر میں اجتماعِ خون	جگر کی گرمی		
جگر میں خون جمع ہو جانا۔	سوءِ مزاج کبد حار	Congestion of the liver	**کن جیسچن آف دی لیور**

علامات مرض:۔ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے بوجھ گرانی سختی خفیف درد محسوس ہوتا ہے جگر کسی قدر بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کا کنارہ عین پسلیوں کے نیچے دائیں طرف دبانے سے محسوس ہوتا ہے۔ چہرہ زرد بعض دفعہ آنکھیں بھی زرد ہو جاتی ہیں بھوک مر جاتی ہے۔ زبان میلی

پاخانہ قبض، بدہضمی ہوتی ہے۔ کبھی خفیف استسقا یا یرقان کی شکایت ہو جاتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ورم جگر	ورم جگر ورم الکبد	Hepatitis **ہیپاٹائی ٹس**

علامات مرض:۔ شروع مرض میں مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ جب اس کا غلاف بھی اس مرض میں شامل ہوتا ہے تب شدید مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ بعدازاں جوں جوں یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ بخار کی شدت زیادہ ہوتی جاتی ہے جسم گرم ہو جاتا ہے۔ بخار شدید۔ پیشاب کم۔ بعض دفعہ یہ بخار ردی ہو جاتا ہے۔ جگر بڑھ جانے سے مقام جگر (دائیں پسلیوں کے نیچے) اونچا ہو جاتا ہے۔ اس پر ٹھوکنے سے آوازیں ٹھوس پیدا ہوتی ہیں۔ جگر کے مقام پر تھوڑا بہت درد ہوتا ہے۔ یہ درد دبانے یا زور کا دم کھینچنے کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بیمار بائیں کروٹ لیٹ نہیں سکتا۔ مریض کی آنکھوں میں زردی آجاتی ہے۔ شاذونادر آنکھیں بالکل زرد ہو جاتی ہیں۔ سانس لینے میں تھوڑی بہت تکلیف ہوتی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ قے آتی ہے۔ ہچکیاں ستاتی ہیں۔ یاد رہے کہ جب سوزش جگر کے غلاف میں ہوتی ہے۔ تو مقام جگر پر درد بے چینی زیادہ تر ہوتی ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ جب وہ انفلامیشن جگر کے خود ساخت میں ہوتا ہے نیز یہ کہ جب درد تیز اور شدید ہوتا ہے۔ تب جگر کے غلاف میں انفلامیشن سمجھنا چاہیئے۔ جب وہ درد دھیما اور کمزور یعنی کم ہوتا ہے، تب یہ جگر کی خود ساخت کے سوزش کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جب سوزش جگر میں ہوتی ہے۔ تب کھانسی اور تکلیف و تنگی تنفس زیادہ ہوتی ہے۔ جب جگر کے مقعد سطح (گہری سطح) مرض سوزش ہوتی ہے تب قے اور دیگر معدہ کے بگاڑ کی علامت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ اور یہ بات تو مشہور ہے کہ جگر کی سوزش میں دایاں کندھا اور دائیں ہنسلی کی ہڈی میں چبانے کے طور کا شرکی درد ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ (شاید اسوقت) کہ جب بائیں گوشہ جگر میں انفلامیشن ہوتا ہے۔ تب درد دائیں کندھے میں ہونے لگتا ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔ قبض رہتی ہے کبھی دست آنے لگتے ہیں۔

جب جگر میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔ تو جو علامات پیدا ہوتی ہیں۔ وہ علیحدہ دربیان جگر میں پھوڑا ایں بیان کی گئی ہیں

نتیجہ تو ریزش ہو کر یہ مرض رفع ہو جاتا ہے یا انفلامیشن (سوزش) بڑھ کر اس قدر شدید و وسیع ہو جاتا ہے کہ کل جگر میں پیپ پڑ جا سکتی ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مقام محدود پر دنبل پیدا ہو جاتے ہیں اور جگر بھی مردار پڑ سکتا ہے۔ بعض دفعہ اتنا بڑا دنبل (پھوڑا) پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں کئی پائنٹ پیپ (پائنٹ ۱۰ اچھٹانک) ہو سکتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
جگر کی پرانی سوزش (ورم الکبد مزمن)	Chronic Hepatitis **کرانک ہے پاٹائی ٹس**

علامات:۔ یہ مرض عموماً شدید سوزش جگر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یعنی شدید سوزش کی علامات میں تخفیف ہو کر مزمن

سوزش ہو جاتی ہے۔ یا ابتداء ہی سے خفیف علامات انفلامیشن (سوزش) پیدا ہوتی ہیں۔ اسوقت جگر کے اندر کئی کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ کبھی تو جگر بڑھ جاتا ہے، اور کبھی بڑھ کر دانہ دار اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جب جگر بڑھ جاتا ہے، تب یا تو اوپر سے نیچے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ دائیں پہلو میں خفیف درد ہوتا ہے، جگر کے مقام پر ٹھونکنے سے حالت صحت کی نسبت زیادہ دور تک ٹھوس آواز پیدا ہوتی ہے۔ خفیف علامات بدہضمی کی ہوتی ہیں بھوک بگڑ جاتی ہے، اکثر قبض ہوتی ہے۔ سانس لیتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جگر کا پھوڑا	دنبل جگر	Hepatic Absess ہیپاٹک ایب سیس

علامات :- سلسلہ کے لئے دیکھو سوزش جگر۔ جب جگر میں پہلے پھوڑا بننے لگتا ہے تو پہلے اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ جب پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ تب بار بار لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ تپ دق کی علامات ہوتی ہیں معدہ بگڑ جاتا ہے۔ شکم کے عضلات پر ہاتھ رکھنے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں اور کھچے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جگر کے مقام پر بوجھ کی شکایت ہوتی ہے، کھانسی ہوتی ہے، کھانستے جگر میں درد ہوتا ہے۔ جہاں پر پھوڑا بنتا ہے۔ وہ جگہ اونچی معلوم ہوتی ہے، جوں جوں بخار بڑھتا ہے، مریض روز بروز کمزور و نڈھال ہوتا جاتا ہے، چہرہ و جسم زرد ہو جاتا ہے۔ آخر کار دست لگ جاتے ہیں یا پیچش ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرض نامعلوم طور پر شروع ہوتی ہے، اس صورت میں صرف اتنا ہی ہوتا ہے کہ مریض کو بھوک مر جاتی ہے، کھانا کھانے اور کاروبار سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے۔ گاہے گاہے اسکو پھریری (لرزہ سردی) معلوم ہوتی ہے۔ مقام جگر پر ایک خاص قسم کی بے چینی و بے آرامی و خراش محسوس ہوتی ہے۔ اور شدید علامتیں صرف اسوقت پیدا ہوتی ہیں۔ جب دنبل اوپر کی طرف بڑھ آتا ہے، ہم نے بعض ایسے مریض دیکھے ہیں کہ زندگی میں کوئی بھی علامت ایسی نہیں پائی گئی، جس سے معلوم ہو کہ اس کے جگر میں دنبل ہے۔ جب وہ مرا اور اس کی نعش کو چیرا تب ان کے جگر میں ایک یا کئی ایک دنبل پائے گئے۔ جس کو دیکھ کر سب حیران ہو گئے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جگر سکڑنا	ہزال الکبد	Cirrhosis of the liver سروسس آف دی لور

علامات :- ابتدائی علامتیں اس کی یہ ہیں کہ بیمار کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، جی متلاتا اور کبھی کبھی قے ہو جاتی ہے، خفیف علامات یرقان کی پائی جاتی ہیں۔ اگرچہ یہ علامتیں کم بھی ہو جاتی ہیں۔ لیکن جگر کی خرابی بڑھتی جاتی ہے۔ اور بتدریج بیمار کا ستیاناس کر ڈالتی ہے۔ ہاضمہ کمزور رہتا ہے۔ فم معدہ پر بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے کلیجہ جلتا ہے،

داہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد رہتا ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ بیمار لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم پھیکا یا زرد، اور جلد خشک ہوتی ہے، پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ یعنی اس میں پانی پیدا ہو جاتا ہے، جگر چھوٹا طحال (تلی) بڑھ جاتی ہے شکم میں پانی یا ریح بھر جاتی ہے۔ اس وجہ سے بیمار کو سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے، جوں جوں یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ معدہ امعاء سے خون کے جریان کا امکان بڑھتا جاتا ہے۔ شکم کے اُوپر کی ورید پُر ہو جاتی ہے، جس سے یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ پورٹل دین، میں دوران خون رُک گیا ہے، دہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کا رنگ زرد، کبھی یرقان استسقا ہو جاتا ہے کہ بیماری کے آخیر درجوں میں خفیف بخار کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بدہضمی تشنج شکم قبض ہو جاتا ہے۔ جسم پر سُرخ سُرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں، تب ہذیان ہوتا رہتا ہے۔ اور حالت بیہوشی میں بیمار رخصت ہو جاتا ہے۔

اگر عمر ۴۰ سال سے زیادہ ہو ایک عرصہ سے تیز شراب پینے کا عادی کثیر ہو، رنگت چہرہ زردی مائل اور دائیں پسلیوں کے نیچے درد یا بے چینی بیان کرے، ساتھ ہی کسی قدر بخار آتا ہو تو اس مرض کے ہونے کا شک کرنا چاہیئے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
صفرا کا غلبہ	ضعف جگر	Biliousness	بلیئس نس

صفرا کا غلبہ

علامات:۔ ہاضمہ خراب ہوتا ہے بھوک نہیں لگتی، زبان میلی ہوتی ہے۔ مُنہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جو جسم میں غلبہ صفرا کی اہم ترین علامت ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت ضرور منہ کڑوا ہوتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور عموماً قبض رہتی ہے۔ کبھی صفراوی قے یا دست آنے لگتے ہیں، پیشاب بھی غلیظ اور رنگین آتا ہے، سر درد کرتا ہے، چکر آتا ہے، کبھی بائیں کندھے میں بھی درد کی شکایت ہوتی ہے، طبیعت عموماً بدمزہ اور بے چین رہتی ہے، دل دھڑکتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں کم و بیش زرد ہو جاتی ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
درد جگر	وجع الکبد	Biliary Colic	بلیئیری کالک
صفراوی قولنج	قولنج کبد	Hepatic Colic	ہیپاٹک کالک
صفراوی کنکر پتھری	حصیات صفراویہ	Biliary Calculi	بلی ای ری کیل کیولائی

علامات:۔ جب تک صفرا کی پتھریاں مرارہ یعنی پتہ کے اندر رہتی ہے تب تک نہ تو بیمار کو درد ہوتا ہے نہ تکلیف، لیکن جب یہ مجرا صفرا سے گذرتی یا گذرنے لگتی ہے، تب فم معدہ پر اور ایک تم معدہ دوسرے دائیں طرف پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ الامان مریض بے چین ہو کر تڑپتا ہے۔ اس درد کی ٹیسیں دہنی پسلی

اور دائیں کندھے شکم پشت کو جاتی ہیں۔ یہ درد کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے اس کو دبانے سے آرام معوم ہوتا ہے مریض کا دل متلاتا ابکایاں اور قے آتی ہے جس کے ساتھ ایک صاف اور ترش رطوبت نکلتی ہے، متلی ہچکیاں آتی ہیں۔ اگر کنکری نالی میں رک یا پھنس جاوے تو یرقان کی علامات نمودار ہوتی ہیں۔ پیشاب میں صفرا ہوتا ہے پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ نفخ و قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ نبض سریع ہوتی ہے اس کے برخلاف بیمار کا جسم پسینہ سے عرق عرق ہو جاتا ہے۔ جب پتھری واپس پتہ میں چلی جاتی ہے۔ تب دفعتہً آرام آجاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام　　　　ڈاکٹری نام

یرقان　　یرقان　　Jaundice　　جانڈس

بدن زرد ہو جانا　　Icterus　　اِک ٹرس

علامات: سب سے پہلے پیشاب زرد یا بھورے رنگ کا آتا ہے یا بھورا سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے آنکھیں زرد ہونے لگتی ہیں۔ پھر لب مسوڑے، زبان جلد کی رنگت بھی زردی مائل یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب منہ کا ذائقہ تلخ بھوک مر جاتی ہے۔ روغنی اشیار سے نفرت ہوتی ہے بار بار ڈکار آتے ہیں۔ براز میلا اور مٹیالا اور بدبودار خارج ہوتا ہے۔ مریض پست ہمت کمزور جلد پہ خارش اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کبھی مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دیتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو ضعف یا ہذیان و تشنج وغیرہ ردی علامات پیدا ہو کر مریض انتقال کر جاتا ہے۔

بعض دفعہ جب بیماری بہت بڑھ جائے تو پاخانہ پیشاب بھی زرد آتا ہے بلکہ تھوک بھی زرد آتا ہے اگر یہ بیماری عرصہ تک رہے۔ تب جسم کے مختلف مقامات پر چھوٹے چھوٹے داغ پڑ جاتے ہیں۔ جلد کا رنگ جو پہلے زرد تھا اب بھورا یا اُودا ہو جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام　　　　ڈاکٹری نام

اک ٹے رس نیونا ٹورم　　Icterus Neonatarum　　یَرَقَانُ الاَطفَال　　ننھے بچوں کا یرقان

چھوٹے بچوں کو چند مدت بعد پیدائش کے یرقان ہو جاتا ہے تین دن کے اندر یہ مرض خوب بڑھ کر سات سے ۱۴ دن کے اندر رفع ہو جاتا ہے۔ پیشاب زرد اور پاخانہ سفید آتا ہے۔

اسباب: جگر کے باریک رگوں میں صفرا کا جمع ہو جانا گاہے پیدا ہی نہ ہونا یا سکڑ جانا بند ہو جانا۔ نالی مجری الصفرا کا۔ صفرا کی نالی گاڑھی صفرا کے سبب بند ہو جانا وغیرہ وغیرہ،

تلّی کی بیماریاں

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

تلّی میں اجتماع خوں (احتقان الدّم فی الطحال) Congestion of the Spleen **کن جیسچن آف دی سپلین**

علامات :- تلی معمول سے کسی قدر بڑھ جاتی ہے۔ اور سخت ہو جاتی ہے، اور دبانے سے دکھتی ہے۔ جسم کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ خفیف اسباب سے جریان خون یا انفارکشن کا احتمال ہوتا ہے۔

نوٹ :- انفارکشن ایک چھوٹا سا مضبوط سُرخ سیاہی مائل ٹکڑا ہوتا ہے۔ جو اجتماع خون وغیرہ سے تلی میں بن جایا کرتا ہے، اس کی جسامت مٹر کے دانہ سے مرغی کے انڈے کے برابر ہوتی ہے۔ کبھی یہ گل کر جذب ہو جاتا ہے۔ کبھی پھوڑا بن کر باعث تکلیف ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

تلی کا بڑھ جانا عظم الطحال Enlargement of the spleen **انلارج منٹ آف دی سپلین**

علامات :- تلی یا تو اوپر یا نیچے کی طرف بڑھ جاتی ہے، کبھی تو ملائم اور کبھی بڑھ کر سخت ہو جاتی ہے، بڑھی ہوئی تلی پر ٹھوکنے سے آواز ٹھوس پیدا ہوتی ہے دم لینے میں کمال تکلیف اور خشک کھانسی ذرا چلنے پر سانس چڑھ جاتا ہے اکثر تو قبض رہتی ہے۔ لیکن بعض اوقات دست لگ جاتے ہیں۔ بیمار لاغر و کمزور اور کل علامات مرض انی می آ (کمزوری خون) کی پائی جاتی ہیں۔ تلی حجم و وزن میں بڑھ جاتی ہے، جو پیٹ ٹٹولنے سے تھالی کی تھالی معلوم ہوتی ہے۔ جو کبھی بڑھ کر ناف تک آ جاتی ہے۔ یا تمام پیٹ کو روک لیتی ہے۔

نوٹ :- صحت کی حالت میں تلی پیٹ ٹٹولنے سے محسوس نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

خون کا پھیکا ہو جانا Leukaemia **لیوکیمیا**

علامات :- تلّی بڑھ کر ۱۵ یا ۲۰ پونڈ وزنی ہو جاتی ہے۔ غدود لمعاویہ اور جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ خون پھیکا و پتلا ہو جاتا ہے، مسوڑھے پلپلے اور متورم ہو جاتے ہیں۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ مدت اس مرض کی چند ماہ سے لیکر سات برس تک ہوا کرتی ہے۔

نوٹ:۔ اس مرض کے ضمن میں دل پھیپھڑوں جگر یا گردوں وغیرہ کے بعض امراض ہو کر یا دیگر امراض مثل غشی یا اسہال خونی ہو کر موت واقع ہوتی ہے،

گردہ کی بیماریاں

مرض کا اردو نام　　ڈاکٹری نام

سوزش گردہ (التہاب الکلیہ)　Nephritis　**نفرائی ٹس**

علامات:۔ کمر میں ایک یا دونوں طرف کے گردوں میں گہرا یعنی سخت درد ہوتا ہے، اس درد کی ٹیسیں کولھوں کو جاتی ہیں۔ بار بار جی متلاتا ہے، اُبکائیاں آتی ہیں۔ لرزے سے شدید بخار ہو جاتا ہے، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے جو رنگ یا خون آمیز اور درد کے ساتھ آتا ہے، شدت کا بخار ہوتا ہے۔ پیشاب میں پیپ پائی جاتی ہے۔ اگر پھوڑا ہو تو وہ گردہ کے حوض میں پھوٹ سکتا ہے۔ اور اس شکل میں علامات تپ دق کی پیدا ہو جاتی ہیں، اور پیشاب تکلیف سے آتا ہے اور کبھی پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے۔ دنبل کی شکل میں پیپ نائزہ کے راہ خارج ہو جاتی ہے۔ بیماروں میں دنبل کمر و چڈوں میں پھوٹ جاتا ہے اور بیمار اسی حالت میں مر جاتا ہے۔ جب پیشاب نہیں آتا۔ تو علامات یوری میا (زہر بول) کی علامات ظاہر ہو کر مریض مر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام　　ڈاکٹری نام

گردہ کی خاص قسم کی سوزش مزمن　Chronic Bright's Disease　**کرانک برائٹ ڈزیز**

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول شدید۔ دوئم مزمن

اول شدید برائٹ ڈیزز:۔

علامات:۔ یہ قاعدہ ہے کہ جب یہ شدید مرض شروع ہوتا ہے تب بیمار کو جاڑا لگتا ہے، اور وہ کانپنے لگتا ہے۔ بعد ازاں اسکو بخار ہو جاتا ہے، سر درد کرنے لگتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے کمر میں بوجھ دھیما دھیما درد ہونے لگتا ہے بیمار کا جی متلاتا ہے۔ اور قے بھی آنے لگتی ہے، اس بیماری میں شروع سے ہی اماس (استسقا) کی علامتیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ پہلے چہرہ پر اماس پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر سارے بدن الصاقی مادہ میں پانی بھر جاتا ہے بعض دفعہ پلورا (پھیپھڑوں کی استری جھلی) کی تھیلی اور دوسری آبدار جھلیوں (مثلاً پیٹ دماغ وغیرہ) کے کیسوں میں بھی پانی جمع ہو جاتا ہے، یعنی استسقا عام ہو جاتا ہے۔ لیکن شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس مرض میں استسقا

نہیں ہوتا۔ لیکن یہ بات تب ہوتی ہے۔ جب اس مرض میں صرف ایک ہی گروہ مبتلا ہوتا ہے، کیوں کہ جب ایک گروہ درست ہوتا ہے، تو خون میں فاسد مادہ جمع نہیں ہونے دیتا۔ تب تک ڈراپسی بھی یعنی استسقا کی بیماری پیدا نہیں ہوتی ہے، لیکن خواہ انارسا یعنی استسقا ہو یا نہ ہو۔ بیمار کو پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے، اور پیشاب بلدبار تکلیف سے آتا ہے۔ اَور سیاہی مائل آتا ہے، جب اسکونائٹرک ایسڈ اور آنچ یعنی آگ کے ذریعے امتحان کرتے ہیں۔ تب اس میں ایلبیومن (انڈے کی سفیدی) پایا جاتا ہے۔ جب یہ بیماری کچھ عرصہ کی ہو جاتی ہے، تب پیشاب کا رنگ صاف آنے لگتا ہے اَور جب یہ مرض رو بصحت ہونیوالا ہوتا ہے۔ تب پیشاب کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کا امتحان کرنے سے اس مرض کے پیشاب میں فائی برین (خون کا جسم سے باہر منجمد ہو جانے والا پانی) کے اسوب ایپی تھی لی ایم کے کیسے اَور سانچے۔ اَور خون کے کیسے اَور بعض دفعہ یورک ایسڈ کی قلمیں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ مرض کی ابتداء درجہ میں ہی پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ مرض میں جسقدر نقصان گردوں کو پہنچے گا۔ یہ مرض اسی قدر شدید ہوگی۔ اسی قدر پیشاب کی مقدار بھی زیادہ کم ہوگی، اور اسی قدر پیشاب زہریلا ہو جائے گا۔ بیمار کو پیشاب کا زہر ہو جانے کی وجہ بیہوشی (کوما) کی حالت میں جلد مر جائے گا۔ جب یہ مرض رو بصحت لانے والا ہوتا ہے۔ تو پہلے پہل پیشاب میں بھی تندرستی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ پیشاب میں ایلبیومن (مرغی کے انڈے کی سفیدی) اور ایپی تھی لی ام کے کیسے کم ہوں گے اَور وہ اجزاء کم ہوں گے جو ابتداء مرض میں کم ہو گئے تھے۔ خصوصاً مختلف کلورائیڈ قسم کے نمک پیشاب کی اس تندرست حالت میں زیادہ ہو جائیں گے، پیشاب میں یہ چیزیں جُوں جُوں بڑھتی جائیں گی، توں توں ڈراپسی یعنی استسقا کی علامتیں جلد جلد گھٹتی جائینگی۔ اس حالت رو بصحت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مریض شب و روز میں چار سے چھ پائنٹ تک پیشاب کرتا ہے۔ (پائنٹ = ۱۰ اچھٹانک) پیشاب حالت صحت میں دن رات میں دو ڈھائی پائنٹ سے زیادہ نہیں آتا:

تشخیص:- اس بیماری میں پیشاب کے اندر ایلبیومن اَور پیشاب کی نالیوں کے سانچے پائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ اگرچہ اس مرض میں اکثر ایلبیومن (انڈے کی سفیدی) پایا جاتا ہے، تو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ گردوں کی پیشاب پیدا کرنے والی ساخت کا بگاڑ میں ہی چاہے وہ بگاڑ عارضی ہو یا حقیقی، پیشاب میں یہ ایلبیومن (انڈے کی سفیدی) پیدا ہوتا ہے، بلکہ یہ شے ان سببوں سے بھی پیشاب میں پائی جاسکتی ہے۔ جیسے جب خون بہت رقیق ہو جاتا ہے جب سردی کے لگ جانے یا کسی مرض جُدری (اک زان تھی میٹا) یا کسی عضو اندرونی کی سوزش کے سبب گردوں کے عروق شعریہ میں خون کا اجتماع ہوتا ہے، اَور قلب یا جگر کی پرانی بیماری کے سبب جب وریدوں میں اجتماع خون کا ہو جاتا ہے۔ اور ان عصبی ریشوں کی بیماری یا اُن کے منعکس خراش کے سبب جیز گردوں کی رگوں کا انقباض (سکڑنا) یا انبساط (پھیلنا) منحصر ہے جیسا کہ بعض دفعہ مرض ہے، مے ہیلیجیا (فالج شل ہونا) ادھرنگ نصف جسم طولانی کا فالج پیراپلیجیا یعنی کمر سے نیچے کے نصف دھڑ کا فالج) میں ہو جاتا ہے۔ پلوس۔ گردے۔ یوری ٹر (پیشاب کی نالی) مثانہ۔ نایزہ کی بیماریوں کے سبب بھی بعض دفعہ پیشاب میں ایلبیومن پایا جاتا ہے۔ اَور اس صورت میں بھی پیشاب

کے اندر ایلبیومن (انڈے کی سفیدی) پایا جاتا ہے۔ جب شکم کی کوئی رسولی یا رحم معمولہ وریدوں کو دباتا ہے۔ وریدوں کو دباتا ہے۔ گردوں کے کن نک ٹوٹشو (الصاقی مادہ) کے مرض میں بھی پیشاب میں ایلبیومن آتا ہے۔ اگرچہ ساری باتیں درست ہیں۔ جن کا اُوپر ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم جب عرصہ دراز تک پیشاب میں ایلبیومن آتا ہے تو غالباً باعث اس کا گُردہ کی ساخت کی خرابی ہوتا ہے، اور اس صورت میں پیشاب کو اچھی طرح امتحان کرنے پر ضرور سانچے پائے جائیں گے،

اختصار علامات :- کیونکہ مضمون طویل ہوگیا، اسواسطے عام فہم لفظوں میں ہم مختصر خلاصہ بیان کرتے ہیں کہ عوام بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

(۱) مرض دفعتہً ہوتا ہے۔

(۲) چند گھنٹوں کے اندر تمام بدن سوج جاتا ہے، یعنی بدن پر اماس آجاتا ہے۔ اس ورم کی یہ تشخیص ہوتی ہے کہ اسکو انگلی سے دبایا جاوے تو اس جگہ ورم میں گڑھا پڑ جاتا ہے اور پھر ایک آدھ منٹ میں دیکھتے دیکھتے گڑھا پُر ہو کر ورم ویسے کا ویسا ہی ہو جاتا ہے، اگر دونوں گردے ماؤف ہوں تو سارا جسم و چہرہ پہ اتنا اماس ہو جاتا ہے کہ آنکھیں چھپ جاتی ہیں۔

(۳) شدید بخاروں کے دوران میں حملہ مرض آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔

(۴) سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے۔

(۵) سر میں درد، پیاس کا غلبہ، طبیعت بے چین، دل متلاتا۔ اُبکایاں آتی ہیں۔ قے آتی ہے۔

(۶) کمر میں بوجھ درد کی شکایت ہوتی ہے۔

(۷) پیشاب تھوڑا تھوڑا بدبودار۔ زرد سیاہی مائل یا سُرخی مائل، جس میں بکثرت ایلبیومن (انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت) و نشور وغیرہ اور ذرات خون پائے جاتے ہیں۔

(۸) شدت مرض میں پیشاب بالکل نہیں آتا۔

(۹) احشا یعنی (اعضا اندرون جسم) میں پانی بھر جاتا ہے۔

(۱۰) اگر مرض اچھی ہونے لگے تو رفتہ رفتہ علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے، وغیرہ

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
برائٹ صاحب کی پرانی بیماری (مرض مزمن برائٹ)	Chronic Bright's Disease	کرانک برائیٹ ڈیزیز

برائٹ صاحب کی پرانی سوزش گُردہ میں تین مختلف بیماریاں شامل ہیں اور ان ہر سہ میں پیشاب کے اندر ایلبیومن (مرغی کے انڈے کی سفیدی جیسی بجنسہٖ رطوبت) پائی جاتی ہے، اور ان میں استسقا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

وہ تین امراض یہ ہیں :-

اوّل۔ فیٹی کڈنی ۔ چربی دار گردہ ہو جانا ۔ یعنی گردہ کی ساخت کا چربی میں تبدیل ہو جانا۔
دوم ۔ لارڈشش کڈنی ۔ گردہ کی ساخت میں مومی ابتری پیدا ہونا ۔ اِن ہر سہ کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے
سوم ۔ گرنیولر کڈنی ۔ یعنی گردہ کی ساخت کا دانہ دار ہو جانا۔

یہ مرض بغیر کسی معتبر علامت کے ظاہر ہونے کے ایک عرصہ دراز تک رہ سکتا ہے ۔ یا ایسا ہو سکتا ہے ۔ کہ بیماری کے سبب یا اس مرض کے سبب جو باعث مرض ہو پوشیدہ رہ سکتا ہے ، چنانچہ مزمن برائیٹ ڈزیز میں اکثر ایسا ہوتا ہے ۔ کہ گردہ کی بیماری بلا کسی علامت ظاہر ہونے کے عرصہ تک پوشیدہ رہ سکتی ہے یا بہت بڑھ جا سکتی ہے ۔ پس لازم ہے کہ ان صورتوں میں پیشاب کو ہمیشہ امتحان کریں ۔ لیکن اس بیماری کی یہ عام علامتیں پیدا ہوتی ہیں کہ بیمار لاغر و کمزور ہوتا جاتا ہے ۔ جلد کھردری خشک پھیکی پڑ جاتی ہے ۔ بھوک کبھی لگتی ہے کبھی نہیں ۔ کبھی زیادہ ، کبھی کم ، کبھی مریض کو بد ہضمی ہو جاتی ہے ۔ مریض سُست رہتا ہے ۔ اکثر کھانستا رہتا ہے ، یا پھیپھڑوں میں کسی قسم کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے ۔ اکثر ناک سے خون کا جریان ہوتا رہتا ہے ۔ کبھی معدہ اور دماغ سے بھی خون آتا ہے ، جیسے گردوں کی اور مزمن یعنی پرانی بیماریوں میں ہوتا ہے ۔ بصارت میں فرق پڑ جاتا ہے ۔ جُوں جُوں یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے ۔ بیمار لاغر ہوتا جاتا ہے ۔ لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسم کے تہبج (پھولنا) کے باعث وہ لاغری معلوم نہیں ہو سکتی ہے ، اگرچہ استسقا کا ہونا اس مرض میں ضروری نہیں ہے ، اور فی الحقیقت اس مرض کے بہت سے بیمار ایسے مر جاتے ہیں کہ جلد میں کسی قسم کا استسقا نہیں ہوتا ۔ اور بعض میں صرف اتنا ہی ہوتا ہے ۔ کہ چہرہ اور پپوٹوں پر تھوڑا تہبج (پھولنا ۔ اماس) ہو جاتا ہے ۔ بعض کے ٹخنے کسی قدر سوج جاتے ہیں ۔ لیکن بد ہضمی ہمیشہ ستاتی ہے ۔ بعض دفعہ غثیان (متلی) نہایت تکلیف دیتا ہے ۔ لیکن اسہال اکثر نہیں آتے ، پیشاب کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور بہ نسبت صحت کے بار بار آتا ہے ۔ پیشاب کے امتحان سے رنگ ، خاصیت ، وزن مخصوص حالت صحت کے طور پر ہو سکتی ہے ۔ اور اس میں خون نہیں ہوتا اور اس مرض کی ابتدار درجہ میں پیشاب کے اندر ایلبیومن (انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت) کا ہونا کچھ ضروری نہیں لیکن یہ قاعدہ ہے کہ اس بیماری میں پیشاب کا رنگ پھیکا اور ایلبیومن کے ظاہر ہونے سے پہلے اس کا وزن مخصوص کم ہوتا ہے ۔ یعنی (اسپے فک گریویٹی) کم ہوتی ہے ، بذریعہ خوردبین امتحان سے اسمیں ہمیشہ دانہ دار مادہ کے چھوٹے چھوٹے چھلکے اور پیشاب کی نالیوں کے اندر کے غلاف کے ٹوٹے ہوئے کیسے (ایپی تھی لیم سیلز) جو پیشاب سے دُھل کر باہر نکل آتے ہیں ۔ دکھلائی دیتے ہیں ۔ جوں جوں بیماری بڑھتی جاتی ہے ۔ پیشاب میں ایپی تھی لی ام کثرت سے پایا جاتا ہے ۔ اور اس میں خواہ کتنا قلیل یا بہت ایلبیومن بھی ضرور ہوتا ہے ۔

مرض کا اُردو نام　　　　ڈاکٹری نام

گُردہ کی ساخت کا چربی میں بدل جانا　Fatty Kidney　فیٹی کِڈنی

علامات :۔ بیمار کی طاقت روز بروز گھٹتی جاتی ہے، دل کی حرکتیں کمزور چہرہ اور کل جسم بینائی کمزور ہو جاتی ہے. چہرہ. پر ورم آجاتا ہے، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ بیمار کو رات کو بار بار پیشاب کرنے کے واسطے اٹھنا پڑتا ہے، بدہضمی کی شکایت ہوتی ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ بعض مریضوں میں بصارت میں فرق پڑتا ہے۔ دوران سر کے نوبتی دورے ہوتے ہیں۔ اس بیماری میں ہمیشہ مختلف اعضا کے انفلامیشن (سوزش) کا اندیشہ رہتا ہے۔ مثلاً پیری کاروائی ٹس (دل کے غلاف کی سوزش (مایو کارڈائی ٹس کی دیواروں کے اندر کی استری جھلی کی سوزش) مے نِنجائی ٹس (دماغ کے پردوں کی سوزش) پلورائی ٹس یعنی، چھاتی کے خانہ کے اندر کی استری جھلی اور پھیپھڑوں کے غلاف کی سوزش) مریض کو اموروسس یعنی اندھاپن ہو جاتا ہے اور سبب اس کا یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنکھ کا پردہ ریٹی نا چربی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ علامات بھی دیکھے کہ جسم کے مختلف جوفوں میں پانی بھر جاتا ہے۔ شاذو نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پھیپھڑوں میں اماس ہو جاتا ہے، تب بیمار کو تنگی نفس ہوتی ہے، بعید تکلیف دہ غشیاں (متلی) ہوتی ہے۔ بیہوشی طاری ہوتی ہے۔ اور اسی حالت میں مریض راہی ملک بقا ہوتا ہے۔ اس بیماری میں پیشاب تھوڑا تھوڑا اس میں بکثرت ایلبیومن ہوتا ہے، اور اس کا وزن مخصوص (سپے فک گریوٹی) بہت کم ہوتا ہے۔

مرض کا اُردو نام　　　　ڈاکٹری نام

گردہ کی ساخت موم جیسی ہونا　Lardshish Kidney　لاڈشش کِڈنی،

علامات :۔ بیمار کی حالت گھٹنے لگتی ہے، تشنگی کی شدت ہوتی ہے. پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے. شام کے وقت بیمار کے پاؤں اور ٹخنے سوج جاتے ہیں۔ لیکن رات کی استراحت کے بعد وہ سوجن رفع ہو جاتی ہے کمزوری جوں جوں زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ بیمار کا جگر اور طحال بڑھتے جاتے ہیں، پیشاب کے امتحان سے اس میں ایلبیومن (انڈے کی سفیدی) کثرت سے پایا جاتا ہے، اور اس کا وزن متناسبہ کم ہو جاتا ہے، رنگ بول کا پھیکا ہو جاتا ہے۔ اور اس میں حموضات پائے جاتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام			ڈاکٹری نام
ریگ گردہ	رمل کلیہ	Renal Sand	رنیل سینڈ
ریگ بول	رمل بولی	Urinary Sand	یورنری سینڈ
پیشاب کا تلچھٹ	رسوب بولی		

علامات :۔ پیشاب کے ساتھ ریت آتی ہے۔ کمر میں خفیف یا کبھی شدید درد ہوتا ہے، گلے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بدہضمی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے کلیجہ جلتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں، قبض رہتی ہے۔ سر درد رہتا ہے، پیشاب کرتے وقت تھوڑا بہت درد تکلیف ہوتی ہے، مثانہ کی گردن میں (پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی کے مُنہ پر اور پیشاب کی نالی میں خراش محسوس ہوتی ہے۔ بعض دفعہ خصیہ کھنچ جاتے ہیں۔ کبھی پیشاب میں بلغم یا خون مِلا ہُوا پایا جاتا ہے۔ پیشاب کم عموماً سُرخ اس کا وزن متناسبہ زیادہ پیشاب کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ اکثر زبان میلی، جلد خشک، بے چینی، کبھی خفیف بخار کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ مریض کو گلے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے بعض دفعہ سرخ پیشاب کے مریض کو کوئی بھی علامت معلوم نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
دردِ گردہ وجع الکلیٰ	Kidney Pain کڈنی پین
قولنج گردہ (قولنج کلوی)	Renal Colic رینل کالک

علامات۔ کمر میں مقام گردہ پہ نوبت بہ نوبت نہایت سخت قسم کا درد ہوتا ہے۔ جس کی رفتار کمر سے مثانہ کی طرف ہوتی ہے، جس کو آف گراول کہتے ہیں۔ اس حالت میں اس قدر شدت سے درد ہوتا ہے کہ مریض ماہیِ بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔ یہ درد عرصہ تک رہ سکتا ہے۔ مگر اس دوران میں کبھی شدت اس کی زیادہ ہو جاتی۔ کبھی کم، لیکن تا ایام گذرنے کنکری کے اس جانب کے مجرالبول اور مجرالمنی میں ایک خفیف درد برابر رہتا ہے۔ ٹیسیں درد کی قضیب کے سر۔ خصیوں مثانہ اور رانوں کو جاتی ہیں۔ جس موقعہ پر وہ کنکری ہوتی ہے، شکم کے اس محدود حصہ میں اکثر درد رہتا ہے۔ بیمار کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، مگر پیشاب بہت تھوڑا اور عموماً خون آمیز آتا ہے۔ بیمار کو کمال تکلیف ہوتی ہے، یا پیشاب بالکل ہی نہیں آتا یا قطرہ قطرہ خون آمیز خارج ہو سکتا ہے۔ ماؤف جانب کا خصیہ اُوپر چڑھا ہوتا ہے، متلی وقے ہوتی، نبض کمزور چلتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جب کنکری مثانہ میں پہنچ جاتی یا جہاں سے چلی تھی، وہاں واپس پہنچ جاتی ہے۔ تو درد فوراً بند ہو جاتا ہے، اور علامات رفع ہو جاتی ہیں، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ کنکری مجرا میں پھنس جاتی اور اس وجہ سے گردہ کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی گذرتے وقت پتھری ماؤف ہو جاتی ہے، یعنی اس پہ ایک غلاف سا چڑھ جاتا ہے۔ تب بھی درد موقوف ہو جاتی ہے، بعض مریضوں میں درد خاص کمر میں ہی ٹھہر جاتا ہے، اور اس کی ٹیسیں خصیوں اور رانوں کی طرف نہیں جاتی ہیں۔ ایسی صورت عموماً ایسے وقت ہوا کرتی ہے، جب کہ پتھری دہانہ گردہ سے ہل جاتی ہے۔ مگر یُوریٹر (گردہ سے مثانہ میں پیشاب لانے والی نالی) میں داخل نہیں ہوتی۔ ان ہر دو قسم کے مذکورہ دردوں میں عموماً مریض کو ۱۰۳ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے۔ بخار لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔ اگر دہانہ گردہ میں ورم ہو جائے یا اس میں پیپ پڑ جاوے تو بار بار لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے، دردِ گردہ میں پیشاب میں

خون کی مقدار و کمی بیشی پتھری کی خراش و حجم پر موقوف ہے۔ اگر پتھری گردہ یا مجراء البول دہانہ میں ملفوف ہو جائے تو راستہ اخراج پیشاب مسدود یا بند ہو جاتا ہے، پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ اور گردہ پھیل کر بڑھ جاتا ہے۔ مجراء البول۔ گردہ کا خوض اور خود گردہ کی ساخت پھیل جاتی ہے۔ اور گردہ اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ وہ سارے شکم میں پھیل جاتا ہے، اور اس حالت مرض کو ہائیڈرو نفروسس کہتے ہیں۔ اور اس بیماری میں طبیعت کو (جلندھر۔ استسقا شکم یا پیٹ میں پانی پڑنا) کا شک ہوتا ہے، یا مغالطہ لگتا ہے۔

جب تک ایک گردہ بھی سلامت ہے، یعنی جب تک ہر دو گردے خطرناک طور پر ماؤف نہ ہو جائیں۔ یوری میا (سمیت بول) میں نہیں ہو سکتا۔

درد گردہ کو درد شکم (قولنج) درد جگر، درد کمر سے تشخیص کرنا چاہیئے۔ چنانچہ درد جگر (قولنج صفراوی) جگر کے مقام پر یعنی دائیں طرف کی نویں یا دسویں پسلی کی کریوں کے نیچے ہوتا ہے۔ اور دبانے سے بھی درد کرتا ہے اکثر یرقان ہو جاتا ہے، اور دورہ درد کے بعد براز میں صفراوی پتھریاں پائی جاتی ہیں

درد شکم میں درد ناف کے اردگرد ہوتا ہے، اور پیشاب خونی نہیں آتا۔ اور تشخیص کرنا آسان ہوتی ہے۔

درد کمر میں بھی پیشاب خونی نہیں آتا اور درد نوبت بہ نوبت اور کم شدید ہوتا ہے، درد کی ٹیسیں سر قضیب و خصیہ کی طرف نہیں جاتیں، درد صرف ماؤف عضلہ تک رہتا ہے، یا حرام مغز کے عصب ماؤف کی رفتار تک پتھری گردہ کی صحیح تشخیص بذریعہ ایکس ریز بجلی گردہ کے اندر پتھری صاف دکھائی دیتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گردے کی پتھری یا مثانہ کی پتھری	(حصاۃ الکلیہ)	Renal Calculi رینل کیل کیولائی
گردے میں پتھری	(سنگ گردہ)	Stone in the Kidney or Bladder سٹون اِن دی کڈنی آر بلاڈر

علامات:۔ اگر پتھری گردہ میں ہو تو کمر میں دھیما خفیف درد ہوتا ہے، گلے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے، کمر کے درد کی ٹیسیں خصیہ ران کبھی حشفہ (سر قضیب) تک جاتی ہیں۔ دوڑنے، کودنے یا اونٹ پر سوار ہونے سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں بھی تھوڑا بہت خون آتا ہے۔ خصوصاً پیشاب کر چکنے کے بعد اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ اگر حوض گردہ میں سوزش ہو گئی ہو تو پیشاب میں پیپ آتی ہے۔ (جس کو پائی لائی ٹس کہتے ہیں) پیشاب میں خورد بینی امتحان میں گردے کی اندرونی ساخت کے قشور یا ذرات۔ پیپ و خون کے ذرات یورک ایسڈ کی قلمیں یا ذرات پائے جاتے ہیں۔ کبھی ریگ یا سنگ گردہ کی خراش معکوسہ عصبی سے قیئیں آتی ہیں۔ مریض کی صحت عامہ بحال نہیں رہتی اور وہ دبلا و کمزور ہو جاتا ہے۔

پتھری جب گردہ میں بڑھتی ہے، تو گردہ کی ساخت کو خراب کر دیتی ہے یا کبھی اس حالت میں گردہ پھیل کر تھیلی کی شکل بن جاتا ہے۔ کبھی اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اگر دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں ہوں۔ تو

گردے پیشاب پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یوری میا (پیشاب کا زہر ہو کر) موت ہی ہوتا ہے،

اگر پتھری مثانہ میں ہو تو مثانہ سیون حشفہ میں سخت درد ہوتا ہے، خصوصاً پیشاب کر چکنے کے بعد کوئی زور کا کام کرنے، چلنے پھرنے سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ خصوصاً دن کے وقت۔

خاص علامت یہ ہے کہ پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی مثانہ پیشاب سے خالی نہیں ہوا۔ یعنی پیشاب ابھی مثانہ میں باقی ہے۔ پیشاب غلیظ اس میں لیسدار بلغم کبھی پیشاب میں پیپ یا خون بھی آتا ہے اگر پتھری مثانہ کے مُنہ میں آجائے تو پیشاب رُک رُک کر آتا ہے۔ کبھی بالکل بند ہو جا سکتا ہے۔ بچے یا ننھے بچے جب اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یعنی جب اُن کے پتھری ہوتی ہے تو پیشاب کرتے وقت عجیب قسم کا بدمزہ سامنہ بنا لیتے ہیں۔ اور پیشاب کر چکنے بعد روتے حشفہ ملتے رہتے ہیں۔ سڑیل مزاج ہو جاتے ہیں کھیل کُود کی طرف دھیان نہیں کرتے۔ پاخانہ کرتے وقت کانچ نکل آتی ہے۔ سوتے وقت پیشاب کر دیتے ہیں

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بول زلالی	(بول زلالی)	Albuminuria	**ایلبیومی نوریا**

پیشاب میں مرغی کے انڈے کی سفیدی آنا۔

علامات:۔ پیشاب میں ایلبیومن خارج ہوتے سے خون ناقص ہو جاتا ہے جسم دُبلا ہونے لگتا ہے، جسم کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ پپوٹوں و ہاتھ پاؤں وغیرہ میں اماس آجاتا ہے۔ بدہضمی، ہاضمہ خراب چنانچہ پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ کبھی دل متلاتا ہے، کبھی قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ کبھی دست آتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ درد سر رات کو کئی دفعہ پیشاب کرنے کے واسطے اُٹھنا پڑتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر ہو جاتا ہے۔ آخر کار مرض استسقا ہو جاتا ہے، اس کی تشخیص پیشاب کے امتحان سے ہو سکتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خونی پیشاب آنا۔		**ہیمے چیوریا**

علامات:۔ خون کبھی تو پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آیا کرتا ہے۔ اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے آیا کرتا ہے۔ کبھی بجائے پیشاب خالص خون آیا کرتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں خون آمیز پیشاب آتا ہے، لیکن چند گھنٹوں کے بعد پیشاب خود بخود درست آنے لگتا ہے، جب خون گردے سے آتا ہے۔ تو پیشاب میں مِلا ہُوا ہوتا ہے۔ جس سے پیشاب کی رنگت سیاہی مائل دھوئیں کے رنگ کی ہوتی ہے۔ جب دہانہ گردہ میں رسولی وغیرہ سے خون رِس کر منجمد ہو جاتا ہے، پھر وہ حالت (یوریٹر، گردہ سے مثانہ میں پیشاب لانیوالی نالی) سے گزر کر مثانہ میں جاتا ہے۔ تو مثل درد گردہ کے درد ہوا کرتا ہے، جب مثانہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب کے آخری حصہ کیساتھ آیا کرتا ہے،

جب غدہ قدامیہ سے خون آئے تو پیشاب کے اختتام یا اخیر پر آتا ہے۔ جب مجرالبول یعنی وہ نالی جو مثانہ سے چل کر آلہ تناسل میں سے گذرتی ہوئی آخری حشفہ پر ختم ہوتی اور پیشاب خارج کرتی ہے۔ خون آئے تو بلا پیشاب خارج ہو جایا کرتا یا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بے ارادہ پیشاب نکل جانا،	(سلسل البول) (تقطیر البول)	Incontinence of Urine	ان کانٹی نینس آف دی یورن

یہ درحقیقت مرض نہیں بلکہ مختلف امراض مثانہ کی علامت سے ہے۔

سوتے پیشاب نکل جانا		Enuresis Nocturnal	اے نیورے سس،

علامات :۔ عموماً رات کو سوتے پیشاب نکل جاتا ہے، بعض مریضوں میں دن کو بھی بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض دفعہ دن کو بھی اور رات کو بھی، کبھی رات کو ایک دفعہ پیشاب نکل جاتا ہے کبھی کئی دفعہ کبھی ہر رات پیشاب نہیں نکلا کرتا۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پیشاب مشکل سے آنا	عسر بول	Dys Uria	ڈس یوریا
پیشاب بند ہو جانا	احتباس بول	Retention of Urine	ای ٹین شن آف دی یورن

علامات :۔ جوانوں میں جب پیشاب کی نالی میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو جاتی ہے، جیسا کہ پرانے سوزاک میں عموماً ہوا کرتی ہے۔ تو پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، پھر پیشاب رک رک کر آنے لگتا ہے، اور پیشاب کی دھار بہت باریک ہو جایا کرتی ہے، بوڑھوں میں غدہ قدامیہ بڑھ کر عموماً پیشاب روکا کرتا ہے۔ بہر حال جب یہ بیماری ہوتی ہے تو پیشاب مشکل سے اور تکلیف سے آیا کرتا ہے، اور اگر مناسب علاج نہ کیا جاوے تو نتیجہ عموماً خراب ہوا کرتا ہے۔ یعنی پہلے پیشاب بند ہو کر پھر پیشاب کا زہر چڑھ کر موت ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پیشاب پیدا ہی نہ ہونا		Ischuria	اس کیوریا،
پیدائش پیشاب رک جانا۔		Suppression of Urine	سپرلشن آف یورن

علامات :۔ کمر و سر میں درد ہوتا ہے، پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اگر سلائی مثانہ میں داخل کی جائے تو پیشاب ایک بوند نہیں نکلتا۔ پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر یوری میا (سمیت البول) کی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ بیہوشی ہو کر مریض ۳۔۴ دن کے اندر مر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
زہر بول پیشاب کا زہر چڑھنا (پیشاب بند ہوکر)	(التسمم البولی)	Uraemia	یوری میا

علامات :- سر چکراتا ہے، اس میں تشنجی درد ہوتا ہے، جسم میں دیگر مقامات میں بھی درد ہوتاہے طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔ غنودگی ہذیان بیخودی ہوتی ہے۔ حواس خمسہ میں فتور آجاتی ہے، مریض کے سانس سے پیشاب کی بو آتی ہے، جو اہم علامت تشخیصی ہے، پیشاب اول تو آتا نہیں۔ اگر آتا ہے تو بہت تھوڑی مقدار میں پھیکے رنگ کا۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مثانہ کی خراش	خراش مثانہ	Visicalirritability	وسایئکل اریٹی بلیٹی

ناگہانی بار بار حاجت پیشاب، مریض پیشاب روک نہیں سکتا، اگر روکا جائے تو پیڑو میں گرانی یعنی بوجھ درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار مجموعی تو صحت کی مجموعی مقدار سے زیادہ نہیں ہوتی، لیکن بار بار پیشاب کرنے سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
شدید سوزش مثانہ	(ورم مثانہ شدید)	Acute Cystitis	ایکیوٹ سسٹائی ٹس

علامات :- شدید سوزش مثانہ۔ مقام مثانہ پر درد شدید ورم ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیوں و سیون تک جاتی ہیں۔ درد و ورم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔ پیشاب تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار درد ٹیس کے ساتھ آتا ہے، دل متلاتا ہے مرض زیادہ بڑھ جائے تو درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ پیشاب بُودار۔ اس میں بلغم و خون کی آمیزش ہوتی ہے، پیشاب رکھنے پر اس میں بہت سا درد و تلچھٹ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے یہ سوزش بڑھ کر رحم۔ حالبین (گردوں سے مثانہ تک پیشاب لانیوالی نالی) اور گردے تک پہنچ جاتی ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے، اور پیچش و قے شروع ہو جاتی ہے، مریض نڈھال اور ہذیان میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پرانی سوزش مثانہ		Chronic Cystitis	کرانک سسٹائی ٹس

علامات :- پیڑو میں گرانی، بے چینی محسوس ہوتی ہے، پیشاب گہرے رنگ کا بدبودار بار بار تھوڑا تھوڑا خارج ہوا کرتا ہے، جس میں بلغم پیپ وغیرہ کا درد تہ نشین ہوتا ہے۔ امتحان پیشاب سے صحیح تشخیص ہو سکتی ہے

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کمزوریٔ مثانہ	(ضعف مثانہ)	Otony of the Bladder اٹونی آف دی بلاڈر

علامات :- مریض نہ پیشاب روک سکتا ہے نہ زور سے خارج کر سکتا ہے، شروع میں تو بار بار ایک ایک دو دو گھنٹہ بعد پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب دھار باندھ کر نہیں نکلتا۔ لیکن پیشاب اس قدر جلد نکل جاتا ہے۔ کہ پیشاب بیٹھتے بیٹھتے مریض کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد مثانہ پیشاب سے بھرا رہنے کے سبب بڑا ہو جاتا ہے۔ اور اس میں سے پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ پاؤں پر اماس آجاتا ہے۔ پیشاب کے متعفن ہو جانے کی وجہ سے کئی عوارض پیدا ہو سکتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سُستیٔ مثانہ (مثانہ کا ڈھیلا ہو جانا) (فالج مثانہ)	استرخار مثانہ	Visional Paralysis ویسائیکل پریلے سس

علامات :- مثانہ مسترخی ہو کر پیشاب روک رکھتا ہے اور وہ پیشاب سے بھر کر تن جاتا ہے، پھر پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔ پیڑو (مثانہ) کا مقام اُبھر آتا ہے۔ اور پیشاب سے بھرا ہوا مثانہ کالے بالوں کے اوپر محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب بلغم آمیز کھارا۔ بدبُودار۔ جب پیشاب بہت زیادہ اکٹھا ہو جاتا ہے تو صرف گردن مثانہ میں درد محسوس ہوتا ہے، یہ مرض عموماً مہلک ہے۔ مریض بیہوشی یا کمزوری کی حالت میں مرجاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
تشنج مثانہ	Visical Spasm وسائیکل سپیزم

علامات :- پیڑو میں سخت درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں پیشاب کی نالی کو جاتی ہیں۔ پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہوتی ہے۔ پیچش ہوتی ہے۔ مرض پرانا ہو جاوے تو پیشاب بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
جلد کا سُرخ ہو جانا (حمرۃ الجلد)	Erythema ایری تھی ما

علاماتِ مرض: ۔ اس بیماری میں جلد خشک اور سُرخ ہو جاتی ہے، بعض دفعہ یہ سُرخی یکساں ہوتی ہے۔ کبھی اس پر سُرخ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یہ دھبے کسی قدر اونچے ہوتے ہیں۔ اور ان میں گرمی اور ٹیس پڑتی ہے۔ کبھی یہ یوں ہی رفع ہو جاتے ہیں۔ یا اُن پر سے باریک چھلکے اترتے ہیں۔ اس مرض کی کئی قسم ہیں۔ عام طور پر یہ بیماری۔ بازو۔ گلا۔ چہرہ چھاتی پر ہوتی ہے، اور اس کے سُرخ دھبے تھوڑے ہی عرصہ تک رہتے ہیں۔ پھر رفع ہو جاتے ہیں۔ تب اسی بیماری کو ایری تھی مافیو گکس کہتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سُرخ دھبوں کے بیچ بیچ میں چھوٹے چھوٹے کسی قدر اونچے ٹیوبر کل (ابھار) پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب اس کو اری تھی ماٹیوبر کیولے ٹم بولتے ہیں۔ اس قسم کی بیماری اکثر مزمن ہُوا کرتی ہے۔ جب مرض ڈراپسی کی بیماری میں جب پاؤں پھول جاتے ہیں تو اس مقام کی جِلد پر اکثر گہرے رنگ کے سُرخ دھبے پڑتے ہیں۔ اس قسم کو ایری تھی مالے وا بولتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے، کہ بازو گلے اور چھاتی پر بڑے بڑے دھبے چمکیلے سُرخ رنگ کے پیدا ہو جاتے ہیں مگر اُن میں خفیف دانے بھی ہوتے ہیں۔ اس قسم کی بیماری کو ایری تھی ماپے پولے ٹم کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سُرخ دھبے بیضوی شکل کے کسی قدر اونچے اور ٹانگوں کی اندر کی جانب ہوتے ہیں اور سُرخی ان کی آٹھ یا دس دن کے اندر اودی ہو جاتی ہے، اس قسم کی بیماری کو ایری تھیما کہتے ہیں — اِن دھبوں کا درمیانی حصہ بہ نسبت کناروں کے زیادہ تر سُرخ ہوتا ہے۔

کبھی یہ مرض ایک اور قسم کی بھی ہوتی ہے، جو جانبین کے جِلد کے رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے، مثلاً جسیم عورتوں میں چھاتیوں کے نیچے اور جسیم بچوں کے بغلوں میں اس قسم کی بیماری کو ایری تھی ما انٹر۔ ٹرائی گو بولتے ہیں۔

اس بیماری کی ایک وہ قسم ہے۔ جس میں دھبوں کی ایک جانب کے کنارے سخت اونچے بل دار اور سُرخ ہوتے ہیں اور دوسری جانب کی سُرخی کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ یہ بیماری مُسِن آدمیوں کے ہاتھ پاؤں اور کمر پر ہوتی ہیں۔ اسکو اصطلاح میں ایری تھی ما۔ مارجی نے ٹم بولتے ہیں۔

تشخیص: ۔ اس کی تشخیص میں اکثر دقّت نہیں پڑتی، پر بعض دفعہ خفیف قسم کی ایری سی پی لس یعنی سرخباد اور اس میں فرق کرنا پڑتا ہے، پس یاد رہے کہ ایری تھی ما کی سرخی زیادہ گہری ہوتی ہے، بہ نسبت ایری سپلس کے کمتر اودی۔ اس میں بیماری کا مقام اس قدر پھولا ہوا نہیں ہوتا۔ جیسے ایری سپلس میں ہوتا ہے، اور نہ تو اس میں ایری سپلس کے برابر جلن اور درد ہوتا ہے نہ جسمی تکلیفیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اور اس مرض میں بخار بھی کم ہوتا ہے۔

بعض دفعہ اری تھی مافیو گکس کو۔ آرٹی کیریا (شہری یا چھپاکی۔ پتی اُچھلنا) ای وائی اینڈ سے فرق کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ چھپاکی کے بخارات بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اسی مقام پر فوراً ظاہر ہو پڑتے ہیں۔ لیکن ایری تھی ما فیو گکس کی سرخی بھی اگرچہ فوراً رفع ہو جاتی ہے، لیکن پھر اس مقام پر ظاہر نہیں ہوتی۔ علاوہ بریں اس بیماری میں اس قدر خارش ہوتی ہے۔ نہ اس قدر ٹیس پڑتی ہے۔ جیسا کہ چھپاکی میں ہوتی ہے، اور یہ مرض کسی اور جسمی بیماری کے

کے دوران میں پیدا ہوتا ہے، مگر چھپاکی ایک خاص بیماری ہے،

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پتی - چھپاکی	Urti Caria	ارٹی کیریا

علامات:۔ گول گول کسی قدر جلد سے اونچے سفیدی مائل بزردی یا زرد مائل بہ سرخی دھبے تمام جسم پر یا چکریں جسم پر نکل آتے ہیں۔ جن میں خفیف جلن اور شدت سے خارش ہوتی ہے۔ پھر وہ جلدی غائب ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض متعدی نہیں اکثر اس کے ہمراہ تھوڑا بہت بخار بھی ہوتا ہے۔ یہ بیماری شدید یا مزمن دونوں قسم ہوتی ہے۔ شدید تو چند ہفتے رہتی ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ تھوڑا بہت بخار بھی ہوتا ہے۔ لیکن مزمن بیماری برسوں تک تکلیف دیتی ہے۔ یہ مرض چار قسم کا ہوتا ہے،

(۱) آرٹی کیریا فی برائی لٹس۔ اس میں خفیف بخار کی علامتیں ہوتی ہیں، چنانچہ لرزہ خیز درد سر حرارت اور اعضا شکنی۔ قے بھوک، مرجاتی ہے۔ بعدہ ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر پتیں یعنی چھپاکی نکل آتی ہے۔ جو تھوڑا عرصہ رہ کر مفقود ہو جاتی ہیں۔ مگر ان میں نہایت شدت سے خارش۔ جلن ہوتی ہے۔ عموماً اس مرض کا دورہ ہفتہ سے دس دن تک رہتا ہے۔ جب چکریں رفع ہو جاتی ہیں۔ تب ان مقاموں سے باریک بھوسی یعنی جلد کا بالائی طبق (اپی ڈرمس) جھڑتا ہے۔

(۲) ارٹی کیریا۔ ان ٹرمی ٹینس۔ اس قسم کی بیماری مثل تپ نوبتی کے نوبت بہ نوبت ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اس میں دھبے کبھی تو ہر روز کبھی دوسرے تیسرے پیدا ہوتے ہیں،

(۳) آرٹی کیریا۔ ای وانے ڈا۔ اس قسم کی بیماری پرانی ہوتی ہے اور برسوں تک تکلیف دیتی ہے۔ اس مرض میں بخار نہیں ہوتا۔ مگر بیمار کی جان خارش کی شدت سے عذاب میں رہتی ہے۔ دھبے اس میں عموماً شام کو نمودار ہوتے ہیں۔ اور رات کو اپنے عروج و کمال کو پہنچ کر صبح کو مفقود ہو جاتے ہیں عموماً اس کی شدت ۵-۶ گھنٹہ تک رہتی ہے۔ عموماً ادنیٰ خارجی سبب سے پھر پیدا ہو جاتی ہے، جب یہ مرض ایک عرصہ تک رہتا ہے۔ تب بیمار کی عام صحت میں فرق پڑ جاتا ہے۔

(۴) ارٹی کیریا۔ ٹیومے روزا۔ یہ بیماری شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہے، اس میں گول گول اُبھار مثل چھوٹے اخروٹ کے سخت اور سرخ رنگ کے پیدا ہوتے ہیں مگر درمیانہ حصّہ ان کا اونچا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً مزمن اور سخت ہٹیلا ہوتا ہے، جو بعض دفعہ کئی سال تک رہتا ہے، دوران میں کبھی تھوڑے عرصہ کے لئے رفع بھی ہو جاتا ہے، اس میں عورتوں کی نسبت مرد اور جوان بچوں کی نسبت بوڑھے زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔

اگرچہ پورا پورا سبب اس کا آج تک معلوم نہیں ہُوا۔ مگر معدہ یعنی بدہضمی سے اس کا بہت بڑا تعلق ہے۔ بعض اشخاص میں یہ مرض کسی خاص غذا مثلاً کھیرا ککڑی کھانے سے یہ بیماری فوراً پیدا ہو جاتی ہے۔ بچوں کے دانت نکالنے

کے زمانہ میں اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے،

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

مرض کی دو اقسام ہیں روزیولا Roseovilla

(۱) ری ڈیوپے تھیکا (۲) روزیولااسم ٹومے ٹیکا

قسم اوّل :۔ اس طرح شروع ہوتی ہے کہ اس میں ابتداء میں کسی قدر بخار ہوتا ہے۔ جب جلد پر اس مرض کے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں۔ تب بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بے شمار دھبے زرد رنگ کے سُرخی مائل ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو نہایت جلد خوب سرخ ہو جاتے ہیں۔ پہلے یہ دھبے چہرہ اور گلے پر نمودار ہوتے ہیں۔ بعدازاں سینہ ہاتھ وغیرہ پر اکثر یہ تھوڑے عرصہ تک رہتے ہیں۔ چنانچہ ۲۴ سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر بالکل رفع ہو جاتے ہیں ۔ بعدازاں بخار ہو کر پھر لوٹتی ہیں۔ تب اس مرض کے بخارات یعنی دھبے پھر عود کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ بیماری ۵ — ۷ روز رہتی ہے، تب اخیر میں جلد پر سے بھوسی سی جھڑتی ہے،

روزیولااسم ٹومے ٹیکا قسم اوّل کی بیماری شدید بخاروں کے دوران میں ہوتی ہے۔ اور علامات مرض مانندِ اوّل ہوتی ہیں۔

اس بیماری کو خسرہ سے فرق کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اس بیماری کے بخارات یعنی دھبوں کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس مرض کے دھبے ہلالی رنگ کے نہیں ہوتے جیسا کہ خسرہ میں ہوتے ہیں نہ اس میں شدید جوش خارش ہوتا ہے،

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
چھاجن۔ نملہ	نملہ	ہرپیز Herpes

علامات :۔ اس مرض کی پھنسیاں گنجان۔ چھوٹی چھوٹی گول گول اکثر خوشوں میں پیدا ہوتی ہیں اور جلد وہاں کی سُرخ ہوتی ہے۔ جس مقام پر یہ پھنسیاں پیدا ہونے والی ہوتی ہیں وہاں پر پہلے گرمی ٹیسیں پڑتی ہیں اور وہ جگہ سوج کر سُرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن بخار نہ تو پہلے ہوتا ہے نہ ہی دانے پیدا ہونے کے بعد۔ پھنسیاں ابتدا میں گول اور شفاف ہوتی ہیں۔ لیکن دوسرے، تیسرے دن کسی قدر چپٹی گدلی اور آپس میں مل جاتی ہیں۔ پھر پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان سے خفیف پانی کے طور پر ایک رطوبت نکلتی ہے۔ جس کے جم جانے سے ایک ملائم باریک بھورا زردی مائل کھرنڈ جھڑ جاتا ہے۔ اور اس مقام پر ایک نہایت خفیف زخم پڑ جاتے ہیں ۔ اس مرض کے تین اقسام ہوتے ہیں۔

(۱) ہرپیز فلکٹے نوڈس یعنی قوبائے بسیط یا نملہ اسکو سمپلکس ہرپیز بھی کہتے ہیں۔

(۲) ہرپیز زاسٹر۔ یعنی نملہ منطقیہ

(۳) ہرپیز سرے نے ٹس۔ نملہ حلقیہ

قسم اوّل کی پھنسیاں اکثر چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر ان میں چند مٹر کے برابر بھی ہوجایا کرتی ہیں۔ ابتدائیں خفیف بخار ہوجاتا ہے، زبان میلی بھوک مرجاتی ہے، دل متلاتا ہے، تشنگی عام، اگرچہ اس قسم کی پھنسیاں چاہے کسی حصہ جسم پر پیدا ہوجاویں۔ پر اکثر سینہ گلو اور بازوؤں گلو سینہ حشفہ پر ہوتی ہیں، لیکن ٹانگوں پر بہت شاذ، لیکن جب پھنسیاں اوپر نیچے کے لب یا باچھوں پر ہوجاتی ہیں۔ تب اسکو ہرپیز لیبی ایلس کہتے ہیں۔ اور جب کانوں پر پیدا ہوتی ہیں۔ تب ہرپیز آری کیولیرس جب خصیہ پر ہوتی ہیں تب ہرپیز پری پیوشیے لس کہلاتی ہیں۔

قسم دوم:۔ یعنی ہرپیز زاسٹر۔ اس لفظ کے معنے کمر بند کے ہیں۔ اس قسم کی پھنسیاں نکلنے سے پیشتر لرزہ سے بخار ہوجاتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ جس مقام پر یہ دانے پیدا ہونیوالے ہوتے ہیں۔ وہاں جلن درد کی ٹیسیں پڑتی ہیں۔ گرمی سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ جگہ سرخ ہوکر کسی قدر پھول جاتی ہے۔ پھنسیاں یا دانے خوب نمایاں، گنجان اور تین یا چار خوشوں میں ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے گرد ایک سرخ ہالہ ہوتا ہے، جب مرض بڑھتا جاتا ہے۔ اس پر اور پھنسیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ اخیر میں شکل اس دانہ دار ہالہ کی ہلالی ہوجاتی ہے۔ قطر نصف سے ایک یا دو انچ ہوجاتا ہے۔ گلے اور سینہ اور شکم کے ایک ہی طرف ہوتا ہے، اکثر پشت یا پیٹ سے (مے ڈیل لائن) .... سامنے کے درمیانہ خط تک اس کی حد ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے کئی دفعہ ایسا بھی دیکھا ہے کہ کمر کے پیچھے سے شروع ہوکر زیر ناف تک اس مرض کے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ایسا مریض بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ اس میں اس مرض کے دانے گلوٹی ایل ری جی این سے شروع ہوکر ران کے اوپر سے نیچے ختم ہوئے ہیں۔ اکثر حکما اس بات پر متفق ہیں کہ یہ ایک عصبی بیماری ہے۔

قسم سوم۔ یعنی ہرپیز سرسے نے ٹس۔ انگریزی میں اس مرض کو رنگ ورم اور ہندی میں داد کہتے ہیں۔ اس کا بیان علیحدہ ہوگا۔

مرض کا اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آبلے	آبلے	پیمفی گس Pemphigus

علاماتِ مرض:۔ اس بیماری میں گول گول یا بیضوی شکل کے چھالے بعض مٹر کے برابر بعض بتاسہ کے برابر بعض کبوتر یا مرغی کے انڈے کے برابر جن کے گرد سرخ ہالہ ہوتا ہے۔ جن کے اندر ایک شفاف رطوبت ہوتی ہے۔ رطوبت مذکور بہت جلد گدلی ہوجاتی ہے۔ اور اس کا رنگ زردی مائل ہوجاتا ہے، تب وہ چھالے ٹوٹ جاتے ہیں اور اس مقام پر ایک باریک فرد کے طور کا کھرنڈ رہ جاتا ہے۔ یا وہ جگہ چھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے تھوڑی آبی رطوبت بہتی رہتی ہے،

یہ چھالے اکثر تو ایک ایک یا دو سے پانچ یا چھ تک ایک ہی مرتبہ پیدا ہوجاتے ہیں اور چند روز کے

بعد پھُوٹ جاتے ہیں ۔ تب اَور چھالے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اسی طرح پر یہ بیماری ایک عرصہ تک رہتی ہے ۔ دو قسم کی ہوتی ہے ، جلن ٹیس کم ہوتی ہے ۔ ایک پیم فی گس اکیوٹ ۔ یعنی شدید چھالے ۔ دوسرے پیم فی گس کرانک پرانے چھالے ۔

علاماتِ مرض :۔ یعنی شدید مرض میں ابتداء میں جاڑے سے بخار ہوتا ہے ۔ بھُوک مر جاتی ہے تب جسم کے نیچے کے حصّہ اَور رانوں پر خوب سُرخ سُرخ داغ جن میں حرارت اَور خارش ہوتی ہے ۔ نمودار ہو جاتے اَور یہ داغ جلد بڑھ کر مثل چھالوں کے بن جاتے ہیں ۔

دوم ۔ یعنی مزمن چھالے ۔ ان میں بخار نہیں ہوتا ۔ مگر آبلے نکلنے سے کئی روز پیشتر مریض کا دل بے چین ہوتا ہے اَور وہ کمزور ہو جاتا ہے اور اعضا شکنی ہوتی ہے ، تب مثل قسم اوّل پہلے اس میں بھی حرارت خارش پیدا ہو کر چھالے بن جاتے ہیں ۔ ننھے بچوّں کی ہتھیلیوں اور تلوؤں پر بوجہ مادہ آتشک سے یہ مرض ہوتا ہے ۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
چھالے	Rupia روپیا

علاماتِ مرض :۔ یہ بھی مذکورہ آبلے ہی ہیں ۔ مگر اس بیماری میں خوب متفرق اَور ادھر اُدھر چھترے چھپیٹے چھالے قریباً انگریزی سکہ رائج الوقت چاندی کی دوانی کے برابر پیدا ہوتے ہیں ۔ اُن پر باریک سے خاص رنگت کے کھرنڈ جم جاتے ہیں ۔ جن کے گر جانے کے بعد اس مقام پر کمزور زخم رہ جاتے ہیں ۔ جن کے اندر اُبتدا ہی سے ایک نیم مکدّر یا تیز رطوبت ہوتی ہے ۔ مگر یہ رطوبت اس قدر نہیں ہوتی ۔ جن سے وہ چھالے پُر ہو جاویں ۔ یہ بیماری دو قسم کی ہوتی ہے ۔

(۱) روپیا سمپلکس

(۲) روپیا پرامی نن ۔

یہ بیماری اکثر ٹانگوں پر لیکن بعض اوقات شکم کمر یا سینہ پر نمودار ہوتی ہے ۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
کیل مہاسے	Acne ایکنی

علاماتِ مرض :۔ کیل مہاسوں کا چہرہ پر جسم پر نکلنا تقریباً سب لوگ جانتے ہیں تاہم ان کا بیان کرنا ضروری ہے ۔

اس بیماری کے ابھار یعنی دانے چھوٹے چھوٹے کسی قدر نوکیلے ۔ متفرق لیکن اکثر جا بجا محدود

گچھوں کے طور پر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ جلد وہاں کی سُرخ ہوتی ہے۔ اَور دانوں کے پیندے سخت سُرخ ہوکر پھُوٹ جاتے ہیں۔ تب اُن سے پیپ نکل کر خشک ہوکر بھُورے رنگ کی باریک پرت بناتا ہے۔ پیپ کا چھوٹا سا قطرہ پہلے دانوں کی نوکوں پر پیدا ہوتا ہے، بعدازاں جب رفتہ رفتہ پک جاتی ہے۔ تب دانے مدور زردی مائل ہو جاتے ہیں لیکن ان کا پیندا تب ہی سخت سفید ہو جاتا ہے، اَور گردِ اُن کا سُرخ ہوتا ہے یہ بیماری عموماً عہد شباب میں پیدا ہوتی ہے۔ اکثر چہرہ پر ہی نمودار ہوتی ہے۔

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) ایکنی سمپلکس، Acne Simplex

(۲) ایکنی روزے شیا۔ Acne Rosea

قسم اوّل :۔ عموماً جوانوں کے چہرہ پر پیدا ہوتی ہے۔ دانے اس کے متعدد ہوتے ہیں۔ جب یہ پھُوٹ جاتے ہیں۔ تب اُن سے یا تو پیپ یا ایک سخت کیل نکل جاتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض دانے بالکل ٹوٹتے ہی نہیں بلکہ دب جاتے ہیں۔ اسوقت اس مقام پر ایک داغ رہ جاتا ہے، اس قسم کا مرض اکثر چہرہِ گردن۔ شانوں پر ہُوا کرتا ہے،

قسم دوم :۔ یعنی ایکنی روزے شیا۔ اکثر زیادہ عمر میں ہُوا کرتا ہے۔ اس کے دانوں میں بہ مقابلہ اوّل یعنی ایکنی سمپلکس زیادہ تر سوزش پیدا ہُوا کرتی اَور دانے نسبتاً زیادہ دردناک ہوا کرتے ہیں۔ عورتوں میں خرابی حیض مردوں میں شراب نوشی کی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام		ڈاکٹری نام
سوکھی کھجلی	Prorigo	پرورائیگو

علاماتِ مرض :۔ نہایت شدت کی خارش ہوتی ہے۔ مریض کھجلاتے کھجلاتے بے چین ہو جاتا ہے۔ جِلد کھردری ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام		ڈاکٹری نام
چھاجن	Eczema	ایگزیما

علاماتِ مرض ۔ اس میں بیشمار چھوٹی چھوٹی شفاف پھنسیاں بہت گنجان پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس میں سوزش درد۔ شدت کی خارش شدید ہوا کرتی ہے۔ لیکن یہ متعدی نہیں ہوتیں۔ یہ پھنسیاں ابتدا میں یا تو بالکل شفاف ہوتی ہیں۔ لیکن دوسرے تیسرے دن مکدّر ہو جاتی ہیں۔ اَور ان کے اندر کی رطوبت

پیپ سے بدل جاتی ہے۔ اخیر میں یا تو خشک ہو کر باریک چھلکوں میں جھڑ جاتی ہے۔ یا پھنسیاں ٹوٹ کر غلیظ رطوبت بطور باریک باریک زرد رنگ کے کھرنڈ بن کر چمٹی رہتی ہے، تب اس کھرنڈ کے نیچے ایک پتلی رطوبت مثل پانی پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس کی اگرچہ متعدد قسمیں ہیں مگر عموماً ان دو قسموں میں تقسیم کرتے ہیں۔ (۱) سمپلکس ایگزیما (۲) ایگزیما۔

قسم اوّل میں خفیف علامات بخار کی پیدا ہو کر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ قسم دوم میں شدت کا بخار ہوتا ہے، اور مقام مرض نہایت سرخ متورم اور اس میں بہ نسبت خارش کے زیادہ تڑپیں پڑتی ہیں۔ یہ مرض شیر خوار بچوں سے لیکر بوڑھوں تک ہو جاسکتی ہے، چہرہ و سر پر بکثرت ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
اپرس چنبل (سمکیہ۔ صدفیہ۔ قشف الجلد)	Psoriasis سورائی سسس

علامات مرض:۔ پہچان اس بیماری کی یہ ہے کہ اس میں جلد پر چھلکے پیدا ہو کر جھڑ جاتے ہیں یہ چھلکے نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ رنگت ان کی یا تو چاندی کے طور پر سفید یا کسی قدر سرمئی ہوتی ہے۔ تہ برتہ چھوٹے ٹکڑے مثل سیوس گندم کے جھڑ جاتے ہیں۔ یا کھرچ جاسکتے ہیں۔

اس مرض میں جو بخارات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ چھوٹے چھوٹے گول گول ٹیڑھے ترچھے۔ ذرا فاصلہ پر یوں ہوتے ہیں کہ یا تو جسم پر مدور خوشوں کے طور کے ہوتے ہیں یا ایسے متوصّل کہ ایک حصّہ سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ اور جس مقام کی جلد پر یہ پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اُبھری ہوئی اور سرخی مائل ہوتی ہے۔ لیکن اس پر کسی قسم کی اذیت نہیں ہوتی۔ لیکن یہ مرض جب عرصہ دراز تک رہتا ہے۔ تب جلد پر گہرے گہرے شقوق پڑ جاتے ہیں۔ جن سے ایک خون آمیز رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ اس مرض کے عین شروع میں ایسا ہوتا ہے کہ جسم پر کسی قدر اونچے اونچے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن بغور دیکھنے پر تو ان کی نوکوں پر چھوٹے چھوٹے چھلکے نظر آتے ہیں، غرض اسی طور یہ بیماری شروع ہوتی ہے۔ تب رفتہ رفتہ بڑھنے لگتی ہے اور برسوں بلکہ عمر تک تکلیف دیتی رہتی ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) سورائی سسس گٹے ٹا (۲) سورائی سسس اگ ری گے ٹا (۳) سورائی سسس لیپری فارمس۔

قسم اوّل:۔ اس بیماری کی ایک خفیف قسم ہے، اس میں جسمی علامت کوئی پیدا نہیں ہوتی۔ مگر ابتداء میں تھوڑی ہلکی خارش ہوتی ہے۔ پھر جسم پر چھوٹے چھوٹے اور فاصلہ فاصلہ سے دانے جن کی نوکوں پر ایک چھوٹا سا چھلکا ہوتا ہے۔ پیدا ہوتے ہیں۔ تب یہ رفتہ رفتہ بڑھنے لگتے ہیں۔ اس قسم کا مرض مزمن نہیں ہوتا۔ بلکہ چار ہفتہ میں چھلکے جھڑنے لگتے ہیں۔ اور جلد کے داغ مفقود ہوتے جاتے ہیں۔ چھ یا آٹھ ہفتہ میں بالکل مٹ جاتے ہیں۔

قسم دوم: سورائی سس اگ ری گے ٹا میں بھی مثل قسم اول کے بخارات کے بعد علاوہ اور کسی قسم کی جسمی علامت نہیں ہوتی۔ (اس بیماری میں بے شمار چھوٹے چھوٹے گول گول دانے یا ابھار ہوتے ہیں۔ اور چیٹن ان کی بہت گھنی اور متوصل ہوتی ہیں۔ اور ایک چاندی کی دوانی سے لے کر زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔ اور سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ ان پر چھلکے ہوتے ہیں۔ پہلے تو وہ چھلکے باہمی جڑے رہتے ہیں۔ مگر رفتہ رفتہ بڑھ کر جھڑ جاتے ہیں اور پھر نہایت جلد پیدا ہوتے ہیں۔ چیٹیں ہوتی ہیں۔ ان میں نہ تو سیرم نہ پیپ ہوتی ہے۔ مگر جلد جا بجا پھٹ جاتی ہے۔ تب ان کے شقوق سے مواد نکلتا ہے۔ جب قسم اول و دوم کا مرض بہت پرانا ہو جاتا ہے۔ اور ہٹیلا ہو جاتا ہے۔ تب اس کو سورائی سس ان ویٹ ریٹا بولتے ہیں۔

قسم سوم: اس میں جو چیٹن ہوتی ہیں۔ وہ گول گول و متفرق ہوتی ہیں۔ اور جلد کے ہموار ہوتی ہیں۔ مگر بعد ایک عرصہ کے کنارے ان کے اونچے ہو جاتے ہیں۔ اور وہ خود آپس میں مل جاتے ہیں۔ یہ قسم بہت مزمن ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام — ڈاکٹری نام

سفید داغ (برص) Leucoderma لیوکوڈرما

علامات مرض: جلد پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ شروع میں تو یہ داغ بہت چھوٹے ہوتے ہیں پھر بڑھ جاتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام — ڈاکٹری نام

چہرہ کی چھائیاں (کلف) Frecles Lentigo فریکلز۔ لینٹی گو

چہرہ کے سیاہ داغ — عدسہ — Chloasma کلوآزما

علامات: عموماً چہرہ پر چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل داغ پر اور پشت ہائے دست حسینوں کے چہرہ پر اس قسم کے داغ پڑ جانا۔ ایک بری بات اور ان کی خوب صورتی پر افسوناک حرف سمجھے جاتے ہیں۔ اور باعث حزن و ملال ہوتے ہیں۔ کیونکہ ماہ رخانِ فرنگ کے چہرہ پر اس قسم کے داغ ایک قیامت ہے۔ اس واسطے اس پر بڑی لمبی چوڑی تحقیقاتیں ہو رہی ہیں۔

مرض کا اردو نام — ڈاکٹری نام

بوائی پھٹنا (شقوق الاطراف) Chapped Hands چیپڈ ہینڈز ۱

علامات: عموماً پاؤں میں کسی جگہ تشقاق ہو کر سخت درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
بدبودار پسینہ آنا (بغل گند)	Bromidrosis	**بروی ڈروسس**

پسینہ زیادہ آتا ہے اگرچہ یہ سارے جسم میں ہو سکتا ہے مگر عموماً ہاتھ پاؤں کے تلووں بغلوں، سیون شرمگاہ میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ بعض کو ایسا پسینہ آتا ہے۔ کہ پاس کھڑا ہوا یا بیٹھا نہیں جاتا۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
بلغا۔ بھوسی	Seborrhoea	**سی بوریا**

علاماتِ مرض:۔ چکنائی پیدا کرنیوالے غدودوں کی رطوبت اعتدال سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اس لئے وہ رطوبت جلد پر باریک جھلی کی طرح جم جاتی ہے۔ یہ مرض نسبتاً سر میں زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی یہ چکنی رطوبت چہرہ اور ناک پر زیادہ ہوتی ہے۔ اس مرض کا مریض کمزور ہوا کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
بال گرنا	Alpecia	**ایلوپے شیا**
بال جھڑنا	Baldness	**بیلڈ نیس**

علاماتِ مرض:۔ ضعف نقاہت سے تو بہت سے بال جھڑ جاتے ہیں۔ موروثی ہو تو آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہوئے بیسیوں برسوں میں مرض کامل طور پر متمکن ہوتا ہے۔ بڑھاپے میں پہلے کنپٹی و چندیا کے بال باریک ہوتے آخر جھڑ جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ جن کے چندیا کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ ان میں بلا کی روشن دماغی آجاتی ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
بال چر (بال کم ہونا)	Alopebia Areata	**ایلوپے شیا اریٹا**

علاماتِ مرض:۔ سر کی جلد پر ایک دھبہ سا پیدا ہوتا ہے۔ جس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کا ایک چکر ہوتا ہے۔ جو بعد میں خشک ہو جاتی ہیں۔ پھر اُن پر سے چھلکا جھڑ کر اڑ جاتا ہے۔ مرض کو ترقی ہو کر کئی گول گول داغ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن پر سے بھوسی جھڑتی ہے۔ بال اس جگہ کے ٹوٹ کر ناقص یا زائل ہو جاتے ہیں یہ مرض بڑا ہٹیلا ہوتا ہے۔ کبھی داڑھی یا مونچھ یا سر یا ابرو کے سارے بال اڑ جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

بال سفید ہو جانا (شیب الشعر) Horiness Canities **کینی ٹیز**
بال سفید آنا۔ **ہوری نیس**

علامات :۔ سر یا داڑھی مونچھ وغیرہ کے بال سفید ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر سفید بال بڑھاپے میں آتے ہیں مگر کبھی غیر طبعی جو مسلسل نزلہ، کثرت مباشرت جلق غذا معقول نہ ملنا روحانی یا جسمانی صدمہ، فکر، غم وراثت کبھی ایک رات کے اندر اندر تمام بال سفید ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

چھوتدار کھجلی (تر خارش) Seabies-itch **سکے اپ بیز اِچ**

علامات :۔ اس مرض میں ایپی ڈرمس کے اندر ایک قسم کا خورد ترین کرم پیدا ہو جاتا ہے۔ جب اس مرض کے دانے نکلنے والے ہوتے ہیں مثلاً ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان یا ان کے جوڑ پر پہلے اس جگہ خارش اور ٹیس پڑتی ہے اور ۱۲ گھنٹہ کے بعد وہاں پہ ایک یا کئی مخروطی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ جلد بڑھ کہ ایک چھوٹے مٹر کے برابر ہو جاتے ہیں۔ جن کا پیندا مکدر اور چوٹی شفاف و نوکیلی ہوتی ہے۔ اور ان میں پھر جلد پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور جب یہ ٹوٹتی ہے رطوبت نکل کر ان پر زردی مائل کھرنڈ بندھ جاتے ہیں۔ کرم اس مرض کا سفید چمکیلا و گول ہوتا ہے۔

اس کو سارکوپٹس سکے بیائی یا اِچ مائیٹ کہتے ہیں۔ اس مرض میں اس قدر خارش ہوتی ہے کہ بیمار جسم کو نوچ ڈالتا ہے۔ اور یہ بات سوزش کی زیادتی کا باعث ہوتی ہے۔ جس سے اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اُردو نام ڈاکٹری نام

داد (دھدری) Ring Worm **رِنگ ورم**

علامات :۔ جس مقام پر یہ مرض نکلنے والا ہوتا ہے وہاں پر پہلے خارش ہوتی ہے۔ پھر سرخی مائل چھوٹے چھوٹے نقاط پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو تھوڑے عرصہ کے بعد گول گول چکروں کی طرح علیٰحدہ علیٰحدہ چکریں بن جاتی ہیں۔ جن کا گھیر عموماً نصف سے ایک انچ تک ہوتا ہے اس وقت چکروں کے درمیان سرخی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو مٹنے لگتی ہے۔ مگر بیماری کے اخیر تک یہ حلقہ کا درمیانی حصہ تندرست رہتا ہے۔ جہاں جگہ سُرخ ہوئی تھی وہاں چھوٹی چھوٹی سُرخ پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس جگہ دانے

پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے اندر اور باہر کا کنارہ سُرخ ہوتا ہے، پھنسیاں پہلے تو گنجان ہوتی ہیں۔ مگر بعد میں ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں اور موتیوں کی طرح جھلکدار ہوتی ہیں۔ تب پھر اُن کے پھوٹ جانے پر تھوڑی سی آبی رطوبت ان سے خارج ہوتی ہے، اور مرض کے آٹھویں یا نویں دن بعد اس کے خشک ہونے سے بھوسی کے طور پر چھلکے جھڑ جاتے ہیں۔ ابتدائی چکر جب کامل ہوتے ہیں۔ تو وہ گول گول چھلوں کی مانند ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اس مرض کو رنگ ورم کہتے ہیں۔ ان کے کنارے کسی قدر اُٹھے۔ اس مقام پر اور چھلکے ایک عرصہ تک پیدا ہوتے رہتے ہیں اور یہ بیماری اکثر عرصہ تک تکلیف دیتی ہے، اور اس میں شدت سے کھجلی ہوتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
جوئیں پڑنا	Pediculosis **پیڈی کیولوسس**

علامات:۔ اگرچہ جوئیں سینکڑوں قسم کی ہوتی ہیں مگر جسم انسان میں تین قسم کے ہوتے ہیں۔ جو خارش کا باعث ہوتی ہیں۔ ثابت ہوگیا ہے کہ محرقہ ہذیانی بخار جوؤں سے ہوتا ہے۔

مردوں کے خاص امراض

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
انرو	Phimosis **فائی موسس** ،

علامات:۔ جب یہ مرض پیدائشی ہو تو عضو تناسل چھوٹا ہوتا ہے، غلفہ کی تنگی کے سبب حشفہ اپنی قدرتی موٹائی تک نہیں بڑھتا۔ چونکہ اس مرض میں جلد کو پیچھے ہٹا کر حشفہ صاف نہیں رکھا جا سکتا۔ اس لئے پیشاب رُک رُک کر آتا ہے۔ کبھی فوطوں میں پانی پڑ جاتا ہے۔ کبھی پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ فتق۔ فالج۔ جسم اسفل۔ نامردی ہو جاتی ہے۔

مرض کا اُردو نام	ڈاکٹری نام
خصیوں کا درد	Neuralgia of the testicles **نیورالجیا آف ٹیسٹی کلز**

علامات:۔ ایک یا دونو خصیوں میں ٹھیر ٹھیر کر درد ہوتا ہے، درد کے وقت خصیہ اُوپر چڑھ جاتا ہے۔

ہاتھ لگانے چھونے دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی درد انتہائی شدید درد ہوتا ہے مریض خصیہ نکلوا دینا چاہتا ہے، یہ درد عصبی ہوتا ہے اس میں ورم نہیں ہوتا۔ نہ بخار ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام　ڈاکٹری نام

سپاری کی سوجن (ورم حشفہ)　Balanitis　بیلاٹائی ٹس

علامات مرض:۔ حشفہ میں سوزش ورم و درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام　ڈاکٹری نام

خصیہ کی سوزش (خصیہ کا ورم)　Orchitis　ارکائی ٹس

علامات:۔ ماؤف خصیہ متورم ہو کر سخت دردناک ہو جاتا ہے۔ درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ سوزاک بخار ہو جاتا ہے۔ درد کی ٹیسیں۔ شکم، کمر، رانوں کو جاتی ہیں دل متلاتا ابکائیاں آتی ہیں۔ باعث مرض ہو تو اس وقت نائزے سے پیپ کی آمد بند ہو جاتی ہے۔ جب کنپھڑ یا گلسوئے کے باعث یہ مرض ہو تو اس وقت کان کے نیچے کا ورم منتقل ہو کر خصیہ میں آ جاتا ہے۔ (اگرچہ اس کی وجہ آج تک معلوم نہیں ہو سکی کیونکہ خصیوں اور کان کی گلٹیوں میں باہمی کوئی تعلق نہیں اور نہ ان کے درمیان کوئی تعلق ہے۔

مرض کا اردو نام　ڈاکٹری نام

شدید ورم غدود مذی　Acute Prostatitis　ایکیوٹ پراسٹے ٹائی ٹس

علامات:۔ مثانہ۔ مقعد سیون میں بوجھ جلن۔ درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت سخت درد ہوتا ہے۔ درد کے مارے مریض پاخانہ نہیں پھرتا۔ چند روز کے بعد پیشاب کے ہمراہ رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

مقعد میں انگلی داخل کرنے سے غدہ قدامیہ بڑھا ہوا دردناک محسوس ہوتا ہے

پرانا ورم غدہ مذی (ورم غدہ مذی مزمن)　کرانک پراسٹے ٹائی ٹس
Chronic Prostatitis

علامات:۔ سیون میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب میں رسوب (مثل سوت کے ریشے) خارج ہوتا ہے۔ پیشاب رک کر تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے کبھی غدود زیادہ بڑھ کر مثانہ کے منہ پر دباؤ ڈال کر پیشاب بند کر دیتا ہے۔ آخر کار غدود مذکورہ میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

جریان منی۔ (سیلان منی) Spermatorrhoea سپرمے ٹوریا

حقیقی جریان منی شاذ و نادر ہوتی ہے۔ اور ایسا عموماً ۱۳ سے ۳۰ سال تک ہوتا ہے عام طور مذی یا وڈی ہی خارج ہوتی ہے۔ وہ در اصل جریان منی نہیں ہوتا۔ لیکن مریض اسی فکر میں کمزور ہو جاتا ہے۔ بیمار ہمیشہ بے چین۔ سست۔ بزدل۔ مغموم رہتا ہے۔ عموماً درد یا دوران سر کی شکائیت رہتی ہے۔ کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں بصارت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی سانس جلد جلد آتا ہے۔ کوتہ دمی ہوتی ہے۔ ادنے سی آواز پر مریض چونک پڑتا ہے۔ چھوٹی سی بات پر چڑ جاتا ہے۔ کبھی اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی پشت پر آب سرد ٹپک رہا ہے پشت پر چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں۔ عصبی کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور تمام علامات ہوتی ہیں جو جریان مذی میں بیان کی گئی ہیں۔ نیز ملاحظہ ہو مرض نیورس تھی نیا اپنے موقع پر ہاتھ اس کو شل و کمزور معلوم ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ حافظہ بگڑ جاتا ہے۔ فہم ادراک کمزور ہو جاتے ہیں۔ قبض رہتی ہے۔ تکلم کے وقت لکنت کرتا ہے۔ باتیں تھرا تھرا کرتا ہے۔ صحبت سے نفرت کرتا ہے۔ تنہائی پسند بزدل اور آفت زدہ ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں پیشاب کرتے وقت جلن و گدگدی ہوتی ہے۔ خصیے لٹکے ہوئے۔ پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں قوت جماع ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ مباشرت میں طبعی لذّت نہیں آتی۔ سرعت انزال کی شکائیت ہو جاتی ہے۔ بلا دخول محض مساس کرنے سے انزال ہو جاتا ہے تا اینکہ کہ ذراسی تحریک مثلاً کپڑے کی رگڑ سے یا کسی معشوق یا عورت کے خیال یا جماع کے خیال سے ہی بلا نعوظ کچھ خط آکر یا بلا خط انزال ہو جاتا ہے۔ ایسا خیال کرتا ہے کہ لوگ اس کی ہلاکت کے درپے ہیں زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ خودکشی کو طبیعت چاہتی ہے۔ آخر کار دیوانہ ہو جاتا ہے۔ نتائج مرض میں نامردی ہاتھ پاؤں کا کھچ جانا۔ مرگی۔ پرائے سس۔ اچی ٹائس۔ امورو سس۔ اشتہا کاذب۔ معدہ پھیل جانا۔ جنونی ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

خواب میں ناپاک ہونا (احتلام) Nocturnal Emission ناک ٹرنل اے مشن

علامات مرض:۔ پچھلی رات کو نیم خوابی کی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے۔ اور احتلام کے وقت محتلم کوئی نہ کوئی خواب دیکھا کرتا ہے اور اس کی عادات اور خیالات کا پرتو کوئی مانوس یا غیر مانوس شکل سامنے آجاتی ہے جس پر بقول محترم علامہ جیلانی مجرد حور پرست شیخ اپنی ساری شیخی نکال لیتا ہے۔

اور فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔ زیادہ بدتر حالت مرض میں مریض کو گہری نیند میں احتلام ہو جاتا ہے۔ جس کی بیداری پر یاد نہیں رہتی۔ عموماً تو حالت صحت میں مجرد کو مہینہ میں ایک آدھ مرتبہ احتلام ہو جاوے اس کو مرض نہیں سمجھنا چاہیئے مگر حالت مرض میں دوسرے تیسرے دن اور کبھی ہر روز اور بدتر حالت میں رات میں دو تین بار احتلام ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب جل کر آنے لگتا ہے۔ کبھی خصیوں میں درد کی شکائیت ہوتی ہے سُست کاہل کمزور بدتر حالت مرض میں وہی حالتیں اور علامات قریباً قریباً پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کا ذکر جریان منی میں کیا گیا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
عورت پر قادر نہ ہونا (سرعت انزال)	Premature Ejaculation **پری میچور اجاکولیشن**

علامات مرض:۔ وقت جماع پیش از دخول یا وقت دخول یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے جانب ثانی یعنی عورت کی طرف سے انتہائی مذامت اور شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔ مارے شرمندگی وہ زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے اور اس طرح سینکڑوں شریف گھرانے تباہ ہو جاتے ہیں نامکمل مباشرت کی وجہ عورت کی طرف سے ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
مشت زنی (ہتھ رسی)، (استمنا بالید)	Masturbation **ماسٹربے شن**
جلق	Onanism **انانزم**

علامات:۔ مریض تخلیہ۔ غسل خانہ یا رات کو پلنگ پر بہ حالت بیداری یا نیم بیداری شبانہ روز میں ایک یا کئی ایک دفعہ ہاتھ سے رگڑ کر یا تکیہ یا کسی دوسرے وسائل سے منی خارج کرنے کا مرتکب اور عادی ہو جاتا ہے۔ بسبب ضرورت سے زیادہ اور خام منی گرتے رہنے سے تمام قواء جسم پوری بالیدگی کو نہیں پہونچتے۔ ضعیف رہ جاتے ہیں۔ آلہ تناسل کی جڑ باریک ہو جاتی ہے۔ اور آلۂ تناسل کی طرف دائیں یا بائیں ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور باریک ہو جاتا ہے۔ نہ ہی طبعی طوالت کو پہنچ سکتا ہے۔ آلۂ تناسل کی رگیں پھول اور اُبھر آتی ہیں۔ آلۂ تناسل ذکی الحس ہو جاتا ہے جھوٹی شہوت جلد جلد غالب آجاتی ہے مگر اس شہوت کے روکنے کا عادی نہ ہونے کی وجہ سے اور قوتِ ارادی کمزور ہو جانے سے مریض بار بار جلق کرتا ہے۔ آخر کثرت مباشرت کے نتائج۔ کثرت احتلام۔ سرعت انزال۔ جریان منی ضعف باہ اور آخر کار لازمی نتیجہ نامردی وغیرہ امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ طبیعت پست پریشان مغموم بے حوصلہ کاہل اداس رہتی ہے۔ کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ تمام علامات عصبی کمزوری (نیورس تھنی نیا) نمایاں ہوتی ہیں لوگوں اور مجالست و موانست سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ انسان محفلوں میں جاتا شرماتا ہے۔ اور بلا وجہ

سستی کاہلی غالب پاکمر میں درد رہتی ہے۔ آنکھیں بے نور۔ چہرہ زرد کمزور۔ ہوائیاں اڑی ہوئی۔ جسم وطبیعت کمزور۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ پسینہ بکثرت آتا۔ دل دھڑکتا تھوڑی سی محنت سے تھک واُکتا جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں۔ بصارت بصیرت گھٹ جاتی ہے۔ غرضیکہ ہر طرح لعنت برستی ہے مریض چھوٹی سی تکلیف سے رو پڑتا ہے۔ محبت حوصلہ مطلق نہیں رہتے۔ دلیری اور عزم و حوصلہ جواب دے جاتی ہیں جسمی ودماغی طرح طرح کے نقائص ظاہر ہو پڑتے ہیں۔ غرضیکہ زندگی عذاب معلوم ہوتی ہے۔ آخیر میں رعشہ۔ مرگی ہو جاتا ہے۔ جنون تو عام بات ہے۔ پاگل خانہ کے ڈاکٹروں کی رائے میں پاگل خانہ میں آئے ہوئے پاگلوں میں سے ۹۵ فی صدی مرض پاگل پن کا باعث جلق قرار دیتے خلاصہ یہ کہ مریض دین و دنیا کسی جگہ کا نہیں رہتا یا خودکشی کر کے اپنی لعنتی زندگی سے نجات حاصل کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
ضعف وکمزوری باہ (ضعف باہ)	Sexual Debility **سیکشویل ڈبلیٹی**
نامردی — عنانت	Impotency **امپوٹین سی**

علامات مرض:۔ قوت مجامعت ناقص ہو جاتی ہے۔ پورے طور پر شہوت نہیں ہوتی۔ یا بالکل ہی نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ جماع کی طرف مطلق رغبت نہیں ہوتی۔ خیزش یعنی آلۂ تناسل کھڑا نہیں ہوتا۔

عورتوں کے خاص امراض

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
خارش شرمگاہ (حِکّۃ الفرج)	Vulvar Pruritis **ولور پرورائی ٹس**

علامات:۔ شرمگاہ میں سخت تریں خارش ہوتی ہے۔ اور کھجلانے سے کیونکہ کلیٹورس کو مل جل یا رگڑ پہنچنا ممکن ہے۔ اس واسطے بعض اوقات خواہش مباشرت حد سے بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات اس شدت سے خارش ہوتی ہے۔ کہ مریضہ کھجا کھجا کر کھال ادھیڑ لیتی ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

ورم شرمگاہ (سوزش شرمگاہ) ورم الفرج

ولوائی ٹس Vulvitis

علامات مرض:۔ چھوٹی لڑکیوں میں سوراخ بول کے مبتلاء سوزش کے سبب پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ بچی اپنی انگلی شرمگاہ کی طرف لے جاتی ہے۔ مقام ماؤف سرخ متورم گرم۔ دردناک ہوتا ہے ورم بڑھ جائے تو پیپ آنے لگتی ہے۔ کبھی مقام معلل مردار پڑ جاتا ہے۔

چھوٹی لڑکیوں میں اندام نہانی عموماً شامل مرض نہیں ہوا کرتی۔ جس کی تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کہ مقام ماؤف کو اچھی طرح صاف کر کے اپنی چھوٹی انگلی پاخانہ والی جگہ میں ڈال کر آگے کی طرف اندام نہانی کی طرف دبا دیں اگر پیپ آوے تو اندام نہانی بھی شامل مرض ہے ورنہ نہیں۔

جوان مستورات میں جب سوزاک باعث مرض ہوتا ہے۔ تو اندام نہانی بھی شامل مرض ہوتی ہے شدید قسم کی سوزش ہو کر پیپ پڑ جایا کرتی ہے لب ہائے اندام نہانی متورم ہوتے ہیں۔ لیکن جب خراش بول یا سیلان ابیض رطوبت آنا (دیکھو لیکوریا) باعث مرض ہوا کرتی ہے۔ تو صرف سرخی و خفیف ورم و سوزش کی شکایت ہوتی ہے۔ پیپ نہیں آیا کرتی۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

ورم اندام نہانی (ورم مہبل)

وی جائی نائی ٹس

Vaginitis

سوزش اندام نہانی۔

علامات مرض:۔ سوزش کی علامات (گرم ورم۔ درد) نمایاں ہوتی ہیں۔ اندام نہانی میں چسک (ٹیس) پڑتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ اگر لب ہائے اندام نہانی بھی مبتلائے مرض ہوں تو چلنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ سبزی مائل زرد رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ عام کمزوری ہوتی ہے۔

شدید حالتوں میں بخار بھی ساتھ ہوتا ہے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد عموماً ندت مرض رفع ہو جاتا ہے۔ یا شدید علامات میں تخفیف ہو کر مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ اور عموماً اس حالت مرض یعنی مزمن سوزش اندام نہانی میں یہ علامات ہوتی ہیں کہ مریضہ کو اندام نہانی میں خفیف خارش و سوزش کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت ذرا سی کسک یا چسک پڑتی ہے۔ زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

Prolapsus

اندام نہانی کا باہر الٹ آنا (خروج اندام نہانی) Vaginae پرولیپس ویجاینا

علامات مرض:۔ سخت کمزوری یا کسی اور سبب سے جب اندام نہانی کی پچھلی دیوار باہر الٹ آوے تو اس کے ساتھ ہی مقعد بھی باہر الٹ آتی ہے۔ جب اندام نہانی کی اگلی دیوار باہر الٹ کر نکل آوے تو مثانہ بھی باہر نکل آیا کرتا ہے۔ اور سخت باعث تکلیف ہوتی ہے

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

حیض بند ہو جانا (احتباس الطمث) Amenorrhoea ایمے نوریا

علامات مرض:۔ چنانچہ جب طاقت ور جسیم و شحیم عورت میں حیض بند ہونے کی شکایت ہوتی ہے تو مرض کی علامات شدید پائی جاتی ہیں۔ بخار شدید ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ نبض پُر اور تیز۔ پیاس شدید۔ کمزوری خفیف حیض بہت کم یا بالکل نہیں ہوتا۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ تشنگی یعنی پیاس نہیں ہوتی۔ لیکن دونوں میں درد پیدا ہو سکتا ہے۔ پشت اور کمر میں درد۔ زیر ناف بوجھ۔ رانوں میں ٹیسیں۔ اعضا شکنی بے چینی ہوتی ہے عورت کی تھائی رائڈ گلینڈ (غدود یا گلٹی) میں درد ہو سکتا ہے۔ یہ علامتیں ایک دو روز رہ کر گذر جاتی ہیں پھر ماہ بماہ ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن حیض کی رطوبت پیدا نہیں ہوتی مگر یاد رہے کہ اس رطوبت حیض کے پیدا نہ ہونے کا اثر بغیر کسی ضرر پہنچانے کے نہیں رہتا۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سر شدت سے درد کرتا ہے۔ بعض دفعہ مریضہ کو روشنی اور آواز کی برداشت نہیں ہوتی سر بھاری اور اس کی شرائین تڑپنے لگتی ہیں۔ پہلو میں درد ہوتا ہے۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ پاخانہ بے قاعدہ آتا ہے۔ چہرہ پھیکا۔ مریضہ بہت کمزور۔ تنگی تنفس اور ہسٹیریا (باؤ گولہ) کی علامتیں نوبت بہ نوبت پیدا ہوتی ہیں۔

نوٹ:۔ یاد رہے۔ ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے کے زمانہ میں۔ ایام حمل میں۔ اور سن یاس یعنی ۵۰ سال سے اوپر کی عمر میں حیض نہ آنا داخل بیماری نہیں۔ اور حیض بند ہو جانے کے ایام میں بعض دفعہ مریضہ کے بعض اعضا مثلاً ناک۔ مُنہ۔ مقعد۔ معدہ یا پھیپھڑوں سے ماہ بماہ خون خارج ہو جایا کرتا ہے۔ جس کو ڈاکٹری میں "وے کیریئس مین سٹروایشن" یعنی حیض عوضی یا قائم مقامی کہتے ہیں۔ اور حیض جاری ہونے پر ان جگہوں سے خون آنا خود بخود بند ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

حیض تکلیف سے آنا (عسر الطمث) Dysmenorrhoea ڈس مے نوریا

وقت حیض سوزشی عسر الطمث ورمی انفلامیٹری ڈس مے نوریا

علامات مرض:۔ حیض آنے سے چند دن پہلے کبھی تو کوئی علامات منذرہ پیدا نہیں ہوتی کبھی پیڑو میں گرانی عورت گرانی کو نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں کمر میں درد ہوتا ہے۔ عموماً یہ ہی علامات رحم دردناک متورم نمایاں ہوتی ہیں۔ لیکن شدت کی علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے عورت کو جاڑا معلوم ہوتا ہے کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ اکثر دردسر رہتا ہے۔ خون حیض ظاہر ہونے سے پہلے اور پیچھے مریضہ کو سخت درد پیڑو میں گرانی کمر میں درد ہوتا ہے۔ دل متلاتا ہے۔ طبیعت بے چین۔ تکان۔ چہرہ سُرخ۔ درد اتنی کہ اس کی برداشت نہیں ہوتی۔ پہلے روز حیض بُہت کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ اور پھر تھوڑا تھوڑا درد سے ہوتا رہتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ جب یہ مرض خفیف ہوتا ہے۔ تو یہ علامتیں بہت کم پیدا ہوتی ہیں۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
دِقت حیض تشنجی	**سپازماڈک ڈِس مِی نوریا** Spasmodic Dysmenorrhoea

علامات مرض:۔ اس میں رحم میں تشنج۔ یعنی اینٹھن ہونے کی وجہ سے حیض تکلیف سے آتا ہے یہ درد عموماً چالیس برس کی عمر کے بعد یا غیر منکوحہ عورات کو یا اُن عورات کو جنہوں نے بچے زیادہ دیئے ہوں ہوتی ہے۔ اور یہ بیماری عموماً نازک مزاج لاغر یا عصبی مزاج کی عورتوں کو لاحق ہوتی ہے۔

اس میں دورہ مرض سے پہلے ایک دو یوم عورت بے چین اور اس کو سردی معلوم ہوتی ہے کمر میں درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں پیڑو اور رانوں کو جاتی ہیں۔ حیض کے شروع ہونے سے دو ایک روز پہلے ہی شدید درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات سیکرم ہڈی پر ایسا درد ہوتا ہے جس طرح جیساکہ بچہ جننے کے وقت ہوتا ہے یہ درد جیسا مذکور ہوا ناف تک اور رانوں تک جاتا ہے کبھی تو درد یکساں ہوتا ہے کبھی نوبت سے ہوتا ہے اکثر یہ درد نہایت شدید ہوتا ہے کبھی حیض جاری ہونے سے ایک یا دو گھنٹہ پہلے لکھی شدید درد شروع ہوتا ہے۔ تب خون حیض دکھلائی دیتا ہے۔ یہ خون کبھی تو آہستہ آہستہ کبھی اخراج پاتا ہے۔ کبھی خفیف دھاروں میں بہتا ہے ایک یا دو روز رہ کر بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر جاری ہو جاتا ہے رحم کا منہ اینٹھ کر بند ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
بکثرت حیض آنا	دکثرت الطمث،	**مینوراجیا** Menorrhagia
جریان خون رحم		**مسٹراجیا** Metrorrhagia

علامات:۔ حیض زیادہ آتا ہے۔ جب یہ مرض زیادتی خون کی وجہ سے ہوتا ہے تب ابتداء میں اکثر مریضہ کے سر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ اس کو گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اعضاء تولید خون سے پُر چہرہ سُرخ جب یہ بیماری حالت

میں کبھی کم آتا ہے۔ تو کبھی زیادہ مقدار میں خون خارج ہوتا ہے۔ اور مریضہ جان بلب ہو جاتی ہے چہرہ فق زیادہ تر لاغر و کمزور۔ نبض کمزور چہرہ پھیکا ہوتا ہے۔ ایک خفیف درد پشت و کمر پیڑو میں ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ قبض رہتا ہے بھوک نہیں لگتی کبھی پاؤں پر ورم آجاتا ہے

نوٹ:۔ جب حیض کے دنوں کے علاوہ خون آوے تو اس کو مسٹراجیا کہتے ہیں۔ علاج ہر دو کا ایک ہی ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
اندام نہانی سے سفید پانی آنا (سیلان رحم)	**لیوکوریا** Leucorrhoea

اس کی چند قسمیں بڑی قرار دی جاتی ہیں۔

سیلان رطوبت اندام نہانی۔

سیلان رطوبت رحمی۔

سیلان رطوبت اندام نہانی۔ اس کی بھی دو قسمیں قرار دی جاتی ہیں۔

سیلان فرجی۔ اس مرض میں اندام نہانی کے بیرونی حصہ سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

سیلان مہبلی۔ اس مرض میں سیلان رطوبت اندام نہانی کے اندرونی حصہ سے ہوتا ہے۔

علامات مرض:۔ اندام نہانی میں خارش۔ درد سوزش گرمی اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔ مثانہ اور نایزہ میں درد ہوتی ہے۔ بار بار پیشاب درد جلن سے آتا ہے۔ پیڑو میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔ درد کی شکایت ہوتی ہے۔ اور اس سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے مریضہ کو خارش اندام نہانی سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور رطوبت بہت زیادہ مقدار میں آتی ہے اس مرض میں حمل قرار نہیں پاتا۔ کبھی یہ بیماری ایام حمل میں ہوتی ہے۔ تب شدید خارش ہوتی ہے۔

قسم اول یعنی سیلان رطوبت فرجی میں جب یہ رطوبت اندام نہانی کے بیرونی حصہ سے آتی ہے۔ تو اندام نہانی کے لبوں پر سوزش و خارش ہوتی ہے۔ اور اندام نہانی کے لب چپک جاتے ہیں۔ رانوں کے بالائی حصہ پر بت لگ کر چپک جاتی ہے۔ جب یہ مرض پرانی ہو جاتی ہے۔ تب رطوبت مذکور گاڑھی یا مثل پیپ کے ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً نوجوان عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔

دوسری قسم یعنی سیلان رطوبت مہبلی عموماً نئی دلہنوں کو ہوتا ہے۔ مریضہ کے اندام نہانی میں خراش اور سوزش ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں ورم و درد ہوتا ہے۔ اس کا استری جھلی جو حالت صحت میں ہلکی گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ تمام کی تمام سُرخ ہو جاتی ہے۔ اور اس میں علامات سوزش پائی جاتی ہیں اور اسی وجہ سے اس مرض کو بھی "دی جائی نٹس" کہتے ہیں اور اس میں سے سفیدی مائل ترش رطوبت خارج

ہوتی ہے ۔

نوٹ :- جب اندام نہانی سے پانی کی مانند رقیق آلائش بکثرت خارج ہوتی ہے یا جب اندام نہانی میں زخم ہو جائے تو بعض اوقات یہ سرطان کا پیش خیمہ ہوتا ہے ۔

بڑھاپے میں اندام نہانی سے پنیر کی مانند آلائش خارج ہونا داخل مرض نہیں گنا جاتا ۔

قسم اوّل سیلان رطوبت اندام نہانی

یعنی سیلان عنقی ، ان عورتوں کو ہوتا ہے - جن کی زیادہ اولادیں ہو چکی ہوں - اس بیماری میں ایک بے بو سفید رنگ کھاری انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے اور مقدار رطوبت مذکورہ یا تو تھوڑی ہوتی ہے یا چند اونس تک پہنچ جاتی ہے ۔ اس کی مقدار پہلے عام طور پر یا پیچھے کبھی کبھار اس کی مقدار عموماً بڑھ جاتی ہے ۔ بعض اوقات بجائے حیض کے صرف خون یا پیپ آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے ۔ کمر میں درد تھکان معلوم ہوتی ہے ۔ یہ رطوبت کبھی پیپ یا خون وغیرہ کی آمیزش سے سرخی یا زردی مائل رنگ کی بھی ہو سکتی ہے ۔ اندام نہانی ڈھیلی ہو جاتی ہے اور فم رحم حالت صحت کی نسبت نیچے ہو کر پھول جاتا ہے اور فم رحم سرخ خون سے پُر اور ڈھیلا ہوتا ہے اس پر انڈے جیسی سفیدی کی سی رطوبت چسپاں ہوتی ہے ۔ جب یہ رطوبت اندام نہانی سے گزرتی ہے تب اس کی رطوبتوں سے مل کر اور طور کی ہو جاتی ہے ۔ مریضہ کی بھوک بالکل جاتی رہتی ہے ۔ پاخانہ قبض کے ساتھ اور پشت میں درد ہوتا ہے ۔

قسم دوم

یعنی سیلان رطوبت رحمی :- اس مرض میں باکرہ یا نئی دلہنیں یا وہ عورتیں جن کا زمانہ حیض ختم ہونے والا ہو ، پچاس سال کی عمر ، گرفتار ہوا کرتی ہیں - اس مرض میں جو رطوبت خارج ہوتی انڈے کی سفیدی جیسی مگر وہ زیادہ لیسدار نہیں ہوتی ۔ جب مرض پرانا ہو تو اس کی رنگت گہری اور زردی مائل ہوا کرتی ہے ۔

اسباب مرض یہ ہیں :- فم یا عنق الرحم کی سوزش درطوبت مذکور عنق الرحم کے غدود میں ہوتی ہے ۔ کمزوری ۔ حیض بند ہو جانا ۔ اسقاط حمل ۔ بار بار بچے پیدا ہونا ۔ زیادہ دودھ پلانا ۔ عنق الرحم کی سوزش ۔ کمی خون وغیرہ وغیرہ ۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
رحم کی سوزش	METRITIS میٹرائی ٹس
رحم کے اندر کا ورم	Endometritis انڈومیٹرائی ٹس

اس کی دو (۲) اقسام ہیں :- ایک خفیف یعنی پرانا - دوسرے شدید

علامات :۔ شدید سوزش رحم :۔ مقام رحم پر درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ لرزے سے تیز بخار ہوجاتا ہے۔ جب عنق الرحم کا براہ اندام نہانی امتحان کیا جاتا ہے تو اس مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیڑو میں گرانی بوجھ درد جس کی ٹیسیں کمر اور رانوں کو جاتی ہیں۔ باربار پیشاب جلن سے آتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتی ہے۔ دل متلاتا اور قے ہوتی ہے۔ شدید حالتوں میں کم وبیش ہذیان وغنودگی ہوتی ہے۔ شرمگاہ میں بھی گہری سوزش ہوتی ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں کانپتی ہیں۔ پیشاب پاخانہ کی حاجت باربار ہوتی ہے۔ ابتدا میں رطوبت نہیں آتی۔ مگر دو ایک روز بعد لعابدار خون آمیز رطوبت رحم سے خارج ہونے لگتی ہے۔ جو بعد میں پیپ میں بدل جاتی ہے۔ رحم کسی قدر بڑھ جاتا ہے اور چھونے سے نہایت درد کرتا ہے۔ نبض تیز زور زور سے چلتی معلوم ہوتی ہے۔ ورم میں تعفن ہوجائے تو بخار شدید ہوجاتا ہے۔ تمام علامات کی شدت ہوجاتی ہے۔ پیٹ بہت پھول جاتا ہے۔ قے متلی زیادہ بے ہوشی ہذیان۔ آخر پردۂ صفاق میں سوزش ہوکر اندیشہ ہلاکت ہوتا ہے اگر مریضہ حاملہ ہو تو حمل گر جاتا ہے۔ اور جنین مرجاتا ہے۔ مزمن سوزش رحم یعنی پرانی حالت مرض میں یعنی سوزش رحم مزمن میں علامات میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ مگر دیگر علامات، اس عضو میں زخم پیدا ہوجانا (۲) پیپ پڑ جانا۔ اس کی میوکس ممبرین میں سوزش ہوجانا۔ رحم میں ورم سختی۔ عضلاتی ساخت میں خرابیاں پیدا ہوجانا وغیرہ۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
گردن رحم کا ورم	ورم عنق الرحم	سروائیکل انڈومیٹرائی ٹس CERVICAL ENDOMETRITIS

علامات مرض۔ پیڑو کمر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ غلیظ اور لیسدار رطوبت رحم سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ فم رحم دبیز پلپلا۔ اس کی اندرونی جھلی اتر کر وہاں انگور سا بن جایا کرتا ہے یا ماہواری ایام تکلیف سے آتے ہیں۔ مریضہ اکثر بانجھ ہوجاتی ہے۔ مجامعت میں تکلیف ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
ناف بڑھ جانا ناف کا ڈھلک جانا۔	عظم الرحم استرخاء الرحم	سب اِن وولیوشن آف دی یوٹرس SUBINVOLUTION OF THE UTERUS

علامات :۔ پیڑو وشکم میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کمر میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ پیٹ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ جس سے حمل کا دھوکا ہوتا ہے۔ اندام نہانی میں انگلی داخل کرنے سے فم رحم موٹا دردناک اور کشادہ معلوم ہوتا ہے۔ گردن رحم بڑھی ہوئی اور سخت معلوم ہوتی ہے۔ کثرت طمث یعنی حیض زیادہ آنا یا مترا جیا یعنی جریان خون رحمی کی شکایت ہوجاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
فم رحم میں زخم پیدا ہونا	السرآفدی سروائیکل آفدی یوٹرس ULCER OF THE CERVICAL OF THE UTERUS

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک خفیف دوسرا اکال

علامات زخم خفیف :۔ رحم سے رطوبت لیکوریا بہتی ہے۔ جو گاہے گاہے رحم کے مقام پر چنگ ٹیس پڑتی ہے اور کوئی شے چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بوقت اجابت و مجامعت درد معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ درد ایام حیض سے شروع ہوکر اور حیض کے بعد چند دن رہتا ہے۔ حیض کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ عنق الرحم خون سے پُر اور بڑھ جاتا ہے اور فم رحم کے کنارے پر بالائی زخم ہو جاتا ہے۔ زخم پر انگور بھی ہوا کرتے ہیں لیکن جب زخم پرانے ہو جاتے ہیں تو انگور بہت سُرخ اور موٹے ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	ڈاکٹری نام
رحم ٹل جانا اعوجاج الرحم ناف پڑ جانا سیلان الرحم رحم کا اپنی جگہ سے پھسل جانا	ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹرس Displacement of the Uterus

بعض دفعہ رحم اپنی جگہ سے پھسل کر تھوڑا نیچے آ جاتا ہے۔ تب اصطلاح ڈاکٹری میں اس کو پرولیپسس کہتے ہیں اور بعض وقت رحم اپنی جگہ سے گر جاتا ہے اور اندام نہانی کے لبوں کے باہر اتر آتا ہے۔ تب اس کو پرای ڈن شیا بولتے ہیں۔ اور ان دونوں حالتوں کے اسباب و علامات ایک جیسی ہوتی ہیں چنداں فرق نہیں۔

رحم کا پھسل جانا :۔ رحم جب اپنی جگہ سے تھوڑا سا بھی پھسل کر نیچے آ جاتا ہے۔ تب عورت کو نہایت تکلیف ہوتی ہے اس حالت میں اکثر پیل وس کے مقام پر ثقل یعنی بوجھ اور کونتھنے کے ساتھ درد کی شکایت کرتی ہے۔ مقام ماؤف پر ایک درد اور ضعف معلوم ہوتا ہے اور ایک سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ لیکن اس میں اکثر حمل واقع نہیں رہتا اور کبھی حمل قرار پا بھی سکتا ہے۔ اور اس مرض کا سیدھا اثر عورت کی صحت پر بھی ہو سکتا ہے اور حمل بھی قرار پا سکتا ہے اور اس مرض کے سبب سے مثانہ اور امعاء مستقیم کو جو تکلیف ہوتی ہے اس میں اختلاف ہے۔ یعنی مختلف مریضوں میں مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ

بعض حالات میں ایسا ہوتا ہے ۔ مریضہ عورت لیٹ کر اپنی انگلیوں سے جب تک رحم کو اندر نہیں کر لیتی پیشاب نہیں کر سکتی ۔ اور بعض حالتوں میں پیشاب بار بار اور تکلیف سے آتا ہے ۔ قبض کی اکثر شکایت رہتی ہے ۔ انگلی کو داخل اندام نہانی کرنے سے رحم اپنی جگہ سے ہلا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ یعنی اکثر سیون پر معلوم ہوتا ہے ۔ جب رحم اپنے مقام سے باہر نکل آتا ہے تب شکل اس کی گول یا بیضوی ہوتی ہے اور وہ اندام نہانی کے اندر دیکھنے سے نظر آتا ہے اور اس گول شکل کے درمیان فم رحم پر از بلغم نظر آتا ہے ۔ فم رحم کی لبیں اکثر متورم ہوتی ہیں اور بعض دفعہ یہ سبب رطوبتوں کے اور کپڑوں کی رگڑ کے اس پر گہرے زخم بھی پڑ جاتے ہیں ۔ رحم کے اندر کا میوکس پردہ خشک اور کھردرا اور جگہ جگہ سے چرا ہوا ہوتا ہے اور بعض دفعہ اس پر زخم ہوتے ہیں ۔ وغیرہ ۔

رحم جب پیچھے کی طرف مڑ جاتا ہے ۔ تب اکثر تکلیف کم ہوتی ہے ۔ مگر تکلیف تب ہی ہوتی ہے ۔ جب موڑ خفیف ہوتی ہے اور رحم کی ساخت ڈھیلی پڑ جاتی ہے یا جب پیل وس معمولی مقدار سے زیادہ خم کھائے ہوتا ہے ۔ لیکن جس زاویہ پر قعر رحم خم کھاتا ہے ۔ جب وہ زاویہ نہایت تنگ ہو جاتا ہے ۔ اور اس کے رحم کے دوران خون میں رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اور جب رحم امعاء مستقیم پر جم جاتا ہے ۔ اور اس کے خول کو مثل ایک رسولی کے دبا رہتا ہے ۔ تب مریضہ کو نہایت تکلیف ہوتی ہے اور یہ تکلیف عرصہ تک قائم رہتی ہے ۔ صرف ماہ بماہ حیض کے وقت کسی قدر تکلیف میں تخفیف ہوتی ہے اور اس قسم کی شکایات میں یعنی جب رحم پیچھے کو مڑ جاتا ہے ۔ تب مریضہ کی کمر میں دھیما دھیما ایک درد برابر رہتا ہے اور اسکی ٹیسیں نشستہ گاہ تک ہی نہیں پہنچتی ہیں ۔ بلکہ رانوں اور جڈوں تک پہنچتی ہیں ۔ سیرز کا مقام بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ مریضہ کو بار بار اجابت ہوتی ہے ۔ مگر کچھ بھی خارج نہیں ہوتا ۔ جب کوئی اجابت سختی سے آ جاتی ہے تب کمر کے درد کو شدت ہوتی ہے اور وہ درد ساری پیاس میں پھیل جاتا ہے ۔ مجامعت کے وقت عورت کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور اس سے حمل نہیں قرار پاتا ہے اور حیض سے تھوڑے عرصہ بعد اور پہلے بھی رحم میں اس قدر درد ہوتا ہے کہ عورت مجامعت کی بالکل برداشت نہیں کر سکتی اور یہ امر خانگی نزاع مصیبت اور بربادی کا باعث ہوتا ہے ۔ اس بیماری میں حیض ہمیشہ درد تکلیف سے آتا ہے ۔ مگر دوسرے دن خون کے نکل جانے سے گونہ آفاقہ ہوتا ہے اور اس مرض میں رحم سے رطوبت کا اخراج جاری رہتا ہے ۔ مریضہ کی تندرستی میں فرق پڑ جاتا ہے ۔ بار بار جی متلاتا اور قے ہوتی ہے ۔ کبھی کبھی ہسٹیریا یعنی باؤ گولہ کی نوبت بھی ہو جاتی ہے ۔ انگشت کے ذریعہ امتحان کرنے پر فم رحم کے آثار درمیانہ جگہ پر محسوس ہوتے ہیں ۔ لیکن امعاء مستقیم پر ایک گول جسم یعنی رحم کا قعر وجوف محسوس ہوتا ہے ۔ چھونے سے نہایت شدت کا درد ہوتا ہے اور اس گول جسم کو چھونے یا اٹھانے سے عورت کہتی ہے کہ یہی جگہ میری تکلیف کی ہے ۔ لیکن طبیب کو چاہیئے کہ اس امر کی اچھی طرح تشخیص کرے کہ یہ جسم دراصل

قعر رحم ہے یا کوئی رسولی۔ پس اس کو انگلی سے باآہستگی اٹھا دیں۔ اور اسی وقت چھوڑ دیں یا سلائی داخل کریں اس طرح رحم اپنی اصلی جگہ پہ آجاتا ہے اگر اس وقت وہ گول جسم محسوس نہ ہو کہ وہ خم کھایا ہوا قعر رحم ہے اور رسولی نہیں۔ اس پر بھی تو اس وقت سلائی کو نکال لیں تو اس وقت وہ بتدریج نیچے گر جائے گا۔

جب قعر رحم سامنے کو خم کھا جاتا ہے۔ تب عورت کو سوائے تکلیف بول کے کسی قسم کی تکلیف اور بہت کم ہوتی ہے۔ یعنی اس کو پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ جیسے رحم کے پیچھے خم کھایا ہوا ہے۔ دری ٹرو ملک شن) اکثر ایک یا دونوں خصیۃ الرحم (اوری) خون سے پُر ہو کر درد کرنے لگتا ہے۔ رحم کے اس طور ٹل جانے سے ان ٹے فلک شن نہیں ہوا کرتا۔ یہ دونوں قسم کی بیکلی جب کامل طور پر ہوتی ہے تب عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ خم کھانے کے زاویہ پہ رحم کی نالی بالکل مسدود ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام		ڈاکٹری نام
عورت کے بیضوں کی سوزش	(ورم خصیۃ الرحم)	**اوفورائی ٹس** Ophritis

علامات مرض۔ چڈے کے مقام پر ایک گہرا اور ایسا درد ہوتا ہے جس سے جی متلاتا ہے اور اوری کے مقام پر بھی ایک آلاپن معلوم ہوتا ہے۔ جب تک سوزش صرف اوری (خصیۃ الرحم) میں محدود ہوتا ہے تو درد بھی عموماً خصیۃ الرحم کے مقام پر محدود رہتا ہے۔ لیکن جب قریب کے پیری ٹونیم (پیٹ کی استری جھلی) بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔ تو یہ درد سارے تل پیٹ پر چھا جاتا ہے۔ تب تل پیٹ پھول کر درد کرنے لگتا ہے۔ درد کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ ٹیسیں اس کی ران کے اندر کی جانب تک محسوس ہوتی ہیں اور جب پاؤں پھیلایا جاتا ہے تب اس درد کو اور بھی شدت ہوتی ہے۔ مریضہ کا دل متلاتا اور قیئیں آتی ہیں اور عام علامات پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون دیکھو اپنے موقعہ پر) کے مشابہ ہوتی ہیں۔ لیکن ہاتھ سے دبانے سے درد کی اصل کسی کوکھ کے مقام پر پائی جاتی ہے۔ خم اور عنق الرحم کو دونوں میں سے ایک کو شدید درد ہوتا ہے۔ یہ درد ان مقامات کی سوزش کے باعث نہیں ہوتا بلکہ ماؤف مقام تک پھیل جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام		مرض کا اردو نام
سٹیریلیٹی	عقر	**بانجھ پن**
Sterility		

اس سے مرادِ عورت کو اولاد نہ ہونا ہے۔

اسبابِ مرض :۔ رحم کا پیدا ہی نہ ہونا، یا چھوٹا ہونا۔ فمِ رحم یا گردنِ رحم کا مسدود ہونا۔ خصیۃ الرحم کا ناقص پیدا ہونا۔ رحم کا پرانا ورم۔ رحم ٹل جانا، یا جھک جانا۔ انقلابِ رحم۔ رحم کی رسولی، خصیۃ الرحم کی سوزش یا ان میں پانی بھر جانا۔ فتورِ حیض۔ مثلاً حیض نہ آنا۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔ سفید رطوبت آنا۔ حیض کم یا اس کا بند ہو جانا۔ یا اس کا سریع الحس ہونا۔ بدن کا فربہ ہونا۔ رحم کا چربی میں تبدیل ہو جانا۔ نقص الدم، کمزوری خون۔ اندامِ نہانی کی رطوبت کا معمول سے زیادہ کھارا ہونا۔ یا ترش ہونا۔ آتشک یا سوزاک۔

مرد کے بانجھ پن کے اسباب۔ آلہ تناسل کا پیدا ہی نہ ہونا۔ ہر دو خصیتین کا ورم ہو کر خشک ہو جانا منی کی عدم قابلیت تولید۔ یعنی منی کے کیڑوں کا زندہ نہ ہونا۔

ڈاکٹری نام		مرض کا اردو نام
ابارشن ۔ مس کیرج	اسقاط حمل	**حمل گر جانا**
Abortion Miscarriage		

علاماتِ مرض :۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ کمر رانوں میں ٹھہر ٹھہر کر درد شدید ہوتا ہے۔ یہ درد دردِ زہ کی مانند ہوتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ کبھی درد شروع ہی سے ایکدم انتہائی شدت سے شروع ہوتا ہے اس وقت رحم سے کم و بیش خون جاری ہو جاتا ہے (شاذ و نادر بعض عورات کو بوقت اسقاط شدید قئیں آنے لگتی ہیں) بعض اوقات جریانِ خون اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریضہ کے مر جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ حاملہ کو جلد جلد درد اٹھنے زیادہ خون آنے (رحم کے اسقاط کا عادی ہونے کا نتیجہ) باوجود کوشش بھی اسقاط ہوتا ہے۔

امراضِ عامہ

پسو، کھٹمل، مچھروں کا کاٹنا

بعض جگہ مچھر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ایک تو رات کو نیند حرام کر دیتے ہیں۔ دوسرے بد ترین بخار

ملیریا مچھروں سے پیدا ہوتا ہے ۔ اس واسطے یاد رہے کہ جہاں مچھر ہے وہاں ملیریا بہت ہے ۔ ملیریا سے بچنے کے لئے مچھروں سے بچیں ۔ یہ درحقیقت صحیح امر واقعہ ہے کہ ملیریا بخار ایک نوخبل می مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے ۔

ننھے بچوں کے امراض

ننھے بچوں میں وہ تمام امراض ہو سکتے ہیں جو ایک جوان آدمی کو ہو سکتے ہیں ۔ یہ مرض عموماً عام ہوتے ہیں اور اس قابل ہیں کہ ان کو بیان کیا جائے ۔

ننھے بچوں کو یرقان ۔ بعض بچوں کو پیدائش سے ۲ سے آٹھ دن بعد خود بخود پیدا ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ کے بعد خود بخود رفع ہو جاتا ہے ۔ اس کے علامات پیچھے لکھے جا چکے ہیں ۔

بچہ کی آنکھیں دُکھنا ۔ یہ مرض زیادہ تر بچوں کو ستاتا ہے اور عام لوگ بے احتیاطی برتتے ہیں اور اس سے کچھ عرصہ کے بعد موٹی موٹی آنکھیں ہمیشہ کے لئے چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہیں ۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں عصبی خراش سے آنکھوں یا اسہال پر زیادہ زد پڑتی ہے ۔

بچہ کی نال کا ورم ۔ ننھے بچہ کی ناف کی نال (ناڑو) چند روز میں خشک ہو کر جھڑ جاتی ہے ۔ جب اس میں ورم ہو کر پیپ آنے لگے تو فوراً علاج کریں ۔ ورنہ ٹٹے نس (کزاز) وغیرہ ہو جاتا ہے ۔

بچے کی کھانسی ۔ یہ ننھے بچوں میں خوفناک مرض ہے ۔ کیونکہ ایک تو بچے کے پھیپھڑے نازک و کمزور ہوتے ہیں ۔ دوسرے بلغم نکال نہیں سکتے ۔ بلکہ نگل جاتے ہیں ۔ پس اس مرض میں احتیاط چاہیئے ۔ بے شمار بچے اس مرض سے تلف ہو جاتے ہیں ۔

بچوں کو دست آنا ۔ یہ دوسری نہایت اہم خوفناک مرض ہے ۔ ہر ایک بچہ پر دستوں کا حملہ بچپن میں خصوصاً خراشِ عصبی دانتوں کے یعنی دانت نکالتے کے زمانہ میں ضرور آتا ہے اور بیشتر بچے اس مرض سے ہلاک ہو جاتے ہیں ۔

(۱) اس مرض کا سبب خراشِ امعاء ہے اور وہ سردی لگنے ۔ ثقیل غذا کھانے سے ایک بہانہ ہو جاتا ہے ۔ یہ مرض یکایک شروع ہو جاتا ہے ۔ پیٹ میں درد ہو کر دست آنے لگ جاتے ہیں ۔ پانی کی موافق پتلے دست آنے لگتے ہیں جو ۵ ۔ ۷ ۔ ۱۰ تک روزانہ آتے ہیں ۔ بچہ روز بروز بے چین و کمزور ہوتا جاتا ہے ۔

(۲) اگر انتڑیوں میں سوزش ہو جائے تو ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے اور دستوں کے ساتھ قئیں بھی آنی شروع

ہوجاتی ہیں ۔ بخار بعض اوقات شدید ہوجاتا ہے ۔ یا اگر موسم گرم ہو تو معمولی اسہال اس قسم کے اسہالوں میں تبدیل ہوجاتے ہیں ۔ اس قسم کے دست آٹھ دس روز آتے ہیں دستوں کا رنگ سبز یا زرد ہوتا ہے اور بچہ بے چین ہوتا ہے ۔ زبان میلی ہوتی ہے ۔ بچہ دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے ۔ اگر مناسب علاج نہ ہو تو انجام خراب ہوتا ہے

اثر شراب یا شراب خوری

اس کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں ۔ (۱) ایلکوحالک کوما ۔ جبکہ مریض شراب کے پورے اثر میں ہوتا ہے ۔ خفیف حالت میں تو مریض نشے میں عرصہ تک رہتا ہے اور شدید حالت میں بالکل بے ہوش ہوتا ہے کرانک یعنی پرانی حالت ۔ جبکہ شراب کی وجہ سے متعدد مرضیں ہونی شروع ہوگئی ہوں ۔

(ب) ڈی لیریم تریمز ۔ یہ مزمن حالت ہے جبکہ مریض بہکی ہوئی باتیں کرتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں خودبخود کانپتے ہیں ۔

مرض کا اردو نام			ڈاکٹری نام
آگ سے جلنا	حرق النار	Burn	**برن**
گرم پانی وغیرہ سے جلنا	حرق بالماء	Seald	**سکیلڈ**

علامات ۔ خفیف سوزش سے مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور تھوڑی جلن ہوتی ہے ۔ مگر آبلہ یا داغ نہیں پڑتا ۔ لیکن ذرا تیز جلنے سے آبلے پیدا ہوجاتے ہیں اگر صرف جلد کا بالائی پرت جل گیا ہو تو بال وغیرہ دوبارہ نکل آتے ہیں ۔ لیکن داغ رہ جاتے ہیں اگر گہرا طبق جسم جل جائے تو اچھا ہونے پر جلد سکڑ کر وہاں سخت داغ رہ جاتا ہے ۔ کبھی جلد کے نیچے تمام ساختیں گوشت ہڈی تک جل جاتی ہیں ۔

جب جسم کا زیادہ حصہ جل جاوے تو اس کے تین درجے ہوتے ہیں ۔

(ا) درجہ اول میں مریض ضعف سے نڈھال ہوجاتا ہے ۔ احشاء میں اجتماع خون بار بار لرزہ ، جسم ٹھنڈا

(ب) زیادہ جلنے میں مریض بے ہوش ہوجاتا ہے اور بے ہوشی میں ہی مرجاتا ہے اسکی میعاد ۴۸ گھنٹے ہے لیکن اگر مریض صدمہ برداشت کر جائے تو آہستہ آہستہ ہوش آنے لگتی ہے ۔ اکثر اعضا متورم ہوجاتے ہیں ۔ دماغ میں اجتماع خون ہوکر قئیں آتی ہیں ۔ اکثر بخار ہوجاتا ہے اسکی میعاد دو دن سے دو ہفتہ ہوتی ہے ۔

(ج) مقام سوختہ میں پیپ پڑ جاتی ہے ۔ مریض ضعیف ہوجاتا ہے اور جان بحق ہوجاتا ہے اور اسکی وجہ پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے یا آہستہ آہستہ بحال ہوجاتا ہے ۔

بخارات

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ملیریا بخار موسمی بخار	تپ لرزہ	ایگیو۔ ملیریل فیور Ague Fever انٹرمی ٹنٹ فیور Intermittent Fever

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں ۔ روزانہ بخار ۔ تجاری بخار ۔ چوتھیا بخار

اوّل روزانہ جاڑے کا بخار موسمی بخار ۔ جاڑے کا بخار ملیریا بخار	حمیٰ مواظبہ	کوٹیڈین فیور Quotidtan Fever

علامات :۔ اس بخار میں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے۔ بعد گرمی اور بخار معلوم ہوتا ہے۔ آخر پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ عموماً چوبیس گھنٹہ بعد پھر بخار چڑھ جاتا ہے چنانچہ پہلے سُستی۔ کاہلی۔ انگڑائیاں۔ اعضا شکنی معلوم ہوتی پھر جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سردی محسوس ہونے لگتی ہے۔ سردی کا اثر پشت سے شروع ہو کر بتدریج تمام جسم میں محسوس ہوتی ہے کبھی یکایک جاڑا لگتا ہے۔ بدن کانپتا ہے۔ شدت لرزہ سے مریض کے دانت بجنے لگتے ہیں۔ کپڑے اوڑھنے سے سردی رفع نہیں ہوتی بعض مریضوں کو اس قدر سردی لگتی ہے کہ انگلیوں کے پوردے کبوہ اور ہونٹ ناخن نیلے ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں بچوں کو اکثر تشنج یا بے ہوشی یا ہذیاں ہو جاتا ہے حرکت تنفس تیز کبھی قئیں آتی ہیں مریض کو سخت سردی لگتی ہے مگر درحقیقت اس کو بخار چڑھا ہوتا ہے اور حرارت جسم بڑھی ہوتی ہے جو کبھی ۱۰۴ ۔ ۱۰۵ ہوتی ہے۔ مُنہ خشک ہو جاتا ہے پیاس شدید۔ یہ سردی کا درجہ اکثر ایک گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا ہے لیکن اگر اعضائے اندرونی میں اجتماع خون ہو تو پھر یہ ذرا دیر تک یعنی چار پانچ گھنٹے تک رہتا ہے اور جب اس بخار کی کئی باریاں آچکتی ہیں اور بدن میں اس کی سمیت کم ہو جاتی ہے تو پھر یہ سردی کا درجہ بہت کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پھر صرف ایک لمحہ کے واسطے خفیف پھریری سی معلوم ہوتی ہے۔

(۲) گرمی کا درجہ :۔ جب سردی کا درجہ ختم ہو چکتا ہے تو مریض کو قدرے آرام ہوتا ہے لیکن پھر فوراً ہی گرمی کا درجہ شروع ہو جاتا ہے اس درجہ بخار میں انتظام اعتدال حرارت جسم مختل ہو جاتا ہے چنانچہ مریض کا سارا جسم گرم ہو جاتا ہے وہ مارے گرمی کے بیچین ہو کر کپڑوں کی برداشت نہیں کر سکتا نبض پُر اور تیز چلنے لگتی ہے۔

کنپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ سر درد کرتا ہے بھوک بالکل نہیں ہوتی لیکن پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ مُنہ خشک ہوتا ہے زبان بھی خشک ہوتی ہے اور اس پر سفید خس رمیل اجمی ہوئی ہوتی ہے جی متلاتا اور قے بھی ہوتی ہے۔ پیشاب سُرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے از حد بےچینی ہوتی ہے اس گرمی کے درجہ میں حرارت ایک سَو سے ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی ۱۱۲ درجہ تک بھی ہو جاتی ہے یہ گرمی کا درجہ تین یا چار گھنٹہ رہتا ہے پھر جب گرمی کم ہونے لگتی ہے تو پسینے کا درجہ شروع ہوتا ہے۔

پسینہ کا درجہ:۔ اس درجہ بخار میں کرم ملیریا یا ان کی زہر کا اثر کمزور پڑ جاتا ہے کیونکہ جسم میں تریاقی مادہ (اینٹی ٹاکسین) پیدا ہو کر زہر کرم ملیریا (ٹاکسین) کو بے اثر اور بے ضرر بنا دیتا ہے چنانچہ جب گرمی کا درجہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ تو پھر پسینے کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے پیشانی اور چہرہ پر پسینہ آتا ہے۔ اور پھر تمام بدن پر اس قدر پسینہ آتا ہے کہ مریض پسینے سے تر بتر ہو جاتا ہے اور علامات میں تخفیف ہو کر بخار بالکل اتر جاتا ہے اگر مریض کمزور ہو تو بعض اوقات پسینہ آنے کی حالت میں وہ بہت نڈھال ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو پسینہ آتے ہوئے نیند آجاتی ہے۔ اور جاگنے کے بعد ان کو آرام معلوم ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام:
	غب دائرہ	Tertian Fever **سرشین فیور**

علامات مرض:۔ یہ ایک قسم کا ملیریائی نوبتی بخار ہے جس کا دورہ تیسرے روز ہوتا ہے اس بخار میں ایک باری سے دوسری باری تک ۴۸ گھنٹے تک کا وقفہ ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس بخار کی علامات بھی مثل روزانہ بخار کی اور چوتھیا بخار کے بین بین ہوتا ہے۔ اور مدت اس بخار کی چھ سے آٹھ گھنٹہ تک ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
چوتھیا بخار	**ربع دائرہ**	Quartan Fever **کوراٹن فیور**

علامات:۔ اس بخار کی علامات بھی مثل روزانہ بخار کی مذکورہ علامات کے ہوتی ہیں لیکن اس میں زمانہ راحت روزانہ بخار اور تجاری بخار سے زیادہ ہوتا ہے مدت بخار کم ہوتی ہے اور سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور مدت اس بخار کی پانچ گھنٹے تک ہوتی ہے۔

مرض کا اردو	طبی نام	ڈاکٹری نام
صفراوی لازمی بخار	غب لازمہ	ریمی ٹنٹ فیور Remittent Fever
گھنٹے والا بخار	حمی متفترہ	میلگ ٹینٹ ٹرشین فیور Malignant Tertian Fever

علامات:۔ بعض مریضوں کو بخار چڑھنے سے پہلے ایک روز سستی و کاہلی۔ بےچینی اور پست ہمتی کی شکایت ہوتی ہے اعضا شکنی بلکہ تمام جسم میں درد محسوس ہوتا ہے فم معدہ پر گرانی یا خفیف درد معلوم ہوتا ہے جی متلاتا ہے۔ اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بعد خفیف جاڑا لگنے کے بخار چڑھ جاتا ہے لیکن عام طور یہ بخار جاڑا لگ کر چڑھتا ہے بعض وقت بغیر جاڑا لگنے کے چڑھ جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں ہی حرارت بخار ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک بلکہ کبھی ۱۰۶ یا ۱۱۰ درجہ تک پہنچ جاتی ہے طبیعت نہایت بےچین ہوتی ہے جسم گرم ہوتا ہے نبض تیز چلتی ہے۔ عموماً فی منٹ ۱۲۰ یا ۱۴۰ مرتبہ حرکت کرتی ہے چہرہ سرخ اور تمتماتا ہوا آنکھیں لال سر میں سخت درد ہوتا ہے خیالات پریشان اور گاہے ہذیان ہوتا ہے منہ خشک ہوتا ہے زبان میلی ہوتی ہے منہ سے بُو آتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ فم معدہ پر گرانی محسوس ہوتی ہے جی متلاتا ہے اور بار بار قے آتی ہے جس میں زرد یا سبز رنگ کا صفرا خارج ہوتا ہے پیشاب سرخ رنگ کا بدبودار کم مقدار میں خارج ہوتا ہے وغیرہ۔ یہ حالت دس بارہ گھنٹہ تک رہ کر دفعۃً قدرے پسینہ آتا ہے اور ان علامات میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے۔ اس حالت کو ریمشن یا فترہ کہتے ہیں اس حالت میں حرارت بخار صرف ایک یا دو درجے کم ہو جاتی ہے اور یہ حالت عموماً صبح کے وقت ہوا کرتی ہے اور چند منٹ سے لے کر آٹھ یا بارہ گھنٹے تک رہا کرتی ہے دوپہر یا سہ پہر کو بخار پھر تیز ہو جاتا ہے شام کے وقت اس کی شدت ہوتی ہے اور تقریباً تمام رات یہی حالت رہتی ہے لیکن بعض مریضوں میں شروع ہی سے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے تک برابر یکساں چڑھا رہتا ہے۔ اور بعض کو دوپہر کو تیز ہو جاتا ہے اور نصف شب کو کمی تخفیف ہوتی ہے یا آدھی رات کو بخار چڑھتا ہے تو صبح تک ترقی پر رہتا ہے بخار بہت شدید ہو تو دن رات میں دو بار چڑھاؤ اتار ہوتا ہے مرض جس قدر ترقی پر ہو۔ اسی قدر کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے جلد کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ بعض یرقان کی علامت نمایاں ہوتی ہیں کبھی سیلان خون بھی ہو جاتا ہے اور جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے۔ دبانے سے درد کرتے ہیں مدت اس بخار کی ۵ سے ۱۴ دن تک ہوتی ہے لیکن اگر مناسب علاج نہ ہو تو اکیس دن تک ہوتی ہے۔ جب آرام ہونے والا ہوتا ہے تو بحران ہو کر بخار ایک دم اتر جاتا ہے یہ آہستہ آہستہ باری کے بخار یا کمزوری کے بخار میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خبیث بخار	حمی خبیثہ	الجائیڈ پرنی شش فیور Algide Pernicious Fever

س بخار میں ہیضہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔ دست، قے، شدید پیاس، نبض کمزور، تنگیٔ نفس۔ پیشاب بند۔ ہونٹ ہاتھ پاؤں نیلے رخسار اندر گھسے ہوئے۔ سانس مشکل۔ مریض ہوش میں ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پسینہ کا بخار	**حمیٰ عرقیہ**	Diaphoretic Fever	**ڈایافورٹک پرنی شنش فیور**

علاماتِ مرض:۔ اس بخار میں سردی اور گرمی کا درجہ گذر کر جب پسینہ کا درجہ آتا ہے تو اس قدر پسینہ آتا ہے کہ اس کے کپڑے یا بستر ہی پسینہ سے تر نہیں ہوتا بلکہ پسینہ بستر کو بھگو کر نیچے بہنا شروع ہو جاتا ہے اس حالت میں مریض نہایت کمزور اور ٹھنڈا ہو کر مر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
خونی بخار مہلک	**حمیٰ نزیفیہ**	Haemorhagic Fever	**ہیموراجک پرنی شنش فیور**

علامات:۔ اس قسم بخار میں مریض کے ناک منہ مقعد۔ اعضاء تناسل یا تولید کانوں سے جریان خون ہو جاتا ہے۔ یعنی خونی قے۔ خونی اسہال خونی پیشاب وغیرہ آتا ہے۔ خونی نکسیر۔

اس کو محرقہ بولی یعنی خونی پیشاب کے بخار سے تشخیص کرنا چاہیئے۔ پس اگر خون میں جراثیم ملیریا پائے جائیں تو یہ ملیریا بخار ہے ورنہ محرقہ بولی جس میں کرم ملیریا نہیں پائے جاتے اور پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
محرقہ بخار	**محرقہ صفراویہ**	Bullous Remittent Fever	**بلیئس ریمی ٹنٹ فیور**
تپ محرقہ	**حمیٰ محرقہ**	Ardent Continued Fever	**اردنٹ کانٹی نیوڈ فیور**

علامات:۔ چونکہ اس قسم کے بخار میں شدت حرارت و احتراق سے جسم گویا جلتا ہے۔ اس لئے اس کو محرقہ کہتے ہیں اس قسم کے بخار میں مرض کا زور زیادہ تر جگر اور تلی پر ہوتا ہے۔ چنانچہ جگر متورم ہو جاتا ہے۔ سبز زرد سیاہ رنگ کی قے و دست آتے ہیں پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے یرقان ہوتا ہے زبان خشک ہوتی ہے شدت کی پیاس لگتی ہے جی بہت متلاتا ہے اور بخار بہت زور کا ہوتا ہے۔

تشخیص:۔ محرقہ صفراوی کو محرقہ اسہالی (ٹائیفائیڈ فیو) محرقہ ہذیانی (ٹائیفس فیور) اور محرقہ بولی (بلیک واٹر فیور) سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ محرقہ اسہالی میں اکثر متعفن دست آتے ہیں اور جلد پہ گلابی رنگ کے نقاط یا دھبے نکل آتے ہیں محرقہ ہذیانی میں مریض کو سخت ہذیان ہوتا ہے اور محرقہ بولی میں پیشاب بھی سیاہ رنگ کا آتا ہے لیکن خون کا خوردبینی امتحان کرنے سے ان سب کی صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
غشی کا صفراوی بخار	**حمّیٰ غشیہ صفراویہ**	**کومے ٹوز پرنیشش فیور** Comatose Pernicious Fever

علامات :۔ اس قسم کا بخار چڑھتے ہی مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور یہ بے ہوشی متواتر بڑھتی جاتی ہے اور مریض یا تو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر انتقال کر جاتا ہے یا بارہ چودہ گھنٹے بیہوش رہ کر ذرا سا ہوش میں آجاتا ہے تھوڑی دیر بعد پھر غنودگی اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے بخار شدید ہوتا ہے وغیرہ۔

تشخیص :۔ اس بخار کو محرقہ ہذیانی (ٹائیفس فیور) اور محرقہ دماغی (سیری برو سپائنل سے تشخیص کرنا ضروری ہے چنانچہ محرقہ ہذیانی میں بخار کے چڑھنے کے بعد رات کو ہذیان ہوتا ہے۔ یعنی مریض بہکتا براتا ہے۔ بخار میں بخار چڑھتے ہی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے محرقہ دماغی میں پہلے مریض کے پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے پھر کمر اور دیگر اعضائے جسم میں درد ہوتا ہے پھر بخار چڑھ جاتا ہے تو تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے جو اس دوران میں ریڑھ کے متوازی پھیلتا ہے پھر ہذیان ہو کر اور غنودگی طاری ہو کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
لازمی بلغمی بخار	**حمّیٰ لثقہ**	**ایس تھے نک فیور** Asthenic Fever

علامات :۔ مریض کو ہلکا بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ نبض سریع لیکن نرم و دیگر علامات بلغم نمایاں ہوتی ہیں اور یہ ہے کہ دوران بخار میں یعنی اس بخار میں پسینہ بالکل نہیں آتا۔ اس بخار کا بحران ۱۴ دن کے بعد عموماً بیس تیس دن کے درمیان ہوتا ہے جو کہ پسینہ یا اسہال ہوتے ہیں شاذ و نادر یہ بخار ۲۴ سے ۶۰ دن تک بھی رہتا ہے۔ پرانی حالت مرض میں جگر خراب ہونا لازمی بات ہے جس کا نتیجہ ہاتھوں اور چہرہ پر ورم آجاتا ہے تشخیصی علامت بخار کا ہر وقت رہنا ہے ٹائیفائڈ سے کلی طور یکساں ہونے سے اس کی تشخیص میں مغالطہ ہو سکتا ہے اس حالت میں خون کا امتحان خوردبینی فیصلہ کر دیتا ہے کیونکہ اگرچہ ان کی علامتیں یکساں ہیں مگر علاج میں فرق ہے ماٹا بخار یکساں نہیں ہوتا اور اُس میں جوڑوں میں درد بھی ہوتا ہے مگر بلغمی بخار میں ایسا نہیں ہوتا۔ دق میں کھانے کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔ بلغمی بخار میں ایسا نہیں ہوتا۔ دوسرے بلغم کی خوردبینی تحقیقات سے صحیح فیصلہ ہو سکتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
نقاہت ملیریائی	**سوءِ مزاج ملیریائی**	**ملیریل کےکگسیا** Malarial Cachexia

علامات :۔ خون کمزور۔ ناقص۔ رنگ زرد۔ جسم خشک۔ جلد کی رنگت مٹیالی زردی مائل انی میا

آنکھیں زرد جسم خشک کبھی کبھی بخار ہاضمہ خراب کھانے کے بعد شکم میں خفیف درد یا گرانی بے ہمتی کام کو دل نہ کرنا دل دھڑکتا ہے چلنے سے سانس پھولتا ہے اکثر اسہال پیچش تلی بڑھی ہوئی جو بعض اوقات بہت بڑھ جاتی ہے کہ سارے پیٹ کو روک لیتی ہے جگر بڑھا ہوا جسمی نشوونما سست طبیعت پست ہر قسم کی کمزوری ضعف باہ نامردی کی شکایت ہو جاتی ہے وغیرہ یہ ملیریا بخار کے نتائج یا بقایا کہلاتے ہیں

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
تپ سیاہ	کالا آزار	Kala Azar	
کالا بخار	حمیٰ اسود	Black Fever	بلیک فیور

علامات :۔ جاڑے سے لازمی قسم کا بخار۔ دو چار۔ چھ ہفتہ تک دوران بخار میں مریض کو انیمیا ہو جاتا ہے جسم کا رنگ مٹیلا یا سیاہ۔ جگر تلی نہایت بڑھ جاتے ہیں تلی بسا اوقات ناف تک آجاتی ہے کبھی ناک مسوڑھوں سے جریان خون ہونے لگ پڑتا ہے چہرہ ٹخنوں پر بوجہ خرابی جگر آماس جگر بڑھ کر استسقا ہو کر ہاتھ پاؤں پر بھی آماس آجاتا ہے آتشک کی طرح لمبی ہڈیوں کے سروں میں درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
سیاہ پیشاب کا بخار	حمیٰ بول اسود	Black Water Fever	بلیک واٹر
خونی پیشاب کا بخار	حمیٰ بول ادم	Haemoglobinvric Fever	ہیموگلوبی نیورک فیور
محرقہ بولی	محرقہ بولیہ	Melanuric Fever	میلنیورک فیور

علامات مرض :۔ معمولی ملیریا بخار کے عام حملوں کی طرح اس کا بھی خفیف سردی لگ کر حملہ ہوتا ہے اس بخار کو ملیریا ہی سمجھا جاتا ہے اور پیشاب سیاہ رنگ آنا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ اس مہلک مرض کا اثر گردوں پر ہوتا ہے اور ورٹیبرل کالم میں کیونکہ ایک خاص قسم کی ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس واسطے کمر میں درد ہوتا ہے جو خاص واہم علامت تشخیصی ہے قئیں۔ ہچکیاں ستاتی ہیں جلد کی رنگت زردی مائل فم معدہ جگر کے مقامات پر درد۔ بار بار قئیں۔ نہایت کمزوری ہاضمہ مطلق ناقص انتہا سے زیادہ کمزوری بے چینی کم ازکم ۳ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک مذکورہ علامات رہ کر اگر مریض اچھا ہونے والا ہو تو پیشاب کا رنگ صاف آنا شروع ہو جاتا ہے بدتر مرض ہو جائے تو مندرجہ ذیل نتائج پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۱) غشی مریض لمبے اور ٹھنڈے سانس لیتا ہے نبض کمزور ہوتی جاتی ہے ذرا حرکت یا اٹھنے کی کوشش کرنے پر مریض کو غش پڑ جاتا ہے۔

(۲) پیشاب بند ہو جاتا اس حالت میں پیشاب کی مقدار پہلے جلدی ہی کم ہو کر پیشاب نہایت گاڑھا

کسٹرائیل کی طرح اور رنگ سیاہ کولٹار کی مانند ہو جاتا ہے۔ آخر پیدائش ہی گردوں میں پیشاب پیدا نا رُک جاتی ہے۔ اس کا انجام عموماً موت ہوتی ہے۔

(۳) شدید بخار جو ۱۱۰ درجہ تک ہو سکتا ہے کبھی موت کے قریب اس سے بھی زیادہ۔

(۴) نہایت درجہ کی ضعف و نقاہت جس کا نتیجہ باوجود دیگر تمام علامات رفع ہو جانے پیشاب صاف آنے کے بھی عموماً موت ہوتی ہے۔

(۵) پیشاب میں ایلبیومن آنا

پیشاب کا سیاہ ہونا شدید بخار۔ معہ عام علامات بخار اہم تشخیصی علامت ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
محرقہ اسہالی	حمیٰ مطبقہ	Enteric Fever اینٹرک فیور
میعادی بخار	حمیٰ بطنیہ	Typhoid Fever ٹائی نائیڈ فیور

اسباب مرض :- اس مرض کا باعث ایک نہایت چھوٹا سا خردبینی جرم ہوتا ہے۔ جسے انگریزی میں بیسی لس ٹائی فوسس یعنی جرثومہ محرقہ اسہالی کہتے ہیں

یہ جرم روئیں دار ہوتا ہے۔ اور ۳" لمبا ۶" موٹا ہوتا ہے یہ متحرک ہوتا ہے اور مصنوعی غذا میں بآسانی اُگ سکتا ہے۔ خون کی حرارت (۹۸۰۶) پر یہ خوب نشوونما پاتا ہے اور کھولتے ہوئے پانی میں جلد ہلاک ہو جاتا ہے اور ۶۰° میں ۱۴۰° ف) کی حرارت میں ۱۵ منٹ میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ برف میں عرصہ تک زندہ رہتا ہے۔ نیز تازہ نمکین پانی میں بھی معمولی گرمی اور خشکی کا اس جرم پر کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی معمولی طور پر خشک ہونے سے یہ مرتا نہیں یہی سبب ہے کہ گرد و غبار اور مریض کے فضلات سے آلودہ ناپاک کپڑوں وغیرہ کے ذریعہ یہ بخار پھیل جاتا ہے یہ بخار دودھ اور مکھن میں بھی خوب نشوونما پاتا ہے یعنی بڑھتا ہے یہ جرم باغات کی مٹی میں اور ۹ فٹ گہری زمین میں ۲۱ دن تک کھیتوں کی کھاد اور مٹی میں ۳۰ یا ۴۰ دن تک کوچہ بازار کی خاک میں ۳۰ دن تک مریض کے کپڑوں وغیرہ پر ۶۰ یا ۷۰ دن تک اور فلٹر کی ریت میں ۸۲ دن تک زندہ رہتا ہے۔

یہ بخار دنیا کے تمام ممالک میں پایا جاتا ہے لیکن گرم ممالک میں یہ زیادہ شدید ہوتا ہے موسم گرما اور خاص کر موسم خزاں میں یہ بخار زیادہ ہوا کرتا ہے ہر پانچ سات سال کے بعد یہ وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے عورتوں کی نسبت مرد اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں بالخصوص ۲۰ سے ۴۲ سال کی عمر کے جوان اشخاص زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ شیر خوار بچے بہت کم مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن بڑے بچے مبتلا ہو جاتے تیرہ سال سے بعد کی عمر میں بھی یہ بخار نسبتاً کم ہوتا ہے اور بڑھاپے میں تو بہت ہی کم بلکہ شاذ و نادر ہوتا ہے

ایک بار اس بخار میں مبتلا ہونے سے جسم میں اس کے برخلاف قوت مدافعت (مناعت امیونیٹی) پیدا ہو جاتی ہے جو بالعموم عمر بھر رہتی ہے۔ اس لئے دوبارہ یہ بخار نہیں ہوتا لیکن کبھی کبھی یہ دوبارہ بلکہ سہ بارہ بھی ہو جاتا ہے جن مقامات میں یہ بخار مقامی یا وطنی ہو یعنی (اینڈیمک) ہوتا ہے وہاں کے اصلی باشندوں میں یقینی طور پر مبتلا ہونے کے بغیر ہی اس کے برخلاف کسی قدر قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ جاپانی ہندوستانی اور بعض دیگر ممالک کے باشندوں میں اس بخار کے برخلاف جو قومی قوت مناعت خیال کی جاتی ہے۔ ممکن ہے وہ مناعت ایسی ہو جو کہ بچپن میں اس بخار میں مبتلا ہونے سے پیدا ہو گئی ہو کاروبار میں زیادہ تکان مصروف رہنا کثرت تفکرات و تردوات کمزوری اور خراب غذا اس مرض کے اسباب مؤیدہ ہیں اس لئے جنگ کے موقع پر چونکہ وہاں پر صفائی اور غذا کا کافی اور اچھا انتظام نہیں ہوتا۔ نیز جنگ میں جو سپاہی تھکے ماندے اور متردد ہوتے ہیں یہ بخار اکثر پھیلتا ہے لیکن اس غیبی دشمن کی مدافعت کے لئے اس بخار کا محافظہ ٹیکہ ٹائی فیک ٹک ویکسی نیشن) ایک نہایت مفید و کامیاب ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ یورپ کے جنگ عظیم میں افواج اس محافظہ ٹیکہ لگانے سے وہ اکثر اس کے حملہ سے محفوظ و مامون رہے ہیں۔

یہ بخار کس طرح پھیلتا ہے۔ یعنی اس کو چھوت کس طرح لگتی ہے اگرچہ اس بخار کے جراثیم گرد و غبار کے ساتھ اڑتے ہوئے ناک و منہ کی راہ سے تندرست اشخاص کے جسموں میں پہنچ کر اس بخار کو پیدا کر دیتے ہیں۔ یا جب مکھیاں مریض کے بول و براز کی غلاظت کو جس میں کہ یہ جراثیم بکثرت ہوتے ہیں غذا تک پہنچا دیتی ہیں ایسی غذا کے کھانے پینے سے بھی اس بخار کا زہر یعنی ان کے جراثیم جسم میں داخل ہو کر مرض کو پیدا کر دیتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ بخار ایسے کثیف اور ناصاف پانی کے پینے سے ہوتا ہے جس میں کہ اس کے جراثیم موجود ہوتے ہیں کچا دودھ یا کچے دودھ سے نکالا ہوا مکھن جس میں بھی یہ جراثیم کسی نہ کسی طرح داخل ہو گئے ہوں کچی و میلی سبزی ترکاری مثلاً گاجر مولی کھیرا ککڑی خربزہ وغیرہ یا سبز تازہ پودینہ اور کاہو کھانے سے جن میں کہ کھاد اور کثیف پانی کے ذریعے اس بخار کے جراثیم لگے ہوتے ہیں کثیف پانی سے بنی ہوئی برف اور کثیف دودھ کی بنی ہوئی قلفی یا آئیس کریم وغیرہ کے کھانے پینے سے بھی یہ بخار ہو جاتا ہے۔

اور کبھی مریض کے غلیظہ کپڑوں یا ہاتھوں یا بذریعہ ظروف غذائی وغیرہ اس کی چھوت لگ جاتی ہے۔ مریض کے بول و براز میں نیز اس کے بلغم تھوک اور قے میں اور اس کے پھوڑوں وغیرہ کی پیپ میں اس مرض کے جراثیم موذیہ موجود ہوتے ہیں۔ جو اگر کسی نہ کسی طرح تندرست شخص کے جسم میں سرایت کر جائیں تو پھر اس کو بھی یہ بخار ہو جاتا ہے کبھی مریض کے ظرف بول و براز یا اس کے متعلقہ حقنہ وغیرہ کو استعمال کرنے سے بھی اس بخار کی چھوت لگ جاتی ہے۔

اس بخار سے شفایاب مریض تقریباً پانچ فی صدی ایسے اشخاص ہوتے ہیں جن کے بول و براز

میں مہینوں بلکہ برسوں تک اس بخار کے جراثیم خارج ہوتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کو حامل ٹائیفائیڈ کیریر کہتے ہیں۔ ایسے اشخاص خصوصیت سے اس بخار کو پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں بالخصوص جبکہ وہ دودھ دہی کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ بعض مقامات میں اس بخار کا مقامی یا وطنی ہونا ایسے ہی ہوتا ہے کیونکہ اس بخار کا جرم بیان کیا گیا ہے۔ زمین اور کھاد میں نہ صرف عرصہ تک زندہ رہتا ہے یعنی بڑھتا رہتا ہے۔

ملک چین میں یہ بخار کم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہل چین پانی کی بجائے ہمیشہ ہلکی چائے پیتے رہتے ہیں یا پانی جوش دے کر پیتے ہیں۔ وہ کچا دودھ اور کچی غذا شاذ و نادر ہی کھاتے پیتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں جہاں پانی اور دودھ وغیرہ کی صفائی کا پورا پورا انتظام نہیں ہوتا وہاں پر یہ بخار دبا بن کر پھیل کر ہزاروں جانوں کے اتلاف کا باعث ہوتا ہے۔

علامات مرض چھوت ہنانت یا مرض کے جسم میں پوشیدہ رہنے کی بالاوسط ۱۰ سے ۱۶ دن تک ہوتی ہے۔ یعنی چھوت کے بالعموم دس سے چودہ روز بعد یہ مرض ہوتا ہے لیکن کبھی یہ مرض کم از کم پانچ روز اور کبھی زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک ہوتی ہے اس عرصہ میں کبھی یہ علامات منذرہ ظہور مرض سے پہلے کی علامات، پیدا ہوتی ہیں کہ مریض سست و کاہل ہوتا ہے۔ تمام جسم میں خفیف درد محسوس کرتا ہے۔ خیالات کسی قدر پریشان ہوتے ہیں کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے اور کبھی پتلے دست آتے ہیں لیکن عموماً یہ بخار لرزہ سے شروع ہوتا ہے طبیعت سست اور کسل مند ہوتی بھوک کم اور پیاس زیادہ ہوتی ہے جی متلاتا ہے اور پیشانی میں درد ہوتا ہے اور نکسیر پھوٹ جاتی ہے دن میں غنودگی اور رات بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ نیند میں پریشان خواب دکھائی دیتے ہیں۔ پھر ان علامات کو زیادتی ہو کر مریض صاحب فراش ہو جاتا ہے۔ بخار رفتہ رفتہ تیز ہو جاتا ہے۔

سہولیت کے لئے اس بخار کی ہفتہ وار علامات کا بیان کیا جاتا ہے۔

پہلے ہفتہ میں بخار روز بروز تیز ہوتا جاتا ہے۔ چنانچہ ہر روز صبح کی نسبت شام کو بخار ایک یا ڈیڑھ درجہ تیز ہوتا ہے۔ یہاں تک ۱۰۳ ـ ۱۰۴ درجہ (فارن ہائٹ) کا بخار ہو جاتا ہے۔ نبض ایک منٹ میں ۱۱۰ کبھی اس سے بھی زیادہ چلتی ہے۔ زبان میلی اور سفید فر سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کی نوک اور کنارے صاف اور سرخ ہوتے ہیں۔ پیٹ پھول کر درد کرنے لگتا ہے۔ خصوصاً ناف کے نیچے اور داہنے کولھے میں عموماً قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ لیکن کبھی سخت یا نرم اجابت ہو جاتی ہے اور کبھی پتلے دست بھی آتے ہیں۔ اس ہفتہ کے اخیر میں سینہ اور شکم پر متفرق گلابی رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول دانے یا نقاط نکلتے ہیں جو متفرق طور پر باہم مل کر دھبے بن جاتے ہیں۔ یہ جلد سے کسی قدر اونچے ہوتے ہیں۔ انہیں انگلی سے دبائیں تو غائب ہو جاتے ہیں اور دباؤ ہٹائیں تو وہ پھر ظاہر ہو جاتے ہیں یہ داغ یا دھبے ایک وقت میں تعداد میں ۴ سے ۲۰ تک ہوتے ہیں اور شکم سینہ و پشت

تک ہی محدود ہوتے ہیں دو تین روز تک یہ دھبے ایک جگہ رہتے ہیں پھر وہاں سے غائب ہو کر دوسری جگہ نمایاں ہو جاتے ہیں اور دوران بخار میں ساتویں روز سے لے کر تیسویں روز تک ہر تیسرے چوتھے روز یہ دھبے مرجھا کر نئے پیدا ہوتے ہیں، لیکن بعض مریضوں میں (عموماً ۴۰ یا ۴۵ فیصدی مریضوں میں اور خصوصاً سیاہ فام مریضوں میں) اس قسم کے دھبے بالکل پیدا ہی نہیں ہوتے بخار اب تیز ہوتا ہے عموماً ۱۰۳ سے ۱۰۵ درجہ تک۔ لیکن صبح کے وقت بخار ایک درجہ کم ہوتا ہے۔ پیشاب سُرخ اور غلیظ ہوتا ہے۔ جلد بھی خشک ہوتی ہے پیاس اور درد سر کی خاص طور پر شکایت ہوتی ہے اسی ہفتے کے آخر میں تلّی بھی بڑھ جاتی ہے اور بخار سے رات کے وقت ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔

دوسرے ہفتہ میں مذکورہ بالا علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ یعنی ان میں ترقی ہو جاتی ہے بخار تیز ہو جاتا ہے جس میں صبح کے وقت بہت کم تخفیف ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے افعال دماغیہ ضعیف ہو جاتے ہیں۔ چہرہ زرد قدرے بھاری ہوتا ہے (لیکن سفید رنگ کے مریضوں کے رخساروں پر قدرے سرخی ہوتی ہے) لب خشک، زبان خشک اور درمیان سے میلی، مگر اس کے نوک اور کنارے قدرے سرخ ہوتے ہیں۔ چھوٹی انتڑیوں کے نچلے حصہ میں، جہاں غدود خشخاشیہ ہوتے ہیں ان میں زخم ہو کر وہ مُردہ پڑ جاتے ہیں عموماً دسویں روز پیٹ پھول جاتا ہے۔ ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ جی مالش کرتا ہے اور زرد رنگ کے کبھی خون کی آمیزش سے سُرخ رنگ کے پتلے پتلے دست بدبودار آنے لگتے ہیں۔ تلّی بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ایک منٹ میں ۱۱۲ سے ۱۴۰) اور اکثر مجاوز الوزن (ڈائی کراٹک)، یعنی خفیف ہوتی ہے دل کی آوازیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں پھیپھڑوں کے پھندے میں اجتماع خون کی علامت پائی جاتی ہیں تنفس زیادہ تیز ہوتا ہے۔ ہونٹ اور چہرہ قدرے سرخ ہوتا ہے۔ رات کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ کمزوری خاص طور پر نمایاں ہوتی ہے اور مریض جلد لاغر ہو جاتا ہے۔ اس ہفتہ کے آخیر میں انتڑیوں میں جہاں زخم ہوتے ہیں وہاں سے جریان خون ہو جاتا ہے یا کسی زخم کے مقام پر انتڑی چھد جاتی ہے اور پردہ صفاقی میں سوزش ہو کر موت واقع ہو جاتی لیکن اگر بخار خفیف ہو تو چودھویں دن اُتر جاتا ہے۔

نوٹ:- (الف) تین سے پانچ فیصدی مریضوں میں انتڑیوں میں سیلان خون ہو جاتا ہے اور جس قدر مریض مرتے ہیں ان میں ۵ فیصدی ہلاکت کا باعث یہ سیلان خون ہوتا ہے۔

جب انتڑیوں سے سیلان خون ہونے لگتا ہے تو پہلے غشی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں حرارت میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات اسہال میں خون خارج ہونے سے پہلے ہی موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ب) آنتیں ۲ سے ۳ فیصدی مریضوں میں چھد جاتی ہیں اور جسقدر مریض مرتے ہیں ان میں سے ۲۵ سے ۳۵ اس باعث سے ہلاک ہوتے ہیں جب انتڑی چھدنے لگتی ہے تو اس مقام پر پیٹ میں درد ہوتا ہے اور اس مقام پر پیٹ کی دیوار معقوے

کی طرح سخت ہو جاتی ہے ابکایاں آتی ہیں۔ حرارت میں فوری کمی ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔

تیسرے ہفتہ میں:۔ عموماً بخار میں رفتہ رفتہ کمی ہونے لگتی ہے چنانچہ اول تو صبح کے وقت حرارت کم ہونے لگتی ہے پھر تین چار روز میں شام کے وقت بھی کم ہونے لگتی ہے۔ لیکن لاغری، کمزوری بہت ہو جاتی ہے۔ اگر اس ہفتہ میں نفخ اور درد شکم بدستور رہے یعنی پیٹ پھولا رہے اور دست زیادہ آنے لگیں کمزوری بڑھ جائے اور ہذیان ہو تو یہ علامات خراب ہوتی ہیں تب مریض کی حالت خطرناک ہوتی ہے اس ہفتہ میں بھی انتڑیوں میں سیلان خون ہونے کا یا ان کے چھد جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

چوتھے ہفتہ میں اکثر آرام ہونا شروع ہوتا ہے یعنی بخار آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے۔ اسہال موقوف ہو جاتے ہیں۔ مریض میں بیٹھنے کی طاقت آجاتی ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے۔ بھوک لگتی ہے۔

لیکن جب صحت ہونے والی نہیں ہوتی۔ تو مذکورہ علامات میں شدت ہو جاتی ہے چنانچہ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ نبض جلد جلد مگر کمزور چلتی ہے کان بجتے ہیں اور بعض اوقات بہرے ہو جاتے ہیں زبان خشک پھٹی ہوئی اور اس پر سیاہ رنگ کی فر (میل)، جم جاتی ہے شدید ہذیان ہوتا ہے ہچکیاں آتی ہیں مریض اس قدر نڈھال ہو جاتا ہے کہ کچھ کھا پی نہیں سکتا اور دست برابر جاری رہتے ہیں۔ جب نہایت ردّی حالت ہو جاتی ہے چہرہ پر سیاہی بلکہ مردنی چھا جاتی ہے۔ سماعت میں فرق آجاتا ہے۔ بے ہوشی طاری رہتی ہے لیکن کبھی کبھی مریض ہوئے ہوئے بڑبڑانے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں خود بخود کانپنے لگتی ہیں بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ نبض بہت باریک کمزور اور تیز چلتی ہے اور آخر کار دل کی حرکت بند ہو کر یا کسی اور سبب سے مریض راہی ملک بقا ہو جاتا ہے۔

پانچویں اور چھٹے ہفتہ میں بخار غیر منتظم طور پر ہو جایا کرتا ہے۔ یعنی کسی دن ہوتا ہے کسی دن نہیں ہوتا۔ عموماً ۴۰ روز کے بعد افاقہ کی صورت نظر آنے لگتی ہے اور مختلف قسم کے عوارض و نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہ بخار کبھی دوبارہ اور کبھی سہ بارہ بھی عود کر آیا کرتا ہے یعنی ایک حملہ کے بعد اس بخار کا دوبارہ اور سہ بارہ حملہ بھی ہو جایا کرتا ہے لیکن بالعموم غذا کی بدپرہیزی سے ہوتا ہے چنانچہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تیسرے چوتھے ہفتے میں جب بخار کو تخفیف ہونے لگتی ہے تو پھر یہ تیز ہو جاتا ہے آرام ہونے کے تین ہفتے بعد پھر بخار عود کر آتا ہے اکثر مریضوں میں مذکورہ بالا علامات اسی طرح سلسلہ وار ہوتی ہیں لیکن بعض مریضوں میں ان علامات کا فرق پڑ جاتا ہے چنانچہ بعض مریضوں میں زبان بجائے خشک ہونے کے برابر تر رہتی ہے بعض کے جسم پر گلابی دانے یا دھبے نہیں نکلتے بعض میں انتڑیاں مبتلائے مرض نہیں ہوتیں بعض کو بجائے دست آنے کے قبض ہوتی ہے بعض کو ہذیان نہیں ہوتا اور اسی قدر کمزوری نہیں ہوتی کہ مریض بستر پر پڑا رہے۔

مرض کا اردو نام	طبّی نام	انگریزی نام	ڈاکٹری نام
تپ محرقہ ہذیانی	حمیٰ مطبقہ متزائدہ	Typhus Fever	ٹائیفس فیور
شبوری بخار	محرقہ طفحیہ	Typhus Exanthemicus Fever	ٹائیفس ایگزانتھی می کس
قید خانی بخار	حمیٰ سجنیہ	Jail Fever	جیل فیور
لشکری بخار	حمیٰ عسکریہ	Camp Fever	کیمپ فیور
جہازی بخار	حمیٰ سفینیہ	Ship Fever	شپ فیور

علاماتِ مرض۔ اکثر یکایک جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے ہاتھ پاؤں اور سر میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ آنکھیں لال ہوتی ہیں۔ ہونٹوں پر پپڑی جمی ہوئی زبان خشک اور بھوری، نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے جی متلانے لگتا ہے اور ابکایاں آتی ہیں سانس جلد جلد آتا ہے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ شام کے وقت بے چینی بہت ہوتی ہے اور رات کو نیند نہیں آتی بلکہ ہذیان ہو جاتا ہے یعنی مریض بہکی بہکی باتیں کرنے لگتا ہے نبض پُر اور تیز چلتی ہے مرض کے دوسرے روز ہی ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے جو شدید مریضوں میں دو تین روز تک اور بھی بڑھتا رہتا ہے لیکن اگر مرض خفیف ہو تو ایک ہفتہ تک بخار یکساں رہتا ہے۔ پھر بتدریج کم ہو کر دوسرے ہفتہ کے اخیر میں بحران ہو کر اُتر جاتا ہے اگر دوسرے ہفتہ میں بخار برابر قائم رہے تو سمجھنا چاہیئے کہ کسی اندرونی عضو میں سوزش ہو گئی ہے۔ پانچویں چھٹے روز پہلے سفید اور شکم پر پھر ہاتھوں اور کلائیوں کے پچھلی طرف اور پھر تمام جسم پر سرخ سیاہی مائل دیاہ شہتوت کی مانند جلد سے قدرے، اُبھرے ہوئے دھبے یا نقاط نمودار ہوتے ہیں جو دبانے زائل ہو جاتے ہیں اور دباؤ ہٹانے پر موجود ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک دو دن بعد ان کی رنگت پختہ اینٹ کی مانند ہو جاتی ہے اور دبانے سے زائل نہیں ہوتے اور اخیر تک اسی طرح رہتے ہیں۔

نوٹ:۔ مریض کے جسم سے ایک خاص قسم کی بُو آیا کرتی ہے جو کہ اس بخار کی تشخیصی علامت ہے خفیف مرض میں دس سے چودہ روز کے درمیان بحران ہو کر بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔

نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے دھبے یا نقاط زائل ہونے لگتے ہیں۔ نیند آتی ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے اور بھوک لگتی ہے۔ طاقت آ جاتی ہے۔ شدید مرض میں بارہ سے بیس دن کے اندر ردّی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ زبان خشک اور سیاہ ہو جاتی ہے منہ سے باہر نکلنے پر کانپتی ہے۔ بے خوابی یا غنودگی ہوتی ہے۔ مریض نہایت نڈھال ہو جاتا ہے۔ ہاتھ اور منہ کے عضلات پھڑکتے ہیں۔ چہرہ جھلک جاتا ہے۔ عضلات نہایت تحلیل ہو جاتے ہیں منہ سے بدبُو آتی ہے۔ اخیر میں مریض بے حال پڑا رہتا ہے۔ آنکھیں نیم وا اور منہ کھلا رہتا ہے۔ پیشاب سرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات بند ہو جاتا ہے۔ بخار کے نویں دسویں دن شدید گی غنودگی ہوتی ہے۔ عضلات پھڑکتے

ہیں بول براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ پھر مریض پر غفلت طاری ہو جاتی ہے اور تشنج ہو کر وہ انتقال کر جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام	ڈاکٹری نام
زرد بخار	حمّٰی اصفر	Yellow Fever	یلو فیور
تپ زرد	محرقہ یرقانی	Typhus Ictroides	ٹائیفس اکٹرائیڈس

علامات:۔ مدت حضانت مرض ایک سے سات روز تک لیکن عموماً تین سے چار روز تک ہوتی ہے بعدہٗ یکایک جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے چہرہ بھربھرایا ہوا اور جلد کی رنگت خفیف زرد پڑ جاتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۵ اور پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے۔ نیز پشت، جوڑوں، فم معدہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور قیئیں آتی ہیں جن کی رنگت تیسرے چوتھے روز خون کی آمیزش کے سبب سیاہ ہوا کرتی ہے، بے چینی اور بے خوابی بخار کے تیسرے دوسرے روز یرقان ہو جاتا ہے، پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتی ہے۔ نبض حرارت کی مناسبت سے بجائے تیز ہونے کے سست ہو جاتی ہے چنانچہ باوجودیکہ بخار ایک سو دو درجہ کا ہوتا ہے۔ لیکن نبض کی رفتار فی منٹ ۶۰ مرتبہ ہوتی ہے پانچویں چھٹے روز بخار رفع ہو کر مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ یا بخار پھر عود کر آتا ہے یعنی دوبارہ بخار پھر چڑھ جاتا ہے اس وقت علامات بہ نسبت اول کے شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ سخت یرقان ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ سیاہ رنگ کی قے اور دست آتے ہیں ہچکیاں آتی ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ مریض کے ناک منہ یا مقعد وغیرہ سے جریان خون ہو جاتا ہے۔ دیگر زہری علامات پیدا ہو کر مریض تین سے نو دن کے اندر اندر بیہوشی یا تشنج یا ضعف کی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

تشخیص مرض۔ یکایک شدید بخار ہو جانا، پیشانی اور جوڑوں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ متواتر سیاہ رنگ کی قے آنا اور یرقان کا ہو جانا کافی تشخیصی علامات ہیں نیز یہ بخار دوبارہ حملہ کرتا ہے۔ بلیئس ایمی ٹنٹ فیور اور بلیک واٹر فیور اس کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان میں دریافت کرنے پر معلوم ہوگا کہ مریض پر پہلے ملیریا کے حملے ہوتے رہے ہیں اور مریض کے خوردبینی امتحان سے صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
سُرخ بخار	حمّٰی قرمز	Scarlet Fever	سکارلٹ فیور
تپ سُرخ	تپ قرمز	Scarletina	سکارلیٹینا

علامات۔ حضانت مرض ایک سے سات یا آٹھ روز لیکن عموماً تین سے پانچ روز تک ہوتا ہے جس میں کوئی خاص علامات پیدا نہیں ہوتیں۔

یہ بخار ہر عمر میں ہوتا ہے۔ لیکن چھوٹے بچوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ مردوں کی نسبت عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ دیہات کی نسبت شہروں میں امیروں کی نسبت غریبوں میں یہ بخار زیادہ ہوتا ہے۔

علامات کی شدت اور بعض عوارض کے لحاظ سے یہ بخار تین قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) تپ سرخ سادہ (۲) تپ سرخ خناقی۔ (۳) تپ سرخ خبیث۔

چنانچہ تپ سرخ سادہ میں چھوت لگنے کے چوتھے پانچویں دن عموماً پھریری سی معلوم ہو کر سخت بخار ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اور خصوصاً سر میں سخت درد ہوتا ہے، سخت بے چینی ہوتی ہے، گاہے شب کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ بچوں میں تشنج یا بے ہوشی ہوتی ہے۔

دوسرے دن سُرخ سُرخ دھبوں کی مانند پہلے گردن اور سینے کے بالائی حصہ پر اور پھر تمام جسم پر بخارات سے دانے سے نکل آتے ہیں جو آپس میں مل کر بڑی بڑی چیٹن سی بنا دیتے ہیں جن کی رنگت دبانے سے مفقود اور دباؤ ہٹانے سے پھر عود کر آتی ہے۔ حلق سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ دم لینے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ پانچویں چھٹے دن یہ بخارات یا دھبے مرجھا کر نویں یا دسویں دن غائب ہو جاتے ہیں اور تپ جلد پر سے بھوسی کی مانند بور جھڑنے لگتا ہے۔

تپ سرخ خناقی میں شدید تر علامات ہوتی ہیں۔ بے خوابی، ہذیان اور ضعف ہوتا ہے۔ حلق متورم اس میں غلیظ رطوبت چمٹی رہتی ہے۔ ناک سے پیپ آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔

تپ سرخ خبیث میں بخارات (دھبے) جسم پر اچھی طرح نمایاں نہیں ہوتے۔ حلق اور گلے میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ سخت ہذیان ہوتا ہے اور دیگر علامات ردیہ پیدا ہو کر مریض جان بحق تسلیم ہو جاتا ہے۔ عوارض اس بخار کے ضمن اور نتیجہ میں زخم لوزتین۔ درد گوش۔ دنبل گوش اور استسقا، گٹھیا، سوزش گردہ وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ خسرہ، خناق وبائی اور سوزش جلد سے اس تشخیص کرتے ہیں۔ مگر علامات کے مقابلہ سے تشخیص میں دقت نہیں ہوتی، چنانچہ بچوں میں دفعتہً بخار ہو کر گلے کا متورم ہو جانا اور دوسرے روز جسم پر دانوں (دھبوں)، کا بطریق مذکورہ بالا نمایاں ہونا اس مرض کی تشخیصی علامات ہیں۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
محرقہ سرسامی	محرقہ سرسامیہ	Serebrospinal Fever	سری برو سپائنل فیور
محرقہ دماغی	حمیٰ عشبیہ وبائیہ	Epidemic Cerebrospanal Maningitis	ایپی ڈیمک سری برو سپائنل منجائیٹس

مدت حضانت اس بخار کی چار پانچ روز خیال کی جاتی ہے چنانچہ بعض مریضوں میں اصل مرض کے شروع ہونے سے پہلے دردِ سر ہوتا ہے جی متلاتا ہے اور طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ لیکن اکثر یہ بخار اس طرح سے شروع ہوتا ہے کہ پہلے پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات جاڑا معلوم ہوتا ہے پھر کمر میں اور دیگر اعضاء جسم

میں درد ہوتا ہے۔ اُبکائیاں آتی ہیں اور بخار چڑھ جاتا ہے جس کا درجہ حرارت پہلے ہی روز ۱۰۲ سے ۱۰۴ تک ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کا جسم گرم ہوتا ہے نبض چلتی ہے۔ سانس جلد جلد آتی ہے تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے ایک دو روز میں ریڑھ کے ستون کے متوازی پھیل جاتا ہے اور حرکت کرنے اور دبانے سے بڑھتا ہے گردن کے پچھلے عضلات میں تشنج ہوکر سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے پھر پشت اور کمر کے عضلات میں تشنج ہونے سے پشت اور کمر بھی اکڑ جاتی ہے۔ جس سبب سے مریض اکڑ کر سیدھا پڑا رہتا ہے کبھی گھٹنے ایسے اکڑ جاتے ہیں کہ ٹانگوں کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مریض پہلو پر خمیدہ ہوکر لیٹا رہتا ہے، عضلات میں درد اور سختی ہوتی ہے قبض ہوتا ہے شدت کا بخار ہونا اور درد سر اور بے خوابی اور نقاہت بہت ہوتی ہے۔ پھر ہذیان ہو جاتا ہے اور آخر غنودگی طاری ہوکر مریض بے ہوش جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں مثل سکتہ کے شدید بے ہوشی یا غشی ہوتی ہے بعض مریضوں خصوصاً بچوں میں مثل صرع کے تشنجی دورے ہوتے ہیں بعض کو فالج ہو جاتا ہے یا بصارت یا سماعت زائل ہو جاتی ہے۔ بخار کے پانچ چھ روز بعد جسم کے مختلف مقامات پر اور خصوصاً نچلے دھڑ پر سرخ سیاہی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں۔ خراب مریضوں میں ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر جلد کے نیچے جریان خون ہوکر سیاہ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کمر کے مقام پر ریڑھ میں ایک صاف باریک پولی سوئی چبھو کر اور حرام مغز کے متورم پردوں میں سے ذرا سی رطوبت نکال کر امتحان کر کے دیکھیں تو وہ گدلی اور پیپ دار ہوتی ہے اور اس میں اس مرض کے خاص جراثیم یعنی جرمز ہوتے ہیں

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
قحط کا بخار	حمّیٰ قحطیہ	Famine Fever	فے من فیور
لوٹ آنے والا بخار	حمّیٰ نکسیہ	Relapsing Fever	ری لیپ سنگ فیور
سات دن کا بخار	حمّیٰ سبع	Seven Fever	سیون ڈیز فیور

علامات:۔ زمانہ حضانت یعنی مرض کے جسم میں پوشیدہ طور پر نشوونما پانے کا دو سے بارہ روز تک ہوتا ہے لیکن بالعموم پانچ سات روز تک ہوتا ہے۔ یعنی اس بخار کی چھوت لگنے کی دو سے بارہ روز کے اندر بالعموم ساتویں روز تک یہ بخار ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ یکایک جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ کمر اور ہاتھ پاؤں میں شدت کا درد ہوتا ہے اگر مریض بچہ ہو تو اس کو قئیں آتی ہیں اور اس کے ہاتھ پاؤں تشنج ہوتا ہے یعنی ہاتھ پاؤں اینٹھتے ہیں پہلے دو روز تک تو بخار کی حرارت صبح کو ۱۰۲ درجہ شام ۱۰۴ درجہ ہوتی ہے۔ لیکن تیسرے چوتھے روز ۱۰۵ یا ۱۰۶ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز عموماً ۱۴۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے۔ بھوک و پیاس بشدت معلوم ہوتی ہے مریض نڈھال ہو جاتا ہے آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں۔ لیکن چمک دار ہوتی ہیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں ہونٹ درد کرتے ہیں زبان میلی ہوتی ہے، فم معدہ پر بھی درد

ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے صفراوی قیئیں ہوتی ہیں اکثر تو قبض ہوتی ہے لیکن بعض مریضوں کو دست آنے لگتے ہیں۔ دوران بخار تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں اور دبانے سے درد کرتے ہیں کبھی یرقان ہوجاتا ہے۔ پیشاب البیومن آمیز اور خون آمیز کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور کبھی پیدا ہی نہیں ہوتا ایسی صورت میں مریض پر غنودگی یا غفلت طاری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے۔ اگرچہ عام طور پر اس بخار میں مریض کے جسم پر دانے یا دھبے نہیں نکلتے۔ لیکن بعض مریضوں کے پیٹ اور پاؤں پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں رات کے وقت علامات شدید ہوجاتی ہیں اور ہذیان ہوجاتا ہے۔ نیند نہیں آتی اور غفلت میں متوحش خواب دکھائی دیتے ہیں تین سے پانچ روز تک بخار یکساں چڑھا رہتا ہے جلد خفیف پسینہ سے نم ہوتی ہے۔ اکثر ساتویں روز بحران ہوکر جس میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور کبھی دست آتے ہیں، بخار اتر جاتا ہے۔ حرارتِ جسم صحت کے درجہ پر (۹۸½ درجہ فارن ہائٹ) یا اس سے کم ہوجاتی ہے نبض فی منٹ ۴۰ مرتبہ چلنے لگتی ہے اور پھر ایک ہفتہ تک مریض تندرست رہتا ہے۔ بعدہٗ بخار پھر عود کر آتا ہے۔ یعنی بخار دوبارہ چڑھ جاتا ہے لیکن اس دفعہ پہلے کی نسبت کم ہوتا ہے۔ اور دو تین روز کر بحران ہوکر اتر جاتا ہے۔ اسی طرح اس بخار کے تین چار حملے ہوکر مریض کو آرام ہو جاتا ہے لیکن کمزوری پانچ چھ ہفتہ تک باقی رہتی ہے۔

نوٹ:۔ بعض مریضوں کی حالت ردی ہوجاتی ہے اور وہ ضعف سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ شاذ و نادر ہذیان اور کوما فرما یا خواب غفلت اور بھی باعث ہلاکت ہوتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام	ڈاکٹری نام
چچڑی کا بخار	حمیٰ قرادیہ	Tick Fever	ٹک فیور
قحط کا بخار افریقی	حمیٰ نکسیہ افریقی	African Relapsing Fever	سنٹرل افریقن ری لیپسنگ فیور

علامات:۔ زمانہ حضانت معمولی سات روز کا ہوتا ہے جہاں پر چچڑی کاٹتی ہے وہاں پر مقامی سوزشی علامات پائی جاتی ہیں۔ علامات منذرہ بھی پائی جاتی ہیں چنانچہ طبیعت کسل ہوتی ہے کثرت سے پسینہ آتا ہے پھر رفتہ رفتہ بخار کا حملہ ہوتا ہے۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے، قیئیں آتی ہیں اور ہلکا سا بخار ہوجاتا ہے پھر بخار تیز ہوجاتا ہے سر میں درد ہوتا ہے جاڑا معلوم ہوتا ہے۔ مقام طحال پر سخت درد معلوم ہوتا ہے قیئیں آتی رہتی ہیں کبھی دست بھی آتے ہیں جن میں خون کی دھاریاں ہوتی ہیں تلی بھی بڑھ جاتی ہے اب مریض کے خون میں بھی کرم مذکور پایا جاتا ہے۔ بالآخر تین چار روز کے بعد بحران (کرائی سس) ہوتا ہے جس میں کثرت سے پسینہ آکر اتر جاتا ہے مریض کمزور اور خستہ ہوجاتا ہے لیکن آہستہ آہستہ اس کو بھوک لگتی ہے اور اس میں طاقت آجاتی ہے اب بخار یا تو قطعی طور پر جاتا رہتا ہے یا پانچ سات روز وقفے سے پھر دوبارہ چڑھ جاتا ہے اور تین چار روز رہ کر پھر بحران پڑ کر اتر جاتا ہے اسی طرح سے اس کے تین چار دورے ہوتے ہیں اور اگر زیادہ دورے پڑیں تو مریض نہایت کمزور اور لاغر ہوجاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ڈنگو بخار	حمّیٰ رنج	Dengue	ڈنگو
ہڈی توڑ بخار	حمّیٰ صالبہ	Breakbone Fever	بریک بون فیور

علامات :۔ زمانہ حضانت اس بخار کا عموماً دو تین روز لیکن کبھی پانچ چھ روز ہوتا ہے یعنی اس بخار کا زہر جب جسم میں داخل ہوتا ہے تو اس کے عموماً دو تین روز بعد بخار چڑھ جاتا ہے زمانہ حضانت میں کوئی خاص علامت منذرہ تو پیدا نہیں ہوتی البتہ طبیعت میں سستی اور کاہلی ہوتی ہے کبھی انگلیوں اور ہاتھ پاؤں میں درد معلوم ہوتا ہے لیکن عموماً یہ بخار بغیر کسی علامت منذرہ کے دفعتہً چڑھ جاتا ہے بخار چڑھتے وقت بعض مریضوں کو لرزہ محسوس ہوتا ہے بعض کو جسم میں سخت درد محسوس ہوتا ہے بعض کو صرف درد محسوس ہوتا ہے، وغیرہ

بچوں میں تشنج یا ہذیان ہوتا ہے۔ بہرکیف بخار چڑھ کر جلد تیز ہو جاتا ہے۔ جسم گرم، نبض تیز چلتی ہے زبان میلی ہوتی ہے۔ قبض ہوتی ہے اور جی متلاتا ہے وغیرہ۔ مگر خاص علامات اس بخار کی یہ ہیں کہ عضلات، جوڑوں اور ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ شروع بخار میں کبھی آدھے سر، آنکھوں، گردن، کمر میں شدت کا درد ہوتا ہے اور کبھی تمام جوڑوں میں جس کے ہمراہ کسی قدر ورم بھی ہوتا ہے۔ درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوتا رہتا ہے، مریض بے چین اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز ہاتھ پاؤں اور دیگر حصص جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے، آنکھیں سرخ اور ان سے پانی جاری رہتا ہے۔ گلے میں درد ہوتا ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ حرارت جسم ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہوتی ہے ۱۲۰ سے ۱۴۰ مرتبہ فی منٹ نبض چلتی ہے سانس جلد جلد آتا ہے۔ یہ حالت دو ایک روز رہ کر دھبے مفقود ہو جاتے ہیں اور بخار رفع ہو کر مریض دو چار دن تک بالکل اچھا رہتا ہے۔ اس کے بعد پھر بخار چڑھ جاتا ہے اور تمام مذکورہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس طرح اس بخار کے دو تین دورے ہو کر شفا ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ریت مکھی کا بخار	حمّیٰ سکتیہ	Sandfly Fever	سینڈ فلائی فیور
تین دن کا بخار	حمّیٰ ثلاثیہ	Three Days Fever	تھری ڈیز فیور
پانچ دن کا بخار	حمّیٰ خمس	Five Days Fever	فایو ڈیز فیور

علامات مرض :۔ زمانہ حضانت تین دن سے لے کر سات دن تک ہوتا ہے۔ یعنی جس وقت مذکورہ بالا قسم کی زہریلی مکھی کسی تندرست کو کاٹتی ہے تو اسے اسی وقت بخار نہیں ہو جاتا بلکہ مکھی کے کاٹنے کے عموماً تین سے پانچ روز بعد اور کبھی سات روز بعد ہوتا ہے بعدہٗ مرض کا حملہ یکایک ہوتا ہے۔ چنانچہ

خفیف لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ سر، کمر اور اعضاء جسم میں درد ہوتا ہے اور خصوصاً عضلات یعنی گوشت میں جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔ حرارت بخار تیز ہوتی جاتی ہے چنانچہ ۲۴ گھنٹے کے عرصہ میں بخار ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ کا ہو جاتا ہے۔ نبض ایک منٹ میں ۱۰۰ سے ۱۱۶ مرتبہ حرکت کرتی ہے لیکن یہ اکثر سست ہوتی ہے۔ مریض نہایت ہی بے چین ہوتا ہے۔ اور اسے آواز کی برداشت نہیں ہوتی۔ نیند نہیں آتی لیکن کسی وقت مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ زبان درمیان سے میلی اور کناروں سے سرخ ہوتی ہے بھوک جاتی رہتی ہے اور قوت ذائقہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔ ایک تہائی مریضوں میں قیئیں ہوتی ہیں اور اکثر میں نکسیر پھوٹ آتی ہے ابتدائے بخار میں عموماً قبض ہوتا ہے۔ لیکن آخر میں اکثر دست آنے لگ جاتے ہیں منہ اور حلق اندر سے سرخ ہوتے ہیں اور ان میں خراشش ہوتی ہے۔ تھوڑی سی کھانسی بھی آتی ہے جو عموماً خشک ہوتی ہے۔ لیکن کبھی غلیظ اور چسپندہ بلغم بھی خارج ہوتا ہے۔ لوزتین بڑھ جاتے ہیں اور کبھی حلق کا کوا متورم ہو جاتا ہے یعنی گلے پڑ جاتے ہیں اور کوا سوج جاتا ہے۔ سر چکراتا ہے کبھی جوڑوں اور عضلات میں درد ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں جلن بھی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ خون کمزور ہو جاتا ہے اور شاذونادر جسم پر سرخ سرخ دھبے بھی پڑ جاتے ہیں۔ دو روز تک تو بخار برابر تیز چڑھا رہتا ہے لیکن تیسرے چوتھے اور کبھی پانچویں روز رفتہ رفتہ کم ہو کر اتر جاتا ہے۔

نوٹ:۔ ایک بار اس بخار کے ہونے سے جسم میں اس کے برخلاف قوت مدافعت امیونی ٹی پیدا ہو جاتی ہے اس لئے یہ بخار دوبارہ نہیں ہوتا، اور جس مقام پر یہ بخار مقامی ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندے اس سے بالعموم محفوظ و مامون ہوتے ہیں یعنی وہ اس بخار سے بچے رہتے ہیں کیونکہ ان کے مزاجوں میں اس بخار کے برخلاف قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا غالب سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ غالباً ان کے بچپن میں ان کو یہ بخار ہو چکا ہوتا ہے کیونکہ بچوں میں یہ بخار زیادہ ہوا کرتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
چوہے کاٹنے کا بخار	حمّی لدغ الفار	Ratebite Fever ریٹ بائٹ فیور

علامات مرض:۔ چوہے کے کاٹنے کے بعد زخم معمولی طریق پہ اچھا ہو جاتا ہے لیکن دو سے چھ ہفتہ کے درمیان اس مقام پر جہاں کہ چوہے نے کاٹا تھا درد ہونے لگتا ہے اور وہ مقام سوج جاتا ہے اور اس کے گرد آبلے پڑ جاتے ہیں بلکہ زخم پڑ جاتے ہیں اور بعض اوقات وہاں کی ساخت مردار پڑ جاتی ہے، ساتھ ہی مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ سردی محسوس ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے اور قیئیں آتی ہیں حواس مکدر ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات گلے میں درد ہوتا ہے اور آواز بھرا جاتی ہے جس کی حرارت ۱۰۳ درجے سے ۱۰۴ درجے تک ہو جاتی ہے۔ جسم پر سرخ رنگ کے دو ڈورے پڑ جاتے ہیں کبھی غدود جانیہ بھی پھول جاتے ہیں۔

اور عضلات و جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور شاید ہذیان بھی ہو جاتا ہے بخار عموماً ایک سے آٹھ دن تک لیکن کبھی کبھی ۱۲ دن تک برابر تیز چڑھا رہتا ہے اور اسی طرح کئی دفعہ بعض اوقات کئی مہینوں تک بلکہ کئی سالوں تک اس بخار کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔

نوٹ ۔ اس بخار میں اکثر مریضوں کے جسم پر سرخ سرخ ڈورے نکل آتے ہیں لیکن بعض میں عصبی علامات مثلاً سردردی بے چینی اور ہذیان وغیرہ زیادہ ہوتی ہے اور بعض میں بخار خفیف ہوتا ہے۔

تشخیص مرض ۔ مریض کی حالت دریافت کرنے سے جب یہ معلوم ہو کہ چوہے کاٹنے کے بعد بخار آنے لگا تھا اور جسم پر سرخ سرخ دوورے پڑ گئے ہیں تو پھر اس بخار کی تشخیص میں کچھ شک نہیں رہتا۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
مالٹا بخار	**حمیٰ ملتیہ**	Malta Fever	**مالٹا فیور**
لہریا بخار	**حمیٰ متموجہ**	Undulant Fever	**انڈیولینٹ فیور**

علامات مرض زمانہ حضانت میں چند روز سے لے کر تین چار ہفتہ تک لیکن عموماً دو ہفتے تک ہوتا ہے یعنی اس بخار کے جراثیم کے داخل ہونیکے عموماً دو ہفتہ بعد بخار ہوتا ہے اس عرصہ میں اکثر بطور علامات منذرہ طبیعت سست ہو جاتی ہے جاڑا معلوم ہوتا ہے۔ سر اور عضلات میں درد ہوتا ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ مرض کا حملہ ہوتا ہے۔ مریض اپنا معمولی کام کاج کرتا رہتا ہے اگرچہ وہ اپنے آپ کو بیمار محسوس کرتا رہتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ حرارت تیز ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ ہر شام کو بخار تیز ہوتا ہے اور صبح کے وقت خفیف ہوتا ہے۔ مرض کے چوتھے یا پانچویں روز جبکہ سر اور جسم میں درد ہوتا ہے تو مریض ڈاکٹر یا حکیم کا مشورہ لیتے ہیں اسی صورت میں مریض کو ۱۰۲ درجے کا بخار ہوتا ہے۔ اس کی نبض فی منٹ ۸۰ یا ۹۰ دفعہ حرکت کرتی ہے زبان پر سفید رنگ کی فر (میل)، جمی ہوئی ہوتی ہے لیکن اس کے کنارے سرخ ہوتے ہیں بھوک جاتی رہتی ہے۔ جی متلاتا ہے فم معدہ پر گرانی اور دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔

بعض اوقات جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ کثرت سے پسینہ آتا ہے جس کے ساتھ جسم (سینہ، پشت، اور شکم پر اندھوریاں)، (خشخاش یا باجرے کی مانند) دانے نکل آتے ہیں۔

یہ تمام علامات دو ہفتے تک قائم رہتی ہیں اور بخار ۱۰۲ درجے سے ۱۰۵ درجے تک رہتا ہے اور بعض اوقات بالکل اتر جاتا ہے۔ لیکن دوسرے ہفتے کے اخیر میں بخار کم ہوتا ہے اور مریض کو بہت کچھ افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ایک دو روز کے بعد بخار پھر چڑھ جاتا ہے اور پہلے کی طرح تمام علامات موجود مگر کسی قدر خفیف، یہ دورہ بخار ختم ہوتا ہے تو اس کے بعد پھر اور دورہ ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اسطرح مہینوں اس کے

دورے ہوتے ہیں۔

اب حرارت بخار متموج یا لہریا دار ہو جاتی ہے یعنی ہر صبح کے وقت بخار میں خاص تخفیف ہوتی ہے اور ہر شام کے وقت وہ تیز ہو جاتی ہے۔ مریض کا خون روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس لیے وہ ضعیف اور لاغر ہو جاتا ہے۔ معدہ و امعاء میں خراش ہونے کے سبب سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض ہوتی ہے یا دست آنے لگتے ہیں۔ گلا اندر سے درد کرتا ہے۔ مسوڑے پلپلے ہو جاتے ہیں اور دبانے سے ان میں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ تلی اکثر بڑھی اور درد کرتی ہے۔ تھوڑی کھانسی بھی آتی ہے بعض اوقات نمونیا بھی ہو جاتا ہے دل بھی کمزور ہو جاتا ہے اس کے سر میں اور تمام جسم میں درد محسوس ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے کبھی ہذیان بھی ہوتا ہے اور قوت حافظہ میں نقص آ جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو نسیان ہو جاتا ہے۔ اگر گردوں میں سوزش ہو جائے تو سیاٹیکا (عرق النساء) جانگھ اور ٹانگ کا درد بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جلد کی رنگت زرد لیکن نمناک یا چپچپی ہو جاتی ہے کیونکہ اس بخار میں کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ خصوصاً ہر روز جس وقت بخار میں تخفیف ہوتی ہے تو اس وقت پسینہ آتا ہے اس پسینہ سے ایک قسم کی نامرغوب بو آتی ہے تیسرے ہفتے کے بعد عموماً جسم پر اندھوریاں یا گرمی دانے نکل آتے ہیں کبھی کبھی جلد پر سے چھلکا اترنے لگتا ہے یا پھوڑے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں اور کبھی کبھی جلد کے نیچے سے جریان خون ہو کر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ مفاصل بھی جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور بہت درد کرتے ہیں لیکن ان کے اوپر کی جلد عموماً سرخ نہیں ہوتی۔ جسم کے تمام جوڑوں میں سے زیادہ تر کولہے، کندھے، ٹخنے کے جوڑوں میں مبتلا ہوتے ہیں کبھی کبھی خصیتین میں درد یا ورم کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض اوقات کانوں کے نیچے کے غدود پھول کنپیڑے ہو جاتے ہیں پیشاب زیادہ مقدار میں ہو جاتا ہے اور اس کی کیفیت کسی قدر تُرشش ہوتی ہے اور اس میں یوریٹس و فاسیٹس تہ نشین ہوتے ہیں۔ اس میں ایلبیومن شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔ لیکن اس بخار کے خاص جراثیم پائے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات حملہ بخار کے دو سال بعد بھی پائے جاتے ہیں۔ کبھی گردوں میں ورم ہو جاتا ہے اور پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے۔ بعض اوقات خون آنے لگتا ہے۔ اب مریض کمزور ہونے لگتا ہے۔ اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور بخار کے حملوں سے نڈھال ہونے لگتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے۔

چنانچہ بخار کے درمیانی وقفے لمبے ہونے لگتے ہیں اور بخار کے حملے خفیف اور مختصر ہونے لگتے ہیں۔ صبح کے وقت حرارت جسم درجہ صحت پر آ جاتی ہے اور شام کو کسی وقت تیز ہو جاتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ یہ بھی کم ہو کر بخار بھی جاتا رہتا ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے تمام علامات مرض زائل ہو جاتی ہیں اور بیس دن سے لیکر تین سو دن کی اور بالاوسط نوے دن کی لمبی بیماری کے اب صرف مریض میں نقاہت باقی رہ جاتی ہے

اقسام ۔ عموماً تو یہ بخار اسی قسم کا ہوتا ہے جس کی علامت اوپر بیان کیگئی ہیں۔ لیکن اس کی دو قسمیں اور بھی بیان کی ہیں۔

(۱) **خبیث مالٹا بخار** ۔ اس قسم کا بخار یکایک چڑھ جاتا ہے بخار کی حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے اور تمام جسم میں سخت درد ہوتا ہے چہرہ سُرخ ہوتا ہے اور تمام مذکورہ علامات شدید ہوتی ہیں اور اسس کے ساتھ اکثر نمونیا ہوتا ہے اور متعفن دست آتے ہیں تھوڑے عرصہ بعد ان علامات میں کسی قدر تخفیف ہوتی ہے، لیکن بجائے اور تخفیف ہونے کے نبض اٹک اٹک کر چلنے لگتی ہے۔ سانس کھچ کر آتا ہے اور قئیں آتی ہیں اور مریض رفتہ رفتہ ردّی حالت میں ہو جاتا ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے مرض کے پانچویں دن سے لے کر اکیسویں دن تک موت واقع ہو جاتی ہے۔

(۲) **نوبتی مالٹا بخار** ۔ اس قسم کا بخار بہت آہستہ آہستہ چڑھتا ہے اور جب بخار کا پورا حملہ ہوتا ہے اس وقت بخار کی حرارت صبح کے وقت تقریبًا نارمل (درجہ صحت پر) ہوتی ہے لیکن شام کو ۹۹ یا ۱۰۰ درجہ تک بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ سُستی، بے چینی اور سردی کا احساس بھی ہوتا ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہے اور حرارت درجہ صحت ۹۸½ پر ہوتی ہے۔ اس طرح سے یہ بخار تقریبًا ۶ ہفتہ تک چڑھا رہتا ہے، اور کبھی کبھی چھ ماہ تک چڑھا رہتا ہے لیکن اس کی کوئی شدید یا خطرناک علامات نہیں ہوتیں درحقیقت اس قسم کا بخار ایسا خفیف ہوتا ہے کہ جب تک مریض کی صحت عامہ خراب نہیں ہوتی اور کسی ڈاکٹر یا طبیب کا مشورہ نہیں تھا اور تب تک اس بخار کا حال معلوم نہیں ہوتا۔

(۳) **خفیف مالٹا** ۔ بعض اوقات اس بخار کے جراثیم اتنا خفیف اثر کرتے ہیں کہ مریض کو بالکل معلوم نہیں ہوتا کہ اس قسم کی شکایت ہے بھی کہ نہیں۔ وہ اپنا معمولی کام کاج کرتا رہتا ہے۔ لیکن اس کے خون اور پیشاب میں اس بخار کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مریض جزیرہ مالٹا میں پائے جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ تحقیق کرنے سے دیگر مقامات میں بھی مریض پائے جائیں۔

عوارض ۔ اس بخار کے دوران میں چھوٹی یا بڑی آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں جن سے بعض اوقات جریان خون ہوتا ہے۔ بعض اوقات قے اور دست متواتر آتے رہتے ہیں شدید بخار قائم رہتا ہے، نمونیہ یا ضعفِ قلب ہو جاتا ہے یہ سب عوارض خطرناک ہوتے ہیں اور کبھی خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے یہ سب عوارض خطرناک ہوتے ہیں۔

نتائج ۔ اس بخار کے نتیجہ میں کبھی فالج ہو جاتا ہے۔ کبھی بول یا لاغری کی شکایت ہو جاتی ہے بعض کو نسیان ہو جاتا ہے اور بعض کو ضعف اعصاب کی شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص مرض ۔ اس بخار کی خاص تشخیصی علامت یہ ہے (۱) بخار مطوّل لیکن متموج قسم کا ہوتا ہے یعنی یہ بخار دیر تک رہتا ہے لیکن اس کی صبح شام کی حرارت اتار چڑھاؤ متموج یا لہریا دار ہوتا ہے (۲) اس میں پسینہ بہت کثرت سے آتا ہے اور پہلے جوڑوں میں درد اور ورم ہوتا ہے لیکن جہاں پر ممکن ہو سکے۔ اس کے بخار کے

مریض کا خون کا خاص امتحان کر کے اس کی تشخیص کرانی چاہیئے۔ اس بخار کو ٹائیفائڈ فیور (تپ محرقہ بطنی) ملیریا فیور کالا آزار سے تشخیص کیا کرتے ہیں چنانچہ خون کی خوردبینی امتحان سے ان کے بخاروں کے خاص جراثیم معلوم ہو جانے پر کامل تشخیص ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پرسوت کا بخار	حمّیٰ نفاسیہ	Puerperal Fever	پیورپرل فیور
عفونت نفاسی	عفونت نفاسیہ	Puerperai Sepsis	پیورپرل سیپ اسپس
تعفن خون نفاسی	تعفن دم نفاسیہ	Puerperal Septictmia	پیورپرل سیپٹی سیمیا

وضع حمل یا بچہ پیدا ہونے کے تین روز بعد بے معلوم یا خفیف جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے بخار کا درجۂ حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہوتا ہے اور نبض بہت تیز چلتی ہے۔ پیٹ میں خصوصاً رحم کے مقام پر درد ہوتا ہے جی متلاتا ہے اور دست آتے ہیں اور قے بھی آتی ہے۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔ یعنی پیٹ پھول جاتا ہے۔ چھاتیوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی نفاس خارج ہوتا ہے۔ مریض کو کمال بے چینی اور حد درجہ کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ چہرہ پھیکا بجھا ہوا اور متفکر آنکھیں اندر کو بیٹھی ہوئیں تنفس وقت سے اور جلد جلد آتا ہے اور اس میں میٹھی بُو آتی ہے ہوش و حواس اکثر تو آخر وقت بحال رہتے ہیں لیکن کبھی ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو ہذیان اور نفخ شکم وغیرہ کی حالت میں آخر کار مریضہ جسم سرد ہو کر مر جاتی ہے۔ اس مرض کی ہر ایک مریضہ میں مذکورہ بالا تمام علامات یکساں نہیں ہوا کرتیں۔ کسی مریضہ میں کوئی علامت شدید ہوتی ہے اور کسی میں کوئی۔ چنانچہ کسی میں تو نفخ شکم یا ہذیان شدید ہوتا ہے، اور کسی میں اسہال و قے یا کمزوری کی زیادہ شکایت ہوتی ہے۔

بعض مریضوں میں علامات سیپٹی سیمیا (حمّیٰ عفنہ) کی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بار بار لرزے سے بخار آجاتا ہے جو رات دن میں کئی بار خفیف اور کئی بار شدید ہو جاتا ہے۔ جسم زرد ہوتا ہے اور اس پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں اور جسم کے مختلف مقامات اور بڑے جوڑوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی آنکھوں میں زخم ہو کر آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں کبھی پھیپھڑہ یا اس کے غلاف میں بھی یہ پیپ پڑ جاتی ہے۔ غرضیکہ مریضہ نہایت ضعیف اور نحیف ہو کر اکثر ہذیاں کی حالت میں راہی ملک عدم ہو جاتی ہے۔

علامات مقامی۔ اکثر تو رحم۔ گردن رحم اور اندام نہانی میں سوزش کی وجہ سے ورم ہوتا ہے اور اندام نہانی و رحم کے قریب کی خانہ دار ساخت میں بھی سوزش ہوتی ہے جس سبب سے پیڑو کی خانہ دار جھلی میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔ رحم کی اندرونی لعاب دار جھلی ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور اس کی سطح پر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ رحم سکڑتا نہیں اور اس کی دیوار ملائم اور سوجی ہوئی ہوتی ہے اگر اندام نہانی کسی جگہ سے

چھل گئی ہو تو اس پر ایک زرد رنگ مواد چسپاں رہتا ہے۔

اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

خون کا متعفن ہوجانا تعفن دم Septicaemia سیپٹی سی میا

کسی زخم سے متعفن مادہ جب خون میں جذب ہوجاتا ہے تو اچانک بخار ہوجاتا ہے جس کی اہم ترین علامت بار بار لرزہ سے بخار چڑھنا ہے۔ تمام علامات بخار نمایاں زبان میلی ہوتی ہے دوسری اہم علامت ہے بھوک ندارد۔ قیئں آتی ہیں بہت کمزوری ہوجاتی ہے بالاخر ردّی علامات مثلاً ہذیان غنودگی، بے ہوشی، زبان منہ سے باہر نکالیں تو کانپتی ہے اور خشک میلی بھورے رنگ کا منہ سے میٹھی یا کلوروفارم کی بُو، کبھی دست، کبھی یرقان، کبھی جلد پر ڈورے، ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بہت دنوں میں صحت ہوتی ہے۔

خون میں پیپ مل جانا حمّٰی صدیہ Pyaemia پائی ای می آ

بار بار جاڑا لگ کر لرزے سے شدید بخار جو شروع میں ہی ۱۰۴-۱۰۵ یا اس سے بھی زیادہ حرارت جسم گھٹتی بڑھتی ہے آج صبح کو ۱۰۵ ہے کل صبح ۱۰۳ پرسوں ۱۱۰ وغیرہ۔ بھوک مرجاتی ہے۔ شدید پیاس نہایت کمزوری، جسم لاغر، تنفس پسینہ سے خاص قسم کی بُو۔ کبھی یرقان ہوجاتا ہے۔ جلد پھیکی زرد۔ جسم پر دھبے یا گول دانے، متلی قیئں۔ بدبودار اسہال جو عموماً پتلے پتلے پانی کی طرح پیشاب میں البیومن بعد احشا یعنی اندرونی اعضاء مثلاً دماغ، پھیپھڑہ، جگر، تلی، گردہ، آنتوں جوڑوں میں بڑے بڑے پیپ دار پھوڑے پیدا ہوجاتے ہیں، کبھی خانہ ساختہ یا آب دار جھلیوں مثلاً گوشت کے اوپر خانہ دار آبدار جھلی میں سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے۔ پھر اچانک ردّی علامات مثلاً چہرہ کا پچک جانا، زبان خشک بھوری، آنکھیں دب جانا۔ دل کی حرکات بے ترتیب اور وقفہ دار پیدا ہوجاتی ہے۔ مسوڑھوں، ہونٹوں پر سیاہ پپڑی، درد، بے چینی، ہذیان ہوجاتا ہے بول براز بے خبر خطا ہوجاتے ہیں بار بار تشنج۔ آخر دسویں دن موت ہے۔ اگر مریض رو بہ صحت ہو تو بجائے ردّی علامات پیدا ہونے کے مذکورہ علامات میں کمی شروع ہوکر آہستہ آہستہ مگر بہت دنوں کے بعد شفا کامل ہوتی ہے۔ یہ مرض عموماً گُرخادہ یا خراب شدید عمل جراحی سے پیدا ہوا کرتا ہے اور جملہ علامات شروع سے شدید اور جلد ترقی پذیر ہوتی ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی کام		ڈاکٹری نام
جوڑوں کا درد کا بخار	وجع المفاصل شدید	Acute Rheumatism	رومیٹزم اکیوٹ
گھٹیا کا بخار	حمی وجع المفاصل	Rheumatic Fever	روماٹک فیور

علامات :- اچانک لرزہ سے بخار معہ عام علامات بخار ہوکر ۲۴ سے ۳۶ گھنٹہ بعد ایک یا کئی جوڑوں میں اکڑاؤ اور پھر درد شدید شروع ہوجاتا ہے سب سے پہلے عموماً گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ اس کے بعد کہنی، کلائی کے جوڑ مبتلا مرض ہوجاتے ہیں ۔

کبھی اس مرض کا حملہ اس طرح شروع ہوتا ہے کہ پہلے گلے کے لوزتین بڑھ کر دگلے پڑنا، تمام جسم یا مختلف مقامات جسم میں خفیف درد ہوتا ہے اور پھر مذکورہ بڑے جوڑوں میں درد شروع ہوکر مرض نمایاں ہوتا ہے اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ جوڑوں کو دبانے یا چھونے سے بجائے آرام کے درد زیادہ ہوتا ہے ۔ جوڑ عموماً بہت تکلیف میں ہوتے ہیں ۔ ورم دن بدن بڑھتا جاتا ہے ۔ مریض نہ ہل سکتا ہے نہ کپڑا اوڑھ سکتا ہے ۔ غرضیکہ قابل رحم حالت ہوتی ہے ۔ آخر ورم نہایت بڑھ کر جوڑ بد وضع اور ناکارہ بن جاتے ہیں بڑے جوڑ یکے بعد دیگرے مبتلا مرض ہوتے جاتے ہیں ۔ کبھی دونوں طرف کے مقابل کے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں ۔ بخار شدید ہوتا ہے ۔ جو عموماً ۱۰۲ - ۱۰۳ ہوتا ہے ۔ جس میں صبح کو کسی قدر تخفیف ہوتی ہے شدید حالت میں بخار بھی شدید تر جو کبھی ۱۰۵ سے ۱۱۰ تک ہوتا جاتا ہے اور باعث خطرہ ہلاکت ہوتا ہے ۔ نبض ممتلی تیز، مگر یہ کہ باوجود اتنے شدید بخار کے زبان تر ہوتی ہے، خشک نہیں ہوتی، البتہ میلی ہوتی ہے عموماً قبض ہوتی ہے ۔ یہ جوڑوں کا ورم دراصل جوڑوں کی سوزش ہوتی ہے ۔ یہ سوزش ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں دوسرے سے تیسرے جوڑ میں منتقل ہوتی رہتی ہے ۔ جس سے جوڑوں کی شکل وساخت اور ہیئت بدل جاتی ہے ۔ عموماً دس بارہ روز کے بعد بخار رفع ہوکر علامات میں تخفیف ہوجاتی ہے ۔ یہ مرض بار بار لوٹ کر حملے کرتا ہے ۔ اس کی میعاد ۳ سے ۶ ہفتہ ہوتی ہے ۔ دل کی اندرونی جھلی کی سوزش ہوجانے کا اہم خطرہ ہوتا ہے ۔ کم شدید مرض یعنی جب جوڑ زیادہ متورم نہ ہوں ۔ نہ زیادہ دردناک اس کو کم شدید گٹھیا کہتے ہیں ۔ اس میں ماؤف جوڑوں کی ہیئت وساخت میں چنداں فرق نہیں آتا ۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
ایک دن کا بخار	حمی یوم	Ephemeral Fever	افیمرل فیور
سادہ دائمی بخار	حمی مستمرہ	Simple Continued Fever	سمپل کانٹی نیوڈ فیور

یہ بخار بدہضمی کے سبب سے ہوتا ہے اور خصوصاً بچوں میں بدہضمی یا خراش معدہ اس کا عام اور اہم سبب ہوتا ہے ۔ جب یہ چوبیس گھنٹہ کے بعد اتر جائے تو تب اس کو افیمرل فیور کہتے ہیں ۔ جب تین چار دن تک رہے

سپیل کانٹی نیوڈ فیور۔

علامات۔ اس میں عام علامات بخار مثلاً اعضا شکنی۔ لرزہ۔ بے چینی سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ پیشاب کم رنگین دردسر۔ اگر بدہضمی یا خراش معدہ باعث ہو تو خصوصیت سے قیئں آتی ہیں۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ حرارت خفیف یعنی ۱۰۱ سے ۱۰۳ سے عموماً زیادہ نہیں بڑھتی۔ کبھی خفیف ہذیان۔

اس بخار کا اختتام عموماً اسہال۔ یا پسینہ یعنی بحران یا نکسیر سے ہوتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
زکام وبائی	نزلہ وبائیہ	Influenza	اِن فلوانزا
جنگی بخار	جنگی بخار	War Fever	وار فیور

علامات :۔ یہ کافی مشہور بخار ہے۔ خصوصاً موجودہ نسل کا بچہ بچہ اس کو جانتا ہے۔ یہ زیادہ تشریح سے محتاج بیان نہیں۔ اس کی چار اقسام ہیں۔ پہلی محمود یا بخار والی قسم فیبرایل ٹایپ۔ بخار کی اس قسم کا زکام وبائی یعنی اس شدید بخار میں دردسر خصوصاً دردکمر و زکام نزلہ خصوصاً ہوتا ہے دیگر اعضا جسم گوشت جلد پیشانی، آنکھوں یا ابروؤں میں درد ہوتا ہے۔ حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۴ فارن ہیٹ۔ مگر بخار زیادہ بھی ہوتا ہے۔ زکام نمایاں عام علامات بخار کی ہوتی ہیں۔ خصوصاً لوزتین سرخ متورم۔ عام علامات بخار۔ بے حد بے چینی۔ زکام خشک قسم کا ہوتا ہے۔ مگر ایسا ہونا ضروری ہے۔ ناک اور آنکھوں سے پانی نہیں بہتا ہے۔ یہ بخار اگر دیگر اندرونی اعضار کے عوارض شامل نہ ہوں تو تین چار دن میں رفع ہو جاتا ہے۔

دوئم۔ خطرناک یعنی تنفسی قسم :۔ یہی قسم عموماً وبا پھیلا کرتی۔ اس قسم کے شدید ہو تو باعث ہلاکت علامات جو قسم اول میں بیان ہوئی ہیں لیکن آلات تنفس یعنی حلق، قصبۃ الریہ پھیپھڑے جلد مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ زکام شدید، حلق متورم، کسی قدر دردناک آواز بھاری ہو جاتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے جو تکلیف دہ ہوتی ہے۔ چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ عموماً ساتھ ہی خطرناک نمونیہ ہو جاتا ہے۔ جو زیادہ اموات کا باعث ہوتا ہے زکام تر قسم کا ہوتا ہے اس حالت میں ہذیان، زبان خشک، تنگی تنفس، زیادہ بخار تیز تر، کھانسی جس میں بکثرت بلغم کا اخراج ہوتا ہے جو کبھی زرد رنگ عام علامات رنگ۔ کبھی زنگاری رنگ کی غلفہ دار پیپ یا خون آمیز یعنی باآمیزش خون کبھی سیاہی مائل۔ مانند نمونیہ۔

نمونیا بعض مریضوں میں پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہو جاتی ہے یا پھیپھڑوں کی بالائی جھلی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ ذات الجنب پلورسی، جس حالت میں زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ اور عموماً مہلک ہوتی ہے۔

تیسری خبیث قسم۔ الامان یہ بُری قسم ہے۔ اس میں نظام عصبی دماغ ماؤف ہوتا ہے۔ چنانچہ

نہایت شدت سے سر، کمر جوڑوں میں تمام درد۔ جسم میں درد سخت ضعف علاوہ عام علامات بخار شدید حلقوم لوزتین سرخ بے خوابی، بے چینی، مختلف اعضا جسم میں سے کسی نہ کسی میں ورم ہو جاتا ہے۔ مگر اس میں مریض کے احشا (اعضا اندرونی) جس میں سوزش نہیں ہو سکتی۔ باقی جملہ اعضا میں سے کسی میں سوزش ہو سکتی ہے۔

چوتھی قسم معدی یا معوی ہے جس میں معدہ یا انتڑیوں میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ مگر تلی بڑھ جاتی ہے۔ عموماً یرقان ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے مرض میں مریض زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ مگر بخار نسبتاً خفیف ہوتا ہے۔ اس مرض کا وبا پھیلنا، مریض کا کمزور ہو جانا تیسرے دن جسم پر خشخاشی دانے نہ نکلنا۔ اس کو زکام، خسرہ چیچک سے تشخیص کرتا ہے۔ یعنی تشخیص میں مغالطہ نہیں لگتا ہے۔ تاہم مریض کے بلغم ناک کی ریزش یا خون کے امتحان سے فوراً اور کلّی طور پر تشخیص ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبّی نام		ڈاکٹری نام
چیچک	**جدری**	Small Pox	**سمال پاکس**
سیتلا	**آبلہ**	Variola	**ویری اولا**

علامات :۔ اس کو آسانی بیان کے لئے ۳ حصوں یا درجوں میں علامات کے لحاظ سے تقسیم کرتے ہیں :۔

درجہ اول :۔ بچوں میں تشنج اور جوانوں میں سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے جو جلدی شدید ہو کر ۱۰۲ سے ۱۰۴ درجہ ہو جاتا ہے۔ متلی ہوتی ہے ابکائیاں آتی ہیں۔ شدید بخار کی عام علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ سر میں درد، معدہ میں درد، پیاس شدید، غنودگی، زبان میلی، قبض، ہذیان، بے ہوشی ہوتی ہے، یہ تیسرے روز بحران ہو کر اتر جاتا ہے۔ بعدہٗ بعض مریضوں میں چیچک نکلنے سے پہلے ابتدائی دانے نکلا کرتے ہیں۔ ایک ورم جلدی، دوسرے جریان خونی، ورمی دانے ہلکے سرخ رنگ کے یا دھندلے ارغوانی دھڑ بازوؤں، ٹانگوں کی بیرونی سطوح استخوانی ابھاروں تک محدود ہوتے ہیں اور عموماً خسرہ کے مانند ہوتے ہیں۔ جریان خونی پیٹ کے نچلے حصوں یعنی ناف سے چڈوں تک سو خونی نقاط یا دھبوں کی مانند ہوتے ہیں یہ دانے عموماً دوسرے دن نکل کر اور دو روز رہتے ہیں اور اصلی چیچک کے نکلنے سے پہلے غائب ہو جاتے ہیں۔

درجہ دوم ۔ ایک دو دن کے اندر پہلے پیشانی چہرہ اور پشت دست پر پھر سارے جسم پر نکل آتے ہیں۔ جو شروع میں جلد پر سرخ دھبوں یا اونچے نقاط کی شکل میں نکلتے ہیں تیسرے دن محدود و چپٹے ابھار کر۔ چوتھے دن ان میں رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں دن دانوں کے گرد سرخ حلقہ پیدا ہو کر نوکیں اندر دب

جاتی ہے اور اندر کی رطوبت گاڑھی ہو جاتی ہے جو ساتویں دن یا آٹھویں دن ان میں پیٹ پڑنے لگتی ہے نوکیں پھر ابھر آتی ہیں۔ اور ان میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے اس دن شدت کا بخار ہوتا ہے۔ یعنی بخار اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ دانے، منہ، حلق، آنکھ، ناک، کان، امعاء وغیرہ میں نکلتے ہیں۔ دس گیارہ دن کے بعد یہ دانے مرجھا جاتے ہیں۔

تیسرا درجہ:۔ گیارھویں دن سے چودھویں دن کھرنڈ بن کر بیسویں دن یہ کھرنڈ اترنے لگتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے گڑھے رہ جاتے ہیں۔

یہ خونی قسم کی چیچک نکلتی ہے تو مریض ابتدا ہی سے بے چین کمزور نڈھال غنودگی بے ہوشی، ان میں بجائے پیپ کے خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ زیادہ تر بے چینی، بے ہوشی ہوتی ہے۔ اعضاء اندرونی میں مثلاً مثانہ گردہ وغیرہ سے جریان خون ہوتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
موتیا سیتلا	حمیقا	Chickenpox	چکن پاکس
کاکڑا لاکڑا	جدری کاذب		ویری سلا

علامات: ۔ خفیف بخار ہو کر ۲۴ گھنٹہ بعد گردن پشت چھاتی پر چند سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ ۲۱ سے ۲۱ گھنٹے کے اندر شفاف رطوبت بھر جاتی ہے۔ تیسرے دن دانے پختہ ہو کر پانچویں چھٹے دن خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں یہ دانے اکٹھے نہیں نکلتے آگے پیچھے نکلتے اور اچھے ہوتے رہتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
خسرہ	حصبہ	Measles	میزلس

یہ مرض قریباً ہر ایک شخص کو ہو چکا ہوتا یا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) خفیف خسرہ حصبہ خفیفہ

جوانوں میں سردی اور بچوں میں تشنج ہو کر بخار ہو جاتا ہے جو ۱۰۱ سے ۱۰۲ تک ہوتا ہے۔ ساتھ ہی زکام ہوتا ہے جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا اور وہ سرخ ہوتی ہیں، ناک بہتی چھینکیں آتی ہیں۔ منہ، رخساروں اور لبوں کے اندر کی طرف چھوٹے چھوٹے نقاط جن کے مرکز نیلگوں ہو جاتے ہیں جو اہم علامت تشخیصی ہے یہ نقاط اصل خسرہ سے ایک دو دن پہلے نمودار ہوتے ہیں قبض موجود ہوتی ہے بخار کے ۷۲ گھنٹہ یعنی چوتھے کبھی پانچویں دن باریک خشخاش کی مانند چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو باہم مل کر ہلالی شکل بنا لیتے ہیں جسم پر ہاتھ پھیرنے سے بخوبی محسوس ہوتے ہیں مگر یہ دانے بعد میں مل جاتے ہیں یعنی ہلالی ترتیب باقی نہیں رہتی، دانے مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ گلابی، زردی مائل، سرخ کبھی سیاہی مائل سرخی، خاص نشان تشخیصی یہ ہے کہ جب ان دانوں کو انگلی سے دباتے ہیں تو یہ

دبانے سے زائل ہو جاتی ہے۔ دباؤ اٹھانے سے پھر واپس آجاتی ہے۔ یاد رہے کہ دانے نکلتے وقت زکام کی شدت ہوتی ہے۔ نکل چکنے کے بعد جملہ علامات بخار میں تخفیف ہو کر چھٹے ساتویں دن دانے مرجھا جاتے ہیں۔ مگر بھوسی عرصہ تک جھڑتی رہتی ہے۔ یہ بھوسی اور ناک کان کی رطوبت متعدی ہوتی ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
خبیث خسرہ	حصبہ خبیثہ	Malignant Measles	ملیگ ننٹ میزلس
سیاہ خسرہ	حصبہ اسود	Black Measles	بلیک میزلس
خونی خسرہ	حصبہ دمویہ	Haemorrhagic Measles	ہیموراجک

خبیث خسرہ میں شروع ہی سے علامات شدید تر ہوتی ہیں۔ بخار شدید معہ عام علامات بخار شدید، جو عموماً نمونیا کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عموماً نمونیا ہو جاتا ہے جس سے سانس جلد رک رک کر آتا ہے۔ دانے سیاہ یا نیلگوں بے ترتیب نکلتے ہیں اور جلد دب یعنی غائب ہو جاتے ہیں۔ مریض کے عضلات کانپتے ہیں۔ شدید ضعف ہو کر حرکت قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

خونی قسم :- اس مرض میں کمزوری بے ہوشی زیادہ ہو کر باعث موت ہوتی ہے۔ ناک، منہ، مقعد سے جریان خون ہو جاتا ہے۔ کبھی خونی پیشاب آتا ہے۔ قے، متلی، اسہال، کان کا درد۔ گردن کے غدود جاذبہ کا متورم ہو جانا، سل حنجرہ۔ کھانسی نمونیا، منہ، معدہ کی سوزش وغیرہ امراض اس کے عوارضات یا نتیجہ ہوتے ہیں۔ شاذ و نادر مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
سُرخ باد		Erysipelas	ایری سپلس

علامات مرض - بار بار لرزہ سے تیز بخار معہ عام علامات بخار سردرد متلی ایک آدھ دن بعد چہرہ پر سُرخ دھبہ معلوم ہوتا ہے یہ سرخی پھیل کر چہرہ گردن شانہ تک پھیل جاتی ہے چہرہ گردن ایک ہو جاتے ہیں آنکھیں کھل نہیں سکتیں، چہرہ متورم ہو کر بدصورت ناک متورم ہو کر بند ورم میں زیادہ درد، ورم ایک طرف عموماً بڑھتا ہے۔ جس طرف ورم بڑھتا ہے اس کی سُرخی اور سوجن کا کنارہ بخوبی معلوم ہوتا لیکن جدھر ورم ہٹتا ہے اُدھر یہ حالت نہیں ہوتی یعنی ماؤف اور تندرست جلد میں تمیز نہیں ہو سکتی ورم شدید ہو تو مقام ماؤف پر آبلے جن میں زردی مائل رطوبت جو ٹوٹ کر آخر زخم بن جاتے ہیں تیسرے دن بخار تیز ۱۰۴ - ۱۰۵، اگر ورم کو ترقی ہو تو بخار اور تیز ہو جاتا ہے پانچویں چھٹے دن بخار اتر جاتا ہے

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
گلٹیوں کا بخار		Glandular	گلینڈیولر فیولر

علامات :- پہلے بخار، سردرد، قئیں، پیٹ درد، دوسرے دن گردن اکڑ جاتی ہے پہلے گردن، بائیں جانب کے غدود

یعنی کان کی پچھلی بلندی سے اوپر نچلے جبڑے کے بیرونی گوشہ سے نیچے کی طرف گردن کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ کبھی دوسری طرف کے غدود بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ غدود ماؤف متفرق دردناک لیکن ان کی اوپر کی جلد متورم نہیں ہوتی۔ کبھی یہ ورم مرغی کے انڈے کے برابر ہوتا ہے۔ گلا متورم، بخار ۱۰۲، کبھی گردن کے پچھلے حصہ بغلوں چڈوں، کنج ران کے غدود بھی متورم، کبھی تمام جسم کے غدود متورم ہو جاتے ہیں یعنی بعض اوقات آنتوں کے غدود ماساریقا اور سینے کے غدود جاذبہ بھی متورم ہو جاتے ہیں۔

اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
موتی جھارا (مبارکی)	حمیٰ مشابہ محرقہ بطنیہ	Paratyphoid Fever	پیراٹائیفائیڈ

علامات۔ شدید بخار ہوتا ہے اس کی تمام علامتیں مثل محرقہ اسہالی ہوتی ہیں اور ان میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے کہ اس کی علامات نسبتاً خفیف ہوتی ہیں اور عرصہ مرض کم ہوتا ہے لرزہ یا قے وغیرہ علامات محرقہ اسہالی کی مانند۔ مگر دست قے محرقہ کی نسبت جلد انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ عموماً تیسرے دن یا چوتھے دن سر درد کم ہو جاتا ہے۔ پسینہ محرقہ سے زیادہ نفخ شکم، گردن چھاتی پر چھوٹے چھوٹے چند خشخاشی دانے ہوتے ہیں۔ جسم پر گلابی دھبے۔ محرقہ کی طرح نبض باریک نہیں ہوتی۔ عموماً دو ہفتہ میں بخار اتر جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
تپ دِق	حمی الدق	Hectic Fever	ہکٹک فیور

علامات:۔ یہ بخار عموماً سِل کے ساتھ ہوتا ہے یا اندرونی اعضا میں سے کسی میں پیپ پڑنے سے ہو جاتا ہے۔ چنانچہ نہایت خفیف طور پر شروع ہوتا ہے جس کا مریض کو چنداں احساس نہیں ہوتا، بخار کے احساس کو مریض وہم قرار دیتے ہیں۔ روزانہ ایک وقت معینہ پر خفیف عرصہ کے لئے تمام جسم یا اس کا کوئی حصہ گرم ہو جاتا ہے، کسی اندرونی اعضا میں پیپ پڑنے سے ہو تو خفیف سردی سے شروع ہوتا ہے، بخار کچھ عرصہ ہو کر پھر پسینہ آ کر اُتر جاتا ہے۔ دن رات میں اس کی دو نوبتیں ہوتی ہیں۔

پہلی نوبت نسبتاً شدید ہوتی ہے، شدت کے وقت، نبض تیز، رخساروں پر سرخ حلقہ پڑ جاتا ہے ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں، پسینہ خصوصاً رات کو دیکھا جاتا ہے، تخفیف مرض کا وقت کم۔ مریض لاغری کی تصویر، آخر اسہال شروع، ہاتھ پاؤں میں ورم، موت۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
طاعونی بخار (طاعون)	طاعون	Plague	پلیگ

علامات: شدید قسم کا وبائی بخار ہے جس میں عموماً جنگاسہ بغل گردن کے غدود متورم ہو کر پھول پک جاتے ہیں۔ کمال ضعف ہوتا ہے۔ اچانک لرزہ سے بخار شدید ۱۰۶ اسے ۱۰۷۔ درد سر بے خوابی

شدید بخار میں نبض ۱۲۰ سے ۱۴۰۔ آنکھوں کے گرد حلقے، چال متوالی، کبھی ساتھ ہی کبھی دوسرے تیسرے دن کنج ران، گردن کے غدود متورم، جن میں شدید جلن بعدہٗ پیپ پڑ جاتی ہے بخار میں عارضی تخفیف ہو کر غایت ضعف ہوتا ہے۔ آنکھیں دب جاتی ہیں، تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب بند، کبھی ناک، منہ و مقعد سے جریان خون جلد کے نیچے سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں۔ (ب) بدیں نکلتی ہیں، علامات مذکورہ شدید تر ہذیان دست قے بیہوشی ۲۴ سے ۳۶ گھنٹہ میں مریض مرتا ہے۔ علامات نمونیہ و شدید بخار، بلغم خون آمیز چھاتی میں درد سخت ضعف، موت (د) معدے آنت متاثر، نہایت بدبودار قے دست (س) سرسام، تشنج، بے ہوشی، دماغی علامات شدید۔ موت (ص) بڑے بڑے پھوڑے، ضعف، ہذیان۔ موت۔

متفرق امراض

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آتشک	**مادہ آتشک**	Syphilis **سفلس**

اوّل:۔ چھوت کے مقام پر ابھار یا پھنسی، بعدہٗ پھٹ کر زخم جن میں درد ندارد پیپ بہت کم، جنگاسہ بغلوں کے غدود متورم۔ پھنسی مذکورہ سے پیپ نکل کر جہاں لگے، وہاں زخم یہ عموماً چھوت والی جگہ آلہ تناسل، کالے بالوں اور پیڑو کی جگہ وغیرہ پر ہوتا ہے۔ درجہ دوم میں جسم پر گلابی دھبے یا تانبہ کی رنگ کے جو بعد کو سیاہ داغ رہ جاتے ہیں۔ جسم پر دانے، جن میں درد نہیں ہوتا، بعدہٗ لبوں، رخساروں، زبان، مقعد پر سفید داغ یا چھٹے حلق میں زخم تمام غدود متورم، کلائی، ٹانگوں کی لمبی ہڈیوں، جوڑوں، گوشت، ہڈیوں میں درد وغیرہ۔ درجہ سوئم، مختلف اعضا میں گمیاں پیدا اور متقرح ہو جاتے ہیں یہ گمیاں جلد، عضلات، زبان، حلق، امعاء، دماغ، نخاع، اعصاب، دل، پھیپھڑے تلی، گردوں نیز ہڈیوں میں پیدا ہوتی ہیں ہڈیوں میں سخت درد تالو زخمی یا اس میں چھید ناک گل جاتا ہے انگلیاں ٹیڑھی وغیرہ وغیرہ

آتشک موروثی Congenital Syphilis **کن جینیٹل سفلس**

بچی یا بچہ تندرست پیدا ہو کر چار ہفتہ بعد بدن پر جھریاں، رنگ سفید، ناک بہتی زکام رہتا ہے ناک منہ حلق میں چھالے یا زخم، ناک کی ہڈی خراب یا گل جاتی ہے لبوں چڈوں مقعد کے گرد شقاق یا سخت پھنسیاں جسم پر گلابی رنگ کے دھبے یا پھنسیاں یا آبلے، بال جھڑ جاتے ہیں دانت دیر سے نکلتے ہیں، بچہ روتا رہتا ہے کبھی دست یا یرقان مدامی، دانت نکلنے کے بعد بلوغت تک کوئی علامت نہیں ہوتی، بعدہٗ آنکھیں دکھتی ہیں ہڈیوں میں ابھار ٹانگوں ہڈیاں خم کھا جاتی ہیں۔ جوڑوں کے پاس ہڈیوں کے سرے متورم۔ متعدد قسم کے جلدی امراض وغیرہ وغیرہ۔

اُردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
آتشک مجازی	نر آتشک	S lt Shancre	سافٹ شنکر

علامات:۔ ایک مقامی خبیث قسم کا زخم ہے مگر خون میں داخل ہو کر جسم کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مواد لگنے کے ۲۴ گھنٹے بعد عضو تناسل پر بعد خارش کے ایک یا چند پھنسیاں یا آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ پانچویں دن پیپ آخر آبلہ پھٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ جنگاسہ کے غدود متورم جو آخر پھٹ کر زخم بن جاتے ہیں۔ آتشک مجازی کا زخم گہرا۔ جس کے چاروں ورم سطح زخم کرم خوردہ سی خاکستری رنگت بکثرت مواد کا اخراج، عضو ماؤف، دردناک متورم آخر عضو کی جلد یا خود عضو تناسل گل سڑ یا جھڑ جاتا ہے۔ مدت اس کی تین سے آٹھ ہفتہ ہوتی ہے۔

اُردو نام		ڈاکٹری نام
انگارا یا جمرہ	Enthrax	اینتھریکس

علامات:۔ (الف) چھوت کے مقام (چہرہ، ہاتھ، کلائی وغیرہ) ایک سرخ پھنسی جو نمودار ہوتی ہے اس کے گرد سرخ سوزشی حلقہ دار ورم شدید درد جلن، ورم کے گرد باجرے جتنے آبلے پیدا ہو جاتے ہیں جن کے کنارے مردار۔ آخر خشک ہو کر کھرنڈ آس پاس کے غدود جاذبہ متورم، بخار تیز، زہر کے خون میں سرایت کر جانے سے غایت ضعف بخار تیز تر، ہذیان ۔ موت (ب) پھیپھڑے کا جمرہ:۔ مثل نمونیا لرزہ سے شدید بخار کھانسی، شدید ضعف، ہذیان موت جو ایک دو دن کے اندر اندر ہوتی ہے (ج) آنتوں کا جمرہ:۔ نسبتاً کم ہوتا ہے قے، دست، سخت ضعف تلی بڑھ جاتی ہے۔ آخر موت ۔ یہ مرض بھیڑوں کو ہوتا ہے ان سے انسان کو، اون دھننے والے یا بیچنے والے لوگوں کو زیادہ تر ہوتا ہے۔

اُردو نام	
(۱) شدید سوزاک	Gnorrhoea
(۲) پرانا سوزاک (قرحہ)	

علامات:۔ مجامعت سے دو سے پانچویں دن سوراخ بول متورم ہو کر اس میں جلن خراش ہوتی ہے پیشاب جل کر آتا ہے۔ پہلے دن پتلی ریم منی جیسی جو گاڑھی ہو کر پیپ بن جاتی ہے خارج ہونے لگتی ہے۔ جنگاسہ کے غدود متورم، آلہ تناسل متورم، سخت دردناک پیشاب کرتے وقت سخت درد، کمر کولھے میں درد، اکثر بخار قبض ہو جاتی کبھی پیشاب کی نالی اتنی دردناک کہ کپڑا چھونے سے درد اور بوجہ ورم پیشاب رک جاتا ہے یا

یا اس سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ یعنی پیشاب میں آنے والی پیپ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ آخر پرانا سوزاک قرحہ ہو جاتا ہے۔ جس میں سال ہا سال تک پیشاب میں پیپ آتی رہتی ہے۔ پیشاب کی نالی درمیان سے سکڑ جاتی ہے۔ جس سے پیشاب بند ہو سکتا ہے یا قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے اور سخت تکلیف دیتا ہے۔

اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
جوڑوں کا درد	**نقرس**	Gout **گاؤٹ**

یہ چھوٹے جوڑوں کا درد ہے۔ ابتداءً اس کا حملہ عموماً پاؤں یا ہاتھ کی کسی انگلی کے جوڑ پر ہوتا ہے، زیادہ تر پاؤں کے انگوٹھے یا چھنگلی سے شروع ہوتا ہے۔ کبھی پہلے ہاتھ کے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں اس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **شدید نقرس**۔ پہلے بدہضمی بے خوابی، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کھینچی یا سرسراہٹ ہو کر حملہ مرض رات کو ۲ بجے سے ۵ بجے شروع ہوتا ہے۔ کبھی پاؤں کے انگوٹھے، ٹخنہ یا ایڑی ٹخنہ کے جوڑ میں شدید درد ماؤف جوڑ متورم سرخ درد کی وجہ سے حرکت نہیں ہو سکتی۔ کپڑا چھونے سے بھی درد۔ بخار ۱۰۲ - ۱۰۳، دن کو تخفیف رات کو شدت۔ ۵، ۷ دن بعد آرام یا مرض پرانا ہو جاتا ہے۔

۲۔ **پرانا نقرس**۔ حملے دیر دیر بعد زیادہ جوڑ مبتلا ماؤف، جوڑ متورم بیڈول، بدہضمی دل کی حرکات غیر منظم، پیشاب میں ایلبیومن آتی ہے۔

۳۔ **نقرس اندرونی**۔ میں جوڑوں کی درد موقوف ہو کر اندرونی اعضاء کی طرف منتقل۔ ایسی صورت میں پیٹ درد ہتے، دست، تنگی تنفس دل میں درد۔ حرکات قلب غیر منظم۔ کبھی ہذیان، سکتہ۔

۴۔ **بیقاعدہ نقرس**۔ بے شمار عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں جو نقرسی خاندانوں میں ہوتی ہے۔ عوارض عصبی مثلاً دردسر۔ دیوانگی مرگی۔ عرق النسا، مختلف مقامات کا فالج۔

عوارض و علامات جسم:۔ آنکھوں کا جلنا۔ سوزش پردہ صلبیہ۔

عوارض علامات بطنی:۔ مثلاً ورم معدہ، قولنج، اسہال، ورم امعا یا جگر، قبض، بواسیر، درد معدہ، خصوصاً بدہضمی، علامات قلبی:۔ خفقان درد دل، غشی، دل بڑھ جانا یا چربی میں بدل جانا۔ شرائین کی دیواروں کا مرض۔ علامات تنفسی:۔ دمہ۔ پرانی کھانسی، نمونیہ۔ علامات بول:۔ گردوں کی ساخت یا افعال میں فرق۔ پیشاب میں ایلبیومن۔

(نیز دیکھو نوٹ صفحہ ۱۷۲)

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
کمی خون (کمزوری خون)	**قلۃ الدم**	Chlorosis	**کلوروسس**

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) سبز بھس تاؤ	قلت ملون الدم	Green Sickness	گرین سِک نس
سبز قلت یا کمی خون	مرض اخضر		

علامات:۔ زیادہ تر یہ مرض مستورات میں ہوتا ہے۔ جسم کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ اکثر سفید رنگ کی عورتوں میں زردی مائل یا سبزی مائل زرد اور دوسرے رنگ کی عورتوں یعنی گندمی یا سیاہ رنگ میں سفیدی مائل نیلگوں ہو جانا اہم علامت یہ بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ جسم کے رنگ کے علاوہ آنکھوں کی سفیدی بھی نیلگوں ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یوں کہا جا سکتا ہے کہ مرض میں مریض یا مریضہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ یا سبزی مائل زرد۔ سبزی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ عموماً حیض کی خرابی یا قبض دائمی اور بدہضمی بھی ہوتی ہے اور خون بھی بذاتہ پھیکا اور رقیق ہوتا ہے۔

(۲) خبیث بھس	قلت الدم موذی	Perniciousanaemia	پرنی شش انی می آ
مہلک کمزوری خون	قلت خون مہلک		

علامات:۔ خون بذاتہ سرخ نہیں ہوتا بلکہ ایک بے رنگ چیز کہا جا سکتا ہے۔ جس میں چھوٹے چھوٹے ذرات سرخ جو فی انچ مربع میں شاید ایک کروڑ سے زیادہ پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے خون سرخ دکھائی دیتا ہے۔ اس مرض میں یہ ذرات خون کم یا ان کی سرخی کم ہو جاتی ہے مریض آہستہ آہستہ ضعیف، کمزور، ضعف، نقاہت رنگ زرد ہونے کے علاوہ ہونٹ اور پپوٹوں کے اندر دیکھنے سے وہ بھی زرد یا ہلکے رنگ کے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرا سی محنت سے دِل دھڑکتا ہے آدمی پست ہمت، سست مزاج اور اپنے کو مریض پاتا ہے۔ نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے، بدہضمی عموماً ساتھ ہوتی ہے۔ کبھی قے دست پیشاب کا رنگ تبدیل ہو کر سیاہی مائل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سرخ ذرات خون مذکورہ کا زیادہ مقدار میں تلف ہونا ہوتا ہے۔ بے خوابی، زبان سرخ، متورم، کبھی قے، دست، ہاضمہ خراب، جگر تلی بڑھ جاتے ہیں۔ پاؤں ٹخنوں پر آماس۔ کبھی معدہ، منہ، ناک سے خود بخود جریان خون ہو جاتا ہے بار بار حملے ہوتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
بیری بیری	**بیری بیری**	Beriberi	**بیری بیری**

علامات:۔ یہ بیماری فساد ہضم سے ان لوگوں کو ہوتی جو زیادہ تر چاول جو مشین سے صاف کئے ہوئے کھاتے ہیں

بلحاظ اسس مرض کے شدید یا خفیف ہونے کے یہ مرض تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ:-

علامات :- یہ عموماً عام بیماری ہے جو خصوصاً چاول زیادہ پیدا کرنے والے ممالک اور کھائے جانے والے ممالک میں ہوتی ہے۔ اس کی ابتدا فالج کی ابتدا کی طرح ہے چنانچہ کبھی ہاتھ پاؤں یا ٹانگوں میں خفیف سنسناہٹ ہوتی ہے۔ مسلسل بیٹھا رہنے یا ہاتھ پاؤں کو ایک جگہ پر رکھنے سے ہاتھ پاؤں سُن ہو جاتا یا سو جاتے ہیں۔ دو ایک گھنٹہ زمین یا دری پر بیٹھ کر لکھتا ہے تو جن ٹانگوں پر زیادہ دباؤ پڑے وہ سو جاتے ہیں۔ سوتے وقت اگر ہاتھ سر کے نیچے آجائے تو وہ سو جاتا ہے اس میں سنسناہٹ اور جھنجھناہٹ، محسوس ہوتی ہے۔ اس سوئے ہوئے ہاتھ یا پاؤں کو ہلایا جائے تو وہ جاگ پڑتا ہے اور اس میں خفیف اکڑن۔ اس حالت کو شدید حالت مرض کی علامت منذرہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ چہرہ پر آماس بھی دیکھا جاتا ہے

دوسرا حصہ، معمولی بیری بیری، کمزوری بڑھتی جاتی ہے دل دھڑکنے لگتا ہے مگر ہاضمہ یا ہوش و حواس میں فتور نہیں آتا۔ جسم میں سوئیاں چبھتی یا تکان سی محسوس ہوتی ہے اگر اصلاح مرض نہ ہو، تو رفتہ رفتہ عضلات کمزور معلوم ہوتے ہیں اور جلد میں سنسناہٹ یا جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ پھر ہاتھ یا پاؤں بوجھل۔ ان میں تکان محسوس ہوتی ہے چہرہ پر آماس ہوتا ہے۔ تمام بدن ایک دم برائیٹ ڈزیز کی طرح اچانک پھول کر کُپا ہو جاتا ہے بعض میں استسقا ہو جاتا ہے۔ کبھی اچانک دل کی حرکت بند ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ صحت ہونے والی ہو تو آہستہ آہستہ اماس میں تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ بدن کمزور دُبلا ہوتا ہوتا صرف ہڈیاں رہ جاتا ہے، حرکت کرنے کو جی نہیں چاہتا مریض اپنے کو پڑا رہنے پر مجبور پاتا ہے۔ اس وقت بھی اگر غذا کی اصلاح کر دی جائے تو صحت ہو جاتی ہے۔

شدید بیری بیری۔ اچانک بغیر کسی علامت منذرہ کے، یکایک مریض کا دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے۔ سانس رکنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہوتے موت ہو جاتی ہے۔

طبّی نام		ڈاکٹری نام
کساح	Rickets	ریکٹس

علامات مرض :- اس کی تشخیص مشکل نہیں ہوتی۔ پاکستان اور ہندوستان کا ہر شخص جانتا ہے کہ کُبڑا کس کو کہتے ہیں۔ یہ مرض بچپن میں مگر شاذو نادر ۸ سے ۱۴ برس کی عمر میں بھی پایا جاتا ہے بچہ لاغر، کمزور سر کی ہڈیوں کے جوڑ نہیں ملتے۔ عام بد ہضمی، راتوں کو بے چینی ہوتے ہوتے سر و چہرہ پر پسینہ، سر بڑا، سینہ کی ہڈیاں خم کھا کر بچہ کُبڑا ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
سکروی	سکربوط	Seurvy	سکروی

علامات ۔ اس مرض کی عام تین اہم علامات ہوتی ہیں ۔ مسوڑھے پلپلے پھولے ہوئے بعض مقامات سے جریان خون کی طرف طبیعت کا مستعد ہونا ۔

چنانچہ بہت زیادہ پست ہمتی اور کمزوری ۔ جس تاؤ (انی می آ) کی طرح جسم کا رنگ پھیکا ، مسوڑھے پلپلے متورم ، پھولے ہوئے ۔ ان سے خون آتا ہے دانت ہلتے ہیں کبھی گر پڑتے ہیں ۔ چہرہ ، کلائی ، ٹانگوں پر نیلے دھبے چہرہ اور ٹانگوں پر خفیف اماس کبھی بغیر کسی سبب کے ناک ، منہ ، مقعد یا چوٹ زدہ جگہ سے خود بخود جریان خون ۔ آخر اسہال یا استسقا ، موت ۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
جسم پر خونی دھبے	فرفورا	Purpura	پرپیورا

جلد کے نیچے سیاہ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اس کی چار اقسام ہوتی ہیں ۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
(۱) سادہ پرپیورا	فرفورا البسیط	Purpura Simplex	پرپیورا سمپلکس

علامات :۔ اس مرض میں صرف جلد پر ہی داغ یا دھبے پیدا ہوتے ہیں ۔ اس کی تشخیصی علامت یہ ہے کہ نہ تو یہ خسرہ وغیرہ کی طرح جلد سے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں نہ دبانے سے زایل ہوتے ہیں ۔ شروع شروع میں سرخ ۔ بعد میں ملگجے سیاہی مائل نیلگوں ، آخر سیاہ ہو جاتے ہیں ۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہوتا ہے ۔ کھڑے ہوئے یا چلنے پھرنے کی حالت میں نمایاں ہوتے ہیں ، ہاں نکلتے زائل ہوتے رہتے ہیں ۔ مگر بالکل تمام زائل نہیں ہوتے اسس مرض میں بخار عارض نہیں ہوتا ۔

(۲) خونی پرپیورا	فرفورا نزیفی	Purpura Haemorrhagica	پرپیورا ہیمو راجیکا

علامات :۔ اس مرض میں جلد کے نیچے اور آبدار جھلیوں یا جوڑوں میں جریان خون ہوا کرتا ہے ۔ اس طرح جلد پر بڑے یا چھوٹے چھوٹے خونی دھبے نمودار ہوتے ہیں یا نکسیر پھوٹتی ہے ۔ آلات تناسل یا تولید یا مقعد ، منہ ، معدہ ، آنتوں ، گردہ ، مثانہ ، پھیپھڑوں سے جریان خون ہوتا ہے ، جوڑوں میں جریان خون ہو تو وہ سخت درد کرتے ہیں ۔ عموماً بخار بھی ہوتا ہے ۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے ۔ ذرا سی حرکت و محنت سے تنفس پھول جاتا ہے ۔ دل دھڑکتا ہے ، کبھی تلی بڑھ جاتی ہے ۔ کبھی قیئیں آتی ہیں ۔ سینہ دکھتا ہے ۔ مگر سکروی کی طرح اس میں نہ تو مسوڑھے پھولے ہوتے ہیں نہ پاؤں ، ٹخنوں پر اماس ہوتا ہے ۔ اور نہ ہی جلد سے بھوسی جھڑتی ہے ۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
(۳) گنٹھیے دار پرپیورا	فرفورا وجع المفاصلی	Purpura Rheumatica	پرپیورا ریومیٹیکا

اس مرض میں ٹانگوں وغیرہ پر سیاہ داغ پڑنے کے علاوہ جوڑوں میں ورم اور درد بھی ہوتا ہے عموماً گلا درد کرتا ہے کبھی سیاہ دھبوں کے ساتھ ہی جسم پر پتی (چھپاکی) اچھل پڑتی ہے۔

فرفورا ہیمگی

ہینگ پرپیورا

جسم پر یا ٹانگوں پر سیاہ دھبوں کے علاوہ جسم پر ڈورے اُبھرنے کے علاوہ جوڑ متورم دردناک ہو جاتے ہیں۔ دیگر حصص پیٹ میں درد قیئں ہوتی ہیں کبھی پیٹ میں قولنج سا درد ہوتا ہے۔ انتڑیوں میں جریان خون ہوتا ہے۔ کبھی برسوں آرام ہو چکنے کے بعد مرض عود کرتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
پرانا جوڑوں کا درد	**وجع المفاصل مزمن**	Chronic Rheumatism	**کرانک ریومائیزم**

علامات:۔ جوڑوں میں سختی درد و ورم کی شکایت ہوتی رہتی ہے جو جوڑ کو گرم کرنے یا دکھنے یا بستر میں درد زیادہ ہو جاتی ہے۔ جوڑوں کے اِرد گرد کے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں آخر جوڑ پھول کر بد وضع ہو جاتے ہیں یا جُڑ کر ان کی حرکات کم یا رُک جا کر وہ ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ عموماً بدہضمی کی شکایت رہتی ہے جو تحقیقات جدیدہ سے باعث مرض قرار دی جا رہی ہے۔ مگر بخار ساتھ نہیں ہوتا اگر ہو تو شاذ و نادر

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
جوڑ پتھرانا	**تحجر المفاصل**	Rheumatoid Arthritis	**روماٹائیڈ ارتھرائی ٹس**

علامات مرض:۔ پہلے جوڑ کی سنوویل ممبرین (چکنائی پیدا کرنے والی جھلی) بعد میں جوڑ کی تمام ساختیں متورم ہو جاتی ہیں بعد میں جوڑ میں رطوبت پیدا ہو کر جوڑ تن اور بھر جاتا ہے شدید حالتوں میں تو بہت سارے جوڑ ماؤف یعنی متورم ہو جاتے ہیں۔ ورنہ عام طور پر ایک جوڑ میں مذکورہ علامات پیدا ہو کر متورم ہونے کے بعد آرام آجاتا ہے۔ بعد میں مرض عود کر آتا ہے۔ اسی طرح بار بار مبتلا مرض ہو کر آخر جوڑ ناکارہ و خراب ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ پاؤں کے کل چھوٹے بڑے جوڑ مبتلا ہو کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ عموماً پاؤں کی نسبت ہاتھ پہلے ناکارہ ہوتے ہیں۔ بعد میں، کنپٹی، جبڑے اور گردن کے مہروں کے جوڑوں کی نوبت آجاتی ہے۔ جس سے مریض نہ سر ہلا سکتا ہے نہ منہ کھول سکتا ہے۔ آخر جوڑوں میں استخوانی وصل پیدا ہو کر جوڑ قطعاً ناکارہ ہو جاتے ہیں، یعنی پتھرا جاتے ہیں درد رات کو زیادہ ہوتا ہے۔

اردو نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
چھوٹے جوڑوں کا درد	**نقرس**	Gout	**گاوٹ**

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں (۱) شدید نقرس (۲) نقرس حشوی (۳) بے قاعدہ نقرس

(اوّل) شدید نقرس — نقرس حار — اکیوٹ گاوٹ

علامات:۔ حملہ مرض سے پہلے عموماً بدہضمی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی بعض مریضوں میں درد یا دوران سر۔ گلے میں ورد ہو کر ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں کھچتی یا پھڑکتی ہیں یا ان میں سرسراہٹ ہوتی ہے پچھلی رات کو اچانک پاؤں کی چھنگلیا یا انگوٹھے کے درد سے شروع ہوتا ہے۔ کبھی حملہ مرض ایڑی یا ٹخنہ جوڑ کے درد سے شروع ہو جاتا ہے جوڑ اس حد تک متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں کہ کپڑا چھو جانے سے سخت درد ہوتا ہے۔ لرزہ ہو کر بخار شروع ہو جاتا ہے جو ۱۰۲ درجہ سے زیادہ نہیں ہوتا درد رات کو شدید ہو جاتا ہے۔ پانچ سات روز گزر جانے کے بعد آہستہ آہستہ مرض میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں صرف ایک ہی جوڑ بار بار مبتلا ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں رفتہ رفتہ بڑے جوڑ مبتلاء مرض ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کے حملے بار بار ہوتے ہیں

(۲) پرانا نقرس — نقرس مزمن — کرانک گاوٹ

علامات۔ ہاضمہ ہمیشہ خراب رہتا ہے۔ دل کی حرکات غیر منتظم ہو جاتی ہیں۔ جوڑوں پر درد کے حملے ہوتے ہیں۔ جوڑ متورم ہو کر بے ڈول ہو جاتے ہیں۔ انگلیوں کے جوڑوں پہ یوریٹ آف سوڈا جمع ہو کر گٹھلیاں یا ابھار بن جاتے ہیں جن کی اوپر کی جلد پھٹ کر نیچے سے یوریٹ سوڈا نمودار ہو جاتا ہے۔ ناک اور کان کی لو میں بھی یہ مادہ پیدا یا جمع ہو سکتا ہے ایک شخص اس یوریٹ آف سوڈا سے سلیٹ پر لکھ سکتا ہے اگر نقرس کا حملہ اچانک رک جائے تو مرض اندرونی اعضاء میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اسی صورت میں پیٹ میں درد قے دست، تنگی تنفس، مقام قلب پر درد سر کا دوران۔ درد سر، دل کی حرکات کا غیر ہو جانا وغیرہ شکایات یا ان میں سے کوئی ایک شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حالت مرض کو ڈاکٹری میں ریٹروسیڈنٹ گاوٹ، یا اندرونی نقرس لکھتے ہیں۔

(۳) نقرس بیقاعدہ — نقرس غیر منتظم — ارریگولر گاوٹ

نقرسی خاندانوں میں، یعنی وہ خاندان جو امیرانہ خوراک کھاتے ہیں اور ورزش نہیں کرتے یا کم کرتے ہیں۔ یا وہ لوگ جن کے ماں کے خاندان یا باپ کے خاندان میں یہ مرض ہوتا ہے وہ ان امراض میں سے کسی ایک نہ ایک مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو نقرسی امراض ہی کہا جاتا ہے۔ ان اشخاص میں ان امراض کے قبول کرنیکی خاص استعداد ہوتی ہے۔ چنانچہ:۔

درد سر۔ دوران سر۔ دیوانگی۔ مرگی۔ سکتہ۔ عصبی دردیں۔ مختلف قسم کے فالج، عرق النساء آنکھوں کا جلنا۔ سوزش پردہ چشم۔ صلبیہ۔

ورم یعنی سوزش معدہ۔ درد معدہ مسلسل بدہضمی، قولنج، اسہال، ورم امعاء ورم جگر، قبض، بواسیر، قلب کے متعدد امراض، درد دل، غشی، دل کا بڑھ جانا۔ دل پھیل جانا یا دل کی شرائین کی دیواروں کا موٹا ہو جانا۔

علامات تنفس :۔ دمہ۔ پرانی کھانسی، نمونیا۔

علامات گردہ مثانہ :۔ گردوں میں یوریٹ آف سوڈا جمع ہو کر اس کے افعال میں متعدد قسم کے نقص آجاتے ہیں۔ چنانچہ سوزش کلیہ یا گردوں کی ساخت کا دانہ دار ہو جانا۔ مثانہ اور گردہ کی مزمن سوزش۔ گردہ یا مثانہ کی پتھری۔ یا پیشاب میں یورک ایسڈ یا البیومن کا اخراج۔ خصوصاً یورک ایسڈ کا۔

علامات جلد :۔ چھپاکی۔ ورم جلد۔ ایگزیما۔ چنبل۔ کیل۔ مہاسے میں سے کوئی نہ کوئی مرض ان میں سے ہوتے رہتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیشاب میں شکر آنا	**ذیابیطس**	**ڈایابٹیز ملائی ٹس**

علامات :۔ یہ مرض خفیہ طور پر شروع ہوتا ہے علامات عام طور پر یہ ہوتی ہیں کہ مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے۔ منہ ہر وقت خشک رہتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے خصوصاً رات کے وقت۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ مگر عام طور پر خراش معدہ بڑھ کر بار بار بھوک لگتی ہے۔ عام علامات :۔ پیشاب زیادہ آنا اور پیاس لگنا، منہ کا ذائقہ میٹھا اور سانس سے میٹھی میٹھی بو آتی ہے۔ مریض لاغر ہوتا جاتا ہے اگر پیشاب میں شکر آنا اچانک بند ہو جائے یا کم ہو جائے تو غشی ہو کر موت ہو جاتی ہے پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۳ سے ۱۰۶ کبھی اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے گرم ہوتے ہیں مگر ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ جلد پر سے بھوسی جھڑتی ہے جلد پر مختلف قسم کے خراج۔ پھوڑے پھنسیاں یا خدا پناہ بخشے کاربنکل (شب چراغ) جو نہایت خراب قسم کا پھوڑا ہوتا ہے، نکل آتا ہے۔

ذیابیطس سادہ میں پہلے کمر میں خفیف درد ہوتا ہے جو بڑھتے بڑھتے رانوں اور پنڈلیوں کو جاتا ہے۔ باقی تمام علامات بدن کی کمزوری بار بار پیشاب آنا۔ بار بار پانی کی پیاس وغیرہ اسی طرح ہوتی ہے جس طرح ذیابیطس شکری میں ہوتی ہے مگر اس پیشاب میں شکر نہیں آتی۔ پیشاب میں شکر کا آنا کیمیاوی طریقہ پر ایک ڈاکٹر ہی دیکھ یا تشخیص کر سکتا ہے۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
ڈراپسی	استسقا	جلندھر (اماس)

علامات:۔ بدن پر آماس یعنی ورم آجانے کو "اسارکا" یا "جنرل ڈراپسی" کہتے ہیں۔ پیٹ میں پانی پانی پیدا ہو کر پیٹ حاملہ عورت کی طرح بڑھ جاتا ہے اس کو اسائٹیز کہتے ہیں۔

بدن پر جو اماس ہو وہ اچانک ہو جاتا ہے جو تمام بدن یا ہاتھوں، منہ یا ٹانگوں وغیرہ کسی ایک اعضا پر ہونا ممکن ہوتا ہے۔ اس اماس یا ورم کی اہم علامت یہ ہوتی ہے کہ اگر اس کو انگلی سے دبایا جاوے تو جہاں سے دبایا جاوے گا وہاں پر گڑھا پڑ جاوے گا پھر وہ گڑھا دیکھتے دیکھتے آہستہ آہستہ بھرنا شروع ہوتا جاتا ہے۔ اور دو ایک منٹ میں ورم ویسے کا ویسا ہو جاتا ہے حالانکہ دوسرے سوزشی ورم میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ اس مرض کی تشخیص کی علامت ہوتی ہے۔

چنانچہ جب دل یا پھیپھڑوں کا کوئی مرض باعث مرض ہو تو آماس پہلے پاؤں سے شروع ہوتا ہے جب جگر کی خرابی باعث مرض ہو آماس پہلے پیٹ پہ ظاہر ہوتا ہے۔ جب گردوں کی خرابی سے آماس ہو تو آماس پہلے آنکھوں کے پپوٹوں اور پھر تمام جسم پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے اماس سے چند گھنٹوں کے اندر اندر تمام بدن پھول کر کُپّا بن جاتا ہے۔ مگر ایسا آماس زائل بھی جلد ہو جاتا ہے۔

جب کمی خون باعث مرض ہو تو آماس خفیف ہوتا ہے جو رات کو سونے پر زائل ہو جاتا ہے۔ البتہ پپوٹوں پر کسی قدر باقی رہتا ہے دن کو چلنے پھرنے میں پھر آماس ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
اکیوٹ روماٹیزم	حمّیٰ وجع المفاصل	شدید گنٹھیا (گنٹھیے کا بخار)

علامات:۔

عموماً سردی لگ کر بخار ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے بعد جوڑوں میں ہوتا ہے۔ کبھی گلے میں پہلے لوزتین متورم ہو جاتے ہیں اور جسم کے مختلف اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ ۸۰ فی صدی بخار کے ۲۴ گھنٹہ بعد گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑوں میں تناؤ ہو کر پھر شدید درد ہوتا ہے۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں ذرا سا دبانے سے حتیٰ کہ کپڑا چھونے سے بھی درد کرتے ہیں۔ پہلے کہنی اور کلائی کے جوڑ متورم ہو جاتے ہیں پھر باقی جوڑ یکے بعد دیگرے گرفتار ہوتے جاتے ہیں۔

مقابل کے جوڑ مبتلا، مرض ہوتے ہیں۔ یعنی اگر ایک بازو کی کہنی گرفتار مرض ہو تو پھر دوسری طرف کی کہنی بھی مبتلا ہو جاتی ہے۔ بخار رہتا ہے۔ مگر شدید حالتوں میں ۱۰۵ اور شدید تر حالتوں میں ۱۰۹-۱۱۰ تک بڑھ جاتا ہے جو خطرناک ہے۔ پسینہ بکثرت اور بدبودار آتا ہے نبض شدید، پیاس شدید، جوڑوں کی سوزش ایک جوڑ سے دوسرے میں دوسرے سے تیسرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے، مریض نہ ہاتھ ہلا سکتا ہے نہ ہل چل سکتا ہے۔ ۱۰-۱۲ دن بعد بخار رفع ہو کر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے مرض کے بار بار حملے ہوتے ہیں۔ جوڑ بے ڈول ہو جاتے ہیں اگر بخار شدید نہ ہو اور جوڑ بھی زیادہ متورم اور دردناک نہ ہوں تو اس کو سب ایکوٹ یعنی کم شدید گنٹھیا۔ اس حالت مرض میں ماؤف جوڑوں کی ہیئت اور ساخت میں فرق ہوتا جاتا ہے۔ عموماً اس مرض کی میعاد ۳ سے ۶ ہفتہ تک ہوتی ہے مگر بعد میں بھی کوئی نتیجۂ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں دل کی اندرونی جھلی میں سوزش کا خاص امکان ہوتا ہے یعنی جب یہ مرض اعضاء اندرونی منتقل ہوتا ہے تب حجاب قلب ماؤف ہو جاتے ہیں۔ جب دماغ کے پردے ماؤف ہو جائیں تو اس کو سری برل روماٹیزم کہتے ہیں اس میں شدید تر بخار اور ہذیان ہے جیسی غنودگی غفلت ہو جاتی ہے اور عموماً موت ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گلسوئے	**فوجلا**	ممپس (پیروٹائی ٹس)

علامات خفیف۔ ۱۰۲ درجہ کا بخار ہو کر بائیں کان کے نیچے درد ہو کر تھوک پیدا کرنے والے غدود متورم ہو جاتے ہیں یہ ورم عین کان کی لو کے نیچے ہوتا ہے جو بڑھ کر کان کے نیچے پیچھے اور گردن پر پھیل جاتا ہے، رخسار گردن متورم ہو کر ایک ہو جاتے ہیں۔ دو چار دن کے بعد دوسری طرف بھی ورم ہو جاتا ہے۔ کچھ کھانے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے اور بخار بڑھ جاتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے جو چار یا پانچ دن کے بعد بخار رفع ہو جاتا ہے اور پانچ چھ دن کے بعد ورم میں تخفیف ہونا شروع ہو کر آٹھویں دن ورم بالکل زائل ہو جاتا ہے اس ورم کے نتیجہ میں شاذ و نادر ہی پیپ پڑتی ہے۔ (۲) ورم خصیوں میں خصوصاً منتقل ہو جاتا ہے اگرچہ کان کے غدود اور خصیہ کا باہم کوئی رشتہ آج تک معلوم نہیں ہوا۔ بعض مریضوں میں پہلے خُصیے متورم ہوتے ہیں پھر کن پیڑے نکلتے ہیں۔ ورم خصیہ میں بخار شدید ہوتا ہے، مع ہذیان جس میں قیئں آتی ہیں۔ نہ صرف خصیہ بلکہ فوطہ بھی متورم ہو جاتا ہے۔ اس میں حالت سوزاک کی طرح پیشاب کی نالی سے پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ خصیہ اگرچہ چھوٹا ہو جاتا ہے مگر قوت باہ زائل نہیں ہوتی ہے یہ ورم مردوں کے پستانوں میں بھی ہو سکتا ہے۔

عورتوں میں بجائے ورم خصیہ کے خصیۃ الرحم متورم ہو جاتے ہیں یا اندام نہانی اور چھاتیوں پر سوزش ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں آنسو پیدا کرنے والی تھیلی متورم ہو جانے کی وجہ سے آنکھوں کی گلٹی اور حلقہ چشم اور ہونٹوں میں درد ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ اس مرض کے دوران میں، بخار۔ سر میں درد اور قبض جس کی وجہ پنکریاٹک (لبلبہ) کا ورم ہوتا ہے۔ خونی قے، خونی پاخانہ، نسیان، فالج گردن اکڑ جانا۔ بہرہ ہو جانا، نابینا ہو جانا، نکسیر، کھانسی نمونیا۔ دل یا اس کے غلاف اور پھیپھڑوں میں سوزش، حلق میں ورم ہو سکتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کالی کھانسی	**سرفہ سیاہ**	**ہوپنگ کف**

علامات:۔ یہ مرض جو کہ عموماً دو سال سے آٹھ برس کی عمر کے بچوں کو عموماً ہوتا ہے۔ ابتداء میں خفیف بخار۔ اور شدید زکام کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ تھوڑی کھانسی ہوتی ہے جو دن بدن تیز ہوتی جاتی ہے ایک عشرہ کے بعد کھانسی میں شدت ہو جاتی ہے کھانسی نہایت لمبے غوطہ والی اور تشنجی قسم کی ہوتی ہے مریض کا ایک سانس کھانستے کھانستے بیدم ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ابھر آتی ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس غوطہ میں بچہ مر جائے گا۔ کبھی منہ ناک یا کان سے خون نکلنے لگتا ہے۔ بول و براز بے خبر نکل جاتے ہیں۔

اہم علامت تشخیصی اس مرض کی یہ ہے کہ دوران کھانسی میں جب بچہ زور سے کھانستا ہے تو اندر سانس کھینچتے وقت ایک چیخ کی آواز یا ہوپ کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانستے کھانستے اکثر قے ہو جاتی ہے یا تھوڑا سا لیسدار بلغم خارج ہو کر کھانسی کی باری رک جاتی ہے اور بچہ جس کی حالت جو پہلے دورہ میں قابل رحم تھی۔ چنگا بھلا ہو کر کھیلنے لگ جاتا ہے۔ کھانسی کے دورے یا مرض کی باری یوں ہوتی ہے کہ بعض بچوں میں دن رات میں دو تین دورے ہوتے ہیں۔ بعض میں ایک گھنٹہ کے اندر دو چار دورے ہوتے ہیں۔

یہ مرض میعادی مرض ہے کہ چھ ہفتوں سے پہلے اچھا نہیں ہوا کرتا چوتھے ہفتہ کے بعد سے دوروں کی تعداد یا تکلیف میں امید کمی کی جا سکتی ہے۔ شاذ و نادر۔ اس کی میعاد کبھی کبھی ایک سے دو تین ماہ ہوتی ہے۔ یہ مرض ساری عمر میں ایک بار ہوتا ہے۔ اس مرض کے نتیجہ میں سل دماغ کے پردوں کا ورم۔ ورم معدہ و امعاء ہو سکتے ہیں۔ مگر زیادہ تر نمونیہ یا پھیپھڑوں میں سل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
وبائی خناق	خناق وبائی	ڈفتھیریا

علامات مرض:- ابتدا میں کچھ سستی محسوس ہو کر پتلی اسہال ہو کر گردن میں اکڑاؤ معلوم ہو ہے۔ خفیف بخار مگر شاذ و نادر۔ تیز بخار ورم حلق سے آواز بھاری ہو جاتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ چار یا پانچ روز کے بعد تالو اور حلق کے اندر ایک فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے سانس گزرنے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے جو حنجرے سے نرخرہ کی طرف بڑھتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے اور رال بہتی ہے کبھی جھلی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ سانس لینا محال ہو جاتا ہے۔ ایک دو دن میں موت ہو جاتی ہے۔ مریض حلق میں انگلیاں ڈال کر گلے کو پھاڑنا چاہتا ہے۔ کمال بے چینی ہوتی ہے۔ پانچویں چھٹے دن جھلی علیحدہ ہونی شروع ہو کر آٹھویں دن تک صاف ہو جاتی ہے۔ کبھی منہ ناک سے خون کا جریان یا ہذیان یا ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔ ورم حلق سے پانی پیتے وقت پانی ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔ یہ مرض وبائی ہوتا ہے۔ اس مرض کے نتائج، کھانسی، نمونیہ، ورم گردہ، بول زلالی یعنی پیشاب میں البیومن آنا۔ خون کی عفونت، فالج عضلات۔ چشم کی وجہ سے بصارت میں نقص واقع ہونا یا لقوہ ہو سکتا ہے۔ گلے کی جھلی کا امتحان کرنے پر اس مرض کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
نمونیہ	ذات الریہ	نمونیا

علامات مرض:- اس مرض میں پھیپھڑے میں ورم ہو جاتا ہے اور پھیپھڑہ کی ساخت جگر کی طرح سخت ہو جاتی ہے دونوں پھیپھڑوں میں ورم ہو جانا بھی ممکن ہے جب پھیپھڑے کا بڑا حصہ متورم ہو تو اس کو لوبر نمونیہ کہتے ہیں۔ جب پھیپھڑہ کا چھوٹا حصہ یا پھیپھڑہ کہیں کہیں سے متورم ہو جائے تو اس کو لابیولیہ نمونیا کہتے ہیں۔

شدید نمونیہ	ذات الریہ	لوبر نمونیا

علامات مرض:- عموماً جوانوں میں لرزہ سے اور بچوں میں تشنج سے بخار ہو جاتا ہے۔ اسّی فیصدی بخار کے ابتدا میں قے آتی ہے۔ بخار کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ ابھرتی ہے۔ نبض ۱۰۰ سے ۱۲۰ بعض دفعہ ۱۴۰ ہو جاتی ہے سانس جلد جلد اور رکھیچ آتا ہے۔ اور سانس جو بحالت تندرستی ۱۸ دفعہ فی منٹ آتا ہے اس بیماری کے دوران میں ۴۰ بعض دفعہ ۶۰-۸۰ بار ۶۰-۸۰ بار فی منٹ آتا ہے۔ اہم علامت سانس کے

ساتھ یہ دیکھی جاتی ہے کہ ناک کے نتھنے سانس لیتے وقت پھول جاتے ہیں۔ ان کو جگایا جاوے تو ٹھیرنے پر جب اس کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ اس کے نتھنے حرکت کرتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر دائیں پھیپھڑے کے پیندے میں ہوتا ہے۔

دوسری اہم علامت ماؤف طرف کے پھیپھڑے یعنی چھاتی میں درد ہوتا ہے اگر غلاف شش بھی ماؤف ہوں تو درد زیادہ شدید ہوتا ہے۔ اس مرض کا مریض کھانستے وقت سانس اندر کھینچتا ہے تو درد ہوتی۔ مگر کھانسی میں قدرتی قاعدہ ہے کہ کھانستے وقت آدمی پہلے ہوا اندر کھینچتا ہے۔ پھر اس کو کھانس کر یعنی تشنج یا جھٹکوں سے ہوا خارج کرتا ہے تو مریض کو سخت درد ہوتا ہے درد ہوتا ہے۔ مگر کھانسی مجبوری ہوتی ہے۔ اس واسطے مریض اندر جانے والا سانس چھوٹا لیتا ہے اس واسطے مریض خاص قسم کی کھانسی کھانستا ہے جو ایک دفعہ دیکھ لینے پر نہیں بھولتی۔ مرض میں بلغم کم نکلتا ہے۔ دو ایک دن بعد بلغم میں خون خارج ہوتا ہے اس واسطے بلغم زنگاری رنگ کا خارج ہوتا ہے جو کہ اہم تشخیصی علامت ہے دونوں رخسار سرخ ہوتے ہیں مگر جو پھیپھڑہ ماؤف ہو اس طرف کا رخسار زیادہ سرخ ہوتا ہے۔

عام علامات:۔

بخار شدید بے چینی۔ بے خوابی۔ ہذیان، سانس اندر کھینچتے ہوئے عوارضات جو اس مرض کے دوران میں یا بعد صحت لاحق ہوتے ہیں۔ ان اعضا میں اور پھیپھڑوں میں نمونیا ہو چکنے کے بعد کچھ نہ کچھ کمزوری رہ جاتی ہے۔ جس سے خصوصاً خاص خاص باشندوں کو سل کا اہم خطرہ ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں دوران مرض نمونیہ کے جراثیم جسم کے دیگر اعضاء جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے دل کی اندرونی جھلی کا ورم، سرسام، ورم گردہ، پیٹ کی انتڑی جھلّی کی سوزش کان کے اندر ورم۔ جوڑوں میں درد، سوزش وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ یا ہو سکتے ہیں۔

(۲) کھانسی کا نمونیا (چھوٹا نمونیہ) ذات الریہ ثانوی (ڈبہ) سیکنڈری براؤنمونیہ

علامات:۔ جب پھیپھڑوں کی باریک ہوائی نالیوں کے گچھوں (کیپلریزم) میں سوزش ہو عموماً شدید کھانسی کا نتیجہ ہوتی ہے تو بچوں میں اس کو ڈبہ اطفال یا پسلی چلنا کہتے ہیں۔ قئیں آکر لرزہ سے بخار شدید چڑھ جاتا ہے۔ اور شدید بخار کی یہ علامت ہوتی ہے، کہ پھیپھڑوں میں خون صاف نہ ہو سکنے کی وجہ سے چہرہ نیل گوں ہو جاتا ہے۔ اور نیچے کی پسلیاں اندر کو دب جاتی ہیں۔ اس واسطے اس کو پسلی چلنا کہتے ہیں۔ مگر سانس لیتے وقت

پسلیاں نیچے دبتی ہیں۔ ہذیان، غفلت، بے ہوشی اور تشنج ہوتا ہے زبان میلی خشک کبھی قئیں اور یہ اصل نمونیا نہیں ہوتا۔ اس کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے۔ اس مرض کی مدت تھوڑی ہوتی ہے۔ بخار ۱۰۴ ہوتا ہے۔ عموماً ساتویں دن تک بحران ہوکر بخار اتر جاتا ہے۔ کبھی طویل بھی ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
تپ دق	**حمّیٰ دق**	**ہکٹک فیور**

علامات:-

جب کسی اندرونی عضو میں پیپ پڑ جائے تو ایک قسم کا بخار لاحق ہوتا ہے جس کو تپ دق کہتے ہیں۔ یہ سل کے ساتھ ضرور ہوتا ہے اور اس حالت میں یہ نا معلوم طور پر شروع ہوتا ہے۔ صرف چند منٹ یا چند سیکنڈ کے واسطے خفیف ترین بخار ہو جاتا ہے۔ جس کو صرف مریض ہی محسوس کرتا ہے اور باقی چوبیس گھنٹے مریض ہر طرح سے تندرست رہتا ہے۔ لوگ اس کو وہم سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہوتے ہوتے بخار تیز ہوتا جاتا ہے۔ اور سب لوگ اور ڈاکٹر بھی محسوس کرتے یا تصدیق کرتے ہیں جب کسی مریض کو چھونے سے بخار ہوتا ہے تو لرزہ لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے۔ کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ بعد میں اس کی شدت مرض کے مطابق دو نوبتیں ہوتی ہیں۔ پہلی نوبت دوپہر کے وقت ہوتی ہے۔ پھر کچھ تخفیف ہوکر دوسری نوبت تھوڑے عرصہ بعد شروع ہو جاتی ہے۔ جو رات کے وقت ختم ہوتی ہے اور رات کو پسینہ بکثرت آتا ہے۔ مریض دق نحیف کمزور ہوکر مرض کی تصویر بن جاتا ہے اور صرف ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔ آخر اسہال یا ورم ہاتھ پاؤں پیدا ہوکر مریض مر جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
مرض سل	**سِلّ**	**ٹیوبرکلوسس**

اس کے نہایت موذی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں، جو چھوت لگنے سے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے مراد پھیپھڑوں کی سل عام طور لی جاتی ہے مگر یہ ضروری نہیں یہ موذی مادہ جس حصۂ جسم میں اپنی نسلیں بڑھا لیتا ہے۔ اس عضو کی سل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مرض آتشک کی طرح جہاں خون پہنچتا ہے۔ یہ موذی مرض بھی وہاں اپنا عمل داخل کر سکتا ہے۔ چنانچہ جوڑوں کی سل، حلق کی سل، حنجرہ کی سل ناک کی سل، نرخرہ کی سل دل کے غلاف کی سل، غدودوں کی سل، مقعد کی سل، لبوں کی سل، جگر کی سل، تلی کی سل، گردہ کی سل مثانہ کی سل، پیٹ کی سل، اندام نہانی کی سل، جلد کی سل، ہڈیوں کی سل۔ غرضیکہ یہ نامراد مرض جس جگہ

یعنی جس عضو میں اپنا عمل دخل کرلے اس کی سل کے نام سے تمیز کیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل کے لئے علیحدہ دفتر کی ضرورت ہے نہ کہ یہ مختصر کتاب ۔ اس واسطے پھیپھڑوں کی سل کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی بھی متعدد قسمیں ہوتی ہیں۔ یہ مرض عموماً نمونیا کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے۔

اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
پھیپھڑے کی سل	سل ریوی	
شدید سل	شدید سل	

(۱) نمونیا کی سل ایکیوٹ نمونیک تھائی سس، اس کی علامات بجنسہٖ نمونیا کی سی ہوتی ہیں۔ بخار، تنگی تنفس، کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد، زنگاری رنگ کے بلغم کا آنا خراج کا ہوتی ہیں۔ مگر بذریعہ خوردبین بلغم دیکھنے سے اس میں کروڑوں کی تعداد میں جراثیم سل پائے جاتے ہیں۔ بحران ہو کر بخار بجائے کم ہو جانے کے قائم رہتا ہے اور حالت مرض بھی ویسی ہی رہتی ہے بخار رات کو ۱۰۳ سے ایک سو چار، دن کو ایک سو ایک۔ پھیپھڑے کے گلے ہوئے حصے بلغم میں خارج ہوتے ہیں۔ مرض کا مریض ۳ سے ۶ ہفتہ کے اندر مر جاتا ہے۔

(۲) نزلی نمونیا کی سل سل ذات الریہ نزلی ایکیوٹ نمونک تھائی سس

اس مرض میں بخار ۱۰۲ سے ۱۰۴ ہوتا ہے قئیں آتی ہیں۔ بھوک مر جاتی ہے۔ بخار ۱۰۳-۱۰۴، سینہ میں درد۔ رات کو پسینہ بکثرت۔ زبان میلی۔ مریض روز بروز لاغر۔ اس مرض کا مریض ۴-۵-۶ ہفتہ میں قائم ہو جاتا ہے شاذ و نادر مرض پرانی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ یعنی مزمن یعنی پرانی سل ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
پرانی سل	سل مزمن	کرانک تھائی سس

اس کو بھی عرف عام میں سل کہتے ہیں اور یہی زیادہ تر وقوع پذیر ہوتی ہے اور شروع ہی اس حالت میں ہوتی ہے۔ کبھی شدید سل مزمن یعنی پرانی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہے جب یہ مرض بذاتہٖ ہی ہو تو عموماً پھیپھڑہ کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے تفصیل بیان کیلئے اس مرض کو تین درجوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ سل درجہ اوّل:۔

علامات:۔ ابتدا میں یا تو اچانک خون تھوکنے سے یہ مرض شروع ہوتا ہے یا کھانسی ہو کر چھاتی کی ہنسلی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پڑتی ہیں۔ اغذیہ سے مریض کو نفرت ہوتی ہے۔ کھانسی میں بلغم جو کبھی خون آمیز ہوتا ہے۔ کبھی بغیر خون کے ہوتا ہے شام کے وقت مریض کو

ہر روز باقاعدہ تھوڑی تھوڑی حرارت ہو جاتی ہے جو آہستہ آہستہ مرض بڑھتے پر زیادہ ہو جاتی ہے۔ مریض کو اگر کھانسی نہ بھی ہو تو ہر وقت بلغم تھوکتا رہتا ہے۔

یہ حالت اخیر مرض تک جاری رہتی ہے۔ بلغم میں جراثیم، سل، پیپ اور پھیپھڑے کے اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے اندر خاص قسم کے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں جو مسور کے دانہ سے لے کر اخروٹ کے برابر ہوتے ہیں۔ اب روزانہ حرارت تیز ہو جاتی ہے۔ مریض دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے۔ اگر مرض ترقی پذیر ہو تو روز بخار ہوتا ہے۔ رخساروں پر سرخی آ جاتی ہے۔ رات کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔ کبھی بلغم بدبودار خارج ہوتا ہے۔

آخر پھیپھڑوں کے ابھار گل کر خارج ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہو جاتے ہیں یا بڑے بڑے غار پڑ جاتے ہیں۔ بلغم دن بدن زیادہ اور پیپ آمیز خارج ہوتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ صبح کو نہایت کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ مریض سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے نتیجہ کے طور پر زخم زبان و حلق یا حنجرہ، نمونیا، پلورسی پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا اور پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا۔ گردہ میں مرض سرایت کر کے زخم و پیپ، جملہ امراض ستبیہ گلٹیوں کا ورم، سرسام ہو جاتے ہیں۔ غدود درقیہ، درمیانی کان غلاف دل۔ و جگر۔ تلی۔ ہڈی کلاہ گردہ۔ معدہ آنت۔ بلبلہ خصیہ رحم جلد مفاصل یعنی جوڑوں وغیرہ کے جملہ امراض اور اعضا جسم میں سل ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ہیضہ	ہیضہ	کالرہ

علامات: یہ عام مشہور بیماری ہے اور وبائی طور پر پھیلتی ہے۔ ابتدا میں پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پھر قے اور دست آنے لگتے ہیں دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے۔ پھر کانجی (چاولوں کی پیچھ) جیسے دست آنے لگتے ہیں جب مرض شدید ہو جاتا ہے تو علامات بھی شدید ہو جاتی ہیں چنانچہ دست شدید آتے ہیں۔ ٹانگیں ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ ایسی حالت ۲ سے ۱۰ گھنٹے رہ کر کولیپس کا درجہ آتا ہے چنانچہ بذریعہ قے و اسہال خون سے پانی زیادہ مقدار میں نکل جانے سے خون گاڑھا ہو کر دوران خون سست ہو جاتا ہے حرارت جسم کم معلوم ہوتی ہے اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے مگر مقعد یا اندام نہانی کی حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۳ بلکہ ۱۰۴ تک ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور، سانس لینے سے تکلیف آنکھوں کے گرد حلقے یا گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ قے دست بند ہو کر ۳ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر مریض مر جاتا ہے اگر مرض گھٹنے والا ہو تو علامات میں رفتہ رفتہ تخفیف ہو کر صحت ہو جاتی ہے جو آہستہ ہوتی ہے، دست، قے بند۔ بدن گرم، درد شکم موقوف ہوتا جاتا ہے۔ ہیضہ کی قے بالخصوص جو چاولوں کی پیچھ کی طرح ہوتی ہے بند ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض رو بصحت ہونے

ہونے لگتا ہے۔ لیکن کبھی ان علامات محمودہ کے بعد مریض کو پھر دست آنے لگتے ہیں اور وہ مرجاتا ہے

بعض مریضوں میں ردی علامات پیدا ہو جاتی ہیں یعنی ہذیان نبض تیز باریک بخار۔ تیز پیشاب کم مقدار میں آتا ہے، عضلات کانپتے ہیں بالآخر کوما یعنی بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

(۱) شدید قسم کے ہیضہ میں دو چار ہی دست آتے ہیں۔ بعد میں ہاتھ پاؤں شدت سے اینٹھتے ہیں اور دیگر ردی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۲) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا ہی سے مریض کا جسم سرد ہو جاتا ہے اسے دست وغیرہ نہیں آتے۔ مریض انتقال کر جاتا ہے اس قسم کے ہیضہ کو کالرا سِکا، اردو میں بند ہیضہ کہتے ہیں۔

(۳) کبھی اصل مرض علامت رفع ہونے کے بعد مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے اور وہ مر جاتا ہے

(۴) کبھی اصل مرض کی علامات رفع ہونے کے بعد پھر دست وغیرہ آتے ہیں۔ ہذیان یا بے ہوشی تشنج موت

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیچش	**زحیر**	**ڈی سنٹری**

علامات:۔ محتاج بیان نہیں قریباً سب جانتے ہیں۔ اس کی متعدد قسمیں ہیں ایک بیلری ڈی سنٹری دوسری امیبک ڈی سنٹری۔ عام طور پر یہی ہر دو مشہور ہیں۔ علامات سب کی ایک جیسی۔ ان کی قسم کا صحیح فیصلہ خوردبین کے ذریعہ ہوتا ہے۔

عام علامات:۔ اس کی دو قسمیں علامات کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ اکیوٹ ڈی سنٹری یعنی شدید پیچش دوم پرانی پیچش۔ چنانچہ شدید پیچش کی علامات پیٹ میں درد کے ساتھ مروڑ۔ بار بار پاخانہ کی حاجت۔ مگر فضلہ بہت کم۔ فضلہ میں آؤن اور لہو ہوتا ہے بخار ۱۰۳ - ۱۰۴ ہوتا ہے۔ متلی قے۔ پیشاب میں سوزش۔ جب مرض بڑھ جاتا ہے تو سبز یا زرد رنگ کے پیپ آمیز بدبودار دست۔ اخیر حصہ مرض میں جب آنت کا ماؤف حصہ چھد جاتا ہے تو چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل دست، تعفن، ہذیان آنتوں کے غلاف پیری ٹونیم میں سوزش۔ موت۔

کرانک ڈی سنٹری۔ پرانی پیچش:۔ اس میں علامات مذکورہ بالا خفیف ہوتی ہیں۔ بار بار حملے ہوتے ہیں پاخانے میں لہو۔ آؤن۔ یا صرف آؤن آتی رہتی ہے۔ کبھی قبض۔ بھوک مر جاتی ہے۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا   مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

سیرتِ پاک رسولِ اکرمؐ پر مشہور و معروف تصانیف

رحمۃ للعالمینؐ

از : قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری

سوم	دوم	اوّل
۰/[illegible] روپے	۰/[illegible] روپے	۰/[illegible] روپے

قاضی صاحب موصوف نے اپنی اِس شہرۂ آفاق تصنیف میں انتہائی شرح و بسط سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اہم مذہبی مسائل، قرآنِ کریم کا دُوسرے آسمانی صحیفوں سے موازنہ اور غیر مسلموں کے اعتراضات کے جوابات ٹھوس اسناد اور ثبوت و دلائل سے دیے ہیں ——— !

رسولِ رحمتؐ (مقالات)

مولانا ابوالکلام آزاد

ترتیب :- مولانا غلام رسول مہر

مذکورہ کتاب نہ صرف قرآن سے سیرتِ طیّبہ کے استنباط کا سلیقہ بتاتی ہے بلکہ مقصدِ نبوّت اور تعلیمات و نظریات اسلام کے اصل اصول کی نشاندہی بھی کرتی ہے اور اس بناء پر یہ مکمل اسوۂ اور ہدایت و سعادت کا سرچشمہ ہے۔

● صفحات :- ۸۰۰ ● سائز :- ″۱۰ × ″۲/۱ ۶ ● قیمت :- ۹۰/- روپے

آنحضرتؐ بحیثیت سپہ سالار

تصنیف :- محمود شیت

ترجمہ :- سیّد رئیس احمد جعفری

قیمت :- ۵۰/۰ روپے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سپاہیانہ جذبات و نظریات اور صلاحیتوں پر ایک مبسوط کتاب جس میں ذکر ہے :-

اُن جنگوں کا جن میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سپاہِ اسلام کی خود قیادت فرمائی !

ایک اچھوتی محققانہ اور عمدہ مستند کتاب کا ترجمہ، جس کے عربی زبان میں کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ اُردو میں قارئین کے استفادہ کے لیے نہایت عمدہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

● عمدہ نفیس کتابت، آفسٹ طباعت ● خوبصورت سرِورق، مضبوط جلد

شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز - ادبی مارکیٹ چوک انارکلی - لاہور